

ہر ظاہر کردن کہیں شبیل میں آتا تھا کہ سلاطین و مورخ کا جلال کچھوں کہیں ارادہ ہوتا تھا
 سلاطین ہند کا کہیں جملہ نام نہروایان خدس و ہست کا حال لکھنا چاہتا تھا اس طرح
 دور ازین رہتا تھا آخر میں ایک شب ہندوؤں کے یہ خیال لگا یا کہ ابتدا سے آخر میں سے
 دنیا ہر حال عالم کا جمع کر کے ہر پہلو سے جو کچھ واسطے اطمینان تام اور عمر و زراعت
 ہر پہلو سے کہ اس سبب کجیت و محال کو بطور نقشہ و جدول کے جمع کر کے ہر شخص اور اس کے باب
 انام اور تاریخ وفات اور جو و خالیج اہم و عجیبہ و عجم و زو و سہ و زمین ہر واقعہ سے معلوم ہون
 ہر تہذیب و سنو و جد گاہ و نقشہ زمین لکھ کر اس واسطے بقدر چھما لکھ کر زمانہ سپہ میں اس مستوع
 سبب بحالت بے غلی و ضیق معاش ایجاد کر کے تفصیل و تفصیلات مفصلہ و ذیل کتب معتبرہ بحسب
 و تاریخ مثل تاریخ خشیت و سیمہ المتباخین و متعج الاخبار و جدول الاقالیم و جدول نام
 و تاریخ و قدیمی و تاریخ بابر و جہان نام و لب التواریخ و سنیۃ الاولیاء و تاریخ
 ابو الہدائس فی احوال البشر و تاریخ مشاف عالم و تاریخ جہانگیری و تاریخ صحیح
 صادق و منتخب الیہ و ذکر نامہ و تقیبات الانس و تاریخ عالم گیری و تذکرہ گلشن
 بخارا و تذکرہ تیموری و تذکرہ الاولیاء و طبقات الکبریٰ و اخبار الدول و الآثار الاولیٰ و دوم
 اقتباب نامہ و چہار گلشن و تقویم سلطانی و رسالہ قرأت و تذکرہ جہانگیر
 الاقالیم و تاریخ اجستان و تاریخ چین و تاریخ مجمع الغریب و تاریخ ہند اردو
 و آثار الصنادید و جامع التواریخ و مسراج القلوب و تاریخ جواہر العلوم بحالیہ
 و تاریخ انگلند و سجدۃ المرحان فی آثار ہندوستان و تاریخ حمزہ اصفہانی و غیرہ سے
 بحاشیہ فی شام و عراقی و ریزی مالا کلام ۴۹ ۱۲ ایک ہزار و دو سو و تہتر ہجری قمری
 مطابق ۱۸۵۳ء مرافق ۱۲۴۳ھ اسکندریہ معارف ۱۲۱۱ھ ایک ہجری ہجری
 ۴۰ فصلی میں مرصفت و بدون کہ نام تاریخی اسکا تاریخ جدید و لیس رکھا اگر
 بقاضاے بشریت کہیں سہو و خطا واقع ہو گئی ہو تو ناظرین والا خطبہ و عالی خبرت و ذیال

تصحیح و عین عنایت سے چھاپا وین اور ہر فن سہام لیا و طبع نہ بنا وین و قد اجاد وین
 لافض و عین عنایت سے چھاپا وین اور ہر فن سہام لیا و طبع نہ بنا وین و قد اجاد وین

تفصیل نقشہ جات

عدد	حال مشمولہ نقشہ جات مختصاً
۱	نقشہ ابداسے افریقہ شش روزہ عالم کہ بتائیں پڑا ہوت
۲	عشر انبیاء مرسل نامی بہ ترتیب
۳	نقشہ اروج مطہرات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
۴	نقشہ خلفاء اربع رضوان اللہ علیہم اجمعین
۵	نقشہ دوازدہ امام رضی اللہ عنہم اجمعین
۶	نقشہ اعمال و فضائل خلفائے اربع رضی اللہ عنہم
۷	نقشہ غزوات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
۸	نقشہ اولیائے مامی بہ ترتیب سنوات
۹	نقشہ مضہیرین مامی بہ ترتیب سنوات
۱۰	نقشہ محدثین مامی بہ ترتیب سنوات
۱۱	نقشہ ائمہ چہالہ اہل سنت و جماعت و علماے مامی
۱۲	نقشہ متکلمین مامی بہ ترتیب سنوات
۱۳	نقشہ فرائد مامی بہ ترتیب سنوات
۱۴	نقشہ حکماے بزمان و اہل اسلام مامی
۱۵	نقشہ طبقات سخا شہیدہ
۱۶	نقشہ شعرائے تازی مامی
۱۷	نقشہ شعراے فارسی مامی
۱۸	نقشہ شعراے اردو مامی
۱۹	نقشہ خطاطان مامی
۲۰	عشر خلفائے ہبی امیسہ بہ ترتیب

۲۱	نقشہ مقامات عباسیہ بہ ترتیب	اجمالاً
۲۲	نقشہ طبقات ملوک طاهریان معاشر خلفائے عباسیہ	اجمالاً
۲۳	نقشہ شامان سامانیان بہ ترتیب	اجمالاً
۲۴	نقشہ سلاطین بویہ و بامہ بہ ترتیب	اجمالاً
۲۵	نقشہ ملوک غزنویہ بہ ترتیب	اجمالاً
۲۶	نقشہ سلاطین سلجوقیہ بہ ترتیب	اجمالاً
۲۷	نقشہ سلاطین خوارزم شامیان بہ ترتیب	اجمالاً
۲۸	نقشہ سلطنت ایلخانان بہ ترتیب	اجمالاً
۲۹	نقشہ سلطنت مغوریان بہ ترتیب	اجمالاً
۳۰	نقشہ سلاطین روم بہ ترتیب دروے کتب انگریزی	اجمالاً
۳۱	نقشہ سلطنت روم بابت خاندان عثمانیہ بحال بہ ترتیب	اجمالاً
۳۲	نقشہ بادشاہان ملک روس بہ ترتیب	اجمالاً
۳۳	نقشہ سلطنت فرانس بہ ترتیب	اجمالاً
۳۴	نقشہ بادشاہان انگلند بہ ترتیب	اجمالاً
۳۵	نقشہ سلاطین مصر بہ ترتیب	اجمالاً
۳۶	نقشہ ملوک مقدونیہ کا جو بعد سکندریہ ہوئے	اجمالاً
۳۷	نقشہ ملوک روم بہ موجب تواریخ عرب	اجمالاً
۳۸	نقشہ ملوک عراق عرب جنکو تخمین کہتے ہیں	اجمالاً
۳۹	نقشہ ملوک عمان جو کہ قبل ۱۵۰۰ م بریں اسلام بمقامان رہے تھے	اجمالاً
۴۰	نقشہ ملوک حیرین بادشاہان چین	اجمالاً
۴۱	نقشہ بادشاہان ایوبیہ جو گردے کہلاتے ہیں	اجمالاً
۴۲	نقشہ بادشاہان خراسان	اجمالاً
۴۳	نقشہ بادشاہان سمرقند و خراسان بابت اولاد امیر تیمور لنگان	اجمالاً
۴۴	نقشہ بادشاہان ملک پردسیہ	اجمالاً

۴۵	نقشه ساکنان ملک سبستان معروف بیرون	احمال
۴۶	نقشه حائیان دیار قشیش در بلاد ترکستان	احمال
۴۷	نقشه مزاران رودیان سلسله جیگرمان	احمال
۴۸	نقشه سلاطین ملک خراسانی	احمال
۴۹	نقشه صوحنات ملک خراسانی	احمال
۵۰	نقشه محابیات ملک خراسان	احمال
۵۱	نقشه سلاطین ایران خراسان	احمال
۵۲	نقشه بادشاهان ایران اسلام متعلقه	احمال
۵۳	نقشه بادشاهان غیر اسلام متعلقه فارس که مدت ۲۲۹ سال بجز طایفه افشاریه	احمال
۵۴	نقشه امیران هندوستان سیحی راجگان سورج سیحی حیدر سیحی	احمال
۵۵	نقشه راجاهاست هندوستان از اجداد راجاهاست هندوستان که بایان زمان و دودمان	احمال
۵۶	نقشه امیران مصر و ان عهد اکبر بادشاه و جهانگیر بادشاه و شاه جهان بادشاه	احمال
۵۷	نقشه طوایف ملوک صوحنات هند	احمال
۵۸	نقشه ریاست حیدر آباد دکن	احمال
۵۹	نقشه ملک چواب ریاست سکها	احمال
۶۰	نقشه سلطنت و ریاست ملک احمد	احمال
۶۱	نقشه مزاران رودیان مرشد آباد	احمال
۶۲	نقشه حکمرانی مرهت و مینوایان دکن	احمال
۶۳	نقشه مزاران رودیان مانوه بابت زمان ریاست	احمال
۶۴	نقشه ریاست گوالیار ملک سینده	احمال
۶۵	نقشه ممالک ربع مسکون بقید طول و عرض و بلاد هر یک	احمال
۶۶	نقشه ممالک ایشیا بتفصیل و سمت و طول و عرض و دود و آبادی و غیره	احمال
۶۷	نقشه دریای اریتریه و اقیانوس و اقیانوس و اقیانوس و اقیانوس	احمال
۶۸	نقشه ممالک اروپا و اسیا و افریقا و امریکا و استلما بقید مساحت زمین و محاصل و شمار مردم و غیره	احمال

۶۹	نقشہ حمالک نامہ بقید طول و عرض و ہندو بادشاہستان و غیرہ	اجالا
۷۰	نقشہ اقالیم ہندوستان حکیم بطلیموس بلحاظ حرکت شمسی و خط استوا	اجالا
۷۱	نقشہ سلطنت دریا بہت نامی تا ۱۸۵۳ء و ۱۸۵۹ء	اجالا
۷۲	نقشہ محاصل و طول و عرض نو بہرہ کار و محالات ہمالک ہند	اجالا
۷۳	نقشہ صنوجات ہند بقید سرکار و محالات و جمع عہد شایان ماضیہ	اجالا
۷۴	نقشہ حمالک معقودہ و مفتوحہ و مقبوضہ ہر کار کہنی بقید سنوات	اجالا
۷۵	نقشہ سجادہ انہار و جوقون فوجی	اجالا
۷۶	نقشہ آبادی مقامات عالی و عنارات عالی	اجالا
۷۷	نقشہ اویلیات و مختصرات اشیاء و غیرہ	اجالا
۷۸	نقشہ واقعات اہم از دورے سبند بعد طوفان نوح عرم	اجالا
۷۹	نقشہ واقعات اہم بموجب سبند عیسوی بہ ترتیب	اجالا
۸۰	نقشہ واقعات اہم بموجب سبند ہجری قدسی بہ ترتیب	اجالا
۸۱	نقشہ علوم متعارفہ بقید تعریف ہر یک	اجالا
۸۲	نقشہ نواح شہیرہ یعنی ہجری و عیسوی و اسکندرانی و تحت تصرف طوفان و غیرہ	اجالا
۸۳	نقشہ مدن و بلدان نامی	اجالا

نقشہ ابتدائے انقشہ شش روزہ چالم کہ بنایا نہایت و ہر روز ازین روزہا برابر ہزار سال چنانکہ در آئہ کہ ہمہ ودان یو ما عند ربک کالک شش روزہ مانعہ دن۔ اجالا



عدد	نام مخلوق	کیفیت مختصہ
۱	نور احمدی صلعم	خدا تعالیٰ نے پیدا کیا یہو جب حدیث بنوی اول المخلوق اللہ نوری و نیز انا من نور اللہ و المخلوق کلہم من نوری کی اور اسی
۲	چوہر	پیدا ہوا کہ طول و عرض اسکا ہزار سالہ راہ تھے پہر خباب احدیت نے اسکو نظر
۳	آتش	پیدا ہوا کہ وہ بہت گہا اور اسکو جو ہر بیضا بھی کہتے ہیں چہرہ اسے

اب	پیدا ہوا یوم چار سببہ ہوا ح الہ لے مائے میرور کیا اوسی
دود	پیدا ہوا اور ہوا بر کیا اوسی سات
آسمان	پیدا ہوا یوم کینتہ تھا اور نام شیا قون آسمانوں کے حسب تفصیل ذیل کی
برقیا	سطری ہوا آسمان کے ۵۰ سالہ راہ ہے اول
۱	اسمیل نام خستہ ہوا اس آسمان کا ہے اور عد خستہ جو کہ مکمل ہو چکا
۲	بر ہے اسی آسمان پر یک دوم
۳	رو فائیل نام خستہ ہوا اس آسمان کا ہے اور نہہ آسمان نقرعی ہے سوم
۴	کیکا تیل نام خستہ ہوا اس آسمان کا ہے اور یہہ آسمان یا قوت کا ہے چہام
۵	بایل نام خستہ ہوا اس آسمان کا ہے اور یہہ آسمان سپہ موتی کا ہے
۶	ملک الموت کہ نام اوسکا عزرائیل ہے اسکے چار منہ ایک اک دوسرا تار یک تیسرا
۷	حشم جو تھا رحمت کا اسی آسمان پر ہے اور جیت المعجور کہ رو کی بر اکر دور
۸	۵۰ سالہ راہ اور چار برس ایک یا قوت صبح دوسرا نہہ جہ تیسرا زر منبرخ و تھا
۹	نقرہ کا ہے اور اقا سہی اسی آسمان پر چہ خستہ
۱۰	صطائیل نام خستہ ہوا اس آسمان کا ہے اور یہہ آسمان زر منبرخ کا ہے
۱۱	سر فائیل نام خستہ ہوا اس آسمان کا ہے یہہ آسمان یا قوت زر و کا ہے
۱۲	اور ایل نام خستہ ہوا اس آسمان کا ہے اور نور سے درخشاں ہے اور خستہ
۱۳	کہ وہ بیان کہ تہدا و اویچی حدائے خرد جل کو معلوم ہے اسی پر ہیں اگر اویچی
۱۴	کی ادار خلق زمین سہی تو مر جائے اور سردرۃ المہنتھی کہ بصورت ایک
۱۵	دو اراق اوسکے منہ کو تر میل یا قوت احمر کا ہے اور حسن و صفا با فطرار
۱۶	اسی پر ہے اور اسی آسمان پر ایک دریا ہے نام اوسکا عمق اس قدر
۱۷	و ہر آہے کہ ساوا آسمان سے زمین میں ہو کر گذر گیا ہے اور اسی دریا
۱۸	ایک خستہ عبادتہ حد امین متحول ہے اور پانی دریا کا اوسکے اسی
۱۹	ہوین گذر چکا
۲۰	پیدا ہوا یوم دو سببہ تھا

۱۵	مہتاب	پیدا ہوا یوم دوشنبہ تھا
۱۶	ستارگان	پیدا ہوئے یوم دوشنبہ تھا
۱۷	جنت	پیدا ہوئے جو کہ سابقین اسمان پر ہے اور نام اٹھو بہشت کے یہ ہیں دارالسلام دارالقرار دارالخلد دارالآخرۃ جنت النعم جنت عدن جنت المادۃ جنت الفردوس بعدہ
۱۸	عرش	نیز سے پیدا ہوا ازبرہ ایسی یاقوت احمد سے اور اسکے سات ہزار کنگرہ ہیں اور ہر کنگرہ سے دو سو کنگرہ تک ۷۰ سال کے راہ ہے اور چار فرشتوں کے گردن پر رکھا ہے اور اس کے بزرگی کو کوئی چیز نہیں پہونچتی ہے اور ساتھ آسمان وزمین متقابل ہیں عرش کے ہمشاہدہ سپند بیابان میں معلوم ہوتے ہیں اور نیچے عرش کے صو رہے کہ درازی اوسکی ۷۰۰ سال راہ ہے اسرافیل مشیت پیٹھ چکائے لے کر کھڑا ہے منتظر حکم رب العزت اور آواز صور کے ہفت طبق زمین و آسمان تک پہونچ سکتے ہے اور ہم افضیل عرش میں معلق ہیں کہ فراخی ہر قندیل کے ۷۰۰ سالہ راہ ہے العظیمہ بعد القادس
۱۹	کرسی	پیدا ہوئے اور اسقدر بڑے ہے کہ ساتون آسمان وزمین گویا ایک سکوا خوان پر رکھا ہے اور ۸ احباب نور کے معلق ہیں میان عرش و کرسی کے
۲۰	لوح محفوظ	پیدا کے گئے صفیات اسکے یاقوت احمد سے ہیں اور کتا بت نور سے اور طول ۷۰۰ سالہ راہ اور عرض مقدار مسافت مابین مشرق و مغرب اور یہ محراب جبین اسرافیل کے ہے اور اس میں ۱۱۵ شریعت ہیں
۲۱	قلم	پیدا کیا گیا طول اسکا بقدر مسافت ۷۰۰ سالہ راہ کے اور عرض ہم سالہ راہ اور خطاب رب العزت سے ہوا کہ لکھنے بموجب حکم خداے غزل جو کچھ کہ بد و فطرت و ایجاد عالم سے تاقیام ساعت تھا لکھا اور معجب ہوا کہ میں عجب خلق غریبہ ہوں اور نزدیک خدا کے جو ہر شریف زیادہ مجھ سے ہو گا یہ بات جناب بارے میں ناپسند ہوئے جو کچھ لکھا تھا سحر کر ڈالا

	<p>کے خدا سے تعالیٰ نے ذکر کیا کہ ایک دانہ یا قوت کہ کیت اوسکے ۵۰ سالہ راہ نیچے پیر خشتہ مذکور کے رکھا ہے بعدہ فردوس سے ایک گاؤں پہنچے کہ اوسکے ۵۰ سالہ ہاتھ و پیر اور ۵۰ سالہ زمین پس زمین کو درمیان دو نوکت اوس گاؤ کے رکھنے کہ قحط نہ ہو یعنی تو وہ رنگ کو کہ جسے غیرے کہتے ہیں اور بزرگی برابر سات طبق زمین و آسمان کے ہے نیچے پیر گاؤ کے قرار دیا اور اس تبعیہ کو درمیان دو نو پیر وں باہی مذکور کے قرار دیا اور تمام بدن اوسکا خالی رہ گیا چل بٹلا لہ و عظیم سلطانہ بعدہ</p>
۳۱	پیدا ہونے بعدہ
۳۲	پیدا کی گئی یوم چہار شنبہ تھا اور اولین خلقت کا ہ کے منجھ نباتات کے ہونے
۳۳	پیدا کی گئی یوم چہار شنبہ تھا اور اولین خلقت سحلم ہونے اور آخر کو قہر و عینہ بند کی
۳۴	پیدا کی گئی یوم چہار شنبہ تھا بعدہ
۳۵	پیدا کی گئی بعدہ
۳۶	<p>پیدا کی گئی یوم پنجشنبہ تھا اور زمین ہفتی پیر ہے اور نام ساتو طبق دوزخ پہنچے جہنم اعلیٰ جہنم سیر سقر باویہ حامیہ اور ۱۹ ملا یک دوزخ پیر میں اونکو رہا بنیہ کہتے ہیں اور صراط ایک پل ہے رو دوزخ پیر کچا ہوا کہ تمام خلق کو اوسکے اوپر سے گذرنا ہے اور ۳۰۰ سالہ راہ اس تفصیل سے ہزار سال پانچس سے بالانک اور ہزار سالہ بالا اور ہزار سالہ شیب کو قاعہ وایا او کے الالبصار</p>
۳۷	پیدا کیا گیا مقام پڑے حباب اولین پیر بعدہ
۳۸	پیدا ہوا آگ سے بعدہ
۳۹	پیدا ہوا کہ بعد ۸ لاکھ سال کے مغضوب خدا سے تعالیٰ کا ہوا بعدہ
۴۰	پیدا ہوا کہ ۸ لاکھ سال اجبر سے احکام شریعت میں مشغول رہا بعدہ
۴۱	پیدا ہوا ۱۱ لاکھ سال کے بعد محاربہ عظیم اٹھنے اور ملائکہ سے ہوا بعدہ

۴۲	<p>پیدا ہو کر اسماعیلوں پر رہا تھا اور محفل دعا کے نیچے آسمان کے مشفق کرناؤں بسبب انکار سجدہ آدم عرم کے مردود ہو کر زمین پر اوتا گیا اور یہہ رئیس ملایکہ کا تھا اور جب آدم نے ہبوط زمین کا کیا تب ابلیس منتقل کیا گیا بحر محیط کو اور اسکا تشنگی پانی پر شہرا اور یہہ مثل طیور کے بیضہ دینا اور اس کے بیضہ سے ۶۰ ہزار شیطان نکلے اور خلق پر مسلط ہوئے اور ابلیس علیہ اللعنة کے فحشیمین میں ذکر و فحشیمین ہی میں فرج ابعد تعالیٰ نے پیدا کر دیا اور سب ہر روز دس بیضہ نکلے ہر بیضہ سے ۶۰ شیطان دشمن بنی آدم کے پیدا ہوئے تھے اور ابلیس ۱۰ سال حکومت زمین میں جنات پر کر کے آسمان پر گیا تھا اور خلقت جن کے نار ہے پس جیکہ ابلیس نے گناہ و کفر کیا تب مسخ کیا اللہ تعالیٰ نے شیطان دجیم ملعون لغو و باعد من خذلانہ بعدہ</p>	ابلیس	
۴۳	<p>پیدا ہوئے اور انکو زبان عربی میں جن کہتے ہیں اور طارخوس نیچے نام جان کا ہے بعد مقابلہ و مجاہدہ عظیم و انقضائے مدت ۱۱ لاکھ سال کے</p>	بنی الجان	
۴۴	<p>پیدا ہوئے گل سے آخر ساعت یوم جمعہ کو اور فرشتوں نے سجدہ کیا بکلم خدا سے عزوجل الہ ابلیس نے غرور سے انکار کے اور لیلیک اول فرشتوں نے وقت پیدا ہوئے آدم کے کہنا شروع کے اور گرد و کرسی کے طواف کرنے تھے گرمی کنان اس وقت تک عمارت کو کہتے تھے صرف زمین تھے اور قیام آدم کا جنت عدن میں تھا اور بہشت سے ۱۰ محرم ۲۷۹۲ قبل طوفان نوح عرم سے نکالے گئے تھے اور قایل آدم مدت ۲۷۰ سال مرتبہ صلصال میں پڑا تھا اور تاریخ ۱۰ محرم کو روح مقدس انکے جسم میں براہ مرحول کے اور آدم صبح سے غروب آفتاب تک روز ہا سے اوس جہان سے بہشت میں رہے یعنی نیم روز کہہ لیں ۵۰ سال اس جہان کے ہوتا ہے اور ہم شبانہ روز اکل و شرب فراق حویٰ میں نکلیا اور ۳۰ سال گرمی و زاری و استغفار کیا بعدہ شردہ غروب جلیل کا پہونچا اور قد آدم کا بقدر ۶۴</p>	آدم عرم	

کی تہا اور عمر ۱۰۰ سال کے اور ہم ۸۵ سال قبل طوفان سے روزِ جمعہ کو کمرِ شریف
 بن رعلت فرماتے اور کوہِ بوقین میں منوں ہوئے اور آدم کے زندگی تک ۱۰۰۰
 پوتے و پیروتے پیدا ہو چکے تھے باقی حال اچھا بشمول حالِ حویٰ و نقشبۃ انبیاء و مرسلین
 مستدرج ہے

۴۵ حویٰ
 پیدا ہوئے استخوان پہلو سے جب آدم عرم سے ہنگام منام اور فضا سے جہانِ وحشا
 بروح در بجان کہ مرادِ جنتِ المادہٰ یہ ہے البسین رہنے لگے اور خواہ اس واسطے کہا کیا
 ہوئے وہ ایک شے فی یضہ زندہ سے اخبار الدول والا ثار اول میں حال
 آدم عرم و حویٰ کا اس منظر پر لکھا ہے کہ کینت ادم کن ابو محمد ہے و آدم خطا عربی
 معنی اوسکے تراب ہیں اور ۱۰ صحفہ ۲۰ ورق پر کج و فہم دو نینار دل ہوئے اور
 آدم خطا انگلیوں سے لکھتے تھے اور ہزار زبان جانتے تھے اور از روئے معجزہ کے
 حجر و شجر اُنکے ساتھ چلے اور آگ نہیں جلا سکتے تھے اور سنگِ یزہ اُنکے ماتہ میں
 نچ کر تے اور تمام حرفت و معایت بشر یہ اونی کی ذریات لے لے اور جب تک نہنت
 میں رہے و لغت عربی جانتے تھے جب کہ اونسے گناہ کہانے گندم کا سرزد ہوا زبان
 عربی بھول گئے زبانِ سرما فی بولنے لگے اور خاک واسطے بنائے قالبِ آدم
 کے غر ایل فشتہ جسکو ملک الموت کہتے ہیں لیگیا تھا اور اول بعد نفخِ روح کے
 قالبِ آدم میں کلمہ الحمد مد رب العالمین زبان سے سرزد ہوا اور
 جوابِ جانبِ عز اسے کیا یہ حکم زبان اور جب روح جوفِ قالبِ آدم
 آئے اشتہا و طعام کے ہوئے پس پھر اہلین حرص ہے کہ جسدِ آدم میں داخل
 ہوئے اور جب روحِ قالبِ آدم میں نفخ کے لگے آخر ساعتِ یوم جمعہ کے تھے
 اور طالعِ ثور کے اور اول سجدہ آدم کو اسرافیل نے کیا اور اُنکے دانوں سے
 نور مثل شمع شمس کے چمکا تھا پھر امدتِ عالم نے ہنگامِ نوم اُنکے ضلعِ یسری سے
 حویٰ کو پیدا کیا طالعِ سرطان میں پس آدم نے اونسے انس کیا اور رنگِ ماتہ
 حویٰ کا مثل موتی کے تھا اور جب باغوانے ایلین بسین کہانے دانہ گندم پر ہنچو

برگ مدخت ایکری سے شتر عورت کیا اور صبا اہل جنت اور اس حال آدم کو
 لے کر روئے الہ سینا دیا جہی و درخت عود پر جناب باری سے عتاب اور
 نذر دینے والے چیز دن پر ہوا کہ کسی دنیا میں کوئے ستھ نہوگا مگر بوقت اہل
 کرے آگ میں علی الخصوص شیعوں کو جب تک کہ تیراگ میں سجایا جائے گا ہر
 وحی جناب باری سے آدم پر نازل ہوئے کہ تم نے کیوں سے مہیہ کو کھایا جو آ
 دیا کہ باغوا سے ابلیس نے سبب کہا ہے قسم ایک اور سکو پس اللہ تعالیٰ نے آدم
 وحی ربلیس سے سناپ و طاووس کو جنت عدن سے زمین پر بھیج دیا آدم جب
 سرخندید جبل رحون پر جو بیت بلند ہے زمین ہند میں گرے زن ان
 قدم آدم کا اسکے پہر پر موجود اور دما دما سے قدم کے گزرتھے اور اس
 پہر ثوبت احمد و الماس طبعے جاتے ہیں اور ہر روز ہونوڑا بانی دیمان واسطے
 دہلیانے قدم آدم کے برس جاتا ہے اور جوئی چتہ و ہرگز سے اور اول طپنا اوی
 سر زمین سر مدیہ پر شروع ہوا اور ایک صرہ یا سبہ گندم ساتہہ آدم کے معہ ۳۰
 شاوذن اشجار جنت سے آئے تھے اور یہی حجر اسود و عساکے موسیٰ عوم کہ
 بقدرہ اگر اس جنت سے تھے اور آدم نے پہلے جنت میں رنگور کو کھایا
 تھا اور آخر کو گندم اور ۱۰۰ سال سر ڈالے ہوئے اول اپنے گاہ کر کے کب
 رو سے جب ندا سے باری عزنا سے پہونچی کہ اسے آدم تھے فراق جنت میں
 بکا کیا یا فراق خدا میں پہر آدم سو برس اور گویہ کہ تیرے پہر تو بہ قبول
 ہو کر حکم متوجہ ہوئے کا طرف مکہ کے ہوا پس خیام جنت سے خیمہ مرحمت ہوا
 ہنگام ان کے کہ جہی سے ملاتی ہوئے اسی سبب اس مقام کو عرفات
 و حزد اللہ کی نام سے مسمیٰ کیا ہے اور جب کہ آدم کی بیٹی قابیل نے ہبل
 مہاسی اپنے کو باڈالا اس وقت آدم مکہ میں تھے دیکھا طعام کو مستغیر جانا
 کہ حادثہ زمین پر نازل ہوا ہے پر نہ میں اگر دیکھا کہ بیتا او نکا مارا گیا ہے
 چنانچہ ابتدا و بیہ اشعار انتار کے فیطیم تغیرت البلاد و سن علیہما

<p>دوجہ الارض مغرب شمس و تخریج ذبی طعم و لون و قتل بنائے اللہ الصبیح قتل قابیل با نیل اناہ + فدا سنی علی الوجہ الملیح + اور بعد وفات آدم کے بنائے بنی انکو غسل دیا اور خلیق کثیر دلا کہ لے او پیر نماز پڑھے اور جہنم میں جسے غار کہہ رہی کہتے ہیں مدفون کیا اور بعض کہتے ہیں کہ مسجد خنیف مقام مبنی امین مدفون ہوئے اور حویلی بعد فوت آدم ایک سال زندہ رہیں فقط اور جب آدم نے جناب باری میں جبرأت کام کیا کہ گندم کی حوالہ حویلی پر نئی دھوئی لے مارا پر جو اون دنوں اسی شکل کا نہ تھا حوالہ کیا اس پر بیک غذا غذا مار کے خاک و حویلی اتیان حبض و در و تاج یعنی زہ و اسیتلا سے شوہر اور تا دین آدم اشتہا دسی امر معاش میں مقرر ہوئے اور خلعت طافس کے بھی مبدل ہوئے اور بار اصفہان و خادوس دین کا بل میں گھرے بعد</p>		
<p>آدم نے گل سے تعمیر کیا حمادی بیت المصنوع کی اور حجر اسود کہ جس میں نامہ ہندون کا مودع ہے ایک رکن میں نصب کیا اور بنا ہے اولین جہان میں یہی بیت المصنوع ہے کہ واسطے آدم غرم کے بہشت سے ذیامین اللہ تعالیٰ نے ہنگام مہبوط بہشت سے بھیجا تھا ایک دانہ یا قوت سرخ سے تھا اور قبل نماز سال تولد ختم المرسلین صلعم کے حمیر بن وریع بقلب بتبع بادشاہ کا مکار پرسم چنانکیری کہ منظرہ میں پہونچا اور عبادت تہہ جامہ فاحرہ کعبہ پر پہنائی اور سوقت سے پہنایا جامہ کا کعبہ پر سنت ہوا اور اصح یہ ہے کہ سعد بن کعب الخیری نے اول چادر کا جامہ کعبہ پر پہنایا بعد</p>	<p>کعبہ</p>	<p>۴۶</p>
<p>پیدا ہونے فرزند اولن آدم کے ہیں اور ساتہہ اقلیم با دختر کی کہ بہت خوبصورت تھے متولد ہوئے تھی بعدہ متوحش ہو کر زمین میں جا کر بتدیم شیطان آئین آتش پرستی قائم کیا اور انکی بہت اولاد ہوئی اور بہت حارس تھی بعدہ</p>	<p>قابیل</p>	<p>۴۷</p>
<p>پیدا ہونے ساتہہ یہودہ دختر کے آخرش ماہہ قابیل سے ماری گئی اور</p>	<p>قابیل</p>	<p>۴۸</p>

۴۹	ثبث برم	پیدا ہوئے ۱۰۴۲ قبل طوفان کے وفات پائی اور آدم عرم نے وقت رحلت انکو ولی عهد کر کے وصیتیں کی تھیں اور پیدائش انکی تنہا بلن خوی سے ہوئی اور معنی ثبث کے اقدار بخش بن اور ایک فتنہ جو صائبہ کہتے ہیں اور کا یہ قول ہے کہ ثبث کا جتا ایک صبا پی پیدا ہوا تھا فقیر صائبہ منسوب کسی ہے ہے اور نذر دیکھ فقیر صائبہ کے نام ثبث کا عا و میو ہے بانی حال انکا نقشہ ایسا ہے مرسل بن مشیر خا و ثبث ملک بن رہتے تھے بعدہ
۵۰	انوش	پیدا ہوئے پتہ ثبث کے عمر ۶۰ برس کی تھے اور نبوی ۹۰۵ سال کے ۱۳۵ سال قبل طوفان کے فوت ہوئے نام انکی ما کا محو ایلم کہ موربتی اور بے واسطہ مادر و پدر ابدا تو اہل لے او کو پیدا کیا تھا بعدہ
۵۱	قنبان	پیدا ہوئے پتہ انوش کے عمر ۸۳ سال کی ہوئی اور ۱۱۶۰ سال قبل طوفان کے وفات پائی قبیلہ ۵۰۰ سال یا ست بنی آدم وصیت پیدا کی تھوئی رہے بعدہ
۵۲	مہلائیل بن قنبان	پیدا ہوئے عمر ۹۰۸ برس کی تھی اقلیم بابل میں شہر سوس بنا کیا انہیں کا ہے اور نبی بانی بابل کے ہیں ۱۲۹۴ سال قبل طوفان کے وفات پائے اور شہر بابل پر بعدیات رود طوفان کے بنا کیا گیا اور اولین سلطان بابل کا ہلماشقان بنے شرو و جبار تھا کہ ۶۵۰ برس بعد طوفان کے تھا اور مدت سلطنت اس بادشاہ کے ۴۰ سال بعد اسکے ۴۰ سال جمع اور ۴۰ سال سقیم اور اسی باؤ نے نمر عراق کو کہو د وایا اور جوئے فرات سے لایا اور بعد اگے اوپر ابراہیم عرم ۴۰۰ سال تک یہ بادشاہ زندہ رہا پھر خشیہ اوس کے باپچنانکہ ایمان لاوے اسنے اوس سے لشکر

		<p>کا پونچھا اور سپر جواب معقول دیا تب اسے بڑا تکبر میں روز میں اپنا سب لشکر واسطے مقابلہ لشکر خدا ہے عزوجل کے جمع کیا پس جناب بارے نے لشکر پھر پڑھایا اور سپر نازل کیا کہ اوہ ہونے اس کے لشکر کو ہلاک کر ڈالا تاہم یہ ایمان سے منکر رہا پھر ایک ٹیچر اللہ تعالیٰ نے اس کے مغربین داخل کر دیا کہ وہ اسکا بھی کہتا رہا اور بعد، موش کے ہو گیا پس ۷۰ برس بادشاہ مذکور جو نے سرسیر کہہ اپنے کہا بتے رہا تب تک عدم کا ہوا بعد ہیتے انکے</p>
۵۳	شیرد	<p>پیدا ہونے عمر ۹۰ برس کے ہوئے ۱۲۲۰ سال قبل طوفان سے وفات پائے بعد ہیتے انکے</p>
۵۴	اخوخ	<p>پیدا ہوئے بانی اہرام کے ہیں عمر ۵۰ سال کے تھے ۹۸ سال قبل طوفان سے وفات پائے اور بقول مصر میں بنائے اہرام کے ہر شے کے ہے اور یہی اخوخ کو اور ریس عزم بھی کہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے انکو زندہ آسمان پر ملا لیا اور شام پر وہ آسمانوں کے واسطے انکے کہول دئے چنانچہ انکے صحایف میں سے بھنے صحیفے ایسے ہیں کہ انکا ہیید و حال سو عالم اخیر کے دوسرا زمین جانتا ہے بعد</p>
۵۵	متوشلح	<p>پیدا ہوئے انکو لوگ جمشید بھی کہتے ہیں اور یہی ضاب بھی جالکھا عمر ۵۰ سال کے تھے اور ۱۲۶۱ قبل طوفان سے وفات پائے بعد ہیتے</p>
۵۶	ملک	<p>پیدا ہوئے انکو جھنوں نیلے لکھا ہے اور ملک پر عمر ۸۰ سال کے تھے اور ۹۴۰ قبل طوفان سے وفات پائے بعد ہیتے انکے</p>
۵۷	نوح عرم	<p>پیدا ہونے عمر ۱۰۰ سال کے ہوئے ۳۰۰ برس کے بعد پیغمبر ہوئے تھے اور اول نبی ہیں و نذیر ترک و اولو العرم بعد اور ریس عرم کے انکے شہادت نے شریعت آدم کو منسوخ کر ڈالا اور یہ بڑے انبیاء و نبی سے ہیں از رو عمر و شیخوت کے مرسلین سے اور ۲۲۵۰ سال مہوٹ آدم سے گزرے تھے اور ۶۰۰ سال عمر نوح عرم کے بعد اور ۲۳۸۴ سال قبل عیسے عرم سے</p>

بسبب عیالی آل فانیل کے حسب دعوت نوح عوم کے جناب باری عزاسم کے
 شذاب طوفان کا نازل ہوا یعنی جنور اپنے یا پھر سے طوفان آب براہ
 ہوا تھا اور بعد طوفان کے نوح عوم ۵۰ سال زندہ رہے اور آزاد
 مطابق ماہ آب فارسی و موافق ماہ اگست انگریزی میں آغاز طوفان کا
 ہو کر ۱۰ محرم کو انجام پایا اور ۱۰ محرم یا ۱۰ محرم روز عالم غرق آب ہوا
 اور کشتی نوح عوم کے ۵۰ آدمی بچے پھر پڑے رہے اور اولین کشتی
 محمولہ درہ سے کے گئے و آخر کو حار سے اور جب غیر کشتی کا ٹکڑا لگا ابد تک
 سے نوح کو جزو دے اور دو اسم اپنے اسماء اشرف و اقدس سے بتلاوے
 اوس سب سے قبر عائد ہو گیا دے دو نو اسم یہ ہیں اہیا انشراح
 اور یہی دو بڑا اسم اسم عوم کو بچے وقت پڑنے تک کے بتلاوے تھے
 کہ اوس عمر سے آگ اور پھر بڑا سلام ہو گئے تھے اور اسماء و قومون
 تو بیت مینی لکھے ہیں اور ہنگام طوفان کے دنیا میں تاریک تھا کہ تھے کہ
 کہ تیز دن و رات کے نہیں ہوتے تب ابد سالے نے دو حرف نوح کو ایک
 برضا و میر اسودا نازل کر دیے اور اول نوح عوم نے وقت واسطے
 ساز کے مقرر کئے چنانچہ دن ۱۲ ساعت کا اور رات ۱۲ ساعت کے تھے کہ
 پھر کشتی نوح طرف موصول کے گئے اور تاریخ ۲۰ محرم کشتی جو دے پھر
 جو سوق شامین کے جزیرہ سے مشہور ہے پھر سے اس وقت ۸۰ آدمی
 کشتی تھے اور قبر نوح کے جبل لبنان مدینہ کرک میں واقع ہے اور بعد
 طوفان جمیع خلق صلب نوح سے پھرتے ہے اور ہنساے نوح سے ۳۴
 و حام و یافث ہیں پس سب بنے آدم اب تک سب مقامون پر ان کے
 نسل سے ہیں اور اولاد سام کے ۱۹ زبان جانتے تھے اور اولاد حام
 ۷ زبانیں اور اولاد یافث ۳۶ زبانیں جانتے تھے اور بعد انفق
 عرضہ ۳۴ ۲۲ ہبوط آدم سے اول بقعہ کہ ہرات میں بعد طوفان

کی کہ تعمیر یا قلعہ شمشیر ان کا ہے اور منتخب التوابع میں یوں لکھا ہے
 کہ بانی ہنور سنگین ایک نام پذیر سے وقت ظالم ۲۱ درجہ برج دلو کے نکلنے
 شروع ہوا صغروشن نام پادشاہ ہیت جوشن آبی ہکا گاو وادہ
 مشکوہ و کبھان بن پسران حضرت نوح کہ مخالف او کے ملت کے ہی نوح
 کہتے سے انکار کیا ظہر موج کے ہوئے اور پائے نہ گزرتک بالاسے
 پر ہا ترون سے گذر گیا الا عوج بن عوق کے زانوں تک بھی نہیں پہنچا
 یسب طویل قائم کے واضح ہو کہ طول قامت عوج بن عوق کا بقدر
 ۳۳ ۳۴ ۳۵ گز کے تھا اور عمر اسکے ۱۰۴ سال کے ہوئے تھے اور اسکے کھات
 کے واسطے جناب باری عز اسمہ انبؤد مثل مادہ خیل و منور مثل خروکس
 مثل شمعتر بھیجے تھے اور یہ عوج ماہی بدیا سے شور سے نکال کر دانتاب
 بین بربان کر کے کہا جاتا تھا اور ابراہیم سے لگتا تھا اور جب کسی شہر کے
 لوگوں پر غصہ ہوتا تو پیر مٹا پ کر دیتا دے ڈوب جاتے اور بڑا جابر تھا
 تا بعد موسیٰ عوم کے بالآخر بضر عصا نے موسیٰ عوم کو ۱۰ گز کے تھے اور
 دس گز قدموسنی کا اور ۱۰ گز طرف آسمان کے اچھلے تھے تب ضرب
 عصا کے اس کے کعب ہن لگے کہ زمین میں گر کر مر گیا اور سوائے اسکے تو
 بن عاد کے کہ بنجد ۵۰ سال کے پہنچا وہ سب کے اتنے عمر نہیں ہوئے
 واللہ اعلم ایسے ذلک کان اور کہتے کوفے سے چلے آور سات مرتبہ
 طواف حرم مکہ منورہ کا کر کے اقطار آفاق کو سیر کرتے ہوئے بعد پانچ
 چھینے کے دیار غب قلعہ کوفہ جو دے پیر تھرے اور چھینے پیر تک اوس
 پیر رہے اور تادیت طوفان زور و مشب عیان نہ تھا حضرت نوح عوم نے
 دو مہرہ نوزانی مثل افتاب کے دیوار کشتے پیر تھپہ کیا اوس کے دزیو سے تیز
 یشب و روز اور آیام صوم و صلوٰۃ سب کے چلتے تھے اور نوح نے واسطے رفع
 نجاست باذن جناب باری عز اسمہ کے ہاتھ او پر بیٹھ مانی کے رکھا اوسے

<p>خوک پیدا ہوئے اور واسطے رفع زحمت نوسان کے باہر مینا بی شیر اٹھاؤ سے عطا کیا اور سکی ناک سے بلی پیدا ہوئے یہ بلی کو مٹی کو واسطے جبریدا ہوئے زمین کے پھوڑے نہ پھرا پھر کپوتر کو روانہ کیا وہ ہوا مالک حصار بن لایا پھر پرواز بنانورہ محرم حلا بن کہنتے سے باہر نکلا اور نیچے کوہ حود سے کے ایک قریہ بسایا جو سب آدمی ایشی تھے انکو اس موضع کا نام سبوقی الشانین ہوا اور بعد طوفان کے ادیس ملک ہرمانہ سے سوسنسان پہنچاں انکی نقشبہ انبیاء مرسلین مندرج</p>	
<p>پیدا ہوئے نوح کے پتے بن اور انکے ۹ لڑکے ہوئے اور ۱۸ یا ۱۸ لغت اولاد بن خاد سے ہوئے عوۃ ۵۰ سال کے تھے اور چھٹے ایکڑ اولاد ہوئے بن اور بعد طوفان نوح کے بیٹے صراسکا بقاء بادشاہ ادیس ملک مصر کا ہوا تہہ بعد اسکے دسکا بیتا مصر عدہ اسکا بیٹا ہوا بعد وہ</p>	<p>۵۸ حام</p>
<p>پیدا ہوئے واسع علم بیت کے بن ۹ سال قبل طوفان سے اور ولیچہد ایسے باب نوح عوم کے ہوئے اور ۹ بیٹے انکے ہوئے اور ۱۹ لغت اولاد انکے بن عادیہ ہوئے اور عمر ۴۰ سال اور انکے بیٹے ارم اور ارم نے عوص اور عوص کے بیٹے عاد صبا کہ ہاشم کو سی ہاشم کہتے دپسے اولاد عاد کو بنی عاد کہتے بن اور عاد ویش قسیر کو تاتھا اور عواو کے ۲۰۰۲ سال کے ہوئے تھے اور اولین بادشاہ رین کا تھا اور اسوقت بن اس سے اشد لطف دانو سے عقل و اعظم اخلاق و دسرانین میر نہ تھا اور اسے اپنی جملت سے ۴۰۰۰ اولاد دیکھے اور ۱۰۰۰ عورت بکر سے ستا دی گئی اور بعد عمر ۱۲۰۰ سال کے مر گیا اور اسکے دو بیٹے ایک اشدید دوسرے شداو بس فرزند دومی ملا بعد حضرت ہود و عوم بہشت ارم ہوا تے</p>	<p>۵۹ سام</p>

		۵۰۰ سال کے عرصہ میں باہتمام وہ اکس فرمان وہ کہ ہر ایک کے ساتھ ۱۰۰۰ نفر کارکن تھا باقیہ حال ارم کا نقشہ عمارات عالیہ و نقشہ مدن دہلی ان میں منبج مندرج ہے اور طول قامت ہر ایک بنی عادی کا ۱۰۰ فٹ تھا و اسناد علم بالصواب اور شہاد کے پیش کا نام عملاق ہی ہے فقط اور اخبار الدول والاخبار الاول میں نام پسر شہاد کا مرشد لکھا ہوا صحیح ہے
۶۰	یافت	پیدا ہوئے پسر عام مذکورہ بالا کے پانچ بیٹے پیدا ہوئے اور مورخان اسلام یافت کو بولچہ خان بھی کہتے ہیں اور ترک و مغول انکے اولاد سے ہیں اور بعد طوفان نوح عرم کے اول یہی بادشاہ ملک تاتار کا ہوا تھا اور بقولے انگلیزین اولاد یافت سے ہیں اور ۴۳ لغت درمیان اولاد یافت کے چار سے ہوئے ایک فرقہ فہم کلام و دوسرے کا نہیں کرتا تھا فقط بعدہ
۶۱	ہند	عام سے پیدا ہو کر سلطنت پسر پتیا اسکے چار بیٹے تھے منجملہ اول کے ایک کا نام نیگ تھا نیگ کا بیٹا برہمن نام وزیر کشن کا تھا اور اوسکے اہتمام سے اودہ کہ اول شہر ہند ہے ہے اباد ہوا فقط بعدہ
۶۲	نور ان	پیدا ہوئے ہند سے ہند سے بعدہ
۶۳	پورب	پیدا ہوئے ہند سے انکے نامی پوتون میں ایک شخص کشن نام پیدا ہوا محاصرہ چھوڑا بادشاہ ایران کے کہ اولین راجہ تھا اور بہت عاقل و شجاع و عظیم الحجۃ اور ۱۰۰ سال راج کیا بعدہ
۶۴	پچھم	پیدا ہوئے ہند سے ہند سے بعدہ
۶۵	اوتر	پیدا ہوئے ہند سے ہند سے بعدہ
۶۶	دکھن	پیدا ہوئے بعدہ پیشی دکھن کے اول مرہٹ دوم کہتر سوم تلنگ پیدا ہوئے اور ہر ایک نے اپنے نام پر عمارت بنائی اور شہر آباد کیے

۶۷	بشن	پیدا ہونے والا تھوڑے چوہان لقب اسکا ہوا ہم عصر صنیع بادشاہ کا تھا
۶۸	کیشوراج	پیدا ہوا ہم عصر منوچھریا بادشاہ کا تھا اور بیٹا مہاراج کا تھا بعد
۶۹	فیروز راج	پیدا ہوا اور درختم نیکو ان کے ہاتھ سے مارا گیا بیٹا کیشوراج کا تھا
۷۰	سودج	پیدا ہوا اور درختم نے اس کو سلطنت پر مہنچایا اور ۵۰ سال راج کر کے شہر قنوج کو آباد کیا اور بہت پیرستی مند میں اس کے وقت سے مروج ہونے لگا جوت اس کی نسل سے ہیں بعد
۷۱	بہراج	پیدا ہوا شہر بہراج آباد کیا اس کا ہے بعد
۷۲	کیدار پور	پیدا ہوا یہ بہاوی شخص کا ہے ۲۲ سال راج کیا
۷۳	شکل مند	پیدا ہوا یہ شخص راجہ تھانہ شہر لکھنوی کا اس نے احوال کیا اس بابت اطاعت افرا سیاب لڑائی میں تھائیوں کے ہستم کے ہاتھ سے مارا گیا بعد
۷۴	رہت	پیدا ہوا قلعہ رتھاس گڑھ بنایا ہوا اس کا ہے
۷۵	مہاراج	پیدا ہوا یہ راجہ کشن کا بیٹا ہے ہم عصر جمشید بادشاہ کے تھا ۷۰ سال راج کیا ایک سردار اسکے فوج کا بچہ تھا کہ مالوہ اوسنی کے نام پر منسوب ہے چند ضابطہ اختراع کے کتابکے بارے میں از انجملہ ایک یہ ہے کہ اولاد میں کو کام وزارت و نو پسندگی پر مامور کیا تھا اور تمام وقت کو دو قسم ایک میں دوسرے امور میں کام کرتے دوسرے درمی معقول پر مشغول کیا دور دور کو خدمتگار کی بزرگیاں اسکے آخر وقت میں نمایاں پیر سام نے ہندو برت کرکشی کی اور ملک سندھ و پنجاب میں دخل کر لیا یہ حانی دیکھ کر اولاد کو کہیں نے بھی مہاراج کے تابعداری سے استغاثہ کے بعد

۷۹	کبیر راج	پیدا ہوا بعدہ
۷۸	دہلو	پیدا ہوا اور شہر دہلی آباد کیا ہوا اسکا ہے بعدہ
۷۸	فور قنوجی	پیدا ہوا اولاد مہند راجہ کتا یون کا تھا اسنے قنوج کو دہلو کے ہاتھ سے چین لیا اور بعد ۷۵ سال کے سکندر زرو سے کے ہاتھ سے مارا گیا بعدہ
۷۹	کبیر ہندی	پیدا ہوا مہند راجہ مطیع سکندر زروچی کا ہوا اور تین سو سال عمر کبیر ہندی کے ہوئے تھے کہ سکندر زروچی نے جسکو ذوالقرنین اضع کئے ہیں قاصد بھیجا اسکو طلب کیا آخر کبیر نے تعظیم رسولوں کے کر کے اور تقیات فائزہ دیکر باز پس کیا اور کہلا بھیجا کہ یہ میرے پاس مدت ستیا ہی میں چھین ہاتھ لگین ہیں کہ کسی بادشاہ کے خزانہ خیال میں مستور نہ ہوں گی اول یہ ایک محذرہ از بس چین دوسرے ایک فیلیف کہ جو کچھ کسی کے دل میں گزرنے سے ثبت سوال ظاہر کر دیوے تیسے طیب حاذق جو تھے ایک قرح کہ جب باپ سے بہر دو مجموع خلافت ہانے پئے یوں اور وہ ویسا ہی بہر ار ہے سکندر نے ان چیزوں کو منگایا اور کبیر ہندی کو بعد زکیر کرنے کے بولائے سے باز رکھا اور امتحان اون چیزوں کا لیا
۸۰	راجہ ستار چند	پیدا ہوا بعدہ
۸۱	راجہ ہمایا جوتہ	پیدا ہوا یہ خواہر زادہ راجہ فور قنوجی کا ہے بعدہ
۸۲	راجہ کلپان چند	پیدا ہوا بعدہ
۸۳	راجہ بکر ماجیت	پیدا ہوا بعدہ
۸۴	راجہ سلبا پن	پیدا ہوا بعدہ
۸۵	راجہ بیوج	پیدا ہوا بعدہ
۸۶	راجہ باس دیو	پیدا ہوا ۷۵ سال راج کر کے پھر احم کو رتنپا ہند میں اکر اسکے لڑکے سے دختر کے ساتھ دہلی کر کے اپنے ملک کو چلا گیا بعدہ
۸۷	راجہ انند دیو	پیدا ہوا بعدہ

۸۸	راجہ رام دیو	پیدا ہوا پہلے پہر سپہ سالار راجہ باسند دیو کا تھا پہر راجہ قنوج کا ہو گیا شعبہ ۵۰۰ راجہ کو اپنا مطیع کر لیا اور ۴۵ سال راج کیا بعد
۸۹	راجہ برتاب چند	پیدا ہوا پہلے پہر سپہ سالار قنوج راجہ رام دیو کا تھا آخر شش پہر پہر قنوج کا ہو گیا گونیشیر وان عادل کے تکت کرتے کرتے اس پر خراج مقرر کیا اور بعد فوت راجہ برتاب چند کے راجا یان اطراف زور کر کے اکثر ولایت پر متصرف ہو گئے تھوڑا بلک اس کے اولاد کے پاس رہ گیا تب سے بڑے لوگ ملقب بنانا سے ہوتے گئے اس پر راجہ ۱۰ جنر کو ہند میں بنانا کہتے ہیں اب تک راجگی اور دسے پور رانا سے متعلق رکھتے ہیں اور سب راجے ہند کے اس کے خاندان کے تعظیم سبب قدامت کے کر کے آئے بعد
۹۰	راجہ بالو دیو	پیدا ہوا ابیدہ
۹۱	راجہ جیبال لاکھو	پیدا ہوا پہر راجہ پنجاب کا تھا کہ ماتہ غرنو یون سے مارا گیا بعد
۹۲	راجہ کلچند	پیدا ہوا پہر راجہ دکن کا تھا اور بلکہ کلک اسے منسوب ہے بعد
۹۳	راجہ جے چند	پیدا ہوا اسے شہر بجا نگر کو طرح کیا اور بجا نگر کو بجا پور کہتے ہیں
۹۴	راجہ نیل	پیدا ہوا پہر راجہ مالوہ کا تھا اور عاشق و مین دختر راجہ بہیم کا تھا فقط بعد
۹۵	راجہ چندور	پیدا ہوا اور سلطنت ہندون سے جاسلے رہے اب بیان اولاد یافت کا ہوتا ہے
۹۶	راجہ و باجوج	اولاد یافت سے ہیں اسے ایک خلق کثیر وجود میں آئے چاچہ عبد اللہ عمر کہتے ہیں کہ بنے آدم دس جزا بنجملہ نو جزا ام باجوج و باجوج باقی اہل قاصم عالم کے ہیں ایک نفر انہوں میں سے نہیں مرنے کا بہنگ ہزار نفر اپنے نسل نیکہ لبوے اور اخبار میں آیا ہے کہ باجوج و باجوج دو کردہ ہیں کہ ہر ایک اول سے چار سو فیصد پر تقیم ہونے میں

اور سب ایسے تین ضعت ہیں ایک اون میں سے قامت یا اگر طول
 اور دو اسکے طول و قطر ایک مشیر سے چار زراع تک اور تیس کے کلیم کو
 فیل اور گردن ان سے برابر نہیں کر سکتے اور طریق مذمومہ اون
 سے ایک یہ ہے کہ جب کوئے مر جاتا ہے اس کو کہا جاتے ہیں او
 خورش انکے داند خرقوت کے ہے ان کما ہو نگا دین و شریعت
 نہیں ہے خدا کے پرستش نہیں کرتے بلکہ مثل ذوا کے زندگانی
 کرتے ہیں ذوالقرنین کہ اولاد یافت بن نوح سے تھے اور بادشاہ
 اعظم واسطی اندفاع حضرت یاجوج ماجوج کے سد میں ان دو کوہ
 کہ حمرا و سن قوم کا تھا حضر کے اور پائے تک پہنچا کر سنگہا سے
 عظیم او سکے اساس میں رکھے بعد اسکے سد بنا کی قطعہ ماے زمین
 دس دروے و سرب ہے اور کہتے ہیں کہ طول اس کا ۵۰ میل
 اور عرض دیوار کا ۵۰ میل اور ارتفاع ۲۸۰۰ ارش ہے القیاس
 باقی حال انکا کتب سیر میں مندرج ہے اب خلاصہ حال سام کا لکھا
 جاتا ہے اس میں دو فرقہ ایک پیغمبران دوسرا بادشاہان کا بیان
 اول فرقہ پیغمبران کا یہ ہے

۹۸	ارنخند	پیدا ہوئے سنہ ۱۰۰۰ء اور محاصرہ انکا میس بادشاہ تھا اور نمودر طوفان سے ۲ برس گزرے تھے بعدہ
۹۹	شالچ	پیدا ہوئے بیتہ ارنخند کے بچے بعدہ
۱۰۰	غابر	پیدا ہوئے آنکو ہو دعوہ ہی کہتے ہیں قبر انکی حضرموت یا مشق میں ہے بعدہ انکے بیٹے قحطان اور قحطان کے بھائی یونان سے بعدہ
۱۰۱	ارغو	بیٹے فالج کے پیدا ہوئے انکے وقت میں زبانوں در زمین در میان اولاد نوح کے تقسیم ہوئے اس وقت ۷۰ سال طوفان کے گذر تھے اور اس وقت تک ۲۷۰۰ قسیر تھے اور سب تبادلہ زبانوں

<p>کا ابو عیسیٰ نے یوں لکھا ہے کہ اولاد نوح کے بعد طوفان کے منتشر ہونے کے وقت سے جب پہلے یہ تھوڑی سی کہ ایک قلعہ آیا اور بنایا کہ دوسرے دفعہ اگر طوفان آوے تو پہر جنگو گزند نہ ہو بموجب سیکرے کے یہ قلعہ رہا یا کہ ایک برج بلند آسمان تک بنا دیا اس سبب اللہ تعالیٰ نے اونکی زبانیں متفرق کر دیں تاکہ ایک دوسرے کے قولے نہ پہنچے چنانچہ آپ ہے ہوا الا علام محفوظ رہا یعنی اوسکی زبان بھری رہی وہ جنگی خدا کی ہیئت کو نہ رہا فقط اور غرور و بادشاہ جبار نہ کورہ بالا یہی اسکے وقت میں پیدا ہوا کہ نام اوسکا ظلم اسقان تھا بعدہ</p>		
<p>پیدا ہوئے اگانام نوریت میں سرور ہے بعدہ</p>	<p>شاروخ</p>	<p>۱۰۲</p>
<p>پیدا ہوئے مسلمانہ طوفان کے گزرے تھے بعدہ</p>	<p>ناحور</p>	<p>۱۰۳</p>
<p>پیدا ہوئے بعد طوفان نوح عرم مدت (۱۰۲) سال کے و بقول اکثر چچا حضرت ابراہیم عرم کے تھے بعدہ</p>	<p>ناخ عرف آذر</p>	<p>۱۰۴</p>
<p>بایہ اہوئے انکے دو بیٹے تھے پہلے</p>	<p>ابراہیم عرم</p>	<p>۱۰۵</p>
<p>پیدا ہوئے جانا چاہے کہ خلفاء اسلام کے تین طبقہ ہیں اور سب قریش کے ایک قبیل سے ہیں طبقہ اول خلفاء راشدین اولین اوسمیں ابو بکر صدیق رضی اور اخر امام حسین رضی طبقہ دوم امویہ طبقہ ثالث عباسیہ اور فرق درمیان خلافت اور ملک اور سلطان من حیث شرع ہر خدین کے یہ ہے کہ حضرت محمد صلی علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو وقت وضع کے جائے کو سے شے میت المال سے غیر حق میں اور بیجا سے غیر موضع سے غصباً و مصادراً قصد یا خطاً و پس ملک ہی اور خلیفہ وہ ہے کہ یوسے حق اور دیوسے حق میں اور سلطان وہ ہے کہ جسکی ولایت میں ملوک ہوں</p>	<p>اسمعیل عرم</p>	<p>۱۰۶</p>

	<p>اور کٹر لشکر اوسکا چس ہزار سوار سے نہو اور ممالک متعدده کا مالک ہوا اوسکو سلطان اعظم بھی کہنا جائز ہے اور اوسکا بیٹا بشرط یہ ہے کہ اوسکے نام پر خطبہ اقل تین روز اکثر تین مہینے ممالک متعدده و بلاد مختلفہ میں پڑھا جائے پس اب قائم سلطنت کا مدینہ قسطنطنیہ پر منتقل ہوا ہے ایذا اعدا و ابدام بعدہ بیٹے ابراہیم عرم کے</p>
۱۰۷	<p>اسحاق عرم پیدا ہوئے چہر اسحاق کے دو بیٹے ہوئے مفصلہ ذیل</p>
۱۰۸	<p>عیس عرم پیدا ہوئے ملوک و سلاطین روم انکے اولاد میں ہوئے اور وجہ تسمیہ روم کے یہ ہے کہ عیس نے اراضی روم میں ملت فرمائے اور عیس کو دختر انکے عم یحییٰ بنت اسمعیل عرم سے بیاہ کر کے تولد ہوئے ایک کا نام روم تھا کہ سب روحی اوسکے نسل سے عین عمر عیس کی ۷۴ سال کے ہوئے تھے بعدہ</p>
۱۰۹	<p>یعقوب عرم پیدا ہوئے اور اتفاقات سے عیس عرم و یعقوب عرم کے وفات ایک ہی روز ہوئے بعدہ</p>
۱۱۰	<p>ایوب عرم پیدا ہوئے بعدہ</p>
۱۱۱	<p>ذوالکفل عرم پیدا ہوئے بعدہ</p>
۱۱۲	<p>شعیب عرم پیدا ہوئے بیٹے عیسا کے تھے بعدہ</p>
۱۱۳	<p>خضر عرم بن ملکان پیدا ہوئے نام انکا ابو العباس دایلیا تھا معاصر ذوالقرنین زکریا کے تھے چشمہ آب حیات پایا اور پانے اوسکا پیا حق تعالیٰ نے اوندکو زندگانی دے دیا اور علم و دانش سے پرہیز نہ کیا فقط اور جہان پائے مبارک رکھتے تھے وہ جگہ سبز موحاتی تھی اسلئے خضر کہلائے اور آپ موکل میں ہوا سپر تانفح صور اور صاحب بحر کے بعدہ</p>

۱۱۲	اسکندر ہوی	پیدا ہوا بعدہ
۱۱۵	ریان بادشاہ مصر	پیدا ہوا بعدہ
۱۱۶	مصعب بادشاہ مصر	پیدا ہوا بعدہ
۱۱۷	فائش بادشاہ	پیدا ہوا بعدہ قوم قبلی سے ۱۰۰
۱۱۸	فرعون بادشاہ	پیدا ہوا حکم و بلند ترین بنا جہان میں محل فرعون کا تھا کہ عرصہ سات سال میں کے ہزار اودے کے اہتمام سے جیار کر دایا ذریعہ پامان وزیر اپنے کے بالا خیر حکم قد اسے غزوہ میں تھوڑے ہو کر مفہم ہوا ایک ٹکڑا ہندوستان میں دو صراحد مغرب میں قیسرا کاریکون پر پڑا اور کہتے ہیں کہ پہلا بادشاہ کبھی بیمار نہیں ہوا اور بقا پوسن بادشاہ اسکا پہلا سے تھا اور نام اس فرعون کا نابلس بن کا تم تھا اور اسکو اہل انار نے ولید بن مصعب لکھا اور یہ فرعون موسوی دہشتی تھا اور ۷۰۰ سال بادشاہی کے اور اسنے ندانار یکم الا علی کے دے تھے اور ایلنا اسکے خیر نے بسبب لگانے لعاب دہن موسیٰ عرم کے مرض برص سے نجات پائے تھے اور فرعون نے ۹۰ لاکھ بچہ کو قتل کر دیا تھا اور اولین بادشاہ قوم علبقی کا ولید بن دو مخ ہے اور حال غرق ہوئے لشکر فرعون کا رو نیل میں اسٹنٹ پر ہے کہ مردان کا رے بنی اسرائیل کے ۶ لاکھ ۷۰ ہزار اور مجوس قوم عورت اور لڑکے و جوان ۵ ہڈ ہے ۱۲ لاکھ تھے علی اصباح قبلیوں نے کبھی کوندیکھا فقتان مال سے مشورہ کو لے لکے اور استغاثہ ارگے فرعون کے لیکے او سننے دزیات بنی اسرائیل کو شوراجا نکڑ بجیت ۴۲ لاکھ سوار کے تعاقب کے ہوئے روز عاشورہ محرم ۶ گھڑی روز کے نزدیک سپاہ موسیٰ عرم کے

پہونچا اس حال کے ہوتے ہوئے بھی اب دریا سے نیل کا سا کوچہ ہو گیا اور جبریل
سے رک کیا اور آفتاب اور سبر جی کا استباہ بنی اسرائیل سے ہر ایک سبط
ہر کوچہ مذکور سے چار گھری بنی اور دریا سے عبور کر گئے فرعون نے
بھی پانچو اسے پامان و ذیل اپنے کے کہوڑا دریا میں کودایا جبریل
شکر کے ہوئے تھے اور میکائیل مردمان بازماندگان کو ہانکتی تھے جب
مقدمہ شکر دریا میں پہونچا اور سبطہ شکر کا دریا میں اگیا بجگم اہی
اجتر پانے لگے اسی میں بل گئے اور ستر دن کو ہلاک کیا رود شہنہ
جہاد ہی الا خیر تھا اور نام دن فرعون کا اسمیہ بنت مریم تھا
اور پیش از عہد حضرت ختم المرسلین صلعم والعالین سے ہیں
دو عورت ایک بی بیہ اسمیہ دوسری بی بی مریم بنت عمران کے بعدہ

پیدا ہوا نعت عبری میں اسکو قاروج کہتے ہیں بیٹا مصعب
یا نصیر بن فاجت کا تھا اور لڑکا چا موسیٰ عرم کا ہوتا ہے بہت عالم
و افضل بنی اسرائیل سے تھا اور موسیٰ عرم سے علوم غریبہ و صنعت
عجیہ کیمیا گوئی سیکھی تھے اور قبل موسیٰ عرم کے کوئے فن میں مانتھا
کثرت خزائن قارون کے یہاں تک تھی کہ مام اونٹ یا چتر کنجیان
صنادیق خزانہ اس کے کوٹھیاں تھے بسبب لگانے اتہام بد موسیٰ
عرم پر اونکے دعا سے معہ مال و منال زمین میں سنا گیا بعد اس کے قارون
بارمی سے ندا آئے کہ اب تا قیامت زمین کسی کے فرمان میں نہ ہوگا

قارون بادشاہ

پیدا ہوا اور یحیٰ و بیت المقدس کے خرابی ۵۷۲ سال بعد
طوفان کے ہوئے اور یہی سنہ اسکے جلوس کے مین اور اسکے زمانہ
سنہ ملک شام تابع بابل کے ہوا اور عطا سے بادشاہ نے ضم کردہ
ہنا یا تھا اور اسن معصیت کے پاداش میں ۷ برس بیہ بادشاہ
تبادل صورت منظور ہوا تھا بعدہ صورت اصل ہو گیا اور دانیال

نجات نضر بادشاہ

۱۲۱۰	یوحنا بن زبدي	مردم نياديت بين لوكي بخت بفر کے اختتام شکر و رعايا کا کرتے تھے
۱۲۱۱	یوحنا بن زبدي	انجیل کا پہلی بعد ایک سال جب پندرہویں بفر بشمیر رہے جنم کا
۱۲۱۲	یوحنا بن زبدي	ہوا اور نام بفر کے بخت بفر کا پاولا قری تھا اور امکا بیٹا بطحاس تھا
۱۲۱۳	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۱۴	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا کہ اصحاب کہ نما کہ نام آوے کے یہہ بن یسلیخا کہ سینا
۱۲۱۵	یوحنا بن زبدي	کشف طہا تینوں تیس اور بفر بفر بفر بفر بفر بفر بفر بفر بفر بفر
۱۲۱۶	یوحنا بن زبدي	واسیم کہ بفر بفر بفر بفر بفر بفر بفر بفر بفر بفر بفر بفر
۱۲۱۷	یوحنا بن زبدي	بفر بفر بفر بفر بفر بفر بفر بفر بفر بفر بفر بفر بفر بفر
۱۲۱۸	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۱۹	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۲۰	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۲۱	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۲۲	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۲۳	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۲۴	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۲۵	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۲۶	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۲۷	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۲۸	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۲۹	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۳۰	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۳۱	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۳۲	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۳۳	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۳۴	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۳۵	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۳۶	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۳۷	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۳۸	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۳۹	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۴۰	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۴۱	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۴۲	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۴۳	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۴۴	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۴۵	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۴۶	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۴۷	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۴۸	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۴۹	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال
۱۲۵۰	یوحنا بن زبدي	پیدا ہوا بعد ۱۵ سال

۱۳۲	طاہوت ع	پیدا ہونے کا بہت بعد۔
۱۳۳	واؤد عرم	پیدا ہونے کے بعد ان کے بیٹے
۱۳۴	سلیمان عرم	پیدا ہونے کے بعد
۱۳۵	یقمان حکم	پیدا ہونے کے بعد اختلاف ہے اور نکلے نبوت میں اور اتفاق ہے اور نکلے جملت میں اور اتفاق ہے اور نکلے مشہور میں اور پیدا ایش اور نکلے ذیاریہ میں ہونے اور سببہ قام ہونے اور بیٹے یا عور کے ہونے اور اخبار الدول انما الدول میں نام ان کے باب کا عتقا لکھا ہے
۱۳۶	ارمیاہ عرم	پیدا ہونے کے بعد خلیف کے ہونے کے بعد
۱۳۷	وانبال عرم	پیدا ہونے کے بعد
۱۳۸	عزیر عرم	پیدا ہونے کے بعد
۱۳۹	زکریا عرم	پیدا ہونے کے بعد
۱۴۰	یاسجی عرم	پیدا ہونے کے بعد
۱۴۱	عبسی عرم	پیدا ہونے کے بعد
۱۴۲	حنظلة الصادق عرم	پیدا ہونے کے بعد ابی صفوان کے ہونے اور ہاتھ مشہر کون سے منقول ہوئے بعد وقیاؤس آباد شاہ اور مبعوث ہوئے تھے واسطے سکنا سے اہل رث کے اور دین رث میں ایک بیمار ہے بنت بلد موسوم فتح اور سبہ طور غظیمہ رہتے ہیں چنانچہ طائر عتقا جسکا منہ مثل منہ انسان کے ہے اور چار بازو ہوتے ہیں تیار اسکو انہوں نے لے جایا تھا بعد تلے لے کر اسکو

		حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیا اور بے دراندی غنیمت پہنچے گئے۔ موسوم غنیمت سے ہوا ہے بعدہ
۱۳۳	حیرت راز	بیدا ہوا اور پھر ۱۱ سال بزرگی اختیار کر کے آخر کار زانیہ نے اجمار کے مہتمم کو کہا کہ تم قتل کا ہولناک منہ مشہادت جن کے ہونے ہو کر سچ لگے بعدہ
۱۳۴	برصیا عالمہ	بیدا ہوئے اور اہل بیت سے بچے بڑے عابد اور کے سال عادت خدا سے لڑنے کے آخر میں و موسیٰ علیہ السلام سے دفعتاً بے اسرائیل سے مباشرت کے اور حکم دار ہر چہ بڑے کے اور عذاب اعلیٰ میں گرفتار ہوئے اب شیخ سعدی شیرازی نے عجیب اپنے کتاب میں اس قصہ کو اور منظر برسر فرمایا ہے
۱۳۵	شمسون	بیدا ہوئے اسرائیل سے تھے اپنی عورت ملنے انکو جذبہ سے محاسن ایکے بن باندہ کر کے حاکم کے حاضر کیا حاکم نے سونے کا حکم دیا اور اب سچ کئے اور اپنے عورت کو طلاق دیا
۱۳۶	عالم بن ہستان	بیدا ہوئے اولاد حضرت اسمعیل علیہ السلام سے تھے اور افش منگستانی اعراب کو بچھا دیا اور خبر دے تھے کہ بعد مرگ تین رات کے ایک کو رخترو پر سر قبر میرے اڈیگا اور تین دفعہ بانگ کر بکا اور سو مار کر اور شک پہاڑ میرے قبر پر دال دنیا میں زندہ ہو کر نکو حال دنیا و آخرت سے خبر دوں گا چنانچہ وہاں ہی ہوا الا ہلکام مارے کے مانع ہوئے اور قبر سے باہر نہیں نکلے اب حضرت اسمعیل علیہ السلام سلیہ کا بیان ہوتا ہے کہ بیٹے اون کے
۱۳۷	جمل	بیدا ہوئے بعدہ
۱۳۸	عدنان	بیدا ہوئے واضح ہو کہ یہاں تک نسب ختم المرسلین کا بیان ہے اسمیں کچھ گفتگو نہیں باقی میں گفتگو ہے اور عدنان ابراہیم

عزم کی اولاد سے ہیں؛ سطح پر کہ عدنان بن اود بن مقوم بن ناحور بن تارح بن یثرب بن شعب بن ثابت بن اسمیل بن ابو ایہم عزم وندہ		
پیدا ہوئے وندہ	مجد	۱۴۹
پیدا ہوئے ولدہ	نزار	۱۵۰
پیدا ہوئے	مضر	۱۵۱
پیدا ہوئے وندہ	ایاس بن ثمالہ	۱۵۲
پیدا ہوئے والد	مدرکہ	۱۵۳
پیدا ہوئے والدہ	خزیمہ	۱۵۴
پیدا ہوئے ولدہ	کنانہ	۱۵۵
پیدا ہوئے ولدہ	نضر	۱۵۶
پیدا ہوئے ولدہ	مالک	۱۵۷
پیدا ہوئے بیٹے انکے تین ہوئے	فہر	۱۵۸
پیدا ہوئے ولدہ	مرہ	۱۵۹
پیدا ہوئے والدہ	غالب	۱۶۰
پیدا ہوئے بیٹہ بیٹہ مرہ کے	بلال	۱۶۱
پیدا ہوئے ولدہ	سعد	۱۶۲
پیدا ہوئے و	کعب	۱۶۳
پیدا ہوئے دلہ	عمر	۱۶۴
پیدا ہوئے دلہ	عامر	۱۶۵
پیدا ہوئے دلہ	عثمان	۱۶۶
پیدا ہوئے دلہ	عبداللہ	۱۶۷
پیدا ہوئے سر بیٹے بلال کے	طلحہ	۱۶۸

۱۶۹	جمال	پیدا ہوئے ولدہ
۱۷۰	عبدالغزی	پیدا ہوئے پیر پتہ عامر کے
۱۷۱	ابو عبیدہ	پیدا ہوئے بعدہ پتہ قبا کے
۱۷۲	لوی	پیدا ہوئے ولدہ
۱۷۳	کعب	پیدا ہوئے پیرانکے پتہ سم جوئے
۱۷۴	ربیع	پیدا ہوئے بعدہ
۱۷۵	مرہ	پیدا ہوئے بعدہ
۱۷۶	نقیل	پیدا ہوئے بعدہ
۱۷۷	جبیر	پیدا ہوئے بعدہ ربیع کے پتہ
۱۷۸	زید	پیدا ہوئے ولدہ
۱۷۹	عبدالغزی	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۰	فضل	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۱	خطاب	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۲	عمر غفر	پیدا ہوئے بعدہ پتہ نقیل کے
۱۸۳	عسکر	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۴	سعد	پیدا ہوئے بعدہ پتہ جبیر کے
۱۸۵	قصی	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۶	مناٹ	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۷	عبید	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۸	زمین	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۹	مالک	پیدا ہوئے ولدہ
۱۹۰	دقاص	پیدا ہوئے ولدہ
۱۹۱	سعد	پیدا ہوئے بعدہ پتہ مرہ کے

۱۹۲	کلاب	پیدا ہوئے انکے تین بیٹے
۱۹۳	زہرہ	پیدا ہوئے ولدہ
۱۹۴	قصی	پیدا ہوئے ولدہ
۱۹۵	عبد العزی	پیدا ہوئے بعدہ زہرہ کے بیٹے
۱۹۶	عبد	پیدا ہوئے ولدہ
۱۹۷	عوف	پیدا ہوئے ولدہ
۱۹۸	عبد الرحمان	پیدا ہوئے بعدہ عبد العزی کے بیٹے
۱۹۹	بنیت	پیدا ہوئے ولدہ
۲۰۰	حزیدہ	پیدا ہوئے ولدہ
۲۰۱	عوام	پیدا ہوئے ولدہ
۲۰۲	زبیر	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے قصی کے
۲۰۳	عبد مناف	پیدا ہوئے انکے ہم بیٹے دو اولین توام کہ شمشیر زنی اونکے اولاد میں باسبب جد اکرنے جرم کے رہے
۲۰۴	عبد النمس	پیدا ہوئے بعدہ
۲۰۵	ہاشم	پیدا ہوئے بعدہ
۲۰۶	مرہ	پیدا ہوئے بعدہ
۲۰۷	مطلب	پیدا ہوئے بعدہ عبد النمس کے بیٹے
۲۰۸	امیہ	پیدا ہوئے اونکے دو بیٹے
۲۰۹	ابی العان	پیدا ہوئے بعدہ
۲۱۰	ابی سفیان	پیدا ہوئے پہرا بی العان کے بیٹے
۲۱۱	عفان	پیدا ہوئے ولدہ
۲۱۲	عثمان رضا	پیدا ہوئے پہرا بی سفیان کے بیٹے
۲۱۳	معاویہ	پیدا ہوئے ولدہ

۲۱۳	یزید بن عیینہ	پیدا ہوا ولدہ
۲۱۵	خالد	پیدا ہوا اسلئے ترک خلافت کی ہجرت
۲۱۶	عبد الملک ابن مروان	پیدا ہوا ولدہ
۲۱۷	ولید	پیدا ہوا بعدہ
۲۱۸	سلیمان	پیدا ہوئے بعدہ
۲۱۹	یزید	پیدا ہوا بعدہ برادر اوسکا
۲۲	ابراہیم	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۱	ابو العباس سفاح	پیدا ہوئے بعدہ ہاشم کے بیٹے
۲۲۲	عبد المطلب	پیدا ہوئے انکے ۱۲ برس کے تھے ولدہ
۲۲۳	عبد اللہ	پیدا ہوئے ولدہ
۲۲۴	محمد صلی اللہ علیہ وسلم	پیدا ہوا
۲۲۵	امیر حمزہ	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۶	عباس	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۷	ابو طالب	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۸	مقوم	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۹	ابو لہب	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳	ذہیر	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۱	ضار	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۲	غیداق	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۳	حارث	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۴	عبد الکعب	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۵	جلیل	پیدا ہوئے بعدہ ابو طالب کے بیٹے
۲۳۶	علی کرم اللہ وجہہ	پیدا ہوئے اور بیٹے گرامی انکے مفصلہ ذیل میں

۲۳۷	امام حسینؑ پیدا ہوئے بعدہ		
۲۳۸	امام حسینؑ ضرید ہوئے فقط		
۲	<p>نقشہ انبیاء ہی مرسل کہ آزاں جملہ یک لکھ ۴۴ ہزار مشہور زائد ۴۴ ہزار مرسل و مابقی نبی اجمالاً</p>		
عدد	نام نبی	نام پدر	مدت عمر
۱	آدم علیہ السلام	x	۹۱۲ سن یادہ
			<p>حال مشرخی ایچا نقشہ اولین میں علمدہ و بشمول حال جو آگے لکھا گیا ہے سوائے اوز کے یہ ہے کہ لقب ایچا صفی اللہ ہے اور کثرت ابوالبشر اور آپ کے ۲۱ فرزند اور ۳۰ دختر بنیں یعنی حضرت شیث اکیلے پیدا ہوئے تھے اپنا چوڑا ایک حور کے ساتھ کر لیا تھا اور حید آدم علیہ السلام کا یہ ہے کہ سرخ چہرہ ذراخ چشم بلند گلابی محاسن دو کیسہ بافتہ اور کام سیرانی تھا اور قابین آدم و ختم المرسلین ص کے عرصہ ۵۷۵ سال کا ہے اور بقبول بطلیوس بابین ہجرت خاتم انبیاء و پیغمبر آدم سے عرصہ ۶۲۱۶ سال کا ہے</p>
۲	شیثؑ	آدم	۹۱۲ سن
			<p>حال انکا نقشہ اولین میں لکھا گیا ہے سوائے اسکے یہ ہے کہ شیث لفظ سریانی ہے و معنی اسکے بہتہ اللہ و سرالہ صاحب کتاب بین انکو</p>

				<p>اور یا سینے معلم اول ہی کہتے ہیں زمین شام میں اقامت رکھتے تھے اور قلم صولیا فی تھا</p>
۳	ادریس عم	برو	۴۰۰	<p>عبرانی زبان میں نام نکاح صوف ہے سوشہر (یا) ہے صاحب کتاب ہیں اور طلق کو ۲۲ نوع سے دعوت کرتے تھے اور اونکو ۲ رمضان کی آسمان کی لچکا بہشت برین میں خدا سے جگہ دئی اور ساتے ثالث و حکیم الحاکم ہر سال الہامی عبارت انہیں سے ہے اور غار یون مصری اور کاتی تھا اور آپ بسبب کثرت درجہ صحف آبا بزرگوار اپنے کے موسوم ادریس ہوئے اور ابند تھا نے واسطے ہدایت اولاد قابیل کے انکو ظمت رسالت عطا کیا انہوں نے اپنی امت کو و افو طوفان نوح علیہ السلام سے خبر دی تھی اور سوہان بادشاہ مصر نے ایک کتابہ زمان مصرین واسطے محفوظ طوفان مذکور سے ایک اشارہ سے بنایا تھا کہ موجود ہے ۳۰ صحیفہ انسیر نازل ہوئے تھے اور انکے بیٹے کا نام منوہ ہے اور اول سوادى اور پراسپ کے انہیں نے کی اور قلم تھا اور بہت کتابیں تصنیف کی ہوئیں انکی ایک روز حشر کئے آقہ سے نیکو کلمہ دیا میں دال دین تاکہ بعض اسرار بہت عمیق نچا دین اور اپنے ۱۶ سال کہا یا اور سوہان کی کہ جو درہ حانیہ عقل کے سال شرح انکا نقشہ اولین میں لکھا گیا ہے علاوہ</p>
۴	نوح علیہ السلام	مالک مالک	۹۵۰	

اوسکی بہت ہے کہ اوسکی امت پر طوفان آیا اور سوا
اوسنے جو کشتی پر تھے سب ڈوب گئے اور کشتی
چوب ساج کے تھے کہ بشمول ایک شخص و تینو بیٹی اپنے
و تعلیم جبریل سے بنائے گئے تھے اور وزون و بدن
اوسکا قیرو قار سے مطلقا اور طولی اوسکا ۳۰۰ گز
اور عرض ۶۰۰ گز اور ارتفاع ۳۰ گز اور تین طبقہ
اور طلبہ اچانہ تھا سپید روجہ ہو سرور گیسر خشم
اور قلم انکا جوڑ می تھا اور ۱۱۰۰ سال آدم سے گزرتے
جسکے پیدا ہوئے فقط

۴۴ م س

عبد الدیاب
شاخ

ہود علیہ

۵

انکے قوم کے لوگوں نے انکو بہت تکلیف دی اور خدا
آند ہی ۸ روز و شب کا اونپر نازل ہوا اور عابد
حضرت سے سال بانی نہیں برسا اور اوتو بت قوم
فقیل وغیرہ نے نفر کو واسطے طلبکاری بانی کے بھیجا
مکہ شریف میں اس زمانہ میں سکناے مکہ ایک جماعت
فرزندان علاق یا علیق سے تھے کہ انکو علاقہ بھی کہتے ہیں
اور شریف مکہ کا معاویہ بن بکر تھا اور اسکے گل خیریت
خیری سے آخر غرض فقیل مکہ میں مساویہ کے گہرا کر رہے
ایک مہینے کے قبل مکہ میں جابر جناب یاری سے استعفاء
باران کے کی تین ٹکڑے ابر کے سرخ و سپید و سیاہ
ظاہر ہوئے اور بوسے کہ تینو میں سے ایک ٹکڑا اب اقتدار
فقیل نے ابر سیاہ سے مانگا حضرت ہود سبب اطلاع خدا
خدا کے مع

				۲۰۰۰ اہل ایمان طرف عین مسیح کے چلے گئے اور قوم عاد کے تیاہ ہوئے یہ حادثہ صرصر عظیم سندھ میں ہوا
				۳۴ مہبوط آدم سے واقع ہوا اور ایک شخص لقمان اس کے وقت میں تھا کہ جبکہ عمر حسب ماوریک کے بقدر کہ کر کہ حساب فی کس ۸۰ سال کے ہوئے تھے
۶	صالح ۶۰	عیسٰی	۸۰ مسن	اللہ تعالیٰ نے او کو واسطے ہدایت قوم تور کے بھیجا تھا جنانچہ بہتر سے اور ثنی اس کے معجزہ سے نکلی اور ثنی اس کی کو بچیں کاٹین او نیز زاب لہ کی بجلی کا نازل ہوا کہ وہ سب مر گئے یہ حادثہ بعد ۱۲۱ مہبوط آدم سے ہوا اور پھر برائے آب کہ معظمین اور دفن ہوئے حجرین نقف
۷	لوط عرم	بارون	۷۴ مس	دعوت اسلام کے کو اور اس کے قوم کو کون سے لواطت کرتے تھے اس واسطے اسمان سے پتھر سے اور شہر اولٹ گیا یہ واقعہ ۳۴۲ مہبوط آدم کے ہوا اور آپ گندم گون و فردشتہ موجب رود غفناک تھے اور پتھری خرت ابراہیم کے تھے جبریل علیہ السلام رب العزت شہر سوم مہبوط یحون کا نوز معلقہ اس کے کے مجرم لواطت اولٹ ڈالا کہ حسین ۴ لاکہ آدمی تھے اور زوجہ لوط نے او پر قوم معصوبہ کے ہائے کر کے افسوس کیا اس مرتبہ پتھر سر پر کیا کر مر گئے
۸	ابراہیم ۱۱	آزر	۹۵ اس	بہر ۱۶ سال الکو مردون کو کش بادشاہ

جنابہ عراقی منجیق میں کر کے ایک مین ڈالا اور وہ روز
 تک قیام ابراہیم کا ایک مین رہا وہ ایک حکم خداوندیہ
 نکلوا رہ گئے اور کتاب ربور نازل انہر موٹی تھے اور
 روجہ انکی از بس حین بی بی سارہ تہین جیک
 آپ حران سے معبہ بی بی سارہ مصر میں تشریف
 لیگئے اور وقت میں طوطی داسے و حاکم جبار حبیب
 مصر نے جو کہ فرعون قطیان فرعون اولین مجملہ سے مزاحمت
 مصر کے تھے اور بچے فرعون ابراہیم ہے اب کو اپنے و
 بلا کر پوچھا کہ یہ عورت تمہارے کون ہے آپ نے
 جواب دیا کہ میرے اسلام بہن ہے بعد اسکے فرعون
 مذکور نے خوش ہو کر حکومت موافق اپنے معمول کے تمام
 کاری کرنا چاہا اسلئے تعالے نے بسبب وفور عصمت بے بل
 سارہ کے ہاتھ و پاؤں خشک کر دئے جب پہلے شخص اس
 حرکت سے باز رہا اور ہاتھ و پاؤں اسکے کہل گئے تب
 اسنے جاننا کہ یہ عورت خفیہ و بار سا ہے آخر شن بے بل
 سارہ کو ایک لونڈے مسماۃ باجرہ دیکر
 رخصت کیا بعد اسکے بے بل سارہ سے ابراہیم عرم و ہاتھ
 ملک شام کو تشریف لیگئے پہلے بے بل سارہ عقیقہ میں
 اسلئے باجرہ کو انہوں نے خدمت میں رکھنے کی پابلیہ
 کو اجازت دے تھے اور ابراہیم عرم ۱۸۲۳ سال
 قبل مسیح کے پیدا ہوئے اور ۱۹۴۶ سال قبل مسیح کے
 وفات پائے اور مزع حرون نے قندس و خلیل میں دفن
 ہوئے اور علیہ اونکا یہ ہے سفید روکتا وہ ابر و فرج

				<p>بلند بیٹہ تازہ رو اور انکے بدن سے خوشبو کے مشک کی اُتی تھی اور کلام دور کا سنتے تھے اور مولد ایک شہر میں رہیں ابواز ہے اور قلم ایک برہم تھا اور از بہت ترسش انکے باپ جگو تاریخ نہیں لکھتے ہیں بالکل اسیان نہ لکھے</p>
۹	اسمعیل	ابراہیم	۷۳۱	<p>بطن کا جرح سے پیدا ہوئے اور مینے اسمعیل کے زبان عبرانی میں ملیح الذہن انکے باپ نے انکو بوجہ جواب کے بیچ کرنے کا ارادہ کیا اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹہ پاؤ عوم بن پیدا اور ۵۳۳ سال بعد ہبوط آدم کے یہہ واقعہ ہوا اور انکے اولاد میں سواسے بنے اخر الزمان اور کوئی بیٹی نہیں ہوا اور آپ سفید مایل بصرہ رکھے خوب و خوش قامت و بلند مین تھے اور انکے والد کا جرح کا انتقال مکہ میں ہوا اور آپ صادق الوعدہ تھے اور جب ابراہیم اسمعیل کے پاس ملک حجاز مکہ میں شریف لائے اور بنایا اون دونوں نے کعبہ سے کا نام ہے بیت اللہ الحرام باقی حال انکا نقشہ اولین میں لکھا ہے</p>
۱۰	اسحاق	ایضا	۷۳۸	<p>عمر ۹۰ سال کی بطن سارہ سے پیدا ہوئے اور انکے بیٹے یعقوب ۷۰ مین جنکا نام اسرائیل ہے اور انبیا و نبی اور کے اولاد میں اور بروقت اشد اذیتیں بوضع زمرم کو مرڈہ کہ ملک مکہ شریف میں ہے رکڑنے پایا پاشندہ خوشگوار بقدرت الہی روان ہوا کہ مشہور آب زمرم سے ہے اور آپ صورت سپید مایل بھرت و متواضع و خوب رو تھے اور قلم بونا لے تھا</p>
۱۱	یعقوب	اسحاق	۷۴۳	<p>انکے ۱۲ بیٹے تھے اور ۲۸ رمضان کے تھے کہ یعقوب فریق</p>

یوسف سے نابینا ہوئے اور وجہ تسمیہ یعقوب کی یہ ہے
 ہے کہ عیض و یعقوب دونوں تو امان ایک بلن سے
 پیدا ہوئے وقت ولادت کے ہاتھ یعقوب کا
 عقب عیض پر متعلق تھا اس واسطے یعقوب کہلائے
 اور صلیب آپکا یہ ہے صورت سپید بابل ہجرت و
 متواضع و خال لب زیرین میر تھا

تیار

بعد مدت ۱۵ سال ابراہیم عرم سے زمان با
 بلن راجیل بنے پیدا ہوئے اور بھائیوں بنے جس کے
 انکو کوئے میں ڈال دیا نام ادس کوئے کا جب الاحاد
 ہے عمق ادسکا۔ ہم وبراوتیہ کے گز اور پانی
 اسکا نہایت شور تھا خوشیں عمر یوسف کی یہا
 سال کے تھے اور تین شبانہ روز کوئے میں رہے
 بعد علی الصباح مالک بن رعر خزاعی رئیس قافلہ
 دو غلام بشیر و بشری کو واسطے لائے پانی کے ادس
 کوئے پر پہنچا کہ کوئے سے بشیر غلام سوداگر لے نکال
 پھر بعد خرید کر لے دس درم کو ہاتھ برا دران یوسف
 سے جسکے نام بہہ بن اور وایل شمعون لادی
 یہودا ساخر ذبولون بنیامین دان نفتالی
 کا داسا مالک لے قحطیہ نام خازن بادشاہ
 کہ ادس کو عزیز کہتے تھے اور : شوہر زلیخا
 کا بہت سب و فزاہر از زلیخا عزیز مصر کے ہاتھ
 پہنچا کہ بعد چند سے بادشاہ مصر کے ہوئے اور
 ہمشکل آدم عرم کے تھے اذ لیس حین

۱۲ اشیر

یعقوب

یوسف

۱۳

بنے زج و تاب یعنی کوئی اور وجہ تسمیہ اس کے یہ ہو چکے کہ حضرت
 موسیٰ نے فرمایا کہ اے خدا ہم لوگ توبہ کرتے ہیں تیرے
 طرف اور دوسرے وجہ تسمیہ یہ کہ یہود ایک ترکا
 یعقوب سے تہا اور سلطنت اوسیکے اولاد کو نصب ہو
 اسلئے تغلبا سبکو یہود سے کہتے ہیں اور ۲۶ رمضان
 کو بعد ۷۷ سال صحت ابراہیم عرم سے کتاب تورات
 اور غیر نازل ہوئے مکتوبہ ذہیب اوپر ۹ لوح زمرہ پر
 کوہ طور پر جو کہ جبل فلطین سے ہے نازل ہوئے
 اور فرعون بادشاہ نے دعوے خدا کا کیا کیا نیل میں
 عرق ہوا یہ وہ دریا ہے کہ جمین صرف ایک مرتبہ
 اقطاب اوسکے زمین پر چمکا ہے اور بعد اوسکے ناروز
 قیامت بجھکے گا اور عصا جس سے اعرام کا اثر دیا ہو کر ہے
 ہزار جادو کر دن کو کہا گیا اور پھر عصا ہو گیا تھا بارخ
 ۲۵ رمضان کے تھے اور ہم اس کے میں مشرف
 نبوت سے ہوئے تھے اور ۲۴ روز کا وعدہ اللہ تعالیٰ
 نے فرمایا اور ہم روز بعد وعدہ گاہ میں پہونچا یا اور
 ۷۷ آدمی ساتھ موسیٰ کے کوہ طور پر گئے تھے اور عوج
 بن عنق باعناق کو جسکا ذکر نقشہ اولین میں ہو چکا ہے
 ہلاک کیا اور انکو اللہ تعالیٰ سے عصا وہ بیضا عطا کیا تھا
 اور اوسکے زبانیں لکنت تھے اور انہوں نے اپنی جوتیان
 بحکم رب العزت دادی دادی بتقدس بین نکال ڈالیں
 اور جب اپنا ہاتھ مثل اقطاب کے فرعون کو دکھایا وہ تاب
 دیکھنے لگی نہ لاسکا اور فرمان الہی موسیٰ نے طلا سے ایک

صندوق بنا کر الواح اوسمیں رکھتے ایک قبہ اور ایک
 اوپر پہاگر عرض دہا اگر عرض اوپر گرد قبہ کے
 سراپردہ طول ۱۰ اگر در تناع ۵۰ گز خزانہ الخ
 کو صندوق الشہادۃ اور قبہ کو بیکی اور سراپردہ
 کو بیت المقدس نام رکھا اور عالیہ پہا ہے گنہم
 گون و خوب چشم و بخت نظر مطلب و غصباک ہے
 اور قلم خبرانی تھا اور ۵۷ سال بعد ابراہیم
 حرم کے پیدا ہوئے اور وہ چہ شہید موسیٰ کے پوتے
 کہ جب اس کے دن مرقوم سے انکو درمیان پائے اور
 شہر کے بابائے تاجوت پہتے ہوئے یا نہتے جب
 بیزد رشت کو کے نام موسیٰ رکھا اسکا سینہ انکے لبت
 بین موسیٰ کے منہ آب دست کے معنی شہر کے بن اور
 نام زود موسیٰ کا صفورہ تھا جو لڑکے کی طرح
 کے تے اور نام والدہ موسیٰ حرم کا یوسف بنت
 یوسف اخت قات تھا

چھوٹی انکو نکلی گئے تھے بہت دنوں کے بعد لے لے لے لے
 اس اجمال کے پہا ہے کہ موسیٰ روان ایک چھوٹ
 ہے کہ بھلا صوفیٰ خدا سے عزوجل انکو زندہ نکلی گئے
 ۴۴ سنبا نرند صبح و سالم اندر شکم کے رکھا اور
 بولس ناز پڑ پڑتے پیرتے تھے دریا میں سیر کرنا اور
 تسبیح جانوران دریا سے کو منا چہ کہ سنبا تے اور
 ۷۲ رمضان کو مشرف رسالت سے ہوئے تھے
 اور حسب مندرجہ تاریخ ابو القدامتی نام والدہ یوسف

ابو

مثنیٰ

یوسف حرم

۱۰

				نورم کا ہے حضرت عیسیٰ عرم و آپ ماکے نام
۱۸	ہارون	عمران	x	واضح دلایج ہو کہ آپ حضرت موسیٰ کے بہائی ہیں اور تین سالانہ موسیٰ سے بڑے تھے اور فصیح و خوبصورت اور بعد ان کے قائم رہے جلیہ یہ ہے کہ سیاہ سو دہن چشم و غضبناک و گندم گون تھے
۱۹	یوشع	نون	۱۰	حضرت موسیٰ کے ساتھ رہتے تھے بعد ان کے وفات کے اور بنی ہوئے
۲۰	حزقیل	بوری	۰	آپ اپنے مائے کہن سمایی میں پیدا ہوئے اس کے سے ایکوا بن الیجو کہتے ہیں
۲۱	الیاس	مخاص	۰	ایہوں کو اللہ تعالیٰ نے حیات بخشی سانس کے سبب پیشے اجمیات کے تغیر صورت تک صاحب ہو سکے ہیں اور اخبار الدولہ انار اول میں نام ان کے باپ کا مخاص لکھا ہے اور جنگلی میں رہ کر بیواؤں کو راہ بتلاتے ہیں
۲۲	الیس	خلوب	۴۲	بحکم الہی حضرت الیاس نے چادر اپنے اوپر ڈال دی وہ کار دنیا چھوڑ کر ان کے سامنے ہوئے اور نبوت عطا ہوئے آخر شش ذی القلیل عہد کو خلیفہ اپنا کر گئے اور تابوت سیکہ جو کہ آدم پرشت سے آیا تھا جو بسمہ ساروہ ۳۳ گز طول میں اور ۲۲ گز عرض میں تھا اور ارستہ سولے تھے اس میں اسماء گرامی انبیاء عرم کے لکھے تھے معہ اسماء خلفاء اور بچے اور یہہ تابوت ۴۰ ہزار مثقال سولے سے بڑا گیا تھا اور سیکہ میں ۲۳ شہان مثل ان کے تھے اور وہ روح تھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے باتین کرتے تھے وقت پہنچنے کے سو یہہ تابوت سیکہ

یہ ہے کہ مجلہ فضائل بیت المقدس کے یہ ہے کہ
 بحکم خدا اول بنائے اسکی اسرافیل علیہ السلام کی ہوتی
 سام بن نوح نے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کراہت
 مسجد حرام مسجد زین پر وضع ہوئے اور فاصلہ
 درمیان مسجد حرام مسجد زین تھے ۱۰۰ سال اور یہی
 اپنے فرمایا ہے کہ جو شخص ارادہ کرے کہ کسے
 بقعہ بقیعہ جنت کو دیکھے پس دیکھے بیت المقدس
 کو کسو اسطے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک دروازہ اشمان
 دنیا کا طرف بیت المقدس کے کہوں دیا
 کہ اوس راہ سے ہر روز ۷۰ ہزار فرشتے نازل
 ہو کر استغفار الہی میں مشغول ہوتے ہیں طرف سے
 اوس شخص کے گنہگار حسین نماز پڑھے اور ایک بالٹ
 بہر زمین اوسکے خالی نہیں ہے کہ چنانچہ فرشتوں
 و بنی مرسل نے سجدہ کیا ہو اور پہ قبلہ انبیاء
 کا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱۶ حجین اوس میں نماز
 پڑھے اور یہی زمین محشر کی ہے یہاں سے آدمی
 طرف جنت و دوزخ کے پہنچے جا دیں گے بس جب
 کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کو حکم دیا اوسطے
 بنائے مسجد اقصیٰ کے اونہوں نے بذات خاص
 اوس میں اشتغال شروع کیا بعد از جبار بنی اسرائیل
 کے پہر احقر کعبہ اتمام وفات پائے ت وصیت
 کر گئے سلیمان علیہ السلام کو داسطے بنائے اوسکے کے پس
 انہوں نے حکم انساں و جناب و عنایت و علم

شبا علیہ السلام کو دیا پس ایک فریق بنا لئے تھے
 اور دوسرے نیز کاٹ کاٹ کر لائے عمدہ
 مساویں سے اور جیسے بحرین عواضی کو کے
 موقی و فرجان بقدر بیضہ ماکیان وغیرہ
 کے لائے تھے عمدہ و جواہرات کے اور اللہ
 تعالیٰ بے دود و سخت رزد و نقرہ رحمت کے
 دنان جودادے پہنے بطور انار کے اور ۱۰
 ہزار قاری بنی اسرائیل کے ۵ ہزار واسطے
 مشب اور ۵ ہزار واسطے روز کے مقرر کر کے
 کہہ کے اور سین عبادت کیا کرتے تھے اور
 بلندی قبة شنگ کے ۱۸ میل تھے اور اوپر
 اور س قبة کے ایک ہرن موشے کا جس کے
 انگبین باقوت سرخ کے تھیں اور ۸۰
 سال میں پہلے بنا تمام ہوئے چنانچہ داخل
 ہوئے سخت نفر کے کہ ساتھ اسکے
 ۶ سو ہزار نیزہ تھا اسنے بنی اسرائیل
 کو قتل کیا اور شہر و مسجد خراب ہوئے ۸۰
 کا و سالہ زمین و نفر تے یہاں سے بابل کو
 لیگیا اور انار بنائے داؤد عیسیٰ اس وقت
 غریب تک عرصہ ۵۴ سال کا گذر تھا پھر
 بیت المقدس خراب پڑا تا بالآخر ملک
 فارس سے کو شک مئے او سے بنا گیا اور
 یہ بیت المقدس با پنج مربعہ خراب ہوا

پہلے تخت نصر نے خراب کیا دیکو شک لئے بنایا
 دوسرے طبعی طور سے خراب کیا پھر پہلا نہ قسطنطین
 نے اسکو بنایا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر یہ عمارت
 خراب ہوئے تب تعمیر کیا ولید بن عبد الملک
 نے چنانچہ اب تک ویسے موجود ہے اور ۸۲ھ
 تک دحل میں اٹالیان اسلام کے رہے پھر اہل فرنگ
 نے اوسمیں جا کر محاصرہ کیا ۴۴ روز تک اور بہت خلائق
 مسلمان کو قتل کیا جتنے کہ ۷۰ ہزار آدمی مسجد اقصیٰ میں
 مارے گئے اور بلا دگر نواح میں دحل اہل فرنگ کا ہوا
 و ۹۱ سال انکا دحل زنا پھر انپر سلطان ملک ناصر
 صلاح الدین یوسف بن ایوب نے فتح پائے ۵۴۰ھ
 میں اور ایک مورخ نے بزدلی تھے اور جہاں کہیں انکا لشکر
 ۱۰۰ فرسنگ نہیں لیتا ۲۵ فرسنگ میں دیوبند اور واسطیہ
 کے دیوؤں نے ایک باط بنائی تھی کہ درازی اوسکے
 ایک فرسنگ پہنچائی ہے اسے قدر اور چار گریسے انچھے
 نہیں قتل علی ہذا اور ہزار نرس نہیں اور اصف بن
 برخا وزیر تھا اور بخت انکے بعد ۱۹۲ سال طوفا
 سے ہوئے اور بلقیس ملکہ شہر سبا کے کہ دختر قمر اصل
 کے مثل عرب بن قحطان سے تھے اربس حنین و حنیت
 اور تخت مکمل جو اہرات و طلائع احر سے رکھتے تھے طول
 اوسکا ۸۰ گز کا تھا اور ۱۲۰ فرسنگ ہر فرسنگ کے تانچا
 مقابل تھے اور ذریعہ مدد کے نامہ سلیمان کا اوسکو ہوا
 گیا تھا اور وہ مسلمان ہوئے تھے اور ایک باط نے نبی

یہاں بادشاہی کر کے اور حضرت سلیمان کے
 ۱۰۰ منکوہ اور ۱۰۰ سے پہلے تہین اور ایک
 لڑکا سے رجیم ایک عورت سے پیدا ہوا تھا کہ
 ناقص الارکان یعنی ایک چشم و ایک گوش
 و ایک دست و ایک پا نہ کہتا تھا بالآخر سبب
 دعا سے اصف بن برخیا وزیر سلیمان
 کے منج الارکان ہو گیا اور سب و خیر
 عقل و علم صغریٰ میں آپ کے باپ آپ
 سے مشورہ کرتے تھے اور آپ نے بعد بنایا
 بہت المقدس لکے ایک مکان موضع قمامہ میں
 واسطے اپنے بنایا اور اللہ تعالیٰ نے ایک باب
 زمین کہ جسکو شیاطین لے جاتا تھا طویل ۲
 خرچ کرتے تھا کیا تھا اوسین ایک میز بنو
 کار کہا جاتا تھا اور اوسکے بائیں و داہنی
 طرف ہزار ہزار کرسی زمین رکھے جاتی تھیں
 اوسبیر علمائے بنی اسرائیل بیٹھے تھے اور اندرون
 دور کرسیوں کے آدمین اور چھ کرسیوں کے
 شیاطین و دیور اور خاتم سلیمان کے بہت کچھ
 تھے چنانچہ اوسکے بدلت بہت کوشش ہوا تھا اور اوسکے
 روز اصف وزیر سلیمان نے ہی چہ تھے اور سلیمان کو
 واسطے استغفار گناہوں سے دے بعد وہی
 اوتکو دے تھے اور قلم سلیمان کا ہنسی تھا فقط

عہدین بلطاس کے پیغمبر تھے اور خراب

۱۰۰ منکوہ

خلیف

ار میار ۱۰

۲۵

				<p>کر لے بیت المقدس کے دے تھے اس لیے یہودیوں لے انکو مجبوس کیا آخر کو بخت نصر بادشاہ نے مخلصی دے اور بخت نصر مسیح ہوا پہلے اسد بدوہ کو ازان کر گئیں اور اسکے ایمان نہ لائے یعنی اختلاف</p>
۲۶	دانیال	:	:	<p>بادشاہ بخت نصر نے انکو معہ اہل و عیال اک بین ڈال دیا تھا بعدہ اکرام و احترام ایجا کیا تھا اور قلم انکا ار مئی تھا</p>
۲۷	غزیر عم	شرحیا	اس	<p>کہا نا چکا کر فر گئے سو برس تک مردہ رہے بعد اذ جی اوٹھے اور کہا نا دیا ہے طیار تھا اور بہشت میں نہوگا خرمگر انکا اور بگ مگر اصحاب کیف کا</p>
۲۸	زکریا ع	برخیا	اس	<p>بادشاہ ظالم نے قتل کروا ڈالا تفصیل اس اجال کے کتب سیر میں موجود اور زکریا و عمران متزوج تھے ساتھ نہ اخت کے جو کہ عمران ابن مازان ابو یوسف ہے نہ کہ عمران ابے موسیٰ ع</p>
۲۹	یحییٰ ع	زکریا	.	<p>۱۰۰ بعد طوفان نوح ع سے پیدا ہوئے تھے اور ۴۰ سال کے عمر میں ۵۵۹ ہو ط آدم ع سے از روئے قتل کر لے بادشاہ ظالم شہید ہوئے بعدہ ملک خزنوس نے مملکت شام پر شکر کشی کر کے زبیر وزیر کیا اور بزمان خزنوس فرزند سرننگ نے ۷۰ ہزار بنی اسرائیل کو قصاب خون زکریا میں قتل کیا</p>
۳۰	عیسیٰ ع	.	.	<p>۲۲ رمضان ۱۰۰ بعد طوفان نوح ع کے بن باپ حضرت مریم بنت عمران کے پیٹ سے وہ</p>

ناصر الخلیل بن پیدا ہوئے اور قلم اوٹکار دئی تھا
 اور یہودیوں نے سونے بھر چڑھایا خدا نے اونکو
 چوتھے اسمان پر اڑھایا اور وزیر بادشاہ
 یہود سے کو سنوئی لگے صاحب کتاب انجیل کے بن
 کہ بعد ۴۲ سال نزل زبور سے نازل ہوئے
 تھے اور جامائٹوس حکم ہی اگے حضرت عیسیٰ
 کے ایمان لایا تھا اور جب عیسیٰ انتہا بوم کے
 تھے مخون ہو کر ایسوع نام رکھے گئے عہد قیصر
 اغسطس رونے کا تھا اور جب ۳۴ سال کی
 ہوئے وحی نازل ہوئے اور اسوقت میں ریا
 شام اور اسکے نواحی میں قیصر ملک روم کے
 تھے حکام قسطنطین تھا اور بسبب قیام عیسیٰ
 کے قریہ ناصر بن موسوم نصاریٰ سے ہوئے
 اور جب یہود اسے قتل عیسے کے جمع ہوئے
 بن اونکے شبہ کو چوڑ کر جو کہ مصلوب ہوئے
 اور نشانے لے ذریعہ جبرئیل عار وزن سقف سے
 اونکو اسمان پر اڑھایا عہد غائیٹوس
 قیصر رومی کا اور مریم زندہ رہیں ۱۱ سال بعد
 رفع عیسے کے اسمان پر اور نام حواریوں کی
 کے پہلے بن شمعون العفا اندر اوس ۲
 یعقوب بن یحییٰ یحییٰ فیلیس برتولوماوس
 لوقا متی یعقوب بن علفا ثیا شمعون العفا
 یہود اور ۳۴ رمضان کو مایہ اسمان

اور بعد پیدا ہوئے آپ کے ہم انکڑہ ایوان
 کس کے گئے اور ان کے فارس کے جو ۱۰۰۰
 برس سے چلنے تھے تہذیب سے ہو گئے اور پانی
 بیکرہ سڈہ کا خشک ہو گیا پہر بعد ۱۲
 برس کے نبوت سے ہجرت کے مغربہ سے مدینہ
 منورہ کم فرما کر مشہور معراج سے ہوئے اور
 سلسلہ ہجرت میں اذان مقرر ہوئے اور روز
 روز عاشورہ کا سنت ہوا اور سلمان فارسی
 اسلام لائے اور سلسلہ ہجرت میں روزہ ماہ
 ربیع الثانی کا فرض ہوا اور حدیث عید فطر کا
 واجب کیا گیا اور عقد مناکحت فاطمہ الزہراء
 رضا کا حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہوا اور
 حضرت بلال صہبہ سے موزن ہوئے اور ماہ ربیع
 الاول سال ۱۴ ولادت سے دبر اونچی
 ماہ رمضان المبارک میں اوپر آپ کے گئے
 ہنر و دل و حے کا ہوا اور پورے آدم ۱۴ سے ہجرت
 تک عرصہ ۴۲۱۶ سال کا گزرا تھا اور سلسلہ
 ہجرت میں آپ رونق بخش مزدوس بریں کے
 ہوئے اور عظیم اکابر بے تہا باتر حال آپ کا
 کتب سیر و مولود شریف و شمایل شریف
 میں شیعہ سندرج ہے فقط اور امت محمدیہ
 مغفلہ دین سے ہے اولین امت سر
 ہے چنانچہ آدم اور ان کے اولاد کے زبان مر

ہتھ دو سر کے امت قبایہ لوگ اولاد عام بن نوح
 عرب کے ہن تیس کے امت فارس جو ہتھ امت یہود
 پانچوین امت نصاریٰ چھتے امت عاد فقط



فیض ازواج مطہرات محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۳

عدد	نام ازواج	نام والد	وفات	کیفیت مختصراً
۱	خدیجہ	خزیدہ	۳۲ سال قریح و بردانی ۵ سال	آپ عورت میں سب سے پہلے ایمان لایں و مسلمان ہوئیں اور سوانے حضرت ابراہیم کے گمناویہ قبیلہ کے بطن سے تھے اور جملہ اولاد انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آپ کے بطن سے تھے پہلا نکاح اوہنیں کے ساتھ حضرت لے کیا تھا بجر ۵ سال کے اور اسی سال قرآن اُتر کا ساتھ مشتری کے ہوا اور آپ کے بطن سے ۶ فرزند گواہی مفصلہ ذیل تولد ہوئے قاسم زینب رقیہ ام کلثوم فاطمہ زہراء عبد اللہ کہ لقب پیغمبر واضح ہو کہ آپ انحضرت صلعم کے نکاح میں ایٹن بو حضرت خدیجہ کے قبل نکاح حضرت عائشہ کے
۲	سودہ	زمرہ	۵۴	
۳	عائشہ	ابو بکر صدیق	۵۷ یا ۵۸	فقہائے صحابہ سے تہین عمر نہ سال کے میں مشرق نکاح سے ہوئیں اور انحضرت صلعم کو سب عورتوں سے زیادہ تر محبوبہ تہین عمر ۶۴ سال میں تشریف

مزائے جنت ہونیں				
حضرت نے طلاق دیکر بعد نزل دل دے کے پھر رجوع فرمایا	۴۵	عمر خطاب	نقصہ	۴
سب عورات پیچھے آؤں گے مہررات کے پیچھے ان کے وفات ہوئے	۵۹	الوامیہ	ام سلمہ	۵
اچھا مہر چار سو دینار کا ہوا تھا اور سناٹے ملک جتنے اپنے باپس کے ادا کیا تھا مہر ۴۰۰ درم	۶۴	ابوسفیان	ام حبیبہ	۶
مہر ۵۰۰ درم تھا سب ازدواج سے پہلے بعد انحضرت صلعم کے انہوں نے انتقال کیا	۲۰	محسن	زینب	۷
بعد وفات زینب بنت جحش سے دو مہرے کے بعد ان کے وفات ہوئے	۲۰	حزیمہ	زینب	۸
مکہ میں بوکالت حضرت عباس انحضرت کے ساتھ نکاح ہوا اور چار سو درم مہر پڑھا	۵۱	حارث	سیرہ	۹
غزوہ بے المصطلق سے آئیں اور نکاح سے مشرت ہونیں	۵۰ یا ۵۶	حارث	جویریہ	۱۰
بعد فتح خیبر کے آپ انحضرت کے نکاح سے مشرت ہوئیں اور اولاد مارون عرم سے تھیں مہر ۴۰۰ درم	۵۰	جہین جلی	صفیہ	۱۱
پہلے سرہین میں سے تھیں اور ابراہیم ان سے پیدا ہوئے تھے اور انکو مقوقس ملک اسکندریہ نے اکوڑ پڑھ گیا تھا	۱۷	سلس	باریہ قطیفہ	۱۲

۴



نقشہ خلفاء اربعہ رضی اللہ عنہم اجمالاً

عدد	نام خلیفہ	نام پدر	پانچ ولادت	خلافت مدت	وفات سنہ	کیفیت لمخصاً
۱	ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	ابو بکر بن عثمان	بعد ۳ سال عام الفیل سے	۶۳	۶۳	اور اپکا نام عبداللہ سب سے پہلے ایمان لائے اور صدیق اکبر اور کما لقب ہوا اور بیعتی اور حج حفرت عایشہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے زوجہ تھیں اور آپ ﷺ حرمین دسارہ آرا کے خلافت کے ہوئے تھے اور ۶۳ سال کے ہوئے اور قیصر بادشاہ روم کا تھا اور ان کے زمانہ میں یحییٰ مسیح مسیحی کے دعویٰ نبوت کا کیا تھا اور مسلمۃ الکذاب مارا گیا
۲	عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ	خطاب	۳۱ سنہ عام الفیل سے	۱۰	۶۴	ان کے بیٹے حضرت حفصہ پیغمبر خدا کے زوجہ تھیں اور اپنے خلافت میں عین سو قبلہ کفار کے فتح کئے اور سب ۳۱ حرمین مسند آرا کے خلافت ہوئے تھے اور ہر قل بن قیصر بادشاہ روم کا تھا

اور اول آپ امیر المومنین کہے
 گئے اور شاہ خلافت میں آپ کے
 ایمان سے منشی و دیوان مقرر ہوئے
 اور انعام واسطے مسلمانوں کے
 مقرر ہوا اور ان کے حکم سے عتبات
 بن عزادان جابت الیہ کے جا کر
 واسطے مسدودے راہ شد آمد غم
 و ملک ہندوستان بنائے بصرہ
 کے ڈالے اور عرصہ تین سال
 میں انعام کو پہنچایا اور حکومت
 اس مشہد کے منیر بن شجاع کے
 متعلق ہوئے اور آپ کے زمانہ میں
 ۱۰۰۰ کشت منہدم ہو کر
 بجائے ان کے مساجد تعمیر ہوئے
 ۱۰۰۰ مشہد و قصبہ مفتوح ہوئے
 اور آپ ہاتھ فیروز مجوسی غلام
 میرہ معروف ابو لکھنوی ہوئے
 اور عمر ایک ۱۰ سال کے تھے
 اور شاہ حسین رستم پہلوان
 معروف جو سپاہ اولیٰ علم کا تھا
 آپ کے عہد میں ہاتھ ہلال بن علی
 سے جنگ قادسیہ میں مارا گیا
 اور بعد حضرت عمر شاہ حسین

					طلال بن رباح مودن رسول اللہ صلعم نے ذکا اسے
سہ	عثمان بن	عفان	سہند عبا الغیل سے	۳۵	پیغمبر صاحب نے اپنے دو صاحبزادیوں کو کناح بین دین اسے سب سے ذی النورین کہلائے اور مودق بن ہرقل بادشاہ بروم کا تھا اور آپ کے حکم سے زید و عبد اللہ و سحید و عبد الرحمن نے کلام اللہ جمع کیا اور بعض علماء فارس فتح کئے اور ۳۵ھ میں مسند اڑاے خلافت کے ہوئے تھے اور سودان و قشیر نے شہید کیا اور عمر ایکے ۳۸ سال تھے
۴	علی کریم	امیر طالب	سہ سال قبل ہجرت ۴ م	۳۵	آپ چچا زاد بہاے پیغمبر صاحب کے ہیں اور حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ کے زوج ہیں اور پیغمبر صاحب کے اور خلفائے ثلاثہ کے وقت میں بڑے بڑے شجاعین کیں اپنے خلافت میں لوہب جہاد کفار کے بسبب فدا ہیں بیٹے بنی امیہ کے پہلے بچے اور سلسلہ ہر میں زینب بنت جحش خلافت کے ہوئے تھے آخر بشہادت ہاتھ عبد الرحمن ابن ابی نعیم قطامہ داخل حاکم برین ہوئے اور آپ اول مسلم صبیان سے ہیں اور خلیفہ بنے ہاشم سے اور عمر ایک ۴۱ سال کے تھے اور اپنے ایک شعر عربی اپنے اول

سلمان ہونیکا کہا ہے جکا ترجمہ
 زمان اردو میں یہ ہے
 سلمان میں ہوا ہوں ہے
 پہلے دوران عایکہ نابالغ
 تھا لڑکا اور نام والدہ حضرت
 علی کا عالمینت اسدین کا
 ہے بس حضرت علی مرتضیٰ رضی
 ماکے طرف سے یہی ہشتی
 بن اور اسے دادا کے طرف
 سے یہی اور علی بن عبد اللہ
 اولاجناب امیر المومنین
 سے بیعت کی اور سلسلہ عربین
 حضرت علی کرم اللہ وجہہ لہ اپنے
 طرف سے عامل و حاکم مقرر کیے
 اطراف و بلاد کو روانہ فرمائے
 اور مال عثمانیہ کو مغزول فرمایا
 اور شہر حماوے الاخرین جنگ
 جبل کے ساتھ حضرت علی کے
 واقع ہوئے بمقام خرمیہ
 اور فریقین سے دس ہزار مرد
 مقتول ہوئے اور سلسلہ عربین
 جنگ صفین واقع ہوئے
 عرصہ ۱۱ روز تک اور شام کے

طرف سے ۵۰۰۰۰ آدمی
 مارنے گئے اہل عراق کے
 طرف سے ۵۰۰۰۰ آدمی
 ہوئے اور علیہ شریف بچا
 یہ ہے کہ گندم گون میانہ
 قد ضاخ چشم کبیر البطن
 راز ریش سینہ مبارک
 نہر بہت بان تھے اور پختہ
 برکم خوبصورت کثیر البسم
 روایت ابن سعد سے خاک
 تھے کہ فرمایا آپ نے کہ نہ
 نازل ہوئے کوئے ایہ کلام
 مگر مجھے شان نزول اور اس کے
 اور مکان نزول اور شخص
 منزل علیہ معلوم نہ تھا اس لئے
 کہ میرے رب نے مجھ پر تھا
 قلب فحیدہ اور زبان گویا
 اور منجملہ کرامات آپ کے یہ ہے
 ہے کہ کچھ بات آپ نے ارشاد
 کی پس نکدنب کیا اس
 قول کو ایک مرد نے پس
 فرمایا کہ میں تیرے اوپر
 دعا کرتا ہوں اگر ہے تو کا

اوسنے کہا بہتر دعا کرو بسج ما کے
 اوپر اوسکے حتی کہ نہ حرکت کے دے
 کہ جانتے رہے بنیاد سے اوسکے غرض کہ تقاضا
 وکرامات ابکی بہت ہیں اس دخیہ میں
 بسبب طوالت کے بہین لکھی گئے اور شیعہ
 لقب آپکا تھا اور ذوالفقار آپکو
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 سے ملے تھے اور آپکی پیشانی مبارک
 وقت نماز صبح کے ابن بطیم ملعون نے کورہ
 بالا کے ماتھے سے زخم زد ہو چکا تھا اور یہ ملعون نے
 کہ گونہ شمار ہو آیا تھا



عدد	نام نامی امام	نام پدر	سنہ ولادت	سنہ وفات	کیفیت
۱	علی کرم اللہ وجہہ	ابیطالب	۳۰ ہجری قبل ہجرت	۶۰ ہجری	اب کا حال ملخصاً نقشہ خلفائے اربعہ میں لکھا گیا ہے اور فاطمہ الزہراء نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ ۵۳ سال عام الفیل میں پیدا ہوئیں تھیں اور ۳۰ سال ہجری میں وفات پائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حاجز اوسی تھیں زویہ

حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہ اور مادر امام حسین
 علیہ السلام کے ہیں چہ جینے بعد اپنے والد
 صاحب کے وفات پائے تھے اور ایک بوقت وزیر
 اور طاہرہ اور مرسلہ یہ کہتے ہیں اور کیا
 حشر شفاعت امت کنگار کا باندھا گیا اور
 ایکو حیض نہیں ہوا اور جب کہ امام حسن
 پیدا ہوئے بعد عصر کے اپنے نقاس سے لہا
 مرنے لگا ماز مغرب ادا کے اسے سب سے زہرا
 نام ہوا اور بموجب ایک وصیت کے حضرت علیؓ
 کرم اللہ وجہہ ایک غسل بعد وفات کے دیگر
 دفن کیا اور آپ نے اپنے والد بزرگوار کے
 قبر پر تشریف لیا کر یہ اشعار فرمائے
 ما ذا اعلى من شمع ترمیہ احمدیہ
 ان لا یشم مد الزمان عوا المیاء صبت علی
 مضائب لواہنا صبت علی الامام من
 لیا لیا یہ فقط

۵۰ ادنیٰ بی بی اسمانی زہر دیا اوکے شہید
 ہوئے اور سرد ہستی نام بے زہر دینے
 واسے کا جعدہ بنت اشعث مشہور ہے
 اور عمر ایک ۶۴ سال کے تھے اور مدت
 خلافت ۶۴ ماہ اور مجنون عاشق لیل
 بہائی ضائے آپکا تھا قبیلہ عامر سے اور نام
 مجنون کا قبر بھی ہے اور لیل مجنون کے چچ

حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہ اور مادر امام حسین
 علیہ السلام کے ہیں چہ جینے بعد اپنے والد
 صاحب کے وفات پائے تھے اور ایک بوقت وزیر
 اور طاہرہ اور مرسلہ یہ کہتے ہیں اور کیا
 حشر شفاعت امت کنگار کا باندھا گیا اور
 ایکو حیض نہیں ہوا اور جب کہ امام حسن
 پیدا ہوئے بعد عصر کے اپنے نقاس سے لہا
 مرنے لگا ماز مغرب ادا کے اسے سب سے زہرا
 نام ہوا اور بموجب ایک وصیت کے حضرت علیؓ
 کرم اللہ وجہہ ایک غسل بعد وفات کے دیگر
 دفن کیا اور آپ نے اپنے والد بزرگوار کے
 قبر پر تشریف لیا کر یہ اشعار فرمائے
 ما ذا اعلى من شمع ترمیہ احمدیہ
 ان لا یشم مد الزمان عوا المیاء صبت علی
 مضائب لواہنا صبت علی الامام من
 لیا لیا یہ فقط

۲ امام حسین علیہ السلام
 حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہ اور مادر امام حسین
 علیہ السلام کے ہیں چہ جینے بعد اپنے والد
 صاحب کے وفات پائے تھے اور ایک بوقت وزیر
 اور طاہرہ اور مرسلہ یہ کہتے ہیں اور کیا
 حشر شفاعت امت کنگار کا باندھا گیا اور
 ایکو حیض نہیں ہوا اور جب کہ امام حسن
 پیدا ہوئے بعد عصر کے اپنے نقاس سے لہا
 مرنے لگا ماز مغرب ادا کے اسے سب سے زہرا
 نام ہوا اور بموجب ایک وصیت کے حضرت علیؓ
 کرم اللہ وجہہ ایک غسل بعد وفات کے دیگر
 دفن کیا اور آپ نے اپنے والد بزرگوار کے
 قبر پر تشریف لیا کر یہ اشعار فرمائے
 ما ذا اعلى من شمع ترمیہ احمدیہ
 ان لا یشم مد الزمان عوا المیاء صبت علی
 مضائب لواہنا صبت علی الامام من
 لیا لیا یہ فقط

<p>پیشی تھے باتے جال لیلے و مجنون کا مشہور عالم ہے فقط</p>					
<p>نیز پندہ لے کر متعین کیا واسطے بخت کو اس کے حضرت نے انکار کیا اذن نابکارانہ لے دہست ظلم دراز کیا اور شہر بن دہشت و حوائی ملوثان کے ہاتھ سے دہشت کر بلا میں شہید ہوئے بمسیر ۵۵ سال اور کوئے فرزند سنس باہر سوا سے آپ کے و بھجی بطن مادر سے پیدا ہو کر زندہ نہیں رہا اور کینت ایک ابو عبد اللہ ہے اور علاحدہ حال شہادت ایککا بہہ ہے کہ آپ ہمراہ کرے تاریخ ۲ محرم بدیم بخشنہ شہر کو کوٹا میں پہونچے اور صبح کو عمر بن سعد بن اے و فاص سے ۳۴ ہزار کسان واسطے جنگ حب الحکم ابن زیاد کے کوٹے آیا اور رات کو لشکر کا شہر مقرر ہوا اسنے بارادہ جنگ شام کے وقت تاریخ ۹ محرم روز بخشنہ خروج کیا اور حضرت امام حسین ۳۰ بعد نماز مغرب اپنے ڈیڑھ کے سامنے پیشی تھے جب ایک قیس لشکر گیا او صوف اپنے بھائے عباس کے زبانے کہلا سچا کہ ہکو کل صبح تک کے مہلت و داور ہکو منکور ہے جو شکو پسندے او ہون لے مان لیا حضرت امام حسین ۳۱</p>	۶۱	۴	عج	امام حسین	۳۱

نے اپنے اصحاب کو ارشاد کیا کہ میں تمکو
 اذن دیا تم اچکے رات چلے جاؤ جہان
 چاہو اچکے چہا ہی عباس وغیرہ نے فرمایا
 کہ یہ بہکو منظور نہیں ہے حضرت امام حسین
 عہدہ تمام اصحاب کو نیکے رات بہر نماز
 پڑھتے رہے جب صبح ہوئی عمر بن سعد
 یارون کو لیکر سوار ہوا یہ روز عاشورا
 تھا اور امام حسین عہدہ اپنے اصحاب
 و رفقا کو جو کہ سوار اور پیادہ
 تھے آبادہ کیا فخر باغیہ ملائے نے جناب
 امام حسین عہدہ پر حملہ کیا اور لڑائی خیر کے
 وقت تک رہے اور سوقت امام حسین عہدہ
 اور ان کے اصحاب نے صلوات خوب ادا کر کے
 بہر جنگ میں مصروف ہوئے ایکو غلبہ
 تشنگی از بس تھا بہر چند کہ واسطے جانے
 کے آگے پڑھے لیکن آپ کے اوپر تیراخی
 شروع ہوئے چنانچہ ایک تیراچے موٹہ
 بہر لگا اور شمشیر نے بکار کر کہا کہ کیا ہو گیا
 ہے لوگو تمکو جو تیراچے اہل بیت میں سوچ کر
 رہے ہو چنانچہ زرعد بن بشریک نے
 آپ کے پیچیدوں بہر ایک تلوار مارے
 دوسرے گر دن مبارک بہر اور
 سنان بن انس سخنی نے نیزہ آپ کے

				آپ کا شہر بانو خریز و جرد کہ اولاد نوشیران عادل سے تھے ہے
۵	امام باقر ^ع زین العابدین	۵۶	۱۱۲ یا ۱۱۷	بر ۵۸ یا ۷۳ سال کے مدینہ منورہ میں وفات پائی زہر سے کنیت آپ کی ابو جعفر اور لقب باقر ہے کہ سنا کہ باقر ^ع
۶	امام جعفر صادق ^ع امام باقر	۸۰	۱۲۸	جماعت کثیر علماء و اولیاء نے اس کے ^ع استفتاء ظاہر و باطن کا کیا کنیت آپ کی ابو عبد اللہ ^ع اور لقب صادق اور عمر ۶۸ سال کے وفات مسوفا
۷	امام موسیٰ کاظم ^ع امام جعفر	۱۲۸	۱۱۳	اربعین کے آپ کے مزاج پر حلم و عفو غالب تھا بقیہ کاظم مشہور ہوئے اور انکی والدہ کا نام حمیدہ تھا چو کوئی ایکو و شام دیتا آپ اوس کو انعام دیتے عمر ۵۵ سال تھے
۸	امام علی موسیٰ ^ع امام علی کاظم	۴۳	۳۰۸	صفت رضا و تسلیم آپ پر غالب ہے اسلئے آپ کا لقب رضا ہوا اور آپ کی ما کاظم نخبہ تھا کہ انکو طاہرہ بھی کہتے ہیں اور اخبار الدین والا تبار الاول میں لکھا ہے کہ امام علی بن موسیٰ الرضا اور وفات طبرستان میں ہوئے

۹	امام محمد تقی	امام علی بن موسیٰ	۱۹۵	۲۲۰	علم و ادب و حکمت ابین تمام سے زیادہ تھا اور اسی واسطے مامون شہید باپ شاہ نے ایسی بیٹا کو دے کر لقب کیا جو واقعی و کثرت ابو جعفر نہی
۱۰	امام علی تقی	امام محمد تقی	۲۱۴	۲۵۴	متوکل عباسی بادشاہ کی وقت میں تھے اور آپ کے ماکانام سمارتھا کثرت ابو الحسن و لقب تقی و مادی
۱۱	امام حسن مگر	امام علی تقی	۲۳۲	۲۶۰	کرامات و کشف قلوب این لانا یہ تھا و لقب ذکی و عسکری اور ان کے ماکانام سوکس اور کثرت ابو محمد عمر ۲۸ سال کے تھے
۱۲	امام مہدی				آخر وقت قریب قیامت میں پیدا ہو کر اور کفر کو تمام عالم سے دور کر کے ایک نہایت تمام روحانی زمین پر عاری ہو گئے اور ان کے باب کا نام عبداللہ و والدہ کا نام آمنہ ہو گیا اور کثرت محمد ابو قاسم و لقب مہدی کیا و برغم امامیہ بیٹا امام حسن مگر کے ہیں اور ۲۵۵ھ

میں سدا ہونے اور شہداء و شہیدین
سردایہ سرخس را اسے بقداؤن
ہو گئے اور ما انکے منتظر رہی فقط

نقشہ عمال و قضات خلفا از تبعہ رضی اللہ عنہم اجمالاً

عد	نام	عہدہ	نام جابی	کیفیت
۱	عمر بن خطاب	قاضی	x	حضرت ابوبکر صدیق رحمہ کے عہد میں تھے
۱	عثمان بن عفان			
	وزید	کاتب	x	ایضاً
۳	عتاب بن مسعود	عامل	مکہ	ایضاً
۴	العاص	ایضاً	طائف	ایضاً
	مہاجر بن			
۵	الحی امیہ	ایضاً	صنعا	ایضاً
۶	ربیع بن ولید	ایضاً	جنت	ایضاً
۷	حیرہ	ایضاً	بحرین	ایضاً
۸	مثنیٰ بن حارثہ	ایضاً	سواد عرق	ایضاً

۹	ابو حیدر تراج و شریح الدین بن ابو سنیان	ایضاً	شام	اور یہ تینو صاحب تخت امیر بنو مالہ بن ولید بن سید اور میں وفات آنحضرت معلوم کے نالہ محاصرہ و مشق میں مشغول ہوا
---	---	-------	-----	--

عدد	نام	عہدہ	نام جگہ	کیفیت
۱	عبد اسحاق	مامل	ط	حضرت سر فاروق مہر کے عہد میں تھے
۲	نافع بن عبد اللہ	ایضاً	طایف	ایضاً
۳	ابو موسیٰ شمری	ایضاً	بصرہ	ایضاً
۴	مغیرہ بن شعبہ	ایضاً	کوفہ	ایضاً
۵	عمر بن العاص	ایضاً	مصر	ایضاً
۶	عمر بن سعید	ایضاً	حمصہ	ایضاً
۷	معاویہ بن ابی سفیان	ایضاً	دمشق	ایضاً
۸	عرو بن حبیب	ایضاً	اردن	ایضاً
۹	سلی بن امیہ	ایضاً	یمن	ایضاً
۱۰	عثمان بن عقیص	ایضاً	ح	ایضاً
۱۱	عکرمہ بن عثمان	قاضی	x	ایضاً
۱۲	زید	کاتب	x	ایضاً
۱۳	رمیہ	ایضاً	x	ایضاً

عدد	نام	عہدہ	نام جگہ	کیفیت
۱	عبد اللہ غفری	عامل	مکہ	حضرت عثمان غفر کے عہد میں تھے
۲	قاسم بن رمیہ	ایضاً	طایف	ایضاً

۳	معلیٰ بن امیہ	ایضاً	بیمین	ایضاً
۴	عبد اللہ عائض	ایضاً	بصرہ	ایضاً
۵	ابو موسیٰ اشعر	ایضاً	کوفہ	ایضاً
۶	معاویہ بن ابوسفیان	ایضاً	دمشق	ایضاً
۷	عبد الرحمن بن خالد	ایضاً	حمص	ایضاً
۸	علقمہ بن الحکم	ایضاً	فلسطين	ایضاً
۹	اشعب بن قیس	ایضاً	اذربایجان	ایضاً
۱۰	صایب بن اقرع	ایضاً	اصفہان	ایضاً
۱۱	بشر بن امیہ	ایضاً	ہمدان	ایضاً
۱۲	سعد بن قیس	ایضاً	رمی	ایضاً
۱۳	اشعث	ایضاً	خراسان	ایضاً
۱۴	زید بن ثابت	قاضی	مدینہ	ایضاً
۱۵	ابو ہریرہ	ایضاً	مکہ	ایضاً
۱۶	ابو درود	ایضاً	شام	ایضاً
۱۷	مردان	کاتب	+	ایضاً
۱۸	عبد اللہ بن محمد بن محمد	صاحب شرط	+	ایضاً
عدد	نام	عہدہ	نام جا	کیفیت
۱	عثمان بن حنیف	عامل	بصرہ	حضرت علی کو م اللہ و چہ کہ عہد میں تھے ۳۶ بین مقرر فرمایا تھا کہ عبد اللہ عامر حاکم سابق نے شہر کو میر دکیا
۲	عمار بن عثمان	ایضاً	کوفہ	بسیب عدم تراخی ہا بیان شہر کو خود پکارا ابو موسیٰ اشعر کی

			تھے بلا دخل پائے کے پہرہ کیا	
۳	عبید اللہ بن عباس	ابن	معلیٰ بن اہمہ عالم سابق بیت المال کو آٹا طوت جبرم کے چلا گیا	
۴	قیس بن سعد	ابن	م	
۵	سہیل بن جہین	ابن	د مشق	
۶	<p>فقہ غزوات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (احمال)</p>			
عدد	نام غزوہ	ماہ	سنہ	کیفیت
۱	ابواء	صفر	ایک برس بعد	یہ غزوہ قریش و بنی حمزہ سے ہجرت سے واقع ہوا
۲	بواط	ربیع الاول	سنہ الیہ	سایب بن مظعون کو مدینہ کا حکم کر کے آپ اس غزوہ میں شریف لے گئے اور ربیع الاخر میں فتح ہوا
۳	عتیرہ	جمادی الاول	سنہ الیہ	یہ غزوہ ساتھ قریش کے واقع ہوئی
۴	بدر ادا لی	جمادی الاخر	سنہ الیہ	مدینہ میں زید بن عارث کو چھوڑ کر آپ شریف لے گئے اور بعد فتح کے نہیں مقرر ہوئے
۵	بخندہ	شعبان	سنہ الیہ	اس غزوہ میں آپ نے عبید اللہ بن جحش کو ساتھ لے کر مہاجرین کے بیچا اور اسکی میں قید طوت بیت الحرام کے مقرر ہوا

۶	بدر کبرے	رمضان	سنہ الیہ	اسی سترہویں میں ایک عریشہ یعنی ایک تخت واسطے آپ کے طیار ہوا اور آپ نے دست مبارک سے تیر پہنکا اور ملائکہ واسطے مدد آپ کے حاضر ہوئے اور ابو جہل مارا گیا
۷	نبی سلیم	شوال	سنہ ۲	بعد سات روز کے غزوہ بدر کبرے سے واقع ہوا
۸	سویق	ذی الحجہ	سنہ الیہ	اس غزوہ میں ابوسفیان سے لڑائی ہوئے
۹	ذی امر	ذی الحجہ	سنہ الیہ	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو مدینہ کا حاکم چھوڑ کر آپ تشریف لے گئے اور جلد فتح ہوئے
۱۰	ضح	ربیع الاول	سنہ الیہ	یہ غزوہ ساہتہ خریش کے واقع ہوا اور آپ بدر جینیہ وہاں پہرے
۱۱	زید بن حارث	جمادی الاخر	سنہ الیہ	یہ غزوہ کنارے دریا پر واقع ہوا اور خویصہ ابن مسعود ایمان لائے
۱۲	احد	شوال	سنہ ۳	اس غزوہ میں حضرت حمزہ وحشی کے ساتھ سے شہید ہوئے اور صاحب لوا حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہوئے
۱۳	ذات الرقاع	جمادی الاولیٰ	سنہ ۴	اس غزوہ میں ابوذر غفاری کو حاکم مدینہ کا کر کے آپ بخندہ کو تشریف لے گئے
۱۴	بدر الموعد	شعبان	سنہ الیہ	اس غزوہ میں تشریف کے ساتھ لڑاے ہوئے
۱۵	دومۃ الجندل	ربیع الاول	سنہ الیہ	اس غزوہ میں سبع خفاری کو مدینہ کا حاکم کیا تھا اور آپ تشریف لے گئے

۱۶	خندق	شوال	سنتہ الیہ	اس غزوہ میں قوم غطفان سے لڑا سے ہوئے اور خندق کہو دا گیا اور نہایت سے معجزات ظاہر ہوئے
۱۷	بنی قریظہ	سنتہ ۵	اس غزوہ میں حضرت جبریل علیہ السلام آکر قوم بنی نضیر کو تباہ کر دیا	
۱۸	بنی لحيان	جمادی الاولیٰ	سنتہ الیہ	بعد چہ چہینے فتح بنی قریظہ کے یہ غزوہ واقع ہوا
۱۹	ذی قرد	جمادی الاولیٰ	سنتہ الیہ	بعد چہ روز غزوہ بنی لحيان سے واقع ہوا
۲۰	بنی المصطلق	شعبان	سنتہ ۶	اس غزوہ میں حضرت عائشہ بیہ محاربت لے آئی تھیں یہاں باندہ اور آیت قلمباز مل ہوئے
۲۱	خیبر	محرم	سنتہ ۷	اس غزوہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو صاحب رایت بنایا اور حضرت عیسیٰ کے ساتھ نکاح کیا اور اہل خیبر کے صلح واقع ہوئے
۲۲	موتہ	جمادی الاولیٰ	سنتہ ۸	اس غزوہ میں زمین بن حارثہ کو اہل سردار شکر کا کر کے پہنچا اور آپ شہید ہو گئے
۲۳	فتح	رمضان	سنتہ الیہ	اس غزوہ میں ابلہ سفیان قیدی اور حضرت بلال علیہ السلام یوم فتح کے نزدیک کعبہ کے اذان کہی
۲۴	حنین	+	سنتہ الیہ	یہ غزوہ بعد ہتھور سے دن کے فتح سے

۲۵	عابث	+	سنہ ۱۰	واقع ہوا اور ملائکہ واسطے مرد کے حاضر ہوئے اس غزوہ میں مالک ابن عوف ایمان لائے اور اپنے مولفہ القلوب کو بہت مال عنایت فرمایا اور کعب ابن زہیر مصنف قصیدہ بابت سبا وہی ایمان لائے
۲۶	بتوک	رجب	سنہ ۹	اس غزوہ میں حضرت کے دعائے یندہ برا اور مسجد ضرار کے کہ منافقین نے بنائے تھے واسطے تخریب ایمان کے توڑنے کو حکم ہوا
۲۷	عبداللہ بن داحم	+	+	آپ نے عبداللہ کو لغہ جند اشخاص واسطے مارنے کے سیرنگے بھیجا
۲۸	عبداللہ بن اسلم	+	+	عبداللہ بن اسلم کو واسطے قتل خالد ابن سفیان کے بھیجا
۲۹	ذات السکال	+	+	اس غزوہ میں بطلب عمرہ ابن عاص آپ سے حضرت ابوبکر و عمر وغیرہ صحابہ کو بھیجا
۳۰	عبداللہ بن قحطاب	+	+	واسطے لوٹنے بنے ملوح کے عبداللہ بن قحطاب کو بھیجا
۳۱	بن ابی عذرو	+	+	آپ ابن ابی حذرو کو واسطے قتل رفاعة کے بھیجا
۳۲	عبدالرحمن بن عوف	+	+	آپ نے عبدالرحمن بن عوف کو لو اعنا میں فرمایا اور لڑائے کے واسطے بھیجا
۳۳	ابی عبیدہ	+	+	آپ نے عبیدہ کو توشہ روانہ خرط کا فرمایا اور لڑائی کو بھیجا
۳۴	عمر بن امینہ	+	+	آپ نے عمر ابنہ کو واسطے لڑائے سفیان بھیجا

۳۵	سالم	+	+	نکر کا سردار سالم کو بنا کر آپ نے روانہ کیا
۳۶	عمیر	+	+	آپ نے عمیر کو سردار نکر کا بنا کر طرف بنی قریظہ کے بھیجا



۸

عدد	نام ولی	نام پدر	سند و فتا	کیفیت
۱	حضرت علیؓ	ابو طالب	۴۴	سابقاً خلفائے اربعہ میں کچھ حال آپ کا مذکور ہو چکا ہے احتیاج نکرار کے نہیں اور تعلیم و تہذیب و تائید رعایت سند کے نہیں کے گئے
۲	خواجہ ابوبکرؓ	۱۰	۳۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات نہیں ہوئے مگر آپ کے عاشق بنے درہنہ والے ہیں کہ قبیلہ نضر سے اور خلفائے ملاقات ہوئے ہیں اور کرامات ان کے اخیر میں
۳	خواجہ حسنؓ	ابو الحسن	۱۱۰	حضرت علیؓ کے مرید اور شاگرد تھے سلسلہ اول سے حضرت علیؓ کو منسوب ہے اور شیخ جلیلی سرشد اولین آپ کے محضر تھے اور کالات اور نیک معروض
۴	فضیل	عبدیاض	۱۶۷	یکے میں وفات پائے ایام جعفر صادقؓ سے اخذ طریقیت کیا اور پیر حامی اور سرسقطہ کے ادنیٰ سے اخذ باطن کیا

۵	معروف کرنے	فیروز	۲۰۰	امام علی موسیٰ رضا کے مرید ہیں اور ان کے دربان تھے اور بہت خلق ان کے مرید ہوئے
۶	حاتم اصم	عنوان	۲۳۷	آصم اسو اسطی کہلاتے ہیں کہ ایک عورت ان سے بات کرتے ہیں کہ اد سے گوز سبز دیو آپ پر سے بن گئے تاکہ اس عورت کو شرم ناک دے اور مدت العمر پر سے بنے رہے اور اصل ان کے بلج سے ہے اور ان کے دھایا سے ہے اگر بار چاہتا ہے خدا بس ہے اگر سہرا چاہتا ہے کرام کا تبین بس اگر عبرت چاہتا دنیا بس اگر مونس چاہتا ہے قرآن بس اگر کام چاہتا ہے عبادت خدا بس اگر غنا چاہتا ہے مرگ بس اگر یہ کہ بیٹے کہا بچہ پسند نہیں دوزخ بس فقط
۷	ذوالنون مصری	ابراہیم	۲۴۴	علم ظاہر و باطن میں ممتاز تھے اور کینیت ابو عبد اللہ اور ۴۰ سال مشبہ دروڑا تھے بخت دیوار سے نہیں لگاے اور سوا سے دوزخ کے نہیں بیٹھے اور بعد وفات ان کے قبر پر لکھا دیکھا ذوالنون جب اللہ من الشوق قلیل اللہ بخشے متکرب اسکو مٹاتے تھے پھر لکھا ہوا باتے تھے
۸	سری سقطی	مفتی	۲۵۳	مرید شیخ معروف کرخی کے ہیں اور صاحب کرامات بینات
۹	یحییٰ	معاذ رازی	۲۵۷	کلمات ان کے معروف و مشہور ہیں

۲۶۱	جیسے	غزالیہ باب ۱۰	۲۰
۲۶۲	ادیم	ابراہیم	۲۱
۲۶۳	محمد	شیخ جنید	۲۲
۲۶۴	منصور ملای	شیخ عین	۲۳

اقامت حدود و مشریت میں کمال مہند
تھے اور صاحب کشف و کرامات شہر نظام ملک
خراسان میں

بادشاہ ملج نہ تھے دفعۃً شرک سلطنت کر کے
فقیر ہو گئے کالات ایچے ہمیشہ از بیان میں
اور نام کینے انکا ابو اسحاقی اور قبر انکے
جبلہ شام میں

سے متعلق کے مریدین اور سید املاک
اور انکا لقب ہے صاحب کرامات جنات

اپ اپنے والد کے نام سے معروف ہوئے
اور وجہ تسمیہ علاج کے پہہ ہے کہ آپ ایک
روز دکان علاج پر بیٹھے تھے اوسکو کسے
کام کے واسطے بھیجا جب وہ پہر آیا آپ
چنبہ دانہ اونکے حکم سے چنبہ سے علیحدہ ہو گئے
تھے اور باوجود کثرت عبادت کے عشق اور
غالب تھا ایک دن اونکے زبان سے حالت
مستی میں انا الحق نکلا ملائے فطر سے
اونکے قتل کا دیا اور بادشاہ نے قتل
کیا اور انکا انا الحق کہنا بسبب کمال جذبہ
عشق کے تھا کہ اسکے نظریں کچھ چیز سوا
یار کے نہیں آتے تھے اور جو صورت
مثالی اسکے یہی نظر پڑے اوسکو صورت
یار کی جانتے اگرچہ صورت اسکے تھے میرا

<p>مجنون کالی بذب عشق سے آخر میں لیلیٰ گلو نہیں پہچانتے تھے اور پوچھتے تھے کہ یہ کون ہے جواب ملتا تھا کہ یہ لیلیٰ مقصودہ محبوبہ تیرے ہے کہنے کہ میں خود لیلیٰ ہوں ۵ گراں لیلیٰ از خیمہ بیرون شود ہمہ کوه و صحرا جو مجنون شود ہمہ بسبب کال بکاگی و کچھے دوستے او تہہ گئے تھے والا ۵ بہ نسبت خاک را با عالم پاک کہ ادراک عاجز نیست از ذکر ادراک ۵</p>				
<p>قصبہ بھرائچ علاقہ شاہ اودہ میں درگاہ انجلی مشہور و زیارت گاہ خاص عام ہے</p>	۲۲۴	سالار سوچان	سالار سوچان	۱۲
<p>علم ظاہر اور باطن میں یگانہ تھے اور احیا اور کیمیا و سعادت وغیرہ انکی تصنیفات سے مشہور ہیں</p>	۵۰۵۰	امام محمد غفرلہ احمد	امام محمد غفرلہ احمد	۱۵
<p>سید الاولیاء اور قطب الاقطاب ہیں اور سلسلہ قادریہ آپ سے ہے ہے فتوح الغیب اور شہین حضرت کے تصنیف ہے اور روضہ مقدسہ بغداد بشریف میں اور بقربات حضرت کے قیامت تک جاری رہیں گے</p>	۵۶۱	سید ابو صالح	شیخ عبدالقادر گیلانی رحمہ	۱۶
<p>مرید شیخ محمد الدین بغدادی کے ہیں تذکرۃ الاولیاء الہی نامہ وغیرہ انکے تصنیفات ہیں معبر ۱۲۱ سال کے ہاتھ کفار سے شہید ہوئے</p>	۶۲۵	+	شیخ فرید الدین عطار	۱۷
<p>اپنے باب کے مرید ہیں عوارف المعارف آپ کے تصنیف سے ہے</p>	۶۳۲	ابو نجیب	شمس الدین سہروردی	۱۸
<p>خواجہ عثمان غار دہلوی کے مرید ہیں اور بادشاہ</p>	۶۴۳	خواجہ غیاث الدین	خواجہ حسین الدین حشتی	۱۹

				ہندی اور سلطان بن مہفون ہیں
۳۰	شیخ حسن بن محمد خواجہ حافظ سیرازی	۰	۷۹۱	عارف کامل ہیں اور ذہوان الہامیہ آپ کا تہذیب ہے اور معطل شیراز میں مہفون اور تاریخ دعوات کے ہندی خاک معطل ہے
۳۱	سید برج الہی ملقبہ سہا	۰	۷۳۸	در ویش کامل ہیں مرقہ منورہ ایک کنگن پورہ میں ہے کہتے ہیں کہ تین سو ۱۰۰۰ برس سے زیادہ عمر ہوئی ہے اور عورت سے واقف نہوئے اور مرید شیخ محمد بنفور شامی کے کہتے ہیں کہ آپ نے ۱۲ برس تمام نہیں کہا کیا اور بہ سبب کمال حسن کے ہر قہ مسہر ڈالے رہتے تھے تاکہ مردمان جو نگارہ ہوں کو جو دے باز رہیں
۳۲	خواجہ عبید احمد نقشبندی	۰	۸۹۵	کالات ایک اچھ ہیں اور سیر مولانا حامی کے تھے
۳۳	شاہ علاء الدین محمد دہلوی	سید سلیمان	۹۵۳	صاحب ولایت اکبر آباد کے ہیں اور درگاہ ابو نیکے مائے کی مندوی میں زیارت گاہ خلق ہے
۳۴	محمد غوث گوالیار	۰	۹۷۰	در ویش اکل ہیں اور علم اسرار میں امام تھے کتاب جو اہر منہ ایک تصنیف ہے
۳۵	شیخ سلیم بیوا الدین	۰	۹۷۹	صاحب کشف و کرمات ہیں اکبر بادشاہ کو ایسے عقیدت کمال تھے اور چہا نگیر بادشاہ کچھ دعا سے پیدا ہوا مزار آپ کا فتح پور سبکری میں زیارت گاہ خلافت ہے
۳۶	احمد سرینگر	۰	۱۰۳۵	انہوں نے دعویٰ مجذوب کا کیا اور سلسلہ چلی تھی

				<p>ابنیں سے ہے اور مرزا ہر ہند میں مرشد چہاں بادشاہ کے تھے مرزا آجکا میز شاہ میں ہے</p>
۳۱	سید جلال بخارا	۱۰۵۷	<p>درویش کامل تھے اوصاف جمیلہ انکے ربان زرد خلابین میں</p>	
۳۹	میر ابو العلاء	۱۰۶۱	<p>امیر اکبر بادشاہ کے تھے کہ دفعہ ترک کر کے واصل الدہ ہوئے سلسلہ ابو العلاء میں آپ ہے تھے اور مرزا آجکا اکبر آباد میں متصل کر بلا کے ہے کاتب الحروف بھی کئے مرتبہ زیارت سے مشرف ہوا</p>	
۴۰	سید محمد	حقیقہ کے صیغے	+	<p>ابنوں نے کہا ہے کہ ایک مدت تک میں مست رہا پھر میر کی بدولت چند سال میں کہ مستی سے نزول کر کے فردیت اور تجرد میں پڑا ہوں رہا ————— فریدم فرد بہ ششم کہ در خود ز فردین بے انوارم اگر موسیٰ نیم موسیچہ ششم درون سینہ سونقارم پھر کہا ہے کہ اسے محبوب ابن عربی صاحب قصص لکھتا ہے کہ منصور علاج کو بچلہ ذات تھے اور وہ افراد کا مقام رکھتا تھا لیکن میں کہتا ہوں کہ اگر منصور علاج کو بچلہ ذات ہوئے تو انالحن ہرگز نہ بول اور نہ آواز سبجانی کہیں نہ کہتا کیونکہ بچلہ ذات میں محویت ہو کرتی ہے پس محو کیا جائے</p>

۳۱	سرور دانش کل	*	۱۰۷۲	کہ میں کیا اور کون ہوں جو سب جانی فر انا الحق کہیے عذوب اور برہنہ رہتے تھے بادشاہ عالمگیر نے معصی اللات عنایت مسیح مسجد کو قتل کر دیا عاج مسجد دہلی میں آب کا مزار ہے
۳۲	مسیح محمد فضل آباد	عبد الرحیم	۱۱۲۳	سر سید محمد کا پوسے کے مرید ہیں بہت عاجب ماطن دستاویز تھے
۳۳	سید برکت اللہ	سید اویس	۱۱۴۲	مارہرہ کے رہنے والے سید فضل اللہ کا پوسے کے مرید ایک جہان لے اونسے بیٹھ پایا عشق آب بر غالب تھ
۳۴	مرزا جاحی مان	*	۱۱۹۴	عہد عالمگیر بادشاہ میں سلسلہ مجدد کے فقرا سے دلی میں تھے شعر فارسی اچھے کہتے تھے دیوان اسکا مشہور ہے
۳۵	مولانا محمد الدین	نظام الحق	۱۱۹۹	اورنگ آباد میں شاہ نظام الدین صاحب کے مرید لاکھوں آدمی ملے دہلی میں فایز دیوے اونسے اوٹھایا اور ان حضرت بابر کے مقامات و خوارق و کرامات لایا یہ ہیں والد ہند گوارا ایک ساکن موضع مکران لکھو کے ہیں اور کتاب نظام العقاید وغیرہ ایکے تالیفات سے ہیں اور کما مطلق کرنا ایکے عمارت سے بہرہ دہلی قاطع ہے مرقد دہلی میں اور مادہ تاریخ وفات خوشنید دو جہانی

۳۶	کالی صاحب	مولانا قلی محمد	۱۲۶۸	ایک والد ماجد فرزند گرامی مولانا قلی محمد کے ہیں اور ایک نام غلام نصیر الدین درودیش اکل مرشد ملک بجا ملے دہلی میں تھے تہذیبہ قال الدتھالے و لکھنؤ و جبہ ہو مولیتھاد و در بقال سہ قبلہ شان بود تاج و کمرہ قبلہ ارباب دنیا سیم و زرہ قبلہ صورت پرستان آب و گل قبلہ معنی شمسان جان و دل قبلہ زیاد محراب قبول قبلہ بدسیر تان کارے فضول قبلہ تن پردان خواب و خورش قبلہ دلشور فکرت روش قبلہ عاشق و حال بے زوال قبلہ عارف خال ذوالجمال
----	-----------	-----------------	------	---



عدو	نام مفسر	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	عبد اللہ	عباس	۶۸ھ	مفسرین صحابہ میں گئے جاتے ہیں اور اکثر مفسر وہ ہیں کے طرف استناد کرتے ہیں
۲	آئین	مالک	۹۳	خادم رسول صلعم کے تھے اور انھیں لے صاحب ورجواست انکے نام و رکھ دے

<p>انکے دعا فرما ہے اللہم بارک فی مالہ دولہ و اہل فی عمرہ و اعفر ذنبہ و جانی برکت اس دعا سے انکا باغ سالین دو بار بار در ہوا عمر زاہد ۱۰۰ سال سے ہوئے اور حجاج ثقفی بن یوسف ۷۰ سالہ حرمین وفات پائے کنت اسکے ابو محمد اور ثقفی سبت قبیلہ بنی اور تارح ابن عنکان مین مرقوم کہ آدھے ۷۰ سال یا ۸۰ سال تلاوت معصفت عثمانیہ مین قلیل کرتے تھے جس ابنوں نے اپنے کاتبوں سے کہا کہ کلمات مستحبہ پر علامات قایم کرو چنانچہ اولاً جملہ کاتبوں سے نصرت عاصم نے اس کام پر اقدام کیا اور اسے طرف عبداللہ سے آکر محاصرہ مکہ منکر کا کیا اور ۵۰۰۰۰ علما و اولیاء کو</p>				
<p>علم حضرت عبداللہ سے اعتد کیا اور اجلہ تابعین سے شہ</p>	۱۰۴	مولی بن عباس	یجرہ	۲
<p>فن تفسیر مین امام کئے جاتے ہیں بس طرح امام ابو حنیفہ رح فقہ ہیں</p>	۱۰۵	سلیمان	مقتل	۳
<p>تفسیر قرآن اور کتاب عراب قرآن اور کتاب ناسخ و منسوخ اپنے نصیف سے ہیں</p>	۱۰۶	محمد	ابو جعفر احمد	۵

۶	ابو اسحق احمد	محمد ثعلبی	۴۲۷	ایک کتاب تفسیر میں اور کتاب الحرائس تفسیر میں تصنیف کے
۷	ابو محمد کلمہ	ایطالیہ	۴۳۷	تفسیر اور فرائد میں بہت کتابیں تصنیف کیں
۸	ابو القاسم قسیمی	۴۵۶	نام انکا عبدالکریم صاحب تفسیر مسیحیہ علم کے ہیں اور بحسن علم نے انکے حق میں کہا ہے دلو فرج الصخر بصوت بخذیرہ لذاب دلو فرج ابلیس فی جبل نقاب	
۹	سہمی	حسین	۴۵۸	شافعی مذہب رہا اور کتاب سنن کبیر و صغیر وسط وغیرہ اسکے تصنیف سے ہیں
۱۰	علی شہر بواک	احمد	۴۶۸	تین تفسیریں وسیطہ اور دجیرہ اور کبیرہ اور کتاب اسباب منزل تصنیف کیں
۱۱	امام حجتہ الاسلام محمد غزالی	احمد	۵۰۵	کنیت انکے ابو حامد اور لقب رزین الدین تفسیر جواہر القرآن وغیرہ تصنیف کے اور شدید زامیہ غزالیہ میں اختلاف ہے اور غزالیہ ایک مرتبہ ہے طوس میں باقی حال ابکا نقشہ اولیاء میں مذکور
۱۲	ابو محمد بنو فی	مسعود	۵۱۶	تفسیر معالم التنزیل اور حدیث میں کتاب جمع بین العیجین تصنیف کے اور نام انکا حسین ہے اور بسبب بخت بوسطن کے فزا کہلاتے ہیں
۱۳	عبار اللہ زعفرانی	عسمر	۵۳۸	بعض تصنیف کرتے ہیں اور علوم عربیہ میں انکا نام ابو زعفران مذہب نام انکا

				محمد وادر کثرت البوالقاسم اور بسبب مجاورت دراز مکہ مبارکہ ملتفت مجاہد سے جوئے اور زرخش قرین ہے اعمال خوارزم سے
۱۴	محمد الدین رازسہ	منہار الدین بن عمر	۶۰۶	تفسیر کبیر اور تفسیر سوزہ فاتحہ اور بہت سے علوم میں کتابیں کہیں خصوصاً رجمہ سفین نامہ اشکا محمد اور کثرت ابو عبد اللہ ہرات میں مذکور اور رازسی نسبت ہے عرف رسی کے بربادت ذرا کو مچہ خلاف قیاس اور اسے شہر ہے عراق عجم اور اس سالمین شیعہ زور بیان بقیہ مفسرین ہی دقائق مانتے ہیں فقط
۱۵	ذرا ہے	+	۶۵۸	ربان عربیہ و فارسی میں تفسیر زاید لکھے چنانچہ تفسیر فارسی میں کوئے اوسکو نہیں پہنچتی ہے
۱۶	فاطمی ناصر الدین بیضاوی	+	۶۸۵	نام اشکا عبد اللہ و لقب ناصر الدین تفسیر بیضاوی کے کہ مسی الوار التذیل و اسرار التاویل و داخل درس سے انجے تصنیف سے ہے اور بیضاوی شہر ہی فارسی سے
۱۷	حافظ الدین نخعی	احمد	۷۱۰	صاحب تفسیر مدارک التذیل و حقائق التاویل و مصنف کثر کے

فقہ میں اور منار اصول فقہ کے ہیں				
نام الکامیت الدولت شرف الدین معروف مفسر صاحب تفسیر اسرار التزئیل کے ہیں	۷۳۵	عبد الرحیم	بازر کے	۱۸
نام الکاحسن ولقب شرف الدین محمد صاحب یغنیف حاشیہ کثاف وشرح مشکوٰۃ المصابیح کے ہیں	۷۳۷	+	طیبی	۱۹
مصنف شرح ہدایت الفقہ وغیرہ کے ہیں	۷۴۲	+	قاضی حمید الدین	۲۰
صاحب حاشیہ ادبہ کثاف اور حاشیہ ادبہ تفسیر الزار التزئیل بیضاوی وغیرہ کے ہیں اور شمسہ جو میں پیدا ہوئے تھے	۸۱۶	+	شیخ یوسف جرجا	۲۱
مصنف تفسیر رحمانی کے ہیں اور جہانم ملکہ ہیں بنا در دکن سے	۸۳۵	شیخ احمد	علی جہانمی	۲۲
تفسیر سحر مہراج ربان فارسی میں اچھی لکھی اور ملک العلماء الکام خطاب تھا جب انکو خطاب ملک العلماء کا سلطان ابراہیم شرف نے دیا انہوں نے جہنم کے لئے لکھے قاضی نے شبکانیہ ہوا اناحق دلو سے استاد اپنے کو لکھا انہوں نے جواباً لکھا یہی  ای پیش ازانکہ در قلم آید مناسبت تو  واجب برہل	۸۳۹	+	قاضی شہاب الدین دولت آباد سے	۲۳

مشرق و مغرب و عالمے تو بہ اسے در بنگا عمر نفع چہا بیان + باقی سادہ مرکب بقاے تو + چنانچہ کہتے ہیں اندک مدت ہیں انکے حدود مر گئے فقط				
مصنف لغت آخر تفسیر جلالین و ترمذی کے ہیں	۸۶۴	+	جلال الدین جلال	۲۴
مفسر مشہور و شایع تخرید کے لغت علاء الدین اور انکا عاشرین کن آن بیر مشہور عالم اور توسیع نام موضع کا ہے	۸۷۸	محمد	طاعلی خوشی	۲۵
تفسیر حسینیہ و جواہر التفسیر انکے تعینات سے ہے اور کاشفی انکا تخلص تھا	۹۱۰	+	طاحسین و غلام	۲۶
تفسیر در المشور اور لغت اول جلالین اور چار سو سے زیادہ انکے تعینات سے ہیں انہوں نے اتفاقاً تین لکھا ہے کہ قرآن شریف میں دو حادثہ جمع نہیں ہوئے الا دو جگہ ابکاح حتی اور لا ابرح حتی اور دو کاف و دو غین سوا اسے مناسب سلک و من بفتح غیر الاسلام اور کہیں نہیں آیا اور لکھا ہے کہ دو این قرآن مجید کے ایسے ہیں کہ جو شامل تمامی حروف ہجاء کو ہیں ایک نم	۹۱۱	عبد الرحمن	جلال الدین سیوطی	۲۷

			<p>انزل علیکم من بعد القم الایہ و دوسری حمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی الکفار الایہ اور بزرگان دین ان دونوں کو قطبین کہتے ہیں اور ہر ایک اور ہر ایک کا خواص ذکر کرتے فقط اور بموجب مقولہ جلال اللہ سیوطی کے کلام الہ زمانہ تختہ صلیع بن یاسج کس انصار سے معاویہ بن جبل و جنادہ بن انصامت و اوبہ بن کعب و ابوالدرداء و ابوالایوب انصاری نے جمع کیا تھا</p>
۲۸	شیخ الاسلام محمد	۹۲۲	<p>ساکن اسلام بول کے اور تفسیر ارشاد العقل السلیم الے مرایا الکتاب الکریم انکے جسکا استقبال سلطان سلیمان برومی نے بعد تصنیف و طبع مقررہ کے لہٰذا در دولت مکہ کیا تھا معروف ہے</p>
۲۹	میر فتح اللہ شیرازی	۹۹۷	<p>شعبی مذہب تھا اور شاگرد عنایت الحکماء کا تفسیر کلام اللہ کے اچھے لکھی اکبر بادشاہ نے معرفت عادل شاہ دہلی دکن کے ولایت سے بولا یا تھا بمقام فتح پور سیکری اور عبدالسلام لاہوری انکے شاگردوں سے تھے جو سنہ ۱۰۳۳ ہجری میں فوت ہوئے فقط</p>
۳۰	ملا جیون امپٹوی	۱۱۳۰	<p>نام انکا شیخ احمد تھا اور استا و عالمگیر بادشاہ کے تفسیر احمدی آیات احکامی کے بہت تحقیق سے لکھے اور شاگرد ملاطف اللہ کوڑہ جہان آباد کے تھے</p>
۳۱	علی اصغر قزوینی	۱۱۴۰	<p>انکے تفسیر ثواب التذلل کہ عالم ادیبین کشف سے برتری جانتے ہیں اور علوم شرعیہ میں بیضاوی</p>

<p>بہ تقدیر و ہونڈا چہ موجود اور اسکے وفات کے تاریخ کا مقرر ہوا ہے ع شدہ نہان آفتاب صبح معلوم ہے</p>				
<p>قصاب تفسیر صغیر کے میں کہ جو سمجھنے کلام الہی میں تفوق اور برکات الہی کے رکھتا ہے</p>	۱۱۷۸	علی اسفندیجی	مولانا شمس	۳۲
<p>تمام کلام اللہ کے تفسیر سے منہ الرحمٰن زبان فارسی میں بہت خوب لکھا</p>	۱۰	مولانا فیاض الرحمن	مولوی شاہ ولی	۳۳
<p>صاحب تفسیر نے نظیر مثبوری وغیرہ کے میں</p>	x	x	قاضی شاہ یوسف جی	۳۴
<p>تفسیر کے مآتمام ذوالفقار خانی در سالہ عجیب البیان فی علوم القرآن کو دیدنے دلچا فط سیر میں موجود</p>	۱۲۲۳	مولانا مستعلی	مولانا عبدالمستط	۳۵
<p>پرتجمہ اردو سے تفسیر موضح القرآن بہت اچھا لکھا</p>	x	مولوی شاہ ولی اللہ	مولانا عبدالقادر دہلوی	۳۶
<p>امام المفسرین و محدثین تہ اور الحمل تفسیر فتح الرحمن قریب چار سو پارہ کے بدینظیر لکھی و تحفہ اثنا عشر پارہ وغیرہ ایک تصنیفات عالیہ عالم میں مشہور و معروف اور علم تفسیر و حدیث بعد آپ کے ہندوستان میں مستفود ہو گیا اور حافظہ آپ کا نسخہ لوح تقدیر تھا</p>	۱۳۳۹	البصا	مولانا شاہ عبدالعزیز	۳۷
<p>صاحب تفسیر نظم الجواہر و ساکن فرج آباد کے ہیں اور ان تفسیر کا تاریخ یعنی ۱۲۳۶ھ اور راقم الحروف نے انکی تفسیر فائدہ معقول حاصل کیا ہے الحقیقت کتاب اسم باسم ہے</p>	۲	سید احمد علی	مولوی محمد ولی اللہ	۳۸

۹	قاسمی جبرئیل بدایونی	عطاء الحق	۴	تفسیر زائد الاخرۃ منظوم اردو قریب دو لاکھ شعر کے بہت اچھے لکھے اور نام تفسیر کا تاریخی ہے اور بفضل تاحال موجود
۱۰	نقشہ محدثین نامی اجمالاً			
عدد	نام محدث	نام پدر	وفات	کیفیت
۱	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	ابیطالب	۴۰	خليفة رابع بین اور باب مدنیۃ العلم الخالق ہے باقی حال ایسا نقشہ خلقات رابع بین مندرج
۲	عبداللہ	مسعود	۳۲	آجلہ صحابہ اور عبادہ رابع بین تھے اور بہت لوگوں نے اسے روایت کی
۳	زید	نابت	۴۵	بہت بڑی روایت میں ہے اور کلام اللہ انہوں نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے وقت میں جمع کیا تھا
۴	حضرت عایشہ	ابوبکر	۵۷	ازواج مطہرات میں مذہب صحیح اور سب سے افضل میں باقی حال ایسا نقشہ ازواج مطہرات میں مندرج
۵	ابو ہریرہ دوسی	صخر	۵۹ یا ۵۶	پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء سے جو بات انہوں نے سنی کہی نہ بھولی اور انکی اور انکی باپ کے نام میں اختلاف بہت ہے اور آپ رسولنا سان صنف میں اور انکی شان میں احفظ صحابہ کہا گیا ہے اور ایک روز معہ چکرہ استین میں حاضر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہو کر بر طیق

ایکے استقامت کے مجھ ہوئے کہ سردی سے ایسے فرمایا
یا ابابیرہ یس یہ کیت ہو گئی اور دوست بے بیخ والی
مسوب بہ دوسری برکہ نام قیدہ کاتب میں سے

عید اسد میں مسعود کے شاعرہ میں سے شہدات
کیرت اور بے روایت کی

والدہ کے ام السمل حوا رام المومنین میمورہ کیمین
اور احمد علی اللہ میر و سلم کے لکھو عا و سے تھی اس مخط
اللہ ملکہ اللکندہ و تاویل التزلزلہ ایک قرا لکھ سے طاووس
لکھ کر بیٹے ۵۰۰ جملے سے طرائف کے حوا میں عباس سے
لوئے اور میں سے جس میں طواف لکھ سے سر کر کرنا
کہ لیتول اس عباس مار آئے تھے اور بعد وفات و دفن
کے آواز سننے کی یا ایہا النضر انظرنی اذ رجعی الی
مربات ذاصبیہ ممر ضبیہ

کیت اسکے ابو محمد الرحمن اور امی السیدہ روک
محمدتیں کے اور ایک تعف اتباع حسن مویہ و کزرت و قات
محاربات میں جو کہ درمیاں صحابہ کے واقع ہوئے
شیریک کسی جانب کا نہ تھا اور اتحاد و عدم موافقت تمام
سلاسل امیال کے واقع صغیر میں افسوس بہت کرتا ہوا فتنہ

مصابہ القناری ہے ۱۹ غزوہ میں ساتھ

۶ مکتبہ نہیں ۶۱

۷ تہذیبہ حوا ۶۱

۸ حمد اللہ سحران خطاط ۶۳

۹ حابر حمد اللہ ۶۳

۱۰	النس	امام مالک	۹۳	انحضرت مسلم کے حاضر ہوا عسرم ۹ سال تھے ملخص حال ایچا نقشہ مفسرین میں لکھا ہے احتیاج تکرار کی نہیں
۱۱	سید	سب	۹۴	خلافت حضرت عمر رضی اللہ عنہ میں پیدا ہوئے اور فقہائے سبعہ مدینہ سے تھے ابو ہریرہ وغیرہ سے روایت کی اور امام زین العابدین فرماتے ہیں اعلم الناس و افضلہم فی رائہ و زہدہ اور جامع تھا میان حدیث و فقہ کے اور قرآن شمسعد بن ابیہ و قاض و ابو ہریرہ سے اور امام ابو ہریرہ کا تھا اور ہم حج اور اسکے اور ۵ سال انکو صف اولیٰ و تکبیر اولیٰ فوت ہوئے
۱۲	سید	جیب	۹۵	و کتب و تیک ابو عبد اللہ تھے اور مشہور ہے کہ اندرون کعبہ معظمہ کے ماہ رمضان میں ایک مرتبہ انہوں نے تمام قرآن شریف ایک کھٹ میں ختم کیا آخر کو قتل حاج بن یوسف سے شہید ہوئے
۱۳	قاضی شریح	حارث	۹۶	حضرت عمر و عثمان و علی و معاویہ کے وقت میں قاضی رہے بعدہ حجاج کے وقت میں مستعفی ہوئے
۱۴	حسن بصری	ابو الحسن	۱۱۰	کئی صحابہ سے روایت کی و زہر بن خلافت حضرت عمر سے باقی تھے کہ پیدا ہوئے اور کتبہ میں لکھا ہے روز انکی مانجھ کام کو گئے حضرت انم سے دودہ اپنے نستان سے نکلا دیا جس سب برکات اور سی سے ہیں و وفات بصرہ میں ہوئے باقی حال ایچا نقشہ اولیا و یقین مندرج

۱۵	ابن مسرین	ابن مسرین	۱۱۰	امام الکامحہ و تیس صحابہ سے ملاقات کے دو برس خلافت حضرت عثمان میں باقی تھے جب پیدا ہوئے تھے اور امام فن تعبیر کے ایک مرتبہ آئے کسی سے پوچھا کہ کینٹ مالک اوسنے کہا کہ ۵۰۰ دینار اور پھر قرض میں اور فکر اہل و عیال کی مزید فید آئے ۱۰۰۰ دینار دینا اگر سے لاکر اوسکو خواہ کینٹ پھر کہیں گے اوس طرح کا سوال نکلیا فقط
۱۶	عاصم رضی	مشرایل	۱۱۰	۴ برس خلافت حضرت عمر سے گذرے تھے جب پیدا ہوئے اور ۵۰۰ صحابی سے ملاقات کی
۱۷	زبرے	مسلم	۱۲۴	بہت صحابہ اور تابعین سے روایت کی اور اسے امام ابو حنیفہ و مالک وغیرہ نے
۱۸	حمر	عید الغزنی	۱۲۴	انس اور بہت تابعین سے روایت کی اور اسے زہری وغیرہ نے
۱۹	موسیٰ	عقیدہ	۱۴۱	کتاب مغازی تصنیف کی
۲۰	محمد	اشعق	۱۵۱	امام جعفر صادق وغیرہ سے روایت کے اور اسے جماعت کثیر نے
۲۱	سفیان ثوری	سعید	۱۶۹	امام تھے حدیث میں اور کنیت ابو عبد اللہ تھی عبد بن مبارک کہتے ہیں کہ میں نے ۱۰۰۰ دینار آدمی سے حدیث لکھی الا افضل سفیان ثوری سے نہ کہا نقل ہے کہ آپ واسطے پوچھنے بعض مسائل کے حضرت راویہ صبری

رحمہما اللہ کے خدمت میں جایا کرتے تھے اور رابعہ بصری اپنے
 باپ کے دختر چار می تھیں اس ممر سے رابعہ کہلاتی
 اور بیٹی کا مکملہ اور زاہدہ حتیٰ کہ رات و دن میں ۱۰۰
 رکعت پڑھتے تھیں جب کہ سلطان ابراہیم ادہم
 ہر قدم پر غار پڑھتے ہوئے عرصہ ۱۴ سال میں فایز
 مکہ معظمہ کو کر خانہ کعبہ کو نہ لیکھا متعجب ہوئے ہاتھ
 نے آواز دی کہ کعبہ شریف واسطے استقیال ایک ضعیف
 یعنی بی بی رابعہ بصری کے گیا ہے کوئے تشریف لاتی
 ہیں وفات اونکی ۱۸۵ھ میں ہوئے اور نہر بغداد
 اور نہر بغداد شریف سے مدینہ منورہ تک بنوائے اور
 اونکی شائین میں کسی شاعر نے خوب کہا ہے
 فلو كان النساء بمثل هذا بغضت النساء علي الرجال
 فلا لت اثنت لاسم الشمس ولتدكر فخر للرجال

سفیان ثوری وغیرہ سے روایت کے اور ان سے
 محمد بن سعد نے جو ان کے کاتب تھے اور کتاب
 طبقات واقدے انہیں کی تصنیفات سے ہے

کتاب سنن وزہد تصنیف کے

کاتب واقفی کے ہیں اور کتاب طبقات صحابہ و
 تابعین میں تصنیف کے

بخاری اور مسلم وغیرہ نے ان سے روایت کے

۲۲	محمد	عمر	۳۰۴
۲۳	سعید	منصور	۲۲۷
۲۴	محمد	سعد	۲۳۰
۵	ابوبکر	ابی شبیبہ	۲۳۵

۱	در مصنف ابی بکر بن ابی شیبہ اور ہنن کی سی				
۲۶	دارمی	عبد الرحمن بن عوف	۲۵۵	مسند ارای انکی مشہور ہے اور نام انکا عبد اسد اور دارم بن ہاک بن تمیم سے منسوب ہے	
۲۷	زبیر	جکا	۲۵۶	قاضی مکہ حنفیہ کے تھے اور کتاب سنن اور کتاب اخبار مدینہ تصنیف کے	
۲۸	محمد	اسمعیل بخاری	۲۵۶	امام الحدیث ہیں اور کتاب اسکے اصح الکتاب ہے اور صحیح بخاری و تاریخ کبیر وغیرہ تصنیف کی اور خود کہتے تھے کہ سو ہزار حدیث صحیح و دو سو حدیث غیر صحیح و دو سو ہزار حدیث غیر صحیح جھگو یاد ہے اور کوئی حدیث ایسے صحیح میں نہیں ہنن بلکہ مکر غفل کر کے دو رکعت نماز پڑھ کر اور اس صحیح کو چھ سو ہزار حدیث سے نکال کر لکھا ہے اور ۱۶ برس میں اور کہنے تاریخ تولد و وفات اسکے میں خوب کہا ہے بہر تاریخ بخاری یاد دارم از ثقات بہ صدق تاریخ تولد نور تاریخ وفات بہ	
۲۹	سلم	حجاج بن یثرب پوری	۲۶۱	کتاب صحیح سلم اور سند کبیر وغیرہ تصنیف کی	
۳۰	ابوداؤد	اشعوب	۲۷۵	نام انکا سلیمان ہے کتاب اسکا اور تاریخ و مسوخی وغیرہ تصنیف کے	
۳۱	محمد	عیسیٰ بن عزی	۴۷۹	کتاب جامع ترمذی اور علل اور تاریخ تصنیف کی	
۳۲	ابن ماجہ	یزید بن یزید	۲۸۳	کتاب حدیث اور تفسیر اور تاریخ میں تصنیف کی	

۰	اور نام انکا محمد ہے			
۳۳	احمد معروفؒ	ہارون باعمر	۲۹۲	کتاب سند کبیر وغیرہ تصنیف کی
۳۴	ابو عبد الرحمن انجمنی	شعیب	۳۰۳	کتاب سنن کبریٰ وصغریٰ وخصائص وغیرہ تصنیف کی
۳۵	محمد	جریر طبری	۳۱۰	بہت کتابیں تصنیف کیں تاریخ انکی بہت معتبر ہے
۳۶	ابوالقاسمؒ	محمد بن موسیٰ	۳۱۷	کتاب معجم وغیرہ تصنیف کی
۳۷	ابو جعفر احمد	محمد لجادوی	۳۲۱	کتاب معانی الآثار وغیرہ تصنیف کے اور طحاقریب ہے
۳۸	ابوسعید	کلیب شاہ	۳۲۵	مصنف مسند کبیر کے ہیں
۳۹	سلیمان	احمد طبرانی	۳۶۰	ہزار استاد سے روایت کے اور معجم کبیر اور معجم اوسط اور معجم صغیر اور اذلال النبوت وغیرہ کتابیں جنہو وکلان تصنیف کے
۴۰	عبد اللہ	عمری	۳۶۰	کتاب گاہل تصنیف کے
۴۱	ابو الحسن علی	عمر دارقطنی	۳۸۰	کتاب سنن اور علل وغیرہ تصنیف کی
۴۲	ابوبکر	ابراہیم	۳۸۱	معجم کبیر اور مسند ابو حنیفہ اور اربعین جمع کے
۴۳	ابو حفص عمر	احمد	۳۸۵	کتاب ترمذیہ اور تفسیر سزاخس کے اور کتاب مسند ۱۳ سو جز کے اور کل ۳۰ ۳ کتابیں تصنیف کی
۴۴	ابونعیم	عبد اللہ	۴۰۳	کتاب علیہ دلائل نبوت وغیرہ تصنیف کی
۴۵	ابو عبد اللہ محمد حاکم کبیر	عبد اللہ	۴۰۵	کتاب مستدرک اور تاج وغیرہ تصنیف کی
۴۶	ابوبکر شہر ابن مرویہ	مسی	۴۱۰	کتاب مستخرج بخاری پر اور کتاب تفسیر و تاریخ ہیں لکھی

۴۰	براجاس	محمد	۲۳۲	کتاب معرفۃ الصحابہ وغیرہ تصنیف کی
۴۸	الوکیات	حسین بیگی	۴۵۸	سنن کبریٰ و مسخراتی از شعب الایمان وغیرہ تصنیف
۴۹	الوجہ المذہب	ابن نصر	۴۱۸	کتاب جمع بین اہل بیت اور تاریخ اندلس تصنیف کی
۵۰	ابو محمد حسین علی بن محمد	مسعود	۵۱۶	کتاب معالم التنزیل اور شرح السنۃ و مصابیح وغیرہ تصنیف کی
۵۱	قاضی عیاض	موسیٰ	۵۴۴	شرح صحیح مسلم و مشارق الانوار وغیرہ تصنیف کی
۵۲	ابن خرمی	سے	۵۹۷	نام اثنا عشر ابن بیت کتابین تصنیف کی امام مرتضیٰ کے سب سے اردو دست چپ سے تحریر فرماتے اور کتب میں کہ تراشہ الاقدام اس کے کومع کر کہا تھا بعد مرثیہ کے پانے غسل کا اوس کی گرم کیا گیا تھا بوزی سب سے طرف ان کے حد کے
۵۳	احمد الدین ابن تیمیہ	محمد	۶۳۰	کتاب تاریخ اور معرفت اسباب اصحاب وغیرہ تصنیف کے
۵۴	نذوی	شرف	۶۷۶	نام انکا بچنی بیت کتابین حدیث اور فقہ اور اسما الرجال میں تصنیف کی
۵۵	شہاب الدین ابن محمد مقدس	۷۲۸		شاہ لا میر شاہ طیبہ کے ہیں اور مقدس بلیغ مہم و کردار نسبت ہے بیت المقدس سے کہ ایک شہر ملک شام میں اور بہ جد اقصیٰ اوس میں ہے
۵۶	باربرومی	حسن	۴۴۶	نام انکا ارد ہے شرح مشافیر و حاشیہ کشف وغیرہ ان کے معروف

۵۷	تقی الدین سبکی	عبدالکافی	۷۵۰	۱۵۰ دیرہ سو سے زیادہ کتابیں تصنیف کیں
۵۹	ابوالفدا مشہور ابن کثیر	عمر	۷۷۷	کتاب تاریخ وغیرہ تصنیف کے
۵۸	زیلعی	یوسف	۷۶۲	۱ حدیث ہدایہ اور کشاف کے تخریج کے
۶۰	زین الدین	احمد	۷۹۵	شرح ترمذی اور شرح بخاری اور طبقات حاکم تصنیف کے
۶۱	سراج الدین	نور الدین	۸۰۴	شرح بخاری اور شرح عمدہ تصنیف کے
۶۲	یحییٰ ابو حفص	رسلان	۸۰۵	کتاب محاسن الاسطلاح اور شرح بخاری اور ترمذی تصنیف کے
۶۳	زین الدین عراقی	حسین	۸۰۶	شرح ترمذی نا تمام لکھے اور بہت کتابیں تصنیف کی
۶۴	زین الجزری	محمد	۸۳۳	فہرست میں کتاب نشر اور حدیث میں بہت کتابیں تصنیف کی
۶۵	شہاب یوسفی	ابی بکر	۸۴۰	بہت کتابیں حدیث میں تصنیف کے اور نور اید سنن ابن مابہ اور سنن بیہقی وغیرہ لکھی
۶۶	ابن حجر شہاب الدین	علی عقیلائی	۸۵۳	لسان المیزان اور اسماہ وغیرہ سو کتاب سے زیادہ لکھیں
۶۷	جلال الدین سیوطی	عبدالرحمن	۹۱۱	حال اچھا ملاحظہ منہ سن میں لکھا گیا ہے
۶۸	شیخ عبدالقوی	سیف الدین	۱۰۵۲	اکبر بادشاہ کے عہد میں تھے اول ہندوستان میں شیخ علی متقی سے حدیث بڑی پڑھی پھر عرب لیکن شروع صحاح اور شرح عربی اور ترجمہ مشکوٰۃ اور بہت کتابیں تصنیف کی اور تاریخ

				وفات کا مادہ یہ ہے علماء کا بیار بنی اسرائیل واضح ہو کہ دونوں سہرہ ملے، وہیسا کا دافعہ تاریخ میں فقط
۴۰	مولوی شاہ ولی اللہ دہلوی	شاہ عبدالرحیم	x	حدیث اور ہر فنون میں بہت اچھا وغل تھا مقبول بعضے تقلید کے قابل نہ تھے
۴۱	مولانا شاہ عزیز دہلوی	مولوی شاہ ولی اللہ	۱۲۳۹	حال آج بھلا نقشہ مفسرین میں لکھا گیا ہے احیاء و ضرورت لڑکے بنین
۴۲	مولانا سید محمد دہلوی	x	۱۲۶۲	آپ نواسہ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے تھے وفات کا شریفہ میں ہوئی
۴۳	شاہ در اللہ دہلوی	عبدالغنی	۱۰۷۳	ایک دالہ کے شاگرد تھے اور شریعت صحیح بخاری و مسلم وغیرہ لکھے اور علم تاریخ میں یکاز وقت عمر شاہان آباد شاہان
۴۴	مولوی محمد علی پاشا	x	x	لاہور کا حال الیہ محمد انور لکھنوی رہتے تھے ساک کناج رسیدہ انکاش ہو رہا عالم ہے اور ارشد لاند مولانا عبدالعزیز دہلوی کے بہت راقم سطور نے بھی علم باندھا اور کہ خدمت میں حاضر ہو کر استفادہ ہوا چنانچہ انہوں نے میرے نام ایک خط لکھا یا گریب تہنیک فرمایا تھا تمنا بطور یاد و کار تحت سطور ہذا کے لکھا جا تا ہے بکذا حضور محمد احمد الدی زین سراسر اللہ و بشریف الدیانی و جعل جواد الصفی ملطاف المسالی و علی و سلم علی سیدنا محمد بن عبد اللہ العراب و الزید بسلامت

مصافع الخطايا وعلى الله واصحابه المجاهدين في ميدان
 براعة المصلين في مقام بلاغته وبعد سلام لك اذكي
 من السك الاذفر وطيب من ربا عهده والطف من رحم
 واخوه من صور القمر الخال السد بقاوك وزر قني في عمل
 حين تقاوك **س** اتبك احنا فاسن الحب المجد
 لها شلا من سائر الناس بعرف قنهن عن لا يعرف للود
 فوكم على الروح الاكادوت الروح حيلف ومنهن للود
 وحقه ولا امري حبه ولا الحلف واسد لعذر تحت لحد الحلف
 القلب قباب لها من حبال الوصل وسما للود اوتوا
 واسباب **س** القوم اخوان صدق بينهم سبب
 من المودة لم يعدل به شب سوا عن سودا للود
 فتوكم فتلك شهود لم تكن تقبل الرشا ثم اني كنت
 اردت ان ادلك الی مقاصد الكمال والبلوغ
 معارج الجمال ولكنك سبتدت علينا فلا عليك ان
 ينبغي ما يدلك الی جازة صلاح الدنيا وقلال الاثر
 وجيك بالعلم والعمل والتقى او كن من انبار الاخرة
 ولا تكن من انبار الدنيا بذا ولحمري ان الدنيا
 انصليت اقبلت واذا اديرت اديرت فلا يغرنك
 زهرة الدنيا وزخارف الهوى وثبت باذيال مقام
 الدين يبلغك الله الی مراتب البقيين واليا في
 الا في على اعانة الرب المتفاني واخر دعوانا
 الحمد لله رب العالمين **س** ۱۲۴۹

نقشہ شمعہ حال ائمہ چار امام اہل سنت و جماعت وغسلہ کے نام سے

عدد	نام عالم	نام پدر	سند و قوت	کیفیت
۱	امام ابو یوسف کوفی م	ثابت	۱۵۰	نام ابی کاغمان تھا حامد و عطا وغیرہ سے روایت کے اور انسے ابو یوسف وغیرہ جماعت کثیر سے روایت کے اور ۶ صحابہ سے ملاقات کے تولد ابی کا ۸۰ ہجری میں ہوا تھا اور عمر ۶۷ سال کے تھے اور آب سے قرآن شریف میں ایک رکعت نمازات میں ختم کیا اور صاحب مذہب ہوئے *
۲	امام مالک م	انس	۱۴۹	حضرت امام جعفر صادق و نافع وغیرہ سے روایت کے اور انسے شائع وغیرہ لے اور صاحب مذہب ہوئے اور کتاب موطا جمع کے عمر ۸۰ سال کے ہوئے اور اصیل بیٹے موسیٰ مرکم تھے
۳	امام محمد بن م	ادریس	۲۰۴	محمد بن علی وغیرہ سے روایت کے اور انسے جماعت کثیر لے اور صاحب مذہب ہوئے عمر ۵۵ سال کے ولادت ۵۰ آخر میں اور شائع سنت ہے قرآن ایک انگلے ابدال کے
۴	امام احمد م	حنبل	۲۴۱	نام انکا ابو عبد اللہ صاحب مذہب ہیں اور کتاب مسند انکے تصنیف سے ہے اور ۱۰ لاکھ حدیث باقی ہے

۱	حماد	ابو حنیفہ	۱۷۶	اپنے باپ کے شاگرد اور برے عالم تھے
۲	امام ابو یوسف	ابراہیم	۱۸۲	انام ابو حنیفہ کے شاگرد رشید تھے ہارون رشید نے انکو قاضی القضاۃ کے عہدہ سپرد کیا اور نام اپکا یعقوب تھا
۳	امام محمد	حسن	۱۸۶	امام ابو حنیفہ کے شاگرد اور بہہ و ابو یوسف صاحب کھلائے ہیں اور ۹۹۹ کتابیں تصنیف کیں
۴	ابو ابراہیم	یحییٰ امری	۲۶۴	امام شافعی کے شاگرد ہیں اور مددگار اوتکے تہذیب کے جامع صغیر وغیرہ کتابیں تصنیف کیں
۵	عبد اللہ	مسلم بن قتیبہ	۲۷۶	کتاب المعاریف وغیرہ کتابیں تصنیف کی
۶	ابو جعفر	محمد طحاوی	۳۲۱	رئیس مذہب حنفیہ کے ہیں اور کتاب احکام القرآن اور اختلاف العلماء وغیرہ تصنیف کیں
۷	احمد	محمد قدوری	۴۳۸	ہیں اپکا کتاب قدوری مشہور عالم ہے اور اسکے ۱۲۰۰ ہیں اور حفظ اسکا باعث نجات فقہ ہے اور واقع دباؤ کا
۸	شیخ عبدالقادر	عبد الرحمن	۴۷۴	صاحب کتاب دلائل الاعجاز وغیرہ کے ہیں
۹	ابو حامد	محمد غزالی	۵۰۵	حجۃ الاسلام انکا لقب اور مناقب حد سے زیادہ اور اجامی العلوم وغیرہ انکے تصنیفات سے ہیں
۱۰	ابو محمد بن ابی	فیراہ	۵۹۰	بہت بڑی عالم تھے فن قرأت فقیدہ شاطبیہ انکا مشہور و معروف ہے
۱۱	قاضی خان	منصور غفرانی	۵۹۲	نام سلطان و لقب فخر الدین اور کتاب انکے مشہور و قرائت شہر ہے توابع نوران سے

۱۲	مرغینا	محمد	۵۹۳	نام النکا علی نقیہ برہان الدین صاحب ہدایہ و تخصیص کے ہیں اور مرغینان نام جلد کا ہے ولایت مادر اور الغر سے اور ایک شاعر نے ہدایہ کتب میں کیا خوب کہا ہے سے ان لہد انہ کا القرآن قد نکت ما صنف قبلہا فی الشیخ من کتب فاقطعہا بملکھا واسک ما لکھا ستم متالک من زلیح ومن کذب
۱۳	ناصر الدین مطرزی	+	۶۱۰	مصنف رسالہ معراج علم خود و معرب کا علم لغت میں ہے
۱۴	سکا کے	+	۶۲۶	مصنف معراج العلوم کے اور نام النکا یوسف و کیت ابو یعقوب ہے
۱۵	ابن خلکان	محمد	۶۸۱	نلام النکا احمد اور کیت ابو الہیاس اور لغت شمس الدین بریکے دیار شام کے قاضی القضاۃ تھے اور تاریخ ان کے مشہور ہے
۱۶	شیخ رضی	حسن	۶۹۶	شارح کافیه اور شافیه ابن حاجب کے ہیں اور وقت بخم الابنہ تھا
۱۷	قطب الدین علامہ شیرازی	مسعود	۷۱۰	درۃ الساج منطق طبعی الہی رباعی کلام فقہ وغیرہ لکھیں
۱۸	ابو الفدا	ملک الافغنی	۷۳۲	نام النکا ملک سعید اسمعیل ابو الفدا ہے و شاہ و شاعر تھے تاریخ ان کے مشہور و بزم سال ملک حماہ میں فوت ہوئے
۱۹	ابن ہشام	یوسف	۷۴۷	نام النکا عبد اللہ و لقب جلال الدین کتاب توضیح مشرح الغنیہ ابن مالک و مفسر دغیرہ تھے

۲۰	امام یافعی	اسعد	۷۶۸	نام الکا عبد اللہ اور کنیت ابو طیب سعادت ولقب خفیف الدین انکے تصنیفات کے کتاب در النظم فی منافع القرآن و تات مرآة الجنان فی حوادث الزمان دروض الربا صین فی حکایات الصالحین و خلاصۃ المفاد فی منافع الشیخ عبد القادر مشہور ہیں اور یافعی نام موضع کا ہے بلک شام میں ۔
۲۱	شیخ مجد الدین فیروز آبادی	یعقوب	۸۱۷	اصل رہنے والہ کا زون شیراز کے اور نام محمد تصنیف لغت قاموس وغیرہ کی ہیں
۲۲	ابن ہمام	+	۸۶۱	نام الکا محمد اور لقب کمال الدین انکے تصنیفات سے فتح شرح ہدایہ کے مشہور عالم ہے
۲۳	سعد الدین دہلوی	+	۸۹۱	انکے شرح کنز الدقائق و منار مشہور ہیں اور کنیت انکے ابو الفضل بنی
۲۴	عبد الرحمن جامی	+	۸۹۸	یہ فرزند ان امام محمد شبیبانی سے تھے اور شرح کاتب وغیرہ کتابیں انکے تصنیفات سے موجود ہائے حال کا نقشہ شعراء فارسی میں مندرج اور کہنے مادہ تاریخ انکے وفات کا یہ لکھا ہے ۸۹۸ از فراق جامی آہ از فراق جامی
۲۵	عبد الخفور لاہوری	+	۹۱۲	لقب الکا ربیع الدین اور عمدہ تلامذہ ملا عبد الرحمن جامی کے تھے الکا حاشیہ فواید ضائیہ مندرج کا ضیہ بہر مشہور عالم ہے
۲۶	مولانا عبد اللہ	الہمدانی	۹۲۲	شرح میزان السنن وغیرہ انکے تالیفات سے موجود ساکن دہلی کے تھے عہد میں سلطان سکندر لودھی
۲۷	مستطانی	+	۹۲۳	نام الکا احمد صاحب تاریخ موارب لدینہ وغیرہ کے

۲۸	ابن جریر دمشقی	در الدین	۹۷۴	نام امکا احمد اور لقب شہباز الدین ہے مصنف کتاب صواعق محرقة وغیرہ کے ہیں اور بیستم نام موضع کا اور واضح ہو کہ اسے سال بن سلطان سلیمان بن سلیم آباد شاہ سلاطین قنجاہ روم سے تھا کہ اوسے سے منسوب ہے رباط سلیمانی عربہ منورہ میں و محراب سلیمانی بسا رہنہ شریف کے کہ وقت صف میان حنفیہ و شافعیہ کے بنا فرمائے اور اسے سے ہے بنائے محلے ہائے ائمہ ارسکے وقت رفع اختلاف میان اہل مذاہب اربعہ
۲۹	شیخ دہلوی	۹۹۸	صاحب شروع و منوں معروفہ کے ہیں	
۳۰	نور الدین شوشتری	۱۰۱۹	امرا کے اکبر بادشاہ سے تھا شیعی مذہب اور بحاس المومنین وغیرہ لکھا ہیں	
۳۱	شیخ بہار الدین عالی	۱۰۲۰	شیعی بابل تبعون تھا شروع قانون شیخ نو علی و علامۃ الحساب وغیرہ لکھیں اور شکل ہست جمع کیا ہے	
۳۲	علامۃ الدین	۱۰۲۹	صاحب شرح علامۃ الحساب دو دیگر حواشی مشہورہ کے ہیں	
۳۳	میر باقر داماد	۱۰۳۰	شاہ عباس ماضی کا داماد تھا اسو اسطی بلقب داماد مشہور افق المہین وغیرہ امور عامہ میں لکھیں مذہب تھا اور ایک رباعی اسکے بہت خوب ہے جو سبقت میں جناب امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کے لکھے تھے وہ میان لکھے جاتے تھے یہ بات	

۳۲	ملا محمود جو پورا	محفوظ	۱۰۱۱۲	وہ عقل نہ سپہ روز بہشت بہشت ہفت اختر شمشیر حجت ابن نوشت کر پنج حواس و چار ارکان و ستر و پنج یز و بد و کون جو تو یک تن نہ شتر
۳۵	عبد الحکیم	+	۱۰۶۶	صاحب شمس بازو مشہورہ یکہ بن اور حواس سے فراید فی شرح الفوائد وغیرہ ۸۲۲ھ میں لکھ چنانچہ مبلغ اسکے تاریخ ہے اور تلمیذ تھے اپنے جد شیخ شاہ محمد اعیان و دیگر دارکان بخاریہ کے
۳۶	کاتب خان	+	۱۰۶۷	شاگرد مولانا مکمل الدین کشمیری کے تھے اور حاشیہ لکھا اور تفسیر بیضاوی کے مشہور اور تحشیہ تکملہ حاشیہ عبد الغفور کا کیا ہے
۳۷	ملا عبد السلام	+	+	صاحب بشارت تہذیب و منار وغیرہ کے ہیں اور شاگرد ملا عبد السلام لاہوری کے اور ملا دانیال انکے تلامذہ سے ہیں
۳۸	میر محمد ابڑو	محمد اسلم	۱۱۰۱	صاحب جو اشقی مشہور عہد شاہجہاں بادشاہ عالمگیر بادشاہ کے ہیں
۳۹	ملا قطب الدین	+	۱۱۰۳	امام الاساتذہ و مشہد ام الجہاں شاگرد ملا دانیال کے تھے اور نزاع زعفران سے بین مارے گئے
۴۰	مولوی قطب الدین شمس آبادی	+	۱۱۲۱	شاگردان ملا قطب الدین سہالے سے تھے اور علامہ عصر عمر کے سال کے تھے
۴۱	قاضی محمد بنار	+	+	صاحب کتاب سلم و مسلم وغیرہ کے ہیں اور عبد عالمگیر بادشاہ میں اول قاضی لکھنؤ بعد قاضی حیدر آباد دکن کے ہوئے پھر شاہ عالم بادشاہ کے

				انکو عہدہ صدارت ممالک ہند میں دیکر لقب ملکہ کا دیا تھا سلاطین
۳۲	حافظ امان اللہ	نور احمد	۱۱۳۳	قاضی لکھنؤ کے عہدہ عالمگیر بادشاہ میں تھے اور صاحب تصانیف جلیلہ کے ہیں
۳۳	سید عبدالغنی ملکہ	سید احمد ملکہ	۱۱۳۸	جدو استاد سید غلام علی آزاد بلگرامی کے بیچ اور شاگرد مولوی غلام نقشبند لکھنؤ کے اور زبان عربی و فارسی و ترکی و ہند سے بہت غایہ طلب سلاطین کہتے تھے اور ہر زبان میں تصانیف و شہرہ و اہمیت انکے موجود ہیں اور عہدہ ہمارے جلیلہ میں رہے اور تاریخ و فہام میں کیا خوب کہا گئے ۵ جیبی قوس صاحبہ کون و عہدہ یہ ہیں شکل عینہ لعمریہ انھیں علی علی الوفاۃ حق عینہ اور جب کہ عالمگیر بادشاہ نے قلعہ سنارہ فتح کیا ۵ سلاطین ہند اوسوقت انھوں نے تاریخ بلکہ نظیر ۵ فی البدیہہ لکھے تھے ۵ لا قومیہ سلطان الالائہ ۵ الی رب السموات فی تائید اسلام امراہما فی اصل خفۃ لورڈ یا فادر افتاح الکام فہارین افتاح الاسیم محتاج حین لمن عبدوا احجارا منام نظرت فی افات فہاربتہ من فوق ابہامہ من غیر ابہام و جبہ شمس لہام الفتح صیور رقاعہ کسنتہ من ہدایہام قبلہ تلک یہ بیمار و قد نرعت المنظرین ۱ فی اللہ انشا ہی ہذا البدیع من الفریح انشا عبد الجلیل تائیدات الہام اور انکے بیٹے کا نام سید محمد

			اور فرخ میر بادشاہ نے انکو کام بخشی گرجی سوانح نگاری بکر دسوکستان کا دیانتا	
۳۳	مولوی غلام غوث	شیخ عطاء اللہ	استاد ملا نظام الدین و صاحب تصنیف شرح قصیدہ خضر جید عالم عرض و غیرہ کے ہیں اور استاد عبدالحلیم بکر اجمی کے بھی تھے	+
۳۴	ملا نظام الدین سبکا	ملا قطب الدین	صاحب تصانیف مشہور مثل خوشی صدر شمس انور و غیرہ	۱۱۶۱
۳۵	ملا کمال الدین سبکا	+	صاحب تصانیف کثیرہ کے ہیں	+
۳۶	ملا الدین سبکا	+	صاحب تصنیف خزونہ ادبیہ و کتاب لغت عربی و فارسی	+
۳۷	ملا ابوالکلام اباد	+	صاحب تصنیف فصوالکبری و اصول الکبری علم صرف و نحو کے ہیں	+
۳۸	ملا عبد الرحمن سبکا	+	صاحب متن متین علم خود و غیرہ کے ہیں	+
۳۹	ملا حسن	+	صاحب تصنیف خوانشی مشہورہ کے ہیں	+
۴۰	مولوی احمد علی	+	ایضاً اور ساکن سندیلہ تھی	+
۴۱	مولوی ابوبکر	+	صاحب تصنیف شہیرہ کے ہیں اور شاگرد رشید مولوی محمد اللہ	+
۴۲	مولوی محمد عالم	+	صاحب تصنیف مشہورہ اور ساکن سندیلہ کے تھے	+
۴۳	مولوی خیر علی	مولوی محمد اللہ	ایضاً	+
۴۴	مولوی امین اللہ	+	بڑے عالم و مدرس صدر کلکتہ کے تھے قصیدہ غزالی شاعر طاعات برکت سمات انجمن صلیحہ مشہور عالم و متخلص امین تھے	+
۴۵	مولانا عبد اللہ	ملا نظام الدین	صاحب ارکان اربع فقہ ہیں منہ اور خوانشی مشہورہ کے تھے	۱۲۲۶
۴۶	قاضی القضاۃ	مولوی حمید الدین	عالم بگائے و مستجمع فضائل جابر گائے و قاضی القضاۃ صدر کلکتہ کے تھے صاحب تصانیف جلیہ و ساکن سندیلہ کا گوری کے	۱۲۲۹

۵۷	مولوی حسین لکھنوی	+	+	صاحب تصنیف حواشی مشہورہ وغیرہ کے ہیں
۵۸	مولوی محمد آرت لکھنوی	+	+	ایضاً اور کتاب مشہورہ ایسی انکے قدمت سر پایا افات سے پہلے تھے ہوا آپ مفتی المجتہد مکتبہ
۵۹	مولوی محمد علی مولوی سید الدین	+	+	صاحب تصنیف مشہورہ کے ہیں
۶۰	مولوی سید الدین دہلوی	+	+	ارشاد تلامذہ مولانا رفیع الدین صاحب دہلوی کے تھے اور صاحب تصنیف جلیلہ ہیں
۶۱	سید احمد بریلوی	+	+	عالمات وادعوات عالیہ انکے مثل افتاب کے عالم میں روشن متصل بالاکوٹ ممالک پنجاب میں انکام جہاد براہ خدا شہید ہوئے
۶۲	مولوی محمد اسلم	+	+	بشرح ایضاً اور برادر زادہ مولانا شاہ عبدالعزیز کے تھے
۶۳	مولوی عبدالحق	+	+	آپ داماد و شاگرد مولانا شاہ عبدالعزیز دہلوی کے تھے اور افضل العفلا والکمل انکے صاحب سید احمد دہلوی کے جہاد کے شریعت کے گئے کو مستعان کے طریقہ انکے ساتھ چند سال رفیق رہے بعد بقارنہ استعداد بنوا سیر سفر ناگزیر اختیار کیا
۶۴	مولوی فتح علی جونپوری	+	+	عالم و ناظر علیہم بدل عم مولانا محمد معتمد علی جونپوری کے تھے خصوصاً تاریخ گوئے فی البدیہہ میں علم لیکن سب سے کا بلند کیا تھا
۶۵	مولوی محمد ظہور احمد لکھنوی	+	+	آپ مفتی دارالسلطنت لکھنوی کے تھے اور بہت جلد نکل فرمائے تھے راتیں الحروف بھی مستفید قدمت ہوا ہے صاحب تصنیف حواشی وغیرہ کے ہیں

۹۷	مولانا محمد رفیع	+	۱۲۶۸	عالم علوم عقلی و نقلی و ابرارین زمان سے ہے تصانیف اینقہ در شیعہ نظام و نشر رکھتے ہیں تمام عمر دریں دو خط میں گزرے اور انکے تلامذہ سے کمتر سفیدک الحال دیکھنے میں آئے مقام باند امین رحلت فرمائے ملک جادو دانی ہوئے چاچا تلخ وفات ایک بدون مصرف نسخہ ہڈانے جو کہ انکے تلمیذ ان اونکے سے ہے فی البدیہہ لکھ دیئے نہ عاشق الہد و معشوق علی ذکر حق نقل مجلس شہرازمین دار فنا بنزار و لبست بہر سیر ملک بغنی مجلس + ازدوے بگذشت کم شد در یکی + بود وحدت بمسکہ در آب و گلشن زین سبب ہائے یکہ کم کرد و گفت + جنت الفردوس باد استریش و ایضا بلا تمیہ مع سترشن جنت الفردوس + انا لہ وانا الیہ راجعون
۹۸	مولانا سخاوت علی محمد پورے	+	+	بڑے عالم و واعظ امین اور اکثر تلامذہ ایک بہت قابل و نامی اور صاحب تصنیف و تاحال بفضلہ تعالیٰ موجود
۱۲	نقشہ مشککین نامے اجمالاً			
عدد	نام مشکک	نام پندر	سنہ وفات	کیفیت
۱	ابوالحسن اشعری	اسماعیل	۳۲۷ھ	اول معتزلہ تھے پھر قویہ کے اور امام اہل سنت کے ہوئے قریب چار سو کتاب کے تصنیف کیں اور انہیں

کے وقت سے علینف سے اہل سنت و جماعت حضرت
اشاعرینا کے ہوئے۔

امام مذہب حنفی کے ہوئے صاحب کرامات تھے اور
کتاب التوحید وغیرہ بہت کتابیں معینہ تصنیف کی۔
مالکی مذہب تھے بہت سے کتابیں علم کلام میں
کہ نام انکا محدثا

تمام اہل عراق و حرسان اور سنی معتقد ہیں
محمد بن ابن کتاب جامع الحلی نقیصت کی


کتاب اصول الدین علم کلام میں اور کتابیں
فقہ و غیرہ تصنیف کیں

رد فلاسفہ میں بڑے جہت کی اور نو علی سبنا کے
اکثر کنون کار و لکھا شرح و سارات وغیرہ بہت
کتابیں مزید سو کتاب کے تصنیف کیں باقی حال
ایکا نقشہ معسر بن بن مندرج ہے

صاحب نصایف کثیر مثل متن موافق علم کلام
وغیرہ کے ہیں کہتے ہیں کہ سلطان محمد ستون باؤنا
و علی نے مولانا سعید عمرانی دہلوی کو ولایت قاز
میں واسطے لائے قاضی غصہ الدین کے بیجا ناگہ
موافق کا اوسکے نام لکھے اوسا سخی دالے شیراز
اور کو مانع ہو کر کہا کہ تخت سلطنت کا ایکونیم
کر تاہوں اور جو کام کہ فرماستے سبجا لادوں چاہو کہ
قاضی اس محرمے غریب ہندوستان سے بلزری
اور موافق او سے کے نام تمام کے اور ایچ نام

۱	ابو منصور	۲۰
۲	ابو بکر قلائی	۳۰
۳	ابو اسحق	۴۰
۴	محمد اسحاق	۵۰
۵	محمد اسحاق	۶۰
۶	محمد الدین	۷۰
۷	قاضی غصہ الدین	۸۰
۸	قاضی غصہ الدین	۹۰
۹	قاضی غصہ الدین	۱۰۰
۱۰	قاضی غصہ الدین	۱۱۰
۱۱	قاضی غصہ الدین	۱۲۰
۱۲	قاضی غصہ الدین	۱۳۰
۱۳	قاضی غصہ الدین	۱۴۰
۱۴	قاضی غصہ الدین	۱۵۰
۱۵	قاضی غصہ الدین	۱۶۰
۱۶	قاضی غصہ الدین	۱۷۰
۱۷	قاضی غصہ الدین	۱۸۰
۱۸	قاضی غصہ الدین	۱۹۰
۱۹	قاضی غصہ الدین	۲۰۰
۲۰	قاضی غصہ الدین	۲۱۰
۲۱	قاضی غصہ الدین	۲۲۰
۲۲	قاضی غصہ الدین	۲۳۰
۲۳	قاضی غصہ الدین	۲۴۰
۲۴	قاضی غصہ الدین	۲۵۰
۲۵	قاضی غصہ الدین	۲۶۰
۲۶	قاضی غصہ الدین	۲۷۰
۲۷	قاضی غصہ الدین	۲۸۰
۲۸	قاضی غصہ الدین	۲۹۰
۲۹	قاضی غصہ الدین	۳۰۰
۳۰	قاضی غصہ الدین	۳۱۰
۳۱	قاضی غصہ الدین	۳۲۰
۳۲	قاضی غصہ الدین	۳۳۰
۳۳	قاضی غصہ الدین	۳۴۰
۳۴	قاضی غصہ الدین	۳۵۰
۳۵	قاضی غصہ الدین	۳۶۰
۳۶	قاضی غصہ الدین	۳۷۰
۳۷	قاضی غصہ الدین	۳۸۰
۳۸	قاضی غصہ الدین	۳۹۰
۳۹	قاضی غصہ الدین	۴۰۰
۴۰	قاضی غصہ الدین	۴۱۰
۴۱	قاضی غصہ الدین	۴۲۰
۴۲	قاضی غصہ الدین	۴۳۰
۴۳	قاضی غصہ الدین	۴۴۰
۴۴	قاضی غصہ الدین	۴۵۰
۴۵	قاضی غصہ الدین	۴۶۰
۴۶	قاضی غصہ الدین	۴۷۰
۴۷	قاضی غصہ الدین	۴۸۰
۴۸	قاضی غصہ الدین	۴۹۰
۴۹	قاضی غصہ الدین	۵۰۰
۵۰	قاضی غصہ الدین	۵۱۰
۵۱	قاضی غصہ الدین	۵۲۰
۵۲	قاضی غصہ الدین	۵۳۰
۵۳	قاضی غصہ الدین	۵۴۰
۵۴	قاضی غصہ الدین	۵۵۰
۵۵	قاضی غصہ الدین	۵۶۰
۵۶	قاضی غصہ الدین	۵۷۰
۵۷	قاضی غصہ الدین	۵۸۰
۵۸	قاضی غصہ الدین	۵۹۰
۵۹	قاضی غصہ الدین	۶۰۰
۶۰	قاضی غصہ الدین	۶۱۰
۶۱	قاضی غصہ الدین	۶۲۰
۶۲	قاضی غصہ الدین	۶۳۰
۶۳	قاضی غصہ الدین	۶۴۰
۶۴	قاضی غصہ الدین	۶۵۰
۶۵	قاضی غصہ الدین	۶۶۰
۶۶	قاضی غصہ الدین	۶۷۰
۶۷	قاضی غصہ الدین	۶۸۰
۶۸	قاضی غصہ الدین	۶۹۰
۶۹	قاضی غصہ الدین	۷۰۰
۷۰	قاضی غصہ الدین	۷۱۰
۷۱	قاضی غصہ الدین	۷۲۰
۷۲	قاضی غصہ الدین	۷۳۰
۷۳	قاضی غصہ الدین	۷۴۰
۷۴	قاضی غصہ الدین	۷۵۰
۷۵	قاضی غصہ الدین	۷۶۰
۷۶	قاضی غصہ الدین	۷۷۰
۷۷	قاضی غصہ الدین	۷۸۰
۷۸	قاضی غصہ الدین	۷۹۰
۷۹	قاضی غصہ الدین	۸۰۰
۸۰	قاضی غصہ الدین	۸۱۰
۸۱	قاضی غصہ الدین	۸۲۰
۸۲	قاضی غصہ الدین	۸۳۰
۸۳	قاضی غصہ الدین	۸۴۰
۸۴	قاضی غصہ الدین	۸۵۰
۸۵	قاضی غصہ الدین	۸۶۰
۸۶	قاضی غصہ الدین	۸۷۰
۸۷	قاضی غصہ الدین	۸۸۰
۸۸	قاضی غصہ الدین	۸۹۰
۸۹	قاضی غصہ الدین	۹۰۰
۹۰	قاضی غصہ الدین	۹۱۰
۹۱	قاضی غصہ الدین	۹۲۰
۹۲	قاضی غصہ الدین	۹۳۰
۹۳	قاضی غصہ الدین	۹۴۰
۹۴	قاضی غصہ الدین	۹۵۰
۹۵	قاضی غصہ الدین	۹۶۰
۹۶	قاضی غصہ الدین	۹۷۰
۹۷	قاضی غصہ الدین	۹۸۰
۹۸	قاضی غصہ الدین	۹۹۰
۹۹	قاضی غصہ الدین	۱۰۰۰

			ہم فرسخ شیراز سے	
۸	سعد الدین غفاری	مستود	۷۹۲	کلام بین شرح معاضد اور شرح عقاید شیعہ لکھی اور علوم عربیہ میں بطول وغیرہ اور اصول میں بلوچ و تہذیب المنطق و شرح الشرح تصنیف کے اور بقاء ان قریب بہ خراسان ہے
۹	جلال الدین دوانی			شرح عقاید بہت خوب لکھی اور حواشی شرح تجرید وغیرہ بہت کتابیں لکھیں
۱۰	ابو محمد عبد اللہ	سعد		علم کلام میں موافق مذہب اہل سنت کے بہت سے کتابیں لکھیں
۱۱	عبد اللہ رازکی			مشکلیں معترکہ سے تھے بہت کتابیں تصنیف کیں
۱۲	میر سید شریف جرجا		۸۱۶	شرح موافق کلام بین اور نحو اور منطق وغیرہ میں بہت کتابیں تصنیف کیں
۱۳	مولوی شہید الدین خان		۱۲۴۹	اوشد تلامذہ مولانا رفیع الدین اور ساکن دہلی کے تھے کتب مباحثہ اہل تسبیح وغیرہ کے لکھی
۱۴	مولوی حیدر علی فیض آبادی			مصنف ہشتی الکلام وغیرہ کے ہیں اور نے الحال ردون بخیر علیہ کے
۱۵	مولوی آل حسن مہسانی	غلام سعید		مصنف کتاب استغفار کے ہیں اور یہی کتابیں رضائے میں لکھیں و تا حال بفضلہ تعالیٰ موجود
۱۶	مولوی فضل سول بدوئے	مولوی محمد	+	مصنف ہزارق و تصنیح المسائل وغیرہ کے ہیں اور چند کتابیں رد و بایہ میں لکھیں تا حال بقید حیات

<div style="display: flex; justify-content: space-between; align-items: center;"> <div style="text-align: center;">  </div> <div style="text-align: center;"> <h1>سید احمد رضا کے اجمال</h1> </div> <div style="text-align: right;"> <h2>۱۳</h2> </div> </div>				
عدد	نام فارسی	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	عبداللہ	عامر	۱۱۹	رمانہ عمر بن عبد العزیز بن شہزادہ رادی کے بہت نام اور اس نے گوان بن
۲	عبداللہ	کبیر	۱۲۵	رجس قرآن مکہ شہزادہ رادی کے بڑے اور قتل ہوئے
۳	ابو عمر دین	مبارک	۱۵۳	حضرت حسن بصری سے بڑا رادہ کے ایک دور سے اور سو سے ہیں
۴	عاصم کوئے	ابی البخود	۱۲۷	یہ شخص بہت خوش لہجہ تھا رادہ کے ایک لڑکے اور حق میں
۵	حمزہ	جیب	۱۵۶	علق اور علاؤ الدین کے رادہ کے ہیں
۶	نافع طے	عبد الرحمن	۱۹۷	نافع میں ہیں اور رادہ کے ایک ناکون دور میں ہیں
۷	علاء الدین	خالہ	۲۲۰	امام من قرآن کے تھے اور عارف محقق ابو الحارث اور دور سے رادہ کے ایک ہیں
۸	انور موسیٰ	موسیٰ	۳۲	نام اسکا عبد اللہ بنس ہے اولاد کے مبارک ہیں اگر ایساں لاسے اور جمع ایسے قوم ہر کہ جہ جہ کے قصہ مدیہ طیبہ کا کیا اور بہتر قرآن کو بہت اچھی آواز سے پڑھتے تھے

۹	مہادی	حارث	۶۳	کنیت انکے ابو حلیمہ اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما نماز تراویح میں انکو امام کیا تھا شہید ہوئے قضیہ حرہ میں جو کہ ایک سنگتان ہے باہر مدینہ کے
۱۰	ابو عبیدہ قاسم	سلام بن عکرمہ	۲۲۴	اول مصنفین قرأت کا ہے اور تادم دہین مدینہ میں رہا
۱۱	ابو حاتم	محمد عثمان جیسے	۲۴۵	نہر مہفتہ میں ختم قرآن شریف کا کرتا تھا اور صاحب تصنیف ہے
۱۲	شیخ القراء احمد	موسے	۳۲۴	صاحب تصنیف ہے اور اسی سال میں وفات امام ابو الحسن اشعرے کے بمقابلہ فلاسفہ و معتزلہ جہنمیں اڑا دیا کرتا یہ مذہب اہل سنت و جماعت کے کے مخالف ہے بعد اسکے اہل سنت و جماعت ملعونہ اشاعرہ سے ہوئے
۱۳	ابو عبد اللہ محمد	سفيان بن عيينه	۲۱۵	مولف کتاب ہادی کا اور قیردان ایک بلدہ ہے مرتب اضر بقیر کے
۱۴	انکے	ابو طالب عیسیٰ	۳۳۴	کنیت انکے ابو محمد ہے و صاحب تصانیف جلیلہ وفات قرطبہ میں ہوئی
۱۵	شاہ طیب	خیرہ	۵۹۰	نام انکا قاسم صاحب تصانیف جلیلہ کے تھے اور قصیدہ شاہ طیبہ انکا مشہور اور شاہ طیبہ نام بلدہ کا ہے جزیرہ اندلس میں اولیٰ دنیا ہوئے نیز یہ وقت سننے صحیح بخاری و صحیح مسلم و طحاوی کے نام مالک کو حفظ سے کرتے تھے اور ہمیشہ درس میں باطہارت کا ملہ پیش کرتے اور کلام

۷	آئینہ حسن	+	+	اول علم ریاضی میں اسے نے کتاب تصنیف کی
۸	دیلمتیس	+	۰	عہد میں بہمن بن اسکندر یار کے ہزار وسطا طالیس قوں اور اسکے کو بعد ہبوط آدم ۵۰۳۷
۹	ارسطا طلس	مقتویس	بعد ہبوط آدم	شاگرد اخلاطون وزیر سکندر بادشاہ کا تھا اسکند لال کا رواج اد سے سے ہوا اور اسکے اتباع میں کھلائے ہیں ۵۲۹۳
۱۰	بطلیمیس	+	۰	۵۰۷۰ بعد آدم کے پیدا ہوا ۲۰ کتاب تصنیف کیں غبر ۶۸ سال کی تھی
۱۱	جالینوس	+	+	کتاب جیسی اصل اور اسکے تصنیف سے ہے کہ عہد میں بادشاہ انطونیوس کے تصنیف ہوئے تھے ۳۷ اور تھی جسکا ترجمہ محقق طوسی نے کیا ہے اور اول احوال ملک افریقیہ کا اسی نے دریافت کیا ہے اور تقسیم اقلیم سب سے کا کیا عمر ۸۷ سال کی تھی
۱۲	جالینوس	+	+	بڑا حکیم تھا علم طب میں ۴۰۰ کتاب چھوٹی بڑی تصنیف کیں اور ۵۶۹ بعد پیدائش آدم کے پیدا ہوا تھا شہر فرغاس میں معالجہ صبیہ مرض جذام ملک باز کا کیا اسکا بقولہ ہے کہ موت منخر جابر نوع پر ہے مرگ جیچہ کہ پیڑ لپیے ہوئے ہے مرگ عارضی کسی آفت بدن سے ہوئے مرگ برضا سے کہ اپنے تئیں اب مار ڈالے مرگ موت فجاے کہ ناگاہ واقع ہووے
۱۳	بلیناس	۰	۰	۵۲۹۰ سال بعد ہبوط آدم کے پیدا ہوا اور بڑا حکیم افنون گر تھا عہد میں سکندر بادشاہ کے اور واضح منارہ اسکندر کا ہے اور شاگرد ارسطا طالیس حکیم کا رسالہ انیندیمیا اور فادہ اور اسکے تصنیف سے ہے عمر ۲۷
۱۴	زیتون الکبر	طالوعا غور	+	

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

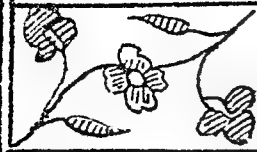
۲	یحییٰ ابن عمر	ابو عبد اللہ یحییٰ	یہرہ	۱۲۷	یہ شخص نامہ میں سے تھا اور محبت عبداللہ بن عمر و عبد اللہ بن عباس اور محابہ رضی اللہ عنہم کے پاس تھے اور قاضی تفضیل اہل بیت کا تھا۔
۳	تقی	ابو عیسیٰ	عمر	۱۲۹	علم لغات عرب و قرأت میں پائیدار رکھتا تھا اسنے ابواب اور کوزین اور باب فاعل معقول و نجیب کے زیادہ کیں ہیں
۴	محمد بن علی	ابو عمر	علی	۱۵۷	علم قرآن و اشعار عربیہ میں کوفت تھا
۵	خلیل بن احمد	ابو عبد الرحمن	احمد	۱۷۸	یہ شخص اسناد و سیوہ کا تھا اور میر اند سخاۃ اور ذائع علم عروض و مثنوی
۶	کسائی	ابو الحسن علی	حمزہ	۱۸۰	یہ شخص قرآن کعبہ سے ہے اور طوسی میں فوت ہوا
۷	سیبویہ	ابو یوسف	عثمان	۱۸۰	سرد در حصارہ اسکے غوی اور لغات میں اتالیب تھے یہی اس سبب سے لقب اس لفظ سے ہوا باقی فضل اور بزرگی اسکے اظہر ہے و بعد اسنے اکثر سیب کو سونگھا کرتا تھا عمر ۲۳ سال کے
۸	ابو عبد الرحمن	+	حبیب	۱۸۲	علم کونین امام وقت تھا
۹	ابو معاویہ سلم	ابو معاویہ سلم	مسلم	۱۸۷	واضح علم تفریغ کا ہے علم کونین اور قرأت اور حدیث میں پیرہ دائر رکھتا تھا
۱۰	نضر بن شیبہ	ابو الحسن	شمس	۱۸۷	اکثر فنون میں لغات و تفریغ کا ہے
۱۱	قطرب	ابو عبد الرحمن	مستبر	۲۰۶	صاحب لغات کثیرہ کا ہے سیبویہ

				ملقب قطرب کے کیا ہے اور نام اسکا محمد تھا و کنت ابو علی
۱۲	مزارع	ابو ذکریا کجی	زیاد	۲۰۷ علم لغت و نحو و ادب میں اعلم شخاۃ تھا راہ مکہ میں فوت ہوا
۱۳	شیبانی	ابو عمر اسحق	مرار	۲۱۳ھ بغداد میں فوت ہوا تصانیف بہت کثرت تھا اور بسبب محاور ہونے شیبانی کے مشہور شیبانی ہوا
۱۴	افضل وسط	ابو الحسن سعید	مسجدہ	۲۱۵ھ اسنے علم عربی میں محقق بنیادہ کے اور بسبب کوچک ہونے جشمون کے ملقب افضل ہوا
۱۵	اصمعی	ابو سعید اللک	شیر	۲۱۷ھ بصرہ میں فوت ہوا علم کتاب اور سنت لغات میں بکثرت تھا اور ۱۷۱ ہزار ار جوڑہ اسکو یاد تھی اور تغیر قرآن مشریف میں احتیاط بہت کرتا تھا اگر کوئے معنی کے اس کے بوجہ کہنا حسب عربیت کے معنی ایسے ہیں اور نہیں جانتا کہ مراد الہی کے کیا ہے
۱۶	ابن الاعرج	ابو عبد اللہ	محمد	۲۳۱ھ سیر میں رائے میں فوت ہوا تصانیف بہت رکھتا ہے
۱۷	مارنے	ابو عثمان	محمد	۲۴۹ھ علم نحو اور ادب میں اپنے وقت کا یگانہ تھا اور صاحب ورع اور تقویٰ
۱۸	ریاشی	ابو الفضل عیا	منہج	۲۵۷ھ ہنگام غلبہ زنگ بصرہ سیر در ایام ملک بصرہ بقتل عام میں مقتول ہوا
۱۹	میرد	ابو العباس	محمد	۲۶۶ھ بغداد میں فوت ہوا تصانیف بہت

۲۰	نخلب	ابوالحسن	یحییٰ	۲۹۰ھ	علم لغت و نحو میں امام کو فیون کا تھا اور صاحب درج و نفوسے بغداد میں فوت ہوا کہ مقبرہ باب الشام میں مدفون ہوا
۲۱	ابن کین	ابو اسحق محمد	احمد	۲۹۲ھ	بشرح ایضاً
۲۲	رفیقویہ	ابو عبد اللہ ابراہیم	محمد	۳۰۰ھ	یہ شخص عامل کامل داویب فایق تھا اور نسب دامنہ رود سے یعنی زشت رود سے ملقب نفقویہ ہوا علم ادب میں لغات و لغات نیکو رکھتا ہے فقط
۲۳	سجاس	ابو جعفر احمد	اسمعیل	۳۰۸ھ	مصر میں فوت ہوا لغات و لغات بہت رکھتا ہے اور حاشیہ طبع و تغیر نفس یعنی نیکو کرنا لغت و خیال میں بہت رکھتا تھا
۲۴	زجاج	ابو اسحق ابراہیم	محمد	۳۱۱ھ	یہ شخص صاحب علم اور دین مبین کا تھا لغات بہت رکھتا ہے ہجر زاید ہشتاد و سال بغداد میں فوت ہوا
۲۵	ابن سراج	ابو بکر محمد	سید	۳۱۶ھ	علم ادب اور نحو میں مشاہیر ائمہ سے تھا لغات و لغات مفیدہ رکھتا ہے
۲۶	انصاف	ابو الحسن علی	ابراہیم	۳۲۰ھ	بشرح ایضاً
۲۷	ابن دین	ابو بکر محمد	حسن	۳۲۱ھ	علم لغت اور ادب میں امام وقت کا تھا بغداد میں فوت ہوا اور اسکے عرب القرآن کا سب سے جمہور مشہور ہے
۲۸	ابن النبا	ابو بکر محمد	قاسم	۳۲۸ھ	بشرح خال ابن سراج
۲۹	ابن دین	ابو محمد عبد اللہ	جعفر	۳۴۷ھ	کمال علم میں اراستہ تھا بغداد میں فوت ہوا

۳۱	ابو علی	اسمعیل	۳۵۶	بلادیکر میں پیدا ہو کر قرطبہ میں فوت ہوا تھا بہت رکھتا ہے
۳۲	قاضی حسن	ابو سعید	۳۵۸	صاحب تصانیف ہیں اور بغداد میں فوت ہوئے
۳۳	ابو علی فارسی	ابو علی حسن	۳۵۷	علم نحو میں امام وقت کا تھا اور ہم صحبت شیخ کا اور بلاد فارس میں اگر مترک رفیع پیدا کی تھی
۳۴	جوہری	اسمعیل	۳۸۲	مصنف صحاح اللغت کا ہے فقط
۳۵	زمانی	ابو الحسن علی	۳۸۴	علم کلام و عربیت اور تفسیر قرآن میں مشاہیر سے تھا
۳۶	سیرانی	ابو محمد یوسف	۳۸۵	متقی اور علم لغت اور شعر عربی اور نحو میں کمال رکھتا تھا
۳۷	ابن جبر	ابو الفتح عثمان	۳۹۲	موصل میں پیدا ہو کر بغداد میں فوت ہوا اور تہا
۳۸	حونی	ابو الحسن علی	۴۳۱	شرح خال زمانی
۳۹	ثانی	ابو القاسم عمر	۴۳۲	علم نحو اور ضبط و احوال و اسکے میں مشہور تھا
۴۰	ابن ابی طالب	ابو محمد علی	۴۶۳	قرطبہ میں فوت ہوا علم قرآن و عربیت میں بجز تمام رکھتا تھا
۴۱	ابن باب	ابو الحسن علی	۴۶۹	مصر میں فوت ہوا متوکلانیہ استقلال کا علوم کا کیا تھا
۴۲	بطریق	ابو محمد عبد	۵۳۱	علم ادب اور لغت میں دستگاہ تمام رکھتا تھا مدینہ بطریق میں تولد ہو کر مدینہ طیبہ میں فوت ہوا
۴۳	نحشی	ابو القاسم	۵۳۸	علم تفسیر و حدیث اور نحو اور لغت اور

				علم بیان میں یگانہ وقت تھا اور صاحب نقاشین جلیلہ اور لبیب محاورے کے معظّمہ اسکو جاری ہی کہتے ہیں
۳۴	ابن الحارث	ابو محمد عبد اللہ	احمد	بہشتی شخص حسن ختامین ہی ممتاز عصر تھا بنداد میں فوت ہوا
۳۵	ابن دنان	ابو محمد سعید	مبارک	مشہر موقل میں فوت ہوا اتقانیت بہت رکھتا ہے
۳۶	ابو البرکات	ابو البرکات	محمد	علم کونین ائمہ اعلام سے تھا بنداد میں فوت ہوا
۳۷	ابن دنان	ابو بکر مبارک	ابو طالب	علم قرآن اور نحو میں بہرہ وافر رکھتا تھا بنداد میں فوت ہوا
۳۸	ابن جیش	ابو علی عمر	محمد	علم حدیث میں بہرہ وافر رکھتا تھا ائمہ اعلام کو ذخیرہ وقت کا تھا اور شرح صغیر اور شرح کبیر کا
۳۹	ابن حجاب	ابو عمر عثمان	عمر و حجاب	کتاب کا قیہ کو اور شافعیہ صرف میں اور بہت کیا بین تصنیف کیں مشہور مضافات مصر میں پیدا ہوا اور اسکندریہ میں فوت ہوا القیہ جمال الدین تھا
۴۰	ابن مالک	ابو عبد اللہ	عبد اللہ	دمشق میں فوت ہوا صاحب شمس صحیح بخاری وغیرہ کا تھا اور نام میں قرأت میں
۴۱	ابن حبان	ابن حبان	یوسف	بہت قابل تھا اور دمشق میں فوت ہوا نقائص جلیلہ رکھتا ہے
۴۲	ابن اسحاق	ابو عمر صالح	اسحاق	متقی اور صاحب نقائص جلیلہ کا ہے



نقش شعری تازی اجمالاً

۱۴

عدد	نام شاعر	نام پدر	نشو و نما	کیفیت
۱	حضرت علی کریم اللہ	امیر طاب	۱۴۴ھ	متفرق اشعار آبدار آپ کے مشہور ہیں اور دیوان جو حضرت کے طرف سے نیت کرتے ہیں اوسمیں علماء کو کلام ہے
۲	امیر انیس	حجر		شعراے جاہلیت سے صحیف اور انیس کے کمال شاعر کے ہر سب مقرر ہیں اور سلاطین میں بھی تھا اور اس کو ملک خلیل بھی کہتے ہیں اور اس کا قصیدہ بھی شامل قصاید سبقتہ معلقہ میں ہے اور عجینہ اپنے چچا کے بیٹے پر عاشق تھا پر باریک بینی پر جو بلا و دودم میں ہے انتقال کیا
۳	لبید			شعراے نامے سے ہیں اور کلام ان کا فصیح اور قصیدہ ان کا قصاید سبقتہ معلقہ میں شامل ہے
۴	حسان	نابت		شعراے صحابہ میں ہیں اور دیوان ان کا مشہور ہے
۵	کعب	زہیر		بڑا شاعر و عزا تھا قصیدہ اس کا نایت سعد و سحر کو انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مشہور ہے
۶	اصمعی	قریب	۲۱۴ھ	فنون ادبیہ میں مستند کل ہے اور انواع شعر پر قادر ہے حال ان کا نقشہ طبقات نجات میں مندرج ہے
۷	جابر			بہت بڑا شاعر و ادیب تھا اور مستند روزگار الا فصیح منظر کہ اس کے شان میں کہا گیا ہے کہ سخی الخزیرہ کان حانرا
۸	فرزدق	غالب	۱۱۰ھ	استاد الشعرا ہے اور غلبہ نظم الجواہر میں نام غالب والد کا صبیحہ کہا ہے اور فرزدق نے غلبہ ماننے سے تمیز

				کے فرزند عبد کو حفظ کیا تھا اور ایک ہر شب اسے حضور سلمان بن عبد الملک بن قصیدہ پڑھا کہ اوس میں یہ مصرع تھا دبت افقش الحلاق النمام سلمان نے کہا کہ تو نے اقرار زنا کیا ہے اسے اوپر حد واجب ہوئے فزروق نے کہا کہ اب اللہ از من در او حد فرماتا والشعر ایستجیم الفا و دان الم ستر انہم فی کل درادہ یون دا انہم بقولون مالا یغفلون سلمان ہنس اور اسکو جانب بخت
۸	ابو الحریث دورومہ	عقبہ	۱۱۷	فرزوق کا مجموعہ تھا اور فنون شعر میں کل کا مستند
۹	ابو علی شہر الوندس	حسن	۱۷۸	یہ شخص و ہوشم کا شعر بہایت خوبی سے کہتا تھا اور دیوان اسکا مشہور ہے اور اسکے بعد کوئے شاعر مثل اسکے پیدا نہیں ہوا
۱۰	محمد	عبد اللہ	۲۲۸ھ	فنون ادب میں ہی بہت سے کامین تصنیف کیں
۱۱	احمد الطیب شبنہ	حسین	۳۵۴	یعنی شعر اور بعد انکے ہوئے سب انکو مستند جانتے ہیں اور دیوان اسکا مشہور ہے
۱۲	محمد	عباس	۴۸۳ھ	علم لغت و تاریخ میں امام تھا جس ہزار شعر مروی اور بیس ہزار شعر عورتوں کے اسکو یاد تھے
۱۳	اسحق	علی	۵۱۱ھ	صاحب دیوان ہے اور کتابین زیر الادب وغیرہ تصنیف کیں
۱۴	ابو اسحق	محمد	۴۴۱ھ	ملک شام کا رہنے والا تھا شرح دیوان شبنہ کے بہت اچھے لکھے
۱۵	ابو محمد برکات	علی	۵۱۵ یا ۵۱۶ھ	ایک شعر نظم پر غالب ہے اور مقامات حسری مشہور عالم ہے عہد خلافت مکرر شد باند کے تھے

۱۶	ابوسعبد	عبد اللہ	۵۹۷	بادشاہ صلاح الدین کے وزیر تھے شعر بہت خوب کہتے تھے
۱۷	حسن	ہاٹے	۶۰۰	اشعار و اخبار عرب بہت یاد تھے اور شعر اسے مغرب میں کوئے مثل اسکے نہیں ہوا
۱۸	ابو یحییٰ	سجڑ	۶۳۲	دیوان اسکا بہت لطیف ہے اور جمیع انواع کلام میں مشتمل
۱۹	جو اساطیر	۰	۰	علم کلام میں پیچہ دخل بہت اچھا تھا اور بیڑے زکی و فصیح تھے
۲۰	غلام علی داد	سید نوح	۱۲۰۰	رہنے والے بلگرام کے اور بیڑے فصیح البیان تھے نصایف انکے سے قصاید و سجادہ المرحان نے انامہ ہندستان وغیرہ موجود اور حسان ہند کہلاتے تھے خود منواتے ہیں ۰ چون مدح رسول کام من شد و حسان الہند نام من شد و الیقا ند درہ ۰ بگوئے رسول ہاشمی از د قریب ہم کہ از دامان بزم شب صبح ایمان میشود بیدار
۲۱	شیخ احمد	محمد	۰	نظم و نثر اہ فصیح و ابلغ دہر رہنے والے ہیں کہ تھے اور کاتب سلطنت کا
۲۲	ارد الہین	۰	۰	تحریر عربی میں شاگرد رشید شیخ احمد عربی اور عربی و وزیر الدہر تھے و ساکن بلگرام کے
۲۳	مولانا محمد	+	۱۲۹۸	مجل ایسا حال نقشہ علما و ثانی میں مندرج ہے
۲۴	فضل انام	۰	۱۳۴۳	ناظم کیا و ناشر بے ہمتا ساکن خیر آباد کے ہیں
۲۵	فضل حق	فصل انام	+	نظم و نثر میں یکن میں اور علوم فقہ میں بے گھمتا قصا وغیرہ انکے تصنیفات سے موجود



نقشہ شعری فارسی اجمالاً

۱۷

عدد	نام شاعر	نام پدر	سبک و فن	کیفیت
۱	رودکی	حسن		شعر فارسی اسے سے مروج ہوئے اور آدم الشعراء اسکا لقب و مداح دندیم نصیر الدین سامانی کا تھا
۲	اسدی شکی			استاد مردود سے طو سے کا ہے کوش سب نامہ اسکے منظومات سے مشہور
۳	فردوسی شکی	فخر الدین احمد	۴۱۶ھ	نام کہنے الکا ابو القاسم اور بلا کثیت منصور سے تصنیفات عالی نصیہ رکھتے ہیں از انجملہ شاننامہ رزادہ تیر شہور جو کہ ششمہ چ میں تصنیف کیا
۴	عینری		۴۳۱ھ	بہت نامی شاعر متفہد میں سے ہے دیوان وغیرہ اسکا مشہور اور شگرد ابو الفرج سجری کا ہے عہد میں سلطان محمود غزنوی کے تھے اور سمجھ فردوسی طوسی
۵	حکیم ازنی		۵۸۵ھ	عہد میں سلطان طغرل سلجوقی کے تھا اور صاحب تصنیفات عالی ہے
۶	احمد الدین انوری		۵۹۲ھ	عہد میں سلطان سجری کے تھا صاحب تصنیفات عزا کا ہے اور قریب بلخ میں اور اول مجلس اسکا خادگی
۷	شیخ نظامی گنجوی	مویہ	۵۹۶ھ	سبجملہ تصنیفات نامے سکندر نامہ بھی ہے کہ شہر میں تصنیف کیا بلاغت بیانی انکے اظہر ہے اور بموجب بقولہ بعضے شعراء خدا سے سخن اور ملاقات

سلاطین سے مجتنب تھے اور گنجدین مد فون بین عہد بین سلطان
طغرل بن ارسلان کے تھے

نام اسکا افضل الدین ابراہیم ہے تصنیفات عالی رکھتا ہے
اور حسان عجم کہلاتا عہد بین ملک منوچہر کے تھا کلیات
شعر و شحفۃ العراقین مشہور ہے اور تہذیب بین مد فون اور
خود نسبت اپنے خطاب کے لکھتا ہے **س** زدیوان
از نبل غینود کا دل در میان اندیشہ اس کے جلد رادادند
سلطانے بخا قانی بن براسلحہ حجت معنی جہ اپنے بدیدہ اندیشہ
زینت اور صنعت علی بخار شہر دالے

شاعر نام ہے مولانا بردم نے اوکے پیر دی ہے
اقرار کیا کتاب حدیقۃ الحقیقۃ انکے تصنیفات سے ہے
جو ۲۵۰ ہر میں بدت یک سال مکمل تصنیف سے ہوئے

عہد میں اتانک فضل ارسلان بادشاہ کے تھا تصنیف
گوئے میں تیرا استاد کہنے اسکے دیوان کے بابین
کہا ہے **س** دیوان خلیفہ قاریابی از مکہ بذکر گریا

مبجلہ تصنیفات غزائے نسخہ بوستان و گلستان کہ
۴۵۵ و ۴۵۶ ہر میں تصنیف کیں معہ کلیات
شعر خلا بین مشہور ہیں اور نام مصلح الدین تھا
و عاشق مزاج تھے اور لقب شرف الدین اور مادہ
تاریخ وفات کا خاص ہے

بتا لے کہ قریب قصبہ بادون کے ہے انکا منولہ اور
حضرت نظام الدین اولیاء کے مرید تھے تین چار
لاکھ شعر سے زیادہ کہنا دیوان وغیرہ انکا مشہور ہے

پیر دہلوی کا نسخہ

سیکھ الشجر
خا قانی

علی بخار

۵۸۲

حکیم شاہ
ادم

ادم

۵۹۹

خلیفہ الدین
قاریابی

۵۹۱

سعدی شیرازی

عبد اللہ

۶۹۱

امیر خسرو

میر تقی الدین

۷۲۵

دوسرا کثیف ہند کے اور بکت آب دمن پیر اپنے کے اندر سے
 لے اس قدر شرمین کھنچے انکو دے دی اور شرمین الیہ قادر بنے کہ مطلع از
 اور جو آج چون امر اردو ہفتہ میں تمام کی اور ترک اندر خطا۔ اپنے پیر
 پایا تھا چنانچہ ان کے پیر مرشد سے فرمایا **سے** کہ پیر ترک
 ترکم ارہ پیر ترک ہند پیر ترک تارک گیرم دامانگرم ترک ترک نہ
 اور نام انکا خراج پیر اوس تھا اور شیخ سعدی شیرازی نے پیر
 سالے میں ملاقات کے اور ان کے مزار پر یہ اشعار لکھے ہیں **سے**
 دے شربت عاشق جیست و زد دست زمان زمان پیر
 شد سلک عزیز از تو منکوم زمان ست کہ شد لقب نظام جاوید
 بقامت بندہ خسرو چون شد پیر جان غلام **سے** مرانام نیک
 خواہد غلیم و دشمن و دلائی و وفات و دوجہم اگر نام باقی
 حرف با بد انم کہ ہستی تو مردہ نہیں **سے** اور مزار اچا دے ہیں اور
 اودہ تاریخ دفاتر کا مدیم الملش و طوطی شکر مقال ہے

۱۳	پیر حاجی	۰	۷۲۵	اس شخص کو معاکو سے کا بڑا شوق تھا و یوان اسکا مشہور عالم ہے
۱۳	کمال آجیل خجند سے	۰	۸۰۳	قطع نظر شمس کے اولیا میں گئے جاتے ہیں اور ان کے مثنوی بہت نایک ہے اور تبریز میں مدفون اور یہ بیت قبر پر مثنوی سے کمال از کعبہ رفتی بردبار بن ہزارت افرین مردانہ
۱۵	شیخ ادوی	۰	۸۶۶	شاعر غزاد عالم مضمون تھا کلام اسکا مشہور عالم ہے
۱۶	حاجی احمد بن محمد	۸۹۶		نام انکا نور الدین عبد الرحمن ہے تصنیفات بہت رکھتے تھے زاید سے از ابدال نجد یوسف زینبی کہ شمسہ میں تصنیف کے و شرح طاعنی میں زیادہ تر مشہور اور عہد میں سلطان حسین مرزا کے تھے اور قبر ہرات میں ۵

۱۷	مولانا جالہ دہلوی	۹۲۵	ہمایون بادشاہ کے عہد میں تھے خسرو ہند ماوہ تاریخ وقات کا ہے ایک مرتبہ سیاحت کرتے ہوئے بلباس خاک کو عبدالرحمن جانے کے خدمت میں حاضر ہوئے اور پہلو سے بیٹے جانے لے انکو نہ پہچانکر کہا کہ میان تو دسک چہ فرق سہت انہوں نے بدشت رکھ کر کہا کہ ایک وجہ پر جانے لے پوچھا کہ کہاں کے رہنے والے ہو اپنے کہا کہ خاک دہلی جانے لے تفرس کر کے فرمایا کہ کیا نام ہے آپ نے جواب دیا جمع مالا یعنی جمیع مال مولانا لے معلوم کر کے کہا یا باقی ہے جانے لے کہا کہ وعدہ بیٹنے یا کہ وعدہ اسکے ۱۰ ہین اس میں وعدہ ہے وعدہ مولانا جانے لے کہا کچھ اپنے طبع ذرا دے پڑو انہوں نے یہ بیت پڑھا سے مارا خاک کو بنس میرا ہے سہت برتن : آہنم زاب دیدہ صد جاں تا مدامن :
۱۸	نظیر بدیع		تقسیم میں عجب مزایا پیدا کیا کہ ادسے پہلے کسی کو نہ تھا
۱۹	عرفی شیراز	۹۹۹	بانم انکا جمال البدین ہے تصنیفات بہت رکیتہ الاقصا یہ عرفی جو کہ ۹۹۹ ہر میں تصنیف کے زیادہ تر مشہور اور اسرار را ہے بلکہ بقا ہو کر اول لاہور میں مدفون ہوئے بعدہ نجف اشرف کو گئے
۲۰	ابوالفیض فیضی	۱۰۰۰	امراء اکبری میں رہتا اور ملک الشعراء خطاب بڑا ذہین اور شاگرد اپنے والد کا تھا تفسیر

۱۰				<p>سواطح الالبهام بے لفظ اور ہی سوار و الکلم خلیف مین بحدوث مہمل ایچے لکھے اور دقتی ندر من ایکے بہت مشہور ہے اور امیر حید معاے کاشا لے لے نایج تفسیر مذکورہ بالا کے چونکہ دو سال ششہ ہر پن نصیب ہوئے ہیں ہر سال اخلاص کہ ادب سے ششہ بکھٹے ہیں کہے تھے کہ ادسکا دس ہزار روپیہ پایا اور اول شخص فصیح دعہ فبا صی ہوا</p>
۲۱	ابو الفصل	ابن	۱۰۱۱	<p>علاوہ تکسم مشرمالات وغیرہ ہی بہت لکھا ہوا اور دربار کبریا دستا کا ہی ہو گیا باتہ فوج راجہ مر سگہ دیو والے اور چہ کے مارا گیا اور بادشاہ لے بڑا غم کیا اور اسے تعبیر مینہ الکرسی کے ۱۳۹۹ ہر من نام اکبر بادشاہ لکھ کر مور و عنایت بے غایت کا ہوا تھا</p>
۲۲	ملک فتح		۱۰۲۵	<p>یہ شخص استاد جھوڑی مانظم کینا و ناتر بے ہمنا کا تھا کہ جسکے تخریب من جھوڑی لکھا ہے ملک نام ملک سخن ملک ادب سکون ادب من کلک ادب</p>
۲۳	جھوڑی			<p>نام الکا نور الدین ہے نظم و نثر میں بے عدل و صاحب طرز ہیں سہ نشر اور دیوان اور ساقی نامہ گواہ عادل موجود عہد میں ابراہیم عادل شاہ والے حیدر آباد دکن میں ہو ابو الحسن کے تھے اور انکے فرزند کا نام جھوڑیا</p>

۲۳	زلالی خواجہ	۱۰۶۱	مثنوی اسکے نہایت خوش ہے اور خوش بہی خوب لکھتا تھا
۲۵	طالب اعلیٰ	۱۰۶۱	ملک الشعراء لکھا ہے خطاب تھا مکلام بہت اچھا
۲۶	ابو طالب کلیم	۱۰۶۱	ملک الشعراء غید شاہجہان بادشاہ کے تھے دیوان اور مثنویات انکے مشہور عالم ہیں
۲۷	مرزا صائب	۱۰۸۰	تشبیہ و استعارہ میں ضرب المثل ہے ضرب لاکھ شعر کے لکھا اور نام مرزا محمد علی تھا
۲۸	منا ناصر علی	۱۱۰۹	بہت خیال بند ہے دیوان اور مثنویان اچھے ہیں اور دلی میں مدفون
۲۹	نصیر خان عا		بڑا قابل و طریف و ذلیل شیخ ندیب شاہ عا لکھ بادشاہ میں خاچہ و تابع وغیرہ اسکے معروف
۳۱	سراج الدین خان	۱۱۴۹	نعت فارسی کا محقق ہے جراح ہر آئینہ گواہ ہیں افسوس اور شرح علی حسرت سے بڑا منظرہ رہا سائنس اکابر کے تھے بر وقت بربادی ملی قدیم صلیح نوادہ سالار جنگ کہ لکھنؤ میں جا کر فوت ہوئے
۳۲	شیخ محمد علی خیر	۱۱۸۰	دل اپنے تھے ایران سے دلی میں اور بعد کے دلی چلے گئے اور بعد میں مدفن ہوئے ناز خیال تھے اور قصاید عربی میں بھی لکھے ہیں
۳۳	میر عبد الحکیم	۱۱۸۸	بر شاعر و ادیب و عہد اور ندیب عالم گار شاہین نایاب و جلیل فتنہ قلمدارہ جو اللہ العزیز میں واقع ہوئے

۱۳۶	علام علی آزاد	سید نوح	۱۲۰۰	انگریز فوج اٹھار کے مشہور ہے وہ یہ ہے چونکہ ابہام بریر حضر اور دیور و اسم اعظم شمارہ زائمشان شہ تابد ابہام بریر چاہ الف کرم نظارہ عینہ بود شکل سال ہجری پنے تاریخ نے مستاد چنین تاریخ گفتن اختر عیبت شہداد عبد الوکیل بن
۱۳۷	شیخ محمد اجل	۱۲۳۹	بہت قابل و کلاد دن بن سے ہے	علوم عربیہ میں خوب استعداد ہے فصاحت عربیہ و فارسیہ بہت خوب لکھی اور حسن الخط ابنا لبث مذکور اور رسول خیر صلیہ کے کیا تھا اور تاریخ وفات اپنے والد کے کیا فوج لکھی ۵۰ عمدہ العصر سید نوح ذاتہ تختہ البریات قابل از اد عالمیہ آن للفقین حیات ۹۵ ۱۱۱۱ ہجری
۱۳۸	میرزا محمد حسین	۱۲۳۷	ابتداء کے جوانی میں ہندو سے مسلمان ہوئے اور ولایت جاگزن شاعر سے کاتکلیہ کیا	۱۲۳۷
۱۳۹	فاضل محمد خانی	۱۲۳۷	تعلیم کو نشر بہت فصیح و بلیغ ہیں اور فنون شعر سے بہت آگاہ	۱۲۳۷
۱۴۰	علامہ امام	۱۲۳۷	ماہم بلے بدل اور باہر فنون اشعار اور صاحب مذاق عالم ہیں	۱۲۳۷
۱۴۱	عبد اللہ خان	۱۲۳۷	اپنے وقت کے افضل انور سے دغا فانی سے ہیں اور معروف مرزا نوشتہ ابتدا میں رون بخش سکون اکبر آباد ہے اب لڑے کو آئینہ قیام سے منور کیا ہے	۱۲۳۷
۱۴۲	امام بخش	۱۲۳۷	دیو سے یکن سے دہر و بلہ ہما سے عصر میں رسایل	۱۲۳۷

مستندہ تصنیف نرسا اور نرسا حامی زیادہ تر
توغل دکان ہے



۱۸

عدد نام شاعر نام پدر سند وفات کیفیت

۱۔ ابو الطغر سراج الدین محمد اکبر شاہ
بادشاہ دہلوی کلام الملوک و ملوک الملک شخص
نظم مجاہدہ بندے میں بادشاہ میں باتے
حال آبکا نقشہ بادشاہان اسلام میں مندرج

۲۔ میر تقی محمد منقے ۱۲۲۵
اکبر آباد سے دہلوئے آخر عمر لکھنؤ میں رہے اور
اردو شاعرے میں خدا سے سخن میں اور مادہ
تاریخ وفات کا بہرہ موانظیر میراج اور سراج
الدین علیخان آرزو کے بیٹے تھے

۳۔ مرزا محمد رفیع
دہلوئے آخر عمر لکھنؤ میں رہے قصیدہ گوئے اور
مندرج و فنیج میں مسلم الثبوت تھے اور شاگرد
میراج الدین علیخان آرزو کے اور وفات بعد
نواب اصناف الدولہ بہادر میں ہوئے

۵۔ میر درد خواجہ محمد نام ۱۲۰۹
دہلوئے عارف کامل میں شعر انکا بیعت اچھا
نام انکا خواجہ میر درد تھا

۴۔ آرزو نام انکا سراج الدین علیخان نہا ساکن اکبر آباد
شاعر غزوات تہائیت انبقر کہتے ہیں اور غنیہ
الغافین مشعر بخیرہ گبری شیخ محمد علی حرن

				کے اس شہر پر چڑھ آیا بت پر ماوت معہ ۱۱ ہزار عورت ہر ایمان اپنے کے جملہ مر گئے
۱۲	صاحبقران	+	+	نام انکا سید امام علی ساکن بلگرام کے سلاطین میں مشہور و حجاب انکے دسے اوٹھ گیا بخش و کالیان بہت اپنے کلام میں کہنے لگے
۱۳	عیشی	+	+	نام طالب علی خان ساکن لکھنؤ گورکھ پور میں اپنے شاعر تھے
۱۴	میر سوز			دہلوے کے کوئے شعر انکا جو جلد سے خالی نہیں
۱۵	مصطفیٰ	+	+	لکھنؤ جلد انواع شعر بہ قدرت نامہ رکھتے تھے اہل انکے قبضہ امر وہ مصافات مراد آباد سے ہے اور نام غلام احمد انی تھا
۱۶	جبرائیل			نام قلندر بخش و لکھنؤ سے معاملہ کا شعر خوب لکھتے تھے
۱۷	انشا و حکیم ماسٹر			لکھنؤ سے مردو کے جو چاہتے ہو لکھتے اور عزیزی میں بھی مدافعت تھے اور نام انکا حکیم انشا و اللہ خان تھا اور انکے اشعار میں ظرافت و لطافت اور جو جلا پن و اچھلا ہٹ بہت ہے درمیان شہادہ سلیمان شکوہ کے عہد میں وارد شاہجہان آباد تھے
۱۸	نصیر	+	+	دہلوے بہت پر گو اور زرد و گرتے دور جن زمین میں کو سے دس شعر نلکہ کتا سو لکھتے تھے
۱۹	کبیر			یہ شخص موجد مذہب ذات کا جولانا سکندر شاہ لودے کے وقت میں تھے کہتے ہیں کہ اسنے


ایک ہزار وسیع بنام مذہب اور کیا تھا اور راما تھ
 کے بارہ بڑے شاگرد تھے جن سے پہلے ہی ایک
 مرید تھا اسکو دو لڑکے ہندو مسلمان ماننے
 میں چنانچہ اسکے مرید ہندو لڑکے بنیں لڑائے
 ہوئے بسبب اسکے کہ ایک فرقہ اسکو دفن کرنا
 چاہتے تھے اور دوسرے جلانا اسے انسا میں بکیر
 اور پھر کھا کر کھا کہ میرا کفن اوتھا کر دیکھو
 وہاں جب دیکھا تو ایک ڈیسر پھولوں کا پایا
 بت راجہ بنا راس لئے اور ہے پھول اپنے سر پہ
 میں جلا کر ایک مندر کیسے چڑھا بنوایا اور بچے
 سردار مسلمانوں نے اچھے پھولوں کو گاڑ کر
 ایک روضہ مقام گور میں بنوایا جو نزدیک
 گور کہہ پوز کے ہے اور یہیں وفات کیسے کے ہوئے
 تھے جتنے کہتے ہیں کہ کیسے موجود مذہب واسطے بڑھوں
 کے اب تھا جیسا کہ سید احمد کالیپے واسطے
 مسلمانوں کے مذہب کے بالے تھے

۱۲۰۔ بابا بھگت
 قدم کا کیشری ساکن مالوہ جہانگیر بادشاہ کے
 وقت میں پیدا ہوا تھا کلام اسکا زبان زوفا

۱۲۱۔ غلامی اس
 ہندو مذہب مصنف راما میں وغیرہ کا مشہور ہے
 اور بسبب وفور محبت اپنے جوہر و معصاۃ راما کے
 چو جا رام کے بہت کرتا تھا اور ازادانہ سرگردان
 پھر کرتا اول بنائے گیا پھر ہندو مان جی سے
 ہو کر طاقت و دہرہ کہنے کے حاصل کے عہد میں

				بادشاہ مین شہرت اسکے دہلے مین پہونچے شاہجہان نے اسکو بیب خلافت مسایل مذہب کے قید کیا اور سوقت ہزاروں بند قید خانہ توڑنے لگے آخر کو متعجب ہو کر چھوڑ دیا اور یہہ قدیم باشندہ راجا پور متصل چتر کوت و تہوان کا تھا اور اسکے گرد کا نام جگنا تہہ داس تھا
۲۲	بہاری لال	+	+	یہہ شخص ۱۶ صدی سنہ ۶۷ کے درمیان تھا مصنف دیوان مست سئے معروفہ ہند کا ہے اور دارالریاست جے پور مین قیام پذیر تھا اسے عمر سے دہانکے لوگ اسکے کلام کے از بس فریفتہ تھے
۲۳	سور دھس	بابا رام داس	+	مشہور شاعر ہند کے گو ماہر علم موسیقی کا تھا اور ۱۶ د ۱۷ صدی عیسوی مین موجود تھا اور سور ساگر دیوان اسکا سوا سے اور دوہرہ داسے ہندی کے معروف عالم
۲۵	نظیر	+	+	اکبر اباد نے نام شیخ ولے محمد انکا کلام بازاری لوگوں کو بہت یاد اور حلیم و خلوص و غریب تھے اور صاحب دیوان
۲۶	میر حسن	غلام حسین	۱۲۱	لکھنوی غزل سست بگر شبنوی جبت جسکے مثال نہوے دہنو گئے شہر لکھنوی گنج مین بعد فوت مدفون ہوئے
۲۶	ناسخ	+	۱۶۴۲	نام شیخ امام بخش لکھنوی شعر انکا بہت فصیح

				دبلیج اور صاحب طرز ہیں مگر کیفیت حسنہ نہیں
۲۷	انش	+	۶۱۱	نام خواجہ حیدر علی لکھنؤ سے مشاعرہ غزاد نامیخ سے کم الا کیفیت رکھتے ہیں
۲۸	ذوق	+	+	دہلو سے سبجان الہا ہے وقت کے میر ہیں اور مخاطب غافقائے ہند اور نام شیخ محمد ابراہیم
۲۹	موسم	غامک	۱۲۶۶	دہلو سے مضامین اچھے الہا ہے میں کچھ کلام ہے
۳۰	ممنون	محمود الدین	+	دہلو سے معنون ہند و نارنگ خیال ہیں
۳۱	عقیدہ حنیفہ	نواب جے تللی	-	دہلو سے اگرچہ موسم کے شاگرد مگر محاورہ ہند اور سلاست میں اون سے کہیں اچھے اور نام نواب مصطفیٰ خان
۳۲	کفایت علی	+	+	مراد آباد سے حسن وقت ہیں صرف شعر لغت میں کہتے ہیں اور قطع نظر سے کے مرد کامل و صاحب نسبت سینے جانے میں اور ہند غلط ترجمہ شعیلی ترند سے کا انہیں کے نصیب سے ہے
۳۳	الہی خاں	فاسم جاں	+	دہلو سے قطع نظر سے کے فیر ہے ہند محاورہ ہند سے میں اچھے کچھ مشورت ذوق سے ہے ہے
۳۴	مکرم الدین	+	+	ساکن مداحوں فارسی دار و دین سخن کہتے ہیں

۳۵	رنگیں	+	+	نام سعادت یار خان شاعر غرائف اور ذریعہ شہرت
۳۶	عبدالرحمن خان	+	۱۲۶۸ھ	دہلوی بہت اچھے شاعر تھے ہندو الفاظ بہت خوب
۳۷	عارف	غلام حسین خان	۱۲۶۸ھ	شاعر بلکہ مثل سچے جد و فات انکے دہلی سے گویا کچھ گوئے معدوم ہو گئے
۳۸	جان صاحب	+	+	نام یار علی ریختے گوئے پرنسپل فابل اور بہت خوب کہتے ہیں بستے میں آیا ہے کہ اکثر مشاعروں میں بیٹھے جا لباس عورتوں کا اور اسنے کر کے اور صورت عورتوں کے بن کر غریبین پرست ہیں اور ساکن قدیم لکھنؤ کے فقط
<div style="text-align: center;">  <h2 style="display: inline;">تقسیم خطاطان نامی راجمالا</h2> </div>				
عدد	نام خوشنویس	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	حضرت علی کرم البد و جہ	ابیطالب	۴۰	آپنے انواع خط کو بنے کو مراتب معارج علیہ کو پہنچایا تھا باقی حال ابکا سابقہ نقشہ خلفاء اربعہ وغیرہ میں مندرج ہو چکا ہے
۲	ابن مقلہ	حسن	۳۲۷	نام اسکا محمد و کنیت ابو علی زمانے میں مقتدر و بلیغ عباسی کے تھا ۱۶۳ھ میں غنیمہ وزارت پر پہنچا تھا اور تازمانہ راضی بالک کے وزیر رہا بب بعضے مکاتبات خلافت جعفری راضی ایک وجہت و بسبب جرم دوسرے زبان و یک پاسے

				سے کا ٹانگیا اور جس میں مر گیا اور اسکو خط میں واضح الاصل کہتے ہیں اور خوشنویسے اسکے خوب المنزل ہے اور باد وجود کثرت شغل وزارت نہیں کلام مجید لکھے تھے اور ایک شاہ سوسے خوب کیا مضاحکہ سبحان و خط ابن مقفلہ دھکنہ لغمان و زبد بن ادیم اذا اجتمع فی المرء والمرء مقفل فلسی قدر علی قدر درہم فقط
۲	ابن بواب	+	-	خط کو نئے بادائیرہ مختصر عد و موضوعہ این مقفلہ کو بہتر این بواب سے کیسے نے نہیں لکھا جو کہ رشتا معتمد بالمدنک تھا
۳	جمال الدین باغ	+	+	ایہوں نے در باب خط کو نے مناجات ابن بواب کے کر کے ابواب محسنات کے رو سے ار باب خط بشر کہوے
۵	خواجہ میرعلی	+	+	واضح خط نسخ تعلیق کے آپ ہے ہیں چنانچہ سلطان علی مشہور ہے فرمایا ہے سخ تعلیق گر خفہ وجہ است : واضح الاصل خواجہ میرعلی اور انانے خطوط مشہورہ کے یہ ہیں نلت $\frac{1}{1}$ معقول $\frac{1}{2}$ نسخ $\frac{1}{3}$ رفاع $\frac{1}{4}$ برجان $\frac{1}{5}$ تعلیق $\frac{7}{8}$ توضیح $\frac{9}{10}$ نسخ تعلیق $\frac{11}{12}$ مدد $\frac{13}{14}$ طوار $\frac{15}{16}$ سلسل $\frac{17}{18}$ متنی $\frac{19}{20}$ مشور $\frac{21}{22}$ غبار $\frac{23}{24}$ ہراکو $\frac{25}{26}$ معقلہ $\frac{27}{28}$ عبرتے $\frac{29}{30}$
				واضح ہو کہ ایام قدیم میں خط معقلہ تھا اور خط معقلہ اوسے کہتے ہیں کہ سواد و بیاض اوسکے

			کو پڑھ سکین بعد اسکے خط کو نہ واضح ہوا اور اعلم بالصواب
۶	افغان رشید		
۷	باقوت رستم خان		
۸	جواہر رستم خان		
۹	قاضی عسکرت خان		
۱۰	امانت خان شیرازہ		یہ شخص خوشنویس بلکہ بدل تھا چنانچہ کتبہ ہائے روضہ مختار محل عرف تاج بی بی اکبر آباد میں لکھے ہوئے اسکے موجود ہیں
۱۱	سید امیر دیکو		
۱۲	افغان صاحب		
۱۳	میر نام علی		
۱۴	دارت خان		
۱۵	منیاچی عبداللہ		
۱۶	شیخ عبدالحی عبدالستار		یہ شخص بہت بڑے خوشنویس اور مفت قلم ہیں اور استاد اور محرم دوران سندیلہ و بفضلہ تعالیٰ موجود ہیں

فصل خلیفہ بنی امیہ کہ اس سال حکومت اجمالا

عدد	نام خلیفہ	نام پدر	سلطنت	کیفیت
۱	معاویہ	ابوسفیان	۵۸ سال	اسکے دو بیٹے امر ریاست ان پر قائم ہوا اور ملک شام تختگاہ مقرر ہوا اور شہنشاہ ہوئے

				<p>کو گئے اور ۵۶ سالہ ہوئے اور بادشاہ نے اسلام سے پہلے زندان انہیں کے مقرر کیا اور خواجہ سرا بیان مقرر کئے اور خطبہ پیش کر پڑھا اور اپنے بیٹے کے نام بخت مانگے اور بتایا جگرہ کے مسجد میں پہلے انہیں ملے کے اور قاصد مقرر گئے</p>
۲	بزدلعین	معاویہ	۳۸ م	<p>اس ملعون کے وقت میں وہ حرکتیں ہوئیں جو کیسے نہیں کے نہیں امام حسین علیہ السلام سہ اہل بیت اور رفقائے سلسلہ میں اوس کے فوج سے شہید ہوئے اور مدینہ منورہ میں قتل و شہید ہوا اور سلسلہ حرمین جہنم کو پہنچا اور عبد اللہ بن زبیر نے اولیٰ انکار بخت بزد بن معاویہ سے گئے اور ان کے عید ایش سے اہل ان اسلام بہت خوش ہوئے تھے</p>
۳	معاویہ اصغر	بزد	۳۸ م	<p>چند روز سلطنت کر کے کہا کہ میں اس وقت سے باز آجا جس کے واسطے امام حسین علیہ السلام آج سے شہید ہوئے ہر چند لوگوں کے بہت سچا پہر نما اور سلطنت چھوڑ کر گوشہ اختیار کیا اور ۲۸ سال کے عمر میں مر گیا</p>
۴	مردان	حکم	۱۰ م	<p>باتفاق اہل کوفہ بادشاہ ہوا اور زور بزد ملے اوس کے کہانے میں نہر ملایا وہ مر گیا ۶۱ برس کے عمر میں</p>
۵	عبد الملک	مردان	۳۸ م	<p>اوسنے اولاً امر بالمعروف کو منع کیا اور بہت</p>

بخیل تھا اور بڑے بڑے ظلم کے سبب زیادہ حاکم
 کرنا حجاج ثقفی ظالم کا اوپر بندگان خدا کے اور اوس کے
 سلطنت میں مختار ثقفی کے وقایع ہوئے اور ۶۴ھ میں
 بن مرا اور مختار لڑا اے مصعب بن زمیر میں مارا گیا
 اور عبد الملک نے ابتدا و جمعہات دیوانی کو فارسی سے عربی
 میں نقل کیا اور مردم کو حکم کرنے آگے خلیفہ وقت کے
 منہ کیا اور مردم و دنیا کو اول مضروب سکھایا
 سے یعنی قرانی کیا اور اہل اسلام میں سے عبد الملک نے آغاز
 ہوا اور پیشتر اسکے درم منقوش فارس سے اور دنیا منقوش
 بروئے میں تھے اور الیون بادشاہ مردم کا ان کے
 وقت میں تھا اور اسکے پاس ایک تاج قیمتی لاکھ اشجو
 کا تھا حکایت ایک عورت ہجرہ کو گرفتار کی کہ اس کے
 حجاج کے حاضر کیا حجاج نے اسے کہا کہ ایک اہل قرآن کے
 پڑھنا کہ تجھے بخشوں اوسنے کہا اذاجار نصر اللہ والفتح
 درایت الناس بخیر چون من دین الہ پڑھا حجاج نے
 کہا یدفعون من دین اللہ پڑھ اوسنے جواب دیا اب
 آپ کے عہد میں بخیر چون ہے انس کہ اوسکو صلہ دیا فقط

۴ دلیہ عبد الملک ۶۴ھ

جامع مسجد دمشق اسنے بنا حد اور مسجد بنوے کو وسیع
 کیا اور ملتان تک اوس کے وقت میں فتح ہوا اور سترہ
 واسطے بائیس صلوٰۃ کے اختراع کیا اور حجاج بن یوسف
 ان ظلم ۲۰ سال واسطے عراق و خراسان کا
 کہ مر گیا اور جعفر بن خالد کہ بریک عبارت اوسے
 سے ہے اسکے بارگاہ میں آیا بادشاہ نے کہا کہ میرے

				<p>باز ویر و دھرو ایسے ہیں کہ جب کوئی زہر لاوے اونکو حرکت ہووے یہ کھنڈن لڑاؤ زہر اپنے پاس رکھتا ہے چنانچہ جعفر نے بعد بن اسکی کے اور کہا کہ نیچے لیکن انکے تیری میرے کے قدر ہی زہر ہوا کہ موت کتنی انرا برکم اس سببے اہل عرب نے لعف برک کہا اور رفت حال و نگیت مال برالو کا کتب سیرین موجود اور محمد بن قاسم النخعی نے ۹۲ھ میں فتح کر کے ۹۵ھ میں فتوح میں حدود سندھ تک پہنچا تھا یہی ہے ابتدا رواج اسلام کے ملک ہند میں ہے</p>
۷	سلمان	ایم	۸۸ھ	<p>یہ بادشاہ بارادہ تاجر دم گیا تھا اور ابوالاسود دلی واضح علم خوش ۹۴ھ میں اس کے عہد میں مر گیا اور یہ بادشاہ ۹۹ھ میں مرا</p>
۸	عمر	عبد العزیز	۵۵ھ	<p>یہ بادشاہ محب دین دار و منفی و عادل و عالم تھا جتنے ظلم و بد سے نبی امیر کے وقت میں مروج ہو گئے تھے اس نے موقوفہ کے اور باغ فدک کے حوالہ کو نبی فاطمہ کیا اور ۱۰۰ھ میں وفات پائے</p>
۹	یزید	عبد الملک	۶۸ھ	<p>اس نے اکثر احکام عمر بن عبد العزیز کے بدل دالے ۶۸ برس کے عمر میں بیمار خدہ سل مر گیا ۷۰ھ تھے اور فرزدق شاعر و محمد بن سیرین و حسن بصرے نے وفات پائے</p>
۱۰	ہشام	عبد الملک کوز	۹۹ھ	<p>شدت سے بخیل تھا اور سلطنت اچھی کے بعد ایک مرتبہ حج کو گیا تھا اس وقت ۱۰۰ھ شہر بڑا</p>

				<p>لا دے گئے تھے آخر حرب مراکض و غلن بھی نصیب ہوا اور بحسب ۵۵ سال مر گیا اور ربیعہ بن امام العباد بن رضی اللہ عنہ طائفہ معارف کو فتنہ سے کہا کہ رخصتمونی اس سبب سے شیعہ کو رافضی کہنا شروع ہوا اور مجنون عاشق بیلی کا ایک زمانہ میں تھا کہ ۱۳۰ھ تھے</p>
۱۱	ولید	یزید	یک سال ۳۳	<p>اسکو عہد ۱۲۶ھ میں اہل اسلام نے منسوب بکفر و زندقہ کر کے مار ڈالا خود بصورت پہنچا تھا</p>
۱۲	یزید ناقص	ولید	۴ م	<p>یہ شخص بہ نسبت باپ کے بہت اچھا تھا اور بسیب کم کرنے میں مسومات سپاہیان اسکو یزید ناقص کہتے تھے ۷۷ سال کے عمر میں مر گیا مرض طاعون سے</p>
۱۳	ابراہیم	ولید	۳۳ م	<p>یہ شخص مزدان والے ازمہ سے شکست پاکر مقتول ہوا ۱۲۶ھ میں</p>
۱۴	مردان	محمد	۵۵ م یک	<p>۱۳۳ھ میں مارا گیا ۶۹ برس کے عمر میں اور سلطنت خاندان عباسیہ میں منتقل ہو گیا اور اسکو مردان الحمار کہتے تھے اس سبب سے کہ اہل عرب ہر ہر صد سال کو حمار کہتے ہیں زمانہ معاویہ سے مردان تک سو برس گزرے تھے اس سبب سے حمار کہلا یا فقط اور یہ آخر خلفاء بنے امیہ شامیہ سے تھا اور چند تن خلفاء بنے امیہ مغربیہ پہنچے تھے کہ حال مجملہ انکا اخبار والا آثار الاول میں موجود بسبب طوالت کی یہاں تک نہیں لکھا</p>

۲۱	نفت خلافت خلفاء عباسیہ راجعاً			
عد	نام خلیفہ	نام پدر	سلطنت مدت	کیفیت
۱	ابوالباس سفاح	محمد	۲۴ سن ۹ م	۳۵۰ھ میں مر گیا عمر ۵۵ برس کچھ تہ اور بہت خوبصورت تھا اور بسبب خونریزی سے کہ سفاح کہلا یا بعدہ یہا سے اسکا
۲	ابوجعفر مضر	ایضاً	۱۲ سال	بسر ۳۵۴ سال مر گیا اور اسکو بسبب بخل و دغابت سے کہتے ہیں اور سبب مجوس خیمہ اور سے ملے سار جہور بن مراد غلی کے محاربہ عظیم کر کے طبرستان کے پاس گیا کہ وہاں مہ اپنے متعلقوں کے مارا گیا اور غالیہ روندہ کو بھی ۱۲۹ھ میں اسے بادشاہ سے ہلاک کیا اور بادشاہ روم کا وقت بن جرجین تھا بعدہ فسطین ہوا اور اسے بادشاہ عالی سے ۳۵۷ھ میں بناشہر بغداد کے قتلے اور ۳۵۹ھ میں مکمل ہوا اور اسنے امام ابو حنیفہ کو مار کر قید کیا تھا واسطے قضا کے اور یہ لقب ابی الدانقن ہوا اور اسکے واسطے اولاً ترجمہ کیا گیا کتب سرمانیہ اور عجیبہ عربیہ میں مثل کلید و منہ و اقلیدس
۳	محمد مہدی	ابوجعفر مضر	۱۱ سال	۳۶۹ھ میں مر گیا اچھا بادشاہ تھا اور مفتح بن علی شہید اسکے وقت میں تھا اور دعوے الکا

				<p>کالیا تھا اور مردہ میں رہتا تھا آخر جس قلعہ کشن دافع ولایت ماوراء النہر میں متخصن ہوا مدت دو ماہ میں سرشب کو چاہ تختب میں ماہ مانند ایک صورت مدور کے نکالنا کہ دو فرسخ تک اس کے روشنی ہوئی اور شمس طہرین اولاً امام ابو یوسف فاضل القضاۃ کیا اور حکم واسطے انصیف کو عتب بلقب فاضل القضاۃ کیا اور حکم واسطے انصیف کے بادل روزندہ و ملحدین میں حاد کر کیا اور اول چہزہ کا اہل حرمین شریفین کو مقرر کیا</p>
۴	موسے ہارون	چہدے	اس ۳۳	<p>یہ بادشاہ بہت خون ریز تھا آخر ہوا اور اسکی وقت میں عمارت مسجد حرام کے ختم ہوئے</p>
۵	ہارون رشید	جعفر بن محمد	اس ۳۴	<p>اس کے وقت میں علوم فلسفہ بہت ترقی و رواج پا پایہ بہت قابل و عاقل بادشاہ تھا ایک روز سفیان بن عتب سے اسکو ملحق سے کہانا کہا لے دیجھا اوسے وقت تفسیر آیت دلہ کرنا بنے آدم مراد کہانا لے لیا سے ہی پڑھے اوسے وقت ہارون نے ملحق کو ٹوڑا کہانا ہاتھ سے کہانا لے لگا اور ایک روز ہارون رشید نے بحالت خشم ہارون رشید سے کہا یا ابن النہر تاشیکھا الا زانی لود شرک فقط اور سنہ ۱۹۳ھ میں مر گیا اور ثریبیدہ خاتون بڑے عجیزہ جسکے قصر میں ۱۰۰۰ جاربہ حافظ قرآن تھیں اس وقت کے بے بہتہ تھیں اور نہ کہ معظمہ انہوں نے کہہ دیا نبی اور بادشاہ روم کا اس وقت میں الیون و متغور تھا شاعر غزاعب کا انکے وقت میں تھا</p>

				<p>اور پیسے جعفر بریکے جسکی جو دو کرم مشہور ہے اور اور اخبار برائیکہ کے بہت ہیں اور انکے اخبار کے سنے سے پانچ خانہ ہیں اول جو کہ ہم سننے کا اوسکا کرم زیادہ ہووے گا دوم جب بخیل سنے گا مایل کریم ہووے گا سوم ادیب اقباس ادنی اداب کا کرے گا چہارم جب مغرور دنیا کا سنے گا اوسکو عبرت ہووے گے انکے حال پر سلطانی میں تغزل واقع ہونے کے</p>
۶	امین	دارون رشید	۴۳ سال	<p>یہ مادشاہ عیش عشرت اور لہو و لب میں مشتعل رہتا تھا اور بلند بالا اور نیکیوں روئنا اور لب آب ہر مارا گیا اور مادشاہ روم کا اہوت اسیراق تھا</p>
۷	عبدالعہد مامون	الیف	۶۰ سال	<p>بہت قلعہ فتح کئے اور کتاب الفیدس اسکے زمانہ میں شہرہ ہوئے</p>
۸	مستقیم ابوالفتح	مامون	۸۳ سال	<p>اقتبہ بادشاہ بادشاہان عجم میں سے اسکے تاجدار ہوئے اور اقتبہ فتحیہ اسنے کیس اور اسکو قبضہ معین کہتے ہیں اس سبب سے کہ شہزاد میں پیدا ہوا اور اقتبہ عباسیہ اور اولاد عباسی کا تھا اور اقتبہ فتحیہ اسکے زمانہ میں اسکو ملین اور اقتبہ آدھے ملک زادگان عجم سے اسکے تابع ہوئے اور ۸۳ سال اقتبہ حبشیہ اقتبہ روز عمر ہوئے اور اقتبہ سال اقتبہ حبشیہ اقتبہ رود حکومت کی اور اقتبہ</p>

				<p>اسکے تہیں اور اٹھتہ قصر بنا کئے اور اٹھتہ ہزار دینار اور اٹھتہ ہزار درہم اور اٹھتہ ہزار کہوڑے اور اٹھتہ ہزار اونٹ اور اٹھتہ ہزار غلام اور اٹھتہ گوندے اسکے بہنیں اور اخبار الدول والا نار اول میں نام اسکے والد کا راون ہر شہنشاہ لکھا ہے اور گھوڑے اسے ہزار اور اسی ہزار اونٹ و چر اور اسی ہزار چیمہ اور عثمان ترکے ۱۸ ہزار بچے اور بادشاہ روم کا اسوقت میں توفیق تھا ہذا من العجب العجائب واللہ اعلم بالصواب فقط</p>
۹	واقع بالبد	معظم بالبد	۵ سال ۹ مہینے	<p>معتزلی مذہب تھا اور علماء و سادات کے بہت تفہیم کرتا تھا الا انہ بس حریص طحام کا تھا عمر ۳۳ سال ۳۲۲ھ میں مرا اور سلطان دوم اسوقت میں منجیل تھا</p>
۱۰	جعفر منوکی علیہ السلام	ایضاً	۱۴ سال	<p>مذہب معتزلہ چہرہ دیا مگر بہت طام اور ۳۳۵ھ میں حکم دیا کہ یہود و نصاریٰ زنار باندھیں اور زنان انکے اذاریسین اور کوئے انہیں سے کام دیوانی کا بنادے اور اسکے زمانہ میں امام احمد حنبل نے وفات پائے اور ذوالنون مصر نے بھی اور ۳۴۱ھ قریہ رنین میں دہس کئے صرف ۳۴۲ھ دے چکے تھے مانتہ اپنے غلام سے مارا گیا ۳۴۲ھ میں اور نئے گہر میں ۳۴۳ھ کوڑے کے ایک جراب بیٹے تھیلے سے توام چہرہ سوئے اور سب زندہ رہے کذا فی اخبار الدول</p>

			والا نارا اول نقطہ
۱۱	مستغفر باللہ	متوکل علی اللہ	۶ حبیب برہنیت اور دن کے بادشاہ عادل بنہا الہیہ باب کو مار ڈالا تھا
۱۲	مستغفر باللہ	محمد ابن منجم	۳۵ سال اسکو لوگوں نے معزول کیا مگر ۳۵ سال کے بعد اور وزیر کا احمد بن صالح بنا اور اسنے لبس کام دوسرے کا احداث کیا
۱۳	مستغفر باللہ	متوکل علی اللہ	۱۶ سال شکون سے فراموش ہوئے اور قید ہو گیا اپنے دو بھائی کو پہلے قید کیا تھا اور اسنے رکوب علیہ ذہب سے اول احداث کیا
۱۴	مستغفر باللہ	واقف باللہ	۱۱ حبیب بہنیت عادل اور عادل بنہا مقتول ہوا اور خلق کو شراب پینے و عیاشی سے منع کیا اور ۲۵۶ ہجری میں ملا اور ابو عبد اللہ محمد بن اسمعیل بخاری محدث نے یہی وفات پائے دوسرے واسطے میں مدفون ہوا
۱۵	مستغفر باللہ	متوکل علی اللہ	۳۲ سال جس وقت حضرت مین بہنیت مشغول رہتا تھا اور سوانہ نام کے سلطنت سے کام نہ تھا اس وقت میں اہل فرنگ بصرہ میں داخل ہو کر عزاب کیا اور یہود اور فرنگ نے اسکو مار ڈالا
۱۶	مستغفر باللہ	موفق باللہ	۱۰ سال ۲۵۷ ہجری میں وفات پائے مرد با شجاعت اور شہادت کیا اور ابو سعید قرطبی کو قتل کیا اور قرطبی د ملاحدہ معنی مین با یکدیگر فریب مین اور ملے لوگ نگاہ رکھنا اسرار کو معلوم اور آپکا افش کرنا زنا جاسنے ہیں اور قرطبی د ملاحدہ

			رشید یا مانون رشید سے ظاہر ہوئے ہیں
۱۷	مکتفی بابہ	معتقد بابہ	۶ سال ۶ چھینے
			۹۵۰ء میں وفات پائے تو اسی طرح صاحب الشامہ مقصود السنہ ہے اور وزیر اسکا فاسم بن عبد اللہ تھا اور بزاز لزلہ بغداد میں واقع ہوا اور وہ جلد کا پانی پئے طغیانی پر ہو گیا تھا
۱۸	معتقد بابہ	معتقد بابہ	۳۸ سال ۱۱ چھینے
			مرد کو ہم النفس تھا صدقات بہت دیتا تھا عمر ۳۸ سال لکے وقت میں بغداد میں ایک حیوان رب جو اطفال کو کھانا پاتا تھا پیدا و ظاہر ہوا تھا اور روم میں اس عہد میں نوفیل والیون دیکھتے روس و لاو سے بادشاہ ہوئے
۱۹	قاہر بابہ	معتقد بابہ	یک سال ۶ چھینے
			ابن مقلہ وزیر اس بادشاہ کا تھا عالم کو بہت رکھتا تھا بعد اسکے لوگوں نے اسکو سلطنت سے محروم کیا اور انکھوں میں سلاخی پیر دے پہ بادشاہ ظالم سفاک و ظاہر بے باک تھا
۲۰	راضی بابہ	معتقد بابہ	۶ سال
			سبحرض استقامت میں مرا عیش و عشرت میں اکثر مشغول رہتا تھا اور ابن مقلہ کو وزیر اپنا بنایا بعد چند سے وزیر نے ایک امیر کو لکھا اور عبد الاستغفار منک ہوا بعد وہ خط ظاہر ہو گیا راضی نے اس بات سے ناراضی ہو کر اد اسکے ہاتھ کاٹ ڈالے
۲۱	معتقد بابہ	معتقد بابہ	۳۸ سال ۱۱ چھینے
			امیر الامرا نوران نے اسکے انکھوں میں سلاخی پیر دے بزاز اہد تھا مبرا سے نام بادشاہ ہوا تھا شہدہ ہو میں مر گیا

۲۲	مشکفی باند	علی کتبی باند	یک سال ۳۳ھ	امیر الامراء اور ان کے اسکو تخت پر بیٹھایا ۱۲ھ بن سلاطین انکو مہینہ پہر دے در ابو بکر سفیل کے ہی وفات پائے
۲۳	مطیع باند	جبر المقد	۶۹ سال ۳۳ھ	۱۲ھ میں مطیع کو مرض فاج ہو گیا اور بنو ت سبکدین اس کے اپنے بیٹے کو بادشاہ کیا اور ۱۳ھ میں حکم آئے نصر فارابی تاتہ قطع الطریق سے شہید ہوا
۲۴	طالع باند	مطیع باند	۷۱ سال ۳۳ھ	۱۳ھ والد ولہ کے اسکو خلافت سے مغرول کیا عمر ۶۹ سال اس کے زمانہ میں قرامطہ نے کوفہ کو مسخر کیا تھا اس نے قرامطہ کو مستاصل کیا
۲۵	قادر باند	اسحق	۱۸ سال	۱۳ھ والد ولہ ذکر شدہ تخت نشین کیا تاجہ و لاد تھا ۲۲ھ میں مر گیا
۲۶	قائم باند	قادر باند	۳۳ سال ۳۳ھ	۱۳ھ سے خلفا میں تھا اس کے خلافت میں سلطنت ال لویہ خاندان طبرستان سلجوقی کی طرف منتقل ہو گئے
۲۷	مقتدی باند	قائم باند	۱۹ سال ۳۳ھ	اس کے وقت میں عراق بغداد میں بہت فتنہ و فساد رہا ہوا اور ۱۸ھ میں سیخ الاسلام خواجہ عبد اللہ الفارسی نے رحلت کی
۲۸	مشط باند	مقتدی باند	۲۵ سال	اس کے وقت میں عراق و شام و رودبار میں بہت فحش ہوئیں اور شام و خوشویس تھا اور ساقو سپاک رج سلطان میں جمع ہوئے اور بنو سلجوق سپاک باند رجل رج حوت میں جمع ہوئے تھے اور اجماع سبکدین در رج سلطان ہنگام وقوع طوفان حضرت رج علیہ السلام کے ہوا تھا

۲۹	مستشرق باوند	فضل ابن	۷ سال	سلطان مسعود سلجوقی کے امرا اور کئے راضے ہوئے اور اسکے پاس آئے اور مسعود سے لڑ کر شکست کھائے اور اسکے ایام خلافت ۳۱۵ھ میں قبور اباہیم خلیل اللہ واسحاق بنی اللہ یعقوب علیہ السلام کے گھر ہوئے اور بہت ایمان نے رویت لکھا اور ان نبیاء سے شرف حاصل کیا
۳۰	راشد باوند	مستشرق باوند	۱۰ سال	اسکے یہی سلطان مسعود سلجوقی سے لڑا ہی ہوئے اور بزرگ کار و مقبول ہوا عمر ۳۳ سال
۳۱	مقتضی اللہ اللہ	مستشرق باوند	۱۲ سال	سلطان مسعود اسی کے وقت میں مرا اور سلطنت کا عروج ہونے لگا مرد کریم عادل دینگو سیرت تھا
۳۲	مستحق باوند	مقتضی باوند	۱۱ سال	رعیت پرور تھا اور بہت بدعتیں دور کیں اور حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی اسکے عہد میں تھے
۳۳	مستحق باوند	مستحق باوند	۹ سال	شیخ عادل و سخا و جلیل تھا عمر ۳۹ سال
۳۴	ناصر الدین	مستحق باوند	۱۴ سال	رواج شریعت اور آبادی ملک و آسائش رعایا اسکے بہت ہوئے اور بہت عالم تھا اور بعد اتمام عمارت رباط غریبہ بغداد برے دہوم سے جشن عزا کا کیا اور اجتماع کو اکب سنہ کا ہوا میزان میں کہ علامت تخریب عالم کے ہے اور اسکے عہد ۳۵۵ھ میں اول تابیع شمس و قمر عادل روز ہفتہ کا و قمران شمس و قمر کا بیج و اجد میں ہوا کہ اتفاقات عجیب ہے
۳۵	ناصر باوند	ناصر الدین	۹ سال	۵۲ برس کے عمر میں سلطنت نصیب ہوئے بہت عادل تھا

۳۶	سنہ ۱۰۰۰	۱۱ سال	بہت درستیہ بنائے اور روح بلوچ کو دیا اور ایسا دادا کر دیکھے تھا کہ بیب بیوی و نور سخاوت عاقبت طاعت و من ذاکل سرک بچل گئے جانتے
۳۷	سنہ ۱۰۰۱	۱۲ سال	شاہد حسین محمد علی خاں کو اجا و وزیر کیا بین ہا کو خان نے خروج کیا مالک سندھ سے اور سنورت خواجہ فقیر الدین موسیٰ متوجہ ہوا اور شاہ حسین ہا کو خان اعظم نے اتنی خون بند او میں کہ کہ خون کشگان سے اب دجلہ کا رنگین ہوا اور مستقیم باگتہ قید کر کے مار ڈالا اور سلطنت بنی عباس سے نور امیون میں اپنے کے علم غاصب بادشاہ جو سے اور سال سلطنت او نکے رہے والدہ اعظمہ مالعواب اور اپنی سار کیا خوب سلسلہ خلعائے عباسیہ کو علم کیا وہ پہلے ہے نظم ارشی عباس سے دہشت برودہ سے امام کرستان و تنغ شاما تکسیہ اعدا کار بود سفاح اسچی مقصود و مہد از عفت مادی و ہارون امیں مامون امام کامگار معصم انکاء و انق بعد از و متوکل بہت مصر میں سنیں نو دہشت و متفرجین کار مہند سے و معتد پس معتد پس مکتیہ مہند رہیں قاهرہ امام روزگار منعی بود است مسکے مطیع و طالع بہت فادو قایم پس از و سے مہند سے شد انکار بعد از و مستطیر و مسرت در ارشد گذشت متفقہ

و منجد کو شیر گردون شد شکار مستغنی و ناصر و
طاهر و مقرر است آخر این قدم مستغنی با مقرر

نفت طبقات ملوک طایرین معارف و اخبار احوال

عدد	نام خلیفہ	نام پدر	بدت حکمرانی	کیفیت
۱	طاهر	حسین	۶ سال	آل مصعب بادشاہ ہے تھا اسنے غضب مامون خلیفہ سے ہراسان ہو کر بوسیدہ وزیر حکومت خراسان کے حاصل کے بسبب یک چشم ہوئے کے اسکو ذوالیمن کہتے ہیں
۲	طالح	طاهر	۲۳ سال	سب آل محمد خلیفہ مامون کے سریر آزار و آخر تو اسے شیعہ بود مجاہدہ خوارج میں شہید ہوا
۳	عبد اللہ	الیف	۷ سال	شجاعت و سخاوت میں موصوف تھا اور خراسان کے امارت حسب اشارہ خلیفہ مامون کے رکنا تھا
۴	طاهر	عبد اللہ	+	زمانہ میں مستغنی بابت کے سریر آزار ہو کر اجل طبع سے مر گیا
۵	محمد	طاهر	+	عیش و عشرت میں رہتا تھا یعقوب بن لیث صفار کہ سبسان میں استیلا رکھتا تھا بطبع اخذ ملک خراسان کے شکوہات میں لایا عامل محمد کو خارج کیا اور اسکو گرفتار ہم ۵ سال حکومت ملک خراسان کے خاندان طاہریہ میں رہے باقی بیچ

۲۳		نقشہ حالات شاہان سامانیان کے ہاں اسان فرمان رواے کے ہیں اجمالاً	
عدد	نام بادشاہ	نام پدر	کیفیت
۱	اسد	شامان	بہشتی شخص نسل بھرام جوین سے تھا خلافت امرت میں سود اپنے چارو بیٹے مریدین جا کر منظور ہوا
۲	اسمعیل	آحمد	عادل و منصف تھا خلیفہ معتقد کے امارت خراسان کے اسکو دے گئے
۳	ابو نصر احمد	اسمعیل	عہد میں خلیفہ مکی کے تھا باہرہ غلاموں سے شہسوار
۴	امیر سعید	احمد	عالم و کرم تھا دسیخ و شیخ عزاہر و د کے سامنے اسکا کالج تھا
۵	نوح	نصر	لقب اسکا امیر حمید تھا ۳۳۳ھ میں عالم تھا کو رو ۱۵۱۵ء ہوا
۶	ابو الفوارس اللک	نوح	میں گئے بازے کے اسب کے کر جان جان افرین کو دیا اور آتنگین کو ابانت خراسان کے دے گیا تھا
۷	ابو صالح منہور	ایضا	درنیر اسکا ابو علی بن محمد تھا کہ جیسے تاریخ طریقہ کو ترجمہ کیا بہ بادشاہ ۳۵۰ھ میں مر گیا
۸	ابو الفاسخ	منصور	اسکے ادامل حکومت میں آتنگین نے رحلت کے بعد سبکدین کا ناصر الدین ہوا ذبیحہ شاعر معاصر کا تھا

				کہتے ۱۰۰۰ شعر داستان کشمیر سے نظم کی جو دقیقہ کے فردوسی نے میرزے کے میں
۹	ابو الحارثی	نوح	یک سال چین	خاقان نے اس کے انکھ میں بھلائی نہیں کر اندھا کیا اور بادشاہ سے معطل ہوا
۱۰	عبد الملک	ایضاً		ایک خان نے ہر پٹائی حال سامان سے مطلع ہو کر کا شعر سے بخارا میں آباد دولت سامان منقرض ہوئے اور الپ نکیں مرتبہ رقیہ سے امارت کے ہو چکر حکومت خراسان بہر ہقرر ہوا تھا اور عبد الملک بسبب توہم غمخیز میں استیلا پایا ۱۶ سال امارت کر کے مر گیا اور سبکتگین غلام البتگین کا تھا



نقصہ سلاطین بوبہ و بالمرہ اجمالاً

عدد	نام سلطان	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	عزاد الدین علی	بوبہ	۱۰ سال ۶ چین	بوبہ ایک شخص متوسط الحال تھا اور میں لڑکے رکھتا تھا درمیان ویاہر کے اور ملازم ناکان بن کاکلی کا طبرستان میں ہوا پھر اسفار بن شیخ بوبہ نے ناکان پر خروج کر کے منہزم کیا بعد ایک سال اسفار قرامط کے ہاتھ سے مارا گیا علی بن بوبہ کنج کو جا کر باقت و دلائی شیخ کو شکست دے انکے ہاتھ آئے اور ۱۰۸ سال بوبہ فارس و عرق

۱	سید الدین	۱۰۰ سال	دوبنداد میں مسند نشین ایالت کے رہے اور کل بادشاہ عادل و عادل تہا سلسلہ ۳۳۳ھ میں مر گیا
۲	رکن الدولہ	۱۲۰ سال	یہ بادشاہ نیکو سیرت تھا ابو حنیفہ و دیگر سے منجم سے حب الکلم ایک سلسلہ ۳۳۳ھ میں اصفہان میں رخصت ہوا
۳	سید الدین	۱۲۰ سال	بنداد میں جا کر کچھ باندے سے بیعت کے ۳۳۳ھ میں مر گیا
۴	عزیز الدولہ	۱۲۰ سال	عمارت نجف اشرف میں مرقد منورہ حضرت علی کرم وجہہ اسکے آثار سے ہی اور بنداد اور شیراز میں دار الشفا تعمیر کئے یہ بادشاہ خلاصہ ملوک و عظیم کا تہا جمیع صفات موصوف ۳۳۳ھ میں مر گیا
۵	عزیز الدولہ	۱۲۰ سال	اس بادشاہ نے باقی دنیا میں عراقی لہو و لہب میں مقبول رہ کر دھارے سے زور پر عمل کیا عراق عرب کے بے اختیار ہوا
۶	میر الدولہ	۱۲۰ سال	تمام الدولہ والے خراسان زیادہ اسکے اندر ہر مہر و انگریز شہر حیران میں مقیم ہوا
۷	فخر الدولہ	۱۲۰ سال	اس بادشاہ نے علم کرنا شروع کیا آخر ۳۳۳ھ میں مر گیا
۸	عزیز الدولہ	۱۲۰ سال	بصرہ کو اپنے تصرف میں لاکر متوجہ بنداد کا ہوا آخر ۳۳۳ھ میں آخر ہو گیا
۹	میر الدولہ	۱۲۰ سال	اس کے سپاہ نے بلب عدم وصول غلوثر اولاد و عز الدولہ کو جس سے دیکر حب الکلم ابو نصر بن بخیار کے قتل کر دیا

۱۰	بہار الدولہ لکھنؤ	ابض	۳۶ سال	۳۱ھ میں بڑھت صرغ عالم خانی کو پیر و ذکی
۱۱	مجد الدولہ ابو خالب رستم	فیروز الدولہ	۳۷ سال	۳۲ھ میں سلطان محمود غزنوی ملک سے بین لشکر کشی کر کے اس بادشاہ کو معنایب و لڑکی اوکے قید کر کے غزنہ میں بھیجا
۱۲	سلطان الدولہ ابو شجاع	بہار الدولہ	۱۲ سال	۳۳ھ میں شیراز میں بوفات پائے
۱۳	مشرق الدولہ ابو علی	ابض	۵ سال	۳۴ھ میں بغداد میں مر گیا
۱۴	ابو کالنجی مرزبان	سلطان الدولہ	۲۵ سال	درمیان اس بادشاہ اور ابو الفوارس حاکم کرمان میں ایک لڑائی ہوئی آخر میں ابو الفوارس مر گیا اور یہ بادشاہ ۳۵ھ میں مرا
۱۵	جلال الدولہ لکھنؤ	بہار الدولہ	۱۶ سال ۱۱ مہینے	۳۵ھ میں جہان خانی سے رحلت فرمائے
۱۶	ملک رحیم فیروز	ابو کالنجار	۷ سال	۳۶ھ میں جھڑل ملک سلجوقی بغداد میں پہونچ کر اسکا ملک چین کو مر گیا
۱۷	ابو منصور غورکانی	ابض	۱۱ سال	اسنے بغداد سے ماور و وزیر اپنے سے صاحب عادل کو مار ڈالا اس نے بیگم یہ قید ہوا اور یہ فضل مصاحب وزیر
۱۸	ابو علی کچینو	ابو کالنجار	۴	اسنے ملازمت سلطان ابی ارسلان کے حاصل کی اور ۳۷ھ میں عالم بالا کو گیا اور اس خطبہ کا صرف نام رہ گیا
۲۵				فوق بلوک سرخونہ اجالا
عدد	نام بادشاہ	نام پدر	بدیلت	کیفیت

۱	ناصر الدین	+	۲۵ سال	۲۵ھ میں بادشاہ ہوا اور دختر البنگین کے ساتھ شاد سے ہوئے اور طغان پرتواریار سے قلعہ چچین لیا اور راجہ جیال لاہور سے وسند کو مقابلہ میں شکست دے
۲	امیر اسماعیل	ناصر الدین	+	سوح و حیت بابک قباہ اسلام بلج میں تخت پر بیٹھا اور شتاب مقابلہ سلطان محمود بہادر کلان اپنے کی نہ لاکر قلعہ میں محصور ہوا
۳	سلطان محمود	ایضا	۳۴ سال	۳۴ھ میں مرغان رود سے عرنین کا سوا ہوتا اسکے دختر اعیان خرابستان سے تھے اس سبب اسکو راہی کہتے ہیں اور ۳۹ھ قلعہ بہم جو قلعہ کوہ ہرنہ میں ہے اور محرم اہتمام ہو و فتح کیا اور عرنین میں مسجد جامع و مدرسہ بنایا اور سومات کا مندر نور ڈالا اور عیسیٰ لائہنایہ حاصل کر کے آخر اپنے ملک عزم ہوا
۴	سلطان محمد	سلطان محمود	+	محمود سے عرنین کا جا کر سلائے اسکے انکسہ میں بہرہ و اور قلعہ مکننا باد میں محصور کیا
۵	ناصر الدین محمد	ایضا	۱۳ سال	۱۳ھ میں بنگین کے لئے محمد کجول کو سلطنت پر مقرر کیا اور مسعود قتل ہوا
۶	ابوالفتح مرزود	محمود	۷ سال	۷ھ میں بخرض قونلخ منزل آخرت کو گیا
۷	سلطان محمد	محمود	+	بہرہ و حیدر سانی یا سلطنت کا نہ اوٹھا سکا
۸	علی	محمود	۲ سال	۲ھ میں عرنین میں مقابلہ عبدالرسید سے کر سکا اور بیگانہ
۹	عبدالرشید	ایضا	+	بہرہ بادشاہ تخت نشین ہو کر طغرل صاحب کو بہشت میں نامزد کیا بالا حرا تہ طغرل سے مغلول ہوا
۱۰	فرخ زاد	ایضا	۶ سال	۶ھ میں بہت لشکر بیکر طون خراسان کے گیا و لشکر بیکر طون

				کوشک دے الاسطان الہ اسلان غالب آیا
۱۱	ابراہیم	مسعود	۲۴ سال	یہ بادشاہ بہت زاہد و متقی و عادل تھا ۲۹۲ میں مر گیا
۱۲	مسعود	ابراہیم	۱۶ سال	بعد اس بادشاہ جمال الدولہ اسکے لڑکے نے ایک سال بادشاہت کر کے اپنے بھائی کے ہاتھ سے مارا گیا
۱۳	ارسلان شاہ	مسعود	۱۶ سال	اسکا بھائی بہرام شاہ سلطان سحر سے ملنے ہو گیا میں جا رہا ہوا اور شکست کھائے
۱۴	علاء الدولہ بہرام شاہ	ایضاً	۵ سال	نصرت شاہ نے کتاب بیکلہ ذمہ اسکے نام پر تصنیف کی
۱۵	حزین شاہ	بہرام شاہ	+	غزویوں نے اسکو بگڑ کے مجبور کیا کہ مر گیا ۵۵۰ھ میں خاندان غزنویہ و سبلنگین کا مدرس ہو گیا صرف حکایت و افسانہ باقی رہ گیا بموجب مقولہ ع نماند گیتی کسے جاودان :

تاریخ سلطنت سلجوقیہ بر اجمالاً

۲۶

عدد	نام سلطان	نام پدر	سلطنت	کیفیت
۱	سلطان رکن الدین طغرل بیگ محمد	بیکائیل	۳۶ سال	واضح ہو کہ سلجوقیہ منسوب بہن طرف ابراہیم عم کے اور سلجوق بیٹا نفاق کا تھا و نفاق نام امرا و بیغوا خان کا تھا اور سلجوق کے ہم لڑکے بیکائیل آرمینیا سے ارسلان تہی چنانچہ یہ بادشاہ ۳۶۹ھ

۱	الپارسی	جیحویک	۱۰ سال	بہہ بادشاہ بجز استیلا و عادل تھا بہت سحرارہ کے وقت میں ظاہر ہوئے اور فتحیاب ہونا گیا خواجہ نظام اسکا وزیر تھا آخر ۵۰ سال میں مر گیا۔
۲	سیر الدین ملک شاہ	الپ ارسلان	۱۰ سال	بہہ بادشاہ اکثر آبادانی بلا و قلع و باغات میں سعی کرتا تھا اور بہت شکار و دست تھا۔
۳	برکیارق	ملک شاہ	۱۰ سال	نکس من الپ ارسلان کو مقابلہ کر کے قتل کیا۔
۴	سلطان محمد	ایضاً	۱۰ سال	بہہ بادشاہ آخر عمر میں ہندوستان میں اگر بہت کچھ فرزند کو مارا بہت قریب دو ہزار زمین کے لئے اور ہنگام طلب ہندوؤں کو داپس لئے۔
۵	سیر الدین	ایضاً	۱۰ سال	سترہ سو کے بن طغریات ہوا حکم لوری شاہ کے عہد میں تھا و ادیب صابر و غیرہ شہزادے تھے۔
۶	غیت الدین محمود	ایضاً	۱۰ سال	بہہ بادشاہ صورت و سیرت میں نیک تھا معاجن عنوان و شکار میں بہت رغبت رکھتا تھا۔
۷	رکن الدین طغرل	امجد شاہ	۱۰ سال	بہہ بادشاہ عادل و بیجا تھا اسے اور سلطان مسعود سے کئے فرزند لڑائی ہوئے۔
۸	غیاث الدین مسعود	ایضاً	۱۰ سال	بہہ بادشاہ اکثر سحرارہ میں طغریات ہوا اور سب کمال سعادت خزانہ اسکا اکثر خالی رہتا تھا۔
۹	ملک شاہ	محمود	۱۰ سال	بہہ بادشاہ عیاش و کریم الطبع تھا آخر قلعہ بہان میں قید ہوا۔
۱۰	غیاث الدین محمد	ایضاً	۱۰ سال	بہہ بادشاہ عادل و صاحب تدبیر تھا اور بہت شہرہ۔
۱۱	سیر الدین	محمد	۱۰ سال	ایکے ارکان دولت بسبب مداومت و مصاببت

				سیم اندام ناراض تھے آخر قلعہ ہمدان میں مجبوس ہوا
۱۳	ابوالفضل الدین	ایضاً	۵ سال	یہ بادشاہ حلیم اور سخی تھا طریقہ عفو کو اکثر مسلوک کیا تھا آخر ۵۵ھ میں فوت ہوا فقط
۱۴	رکن الدین	ارسلان	۱۹ سال	اسکے عہد میں ۵۵ھ ہوا تا بک محمد بن رعلت کی اور فتنہ ہر طرف سے اٹھا اور اسے بنال میں خزانہ سب سے زیادہ کا برج میزان میں ہوا اسکے زمانہ میں افصح الانام شیخ نظام الدین بکچوے مصنف سکندر نامہ ہوئے اور اختتام دولت بکچوے طبعہ اولیٰ کے ہوئے ایک طبعہ دوم کہ ملک کرمان میں حکمران تھے تخت اسکے لکھی جاتی ہے
۱	قادر	جھڑیگ	۳۲ سال	۵۶ھ میں دساؤ آرا ہوا ملک کرمان میں آخر ششم ہوا کرمانی ملک بھا ہو گیا
۲	سلطان	قادر	۱۲ سال	حسب الحکم ملک شاہ کے سریر آرا ہوا تھا
۳	نوران شاہ	ایضاً	۱۳ سال	بعد سریر آرا سے کے عدل دوا سے ایام گذاری کے
۴	ایران شاہ	نوران شاہ	۵ سال	ساتھ ستم و ظلم کے حکمرانی کر کے مقتول ہوا
۵	ارسلان شاہ	کرمان شاہ	۱۴ سال	بعد حکمرانی رہا ہے ملک عدم ہوا
۶	مغیر الدین	ارسلان شاہ	۱۴ سال	بشرح ایضاً
۷	محمی الدین	محمد	۱۲ سال	بشرح ایضاً
۸	ہرام شاہ	محمی الدین	+	بشرح ایضاً
۹	ارسلان شاہ	ایضاً	+	بشرح ایضاً
۱۰	نوران شاہ	ایضاً	+	بشرح ایضاً مدت سلطنت تینوں کے پیشانی ہے
۱۱	محمد شاہ	ہرام شاہ		اسنے بعد فوت اعیام اپنے کے لوا حکومت کا بلند کیا آخر ششم ۵۶ھ ملک دنیا کہ قوم غریبے تھا کرمان پرستوں ہوا دولت قادر دیان کے آخر ہوئے

۱	قلش	امیر ایل	جنگ الیہ ارسلان بن گرفتار ہو کر بیج خواہر تکام الملک سیدمان شاہ اکثر ممالک کو فتح کیا
۲	قلش	الیہ ارسلان	سیدمان شاہ ایک خوف سے اپنے زمین ہلاک کیا ملک شاہ نے داؤد بن سیدمان کو ملک شام میں بھیجا یہ فتح
۳	داؤد	سیدمان	۱۰ سال شہید ہوا
۴	الیہ ارسلان	الیہ	۱۱ سال بشامی میں انا بک جادوی کے گھوڑا اپنا شہر غابور میں ڈال کر ڈوب گیا
۵	مسعود	الیہ ارسلان	۱۱ سال بعد حکمرانی رہا ہے ملک عدم ہوا
۶	غزالیہ بن ارسلان	مسعود	۱۲ سال ایکے دس لاکھ ہوئے اسنے ملک روم کے اپنے اولاد پر تقسیم کر دیے
۷	غزالیہ بن ارسلان	غزالیہ بن ارسلان	۱۳ سال یہ یاد رکھو کہ سیدمان اپنے بیٹا کے امان لیکر باہرستان میں گیا وہاں سے ترکستان میں آیا
۸	سیدمان	الیہ	۱۴ سال بعد حکمرانی رہا ہے ملک عدم ہوا
۹	غزالیہ بن ارسلان	سیدمان	۱۵ سال صغیر کے بن تخت زمین ہو کر بحیرہ کی اسکو قید کیا
۱۰	غزالیہ بن ارسلان	لیخندو	۱۵ سال بعد حکمرانی عارضہ سل سے مر گیا
۱۱	غزالیہ بن ارسلان	الیہ	۱۶ سال بعد حکمرانی مشہور رہا ہے ملک عدم ہوا
۱۲	لیخندو	کیقباد	۱۷ سال بعد حکمرانی اسنے فوت ہوا
۱۳	سیدمان	لیخندو	۱۸ سال بعد حکمرانی اسنے فوت ہوا
۱۴	غزالیہ بن ارسلان	الیہ	۱۹ سال اسنے اپنے بیٹا کے ذریعے اور قانی آن پسر چنگیز خان پاس حاضر ہوا



۱	قطب الدین	نوشنگین	۲۰ سال ملکہ جو ملقب خوارزم شاہ حکمران ہوا حسب الحکم
---	-----------	---------	--

			سلطان سنج بادشاہ معروف کے اور محمود الصفات تھا	
۲	التر	قطب الدین	۶۹ سال	پہرہ بادشاہ جہی خد شنگہ از سلطان سنج کا تھا اور کمال فضل و دانش سے بہرہ مند رشید الدین محمد دطوط شاعر اسکے وقت میں تھا اور رشید الدین محمد دطوط ابوبہنے حقیقہ بخشیدہ کے طوطا سے ہوا اور مالک والاش کا تھا اور بہرہ افروغ اپنے گنہگار تھا
۳	التر	السلطان	۷۱ سال	بعد حکمرانی کے مرگیا نکش خان اسکا بڑا بیٹا تھا
۴	سلطان شاہ	السلطان	+	اسکا بڑا بیٹا اسی لڑائی کو ادٹھا آخر شہنشاہ قزاق کہ ایک عورت تھی پناہ گیر ہوا اور سچر شاہ کے انکھ میں سکا پیرہے
۵	علاء الدین	ایضا	۷۸ سال	بعد حکمرانی مرغ خان سے راہے ملک عدم ہوا اسمعیل حسن مصنف ذخیرہ خوارزم شاہ دعاوی شاعر نامے اسکے وقت میں تھے
۶	سلطان محمد	نکش خان	۸۱ سال	جنگی خان نے اسکے وقت میں خروج کیا اسکے سات لڑکے تھے اور بہت لڑائیاں ہوئیں آخر شہنشاہ مرگیا اسکا دست ہوا تھا کہ کفن بھی تیسرے ہوا جامہ یلو شہی مدفون ہوا فاعتر وایا اولے الالبصار
۷	سلطان الدین	سلطان محمد	۸۲	اسنے خزانہ ملک زدن کا حاصل کر کے سپاہ بہر تقسیم کر دیا آخر شہنشاہ متعلقان شہید ہوا
۸	غیاث الدین	ایضا	+	اسنے اناک سعد سے محاربہ کیا آخر شہنشاہ مرگیا بران حاجک ہلاک ہوا
۹	جلال الدین	ایضا	+	جنگی خان سے محاربہ خوب کیا اور کھوڑا اور یا سے سندھ میں

ڈال کر پارکھی آیا اور قلعہ الطریقوں سے شیخوں کو
ہند میں بھجوا اور جمعیت ۱۲ نفر سے ساتھ ہندوان
نہادو سے ۵۰۰۰۰۰۰ کے مقابلہ کر کے شکست دے اور
تاکیک سعد سے نکاح کیا آخر ہند ایک حراسے سے ہلاک
ہوا اور سلطنت اس طبقہ کے اختتام کو پہونچے

تاریخ سلطنت تارکان اجمالا

۲۸

اول

۱	غلام الدین بنکے	افسر	۲۱ سال	۲۱ سال ہو میں جب الحکم سلطان محمد بن ملک شاہ بھجوری حکمرانی کر کے ہند اپنے غلاموں سے شہید ہوا یہ ہند بمصنف اور عادل تھا اور وجہ شہید ہونا ایک کچھ یہ ہے کہ اناک ایک آؤب امونڈہ کو کہتے ہیں جو تیرے لوگ ابتدا اویب و تربیت کشتی والا تھا کہ تھے اس عمر سے ملقب بلقب اناک ہوئے
۲	سیف الدین بنکے	غلام الدین بنکے	۲۱ سال	دشمن میں ساتھ فرنگیوں کے محاربہ کر کے شکست دے اور ۲۲ سال ہو میں مر گیا
۳	نور الدین محمود	ایضاً	۱۰ سال	یہ بادشاہ اعظم سلاطین اسلام سے تھا اکثر در سے اور سجد میں تحریر کے عمر ۵۰ سال میں مر گیا
۴	ملک صالح	نور الدین	۸ سال	کیا رہ سال کے عمر سے و ساد آرا ہو کر اسے ملک بنا ہوا
۵	قطب الدین بنکے	غلام الدین	+	یہ حکمرانی را ہے ملک جاو وانی کا ہوا
۶	سیف الدین بنکے	قطب الدین	۱۱ سال	بشرح ایضاً
۷	غلام الدین محمود	ایضاً	۱۳ سال	یہ بادشاہ سخی اور عالم و صاحب حیات تھا
۸	نور الدین سلطان	غلام الدین	۱۱ سال	یہ بادشاہ شجاعت و مہابت میں موصوف تھا

۹	ملک قاهر عز الدین	نور الدین سلطان	۸ سال	بعد حکمرانی روانہ ملک جادو دانی کا ہوا
۱	اتابک محمد	ایلاک کن	۶ سال	باب اس بادشاہ کا ابتدا کو منجملہ ۵۰ غلامان ایک سوداگر کے ہما حقیر البتہ و کریمہ المنظر اور اسے سبک بلا قیمت خرید ہوا ہتا اخر حاکم اور پاجان کارہ کر شدہ مین مر گیا
۲	قزل ارسلان	ایضا	۴۰	بعد محاربات لوہیت چند مقتول ہو کر رہے ملک بظاہر
۳	اتابک محمد	اتابک محمد	۶ سال	یہ بادشاہ بعد حکمرانی سنہ ۷۰۰ مین مر گیا ظہیر الدین خاریانی اسکے شعرا سے زمان سے تھے
۴	اتابک اورنگ	ایضا	۵ سال	سنہ ۷۲۲ مین سلطان جلال الدین نے قصد اورنگ کا کیا یہ بادشاہ قلعہ الحی مین مر گیا اسکے زوجہ سلطان لیگا اسکے قلع مین یہ ہلاک ہوا
۱	اتابک مظفر الدین	مردود و سلف	۱۱ سال	سنہ ۷۳۰ مین برادر اسے مسند شیراز کارہ کر مر گیا اور مسجد اور خانقاہ بنا کے تھے
۲	اتابک مظفر الدین	ایضا	۳ سال	بعد حکمرانی مر گیا
۳	اتابک مظفر الدین	زنگی	۶ سال	اسکا وزیر خواجہ امین الدین تھا اسکے اہتمام سے مسجد اور مدرسہ اور خانقاہ احداث ہوئے
۴	اتابک مظفر الدین	ایضا	۳ سال	بعد حکمرانی سنہ ۷۳۳ مین مر گیا
۵	اتابک ابوبکر	سعد	۵ سال	یہ بادشاہ چوانغ و دومان سلطنتی و سحر پر عبیت پروری کا تھا اور اسکو منشیان وارث ملک سیمان تھے اور سعد کے شیراز سے محاصرہ کا تھا کہ سنہ ۷۴۰ مین ملک غانی کو بدرود کیا
۶	اتابک محمد	سعد	۲ سال و ۷ مہینے	صغر سن مین بادشاہ ہو کر مر گیا
۷	اتابک شجاع	سلطان	۸ مہینے	بسیب محمود سے دایکے و داسے تمام ترکان اسے ناراض

دوم

دوم

۱	آٹا بک جون	ایک سال	ہو کر پاس ملا کوخان کے بیچ دیا۔
۲	ایک سال	۱۰	یہ بادشاہ حسین اور جوجا احمد دہتا اور شہزادہ خوارو عیاش آخرش باہر لشکر معول ملا کوخان سے گزارا دریائے سرور معول ہوا
۳	ایک سال	۱۰	یہ بادشاہ رباد سے تاج کھانج منکو تیرور بن ملا کوخان میں آئے اور خاتمہ قوم سلخزیہ کا ہوا اور طبقہ قوم ازناکان رستان ماہنتس تھے کہ چال اور کاسب اسٹہ اور عرصہ قلیلہ حکمرانی کے یہاں چھوڑ دیا گیا ہے کتب میں کوئی موجود



۲۹

۱	غلام الدین	۱۰ سال	پہلے سلطان مولا الدین سام غوری غریب دلا پور میں پہونچ کر حسد و ملک کو نکال دیا دہند کو صیغہ کوک دہلے کو قتل کر دیا اور ملک مقرر کیا بعد مسعود بن سلطان ابراہیم غزنوی سرپر آ رہا ہوا اور حسن بن سیام کو ایالت غوریہ مقرر کیا بعد فوت انکے جہا میں اونکے اولاد کے وہرام شاہ بن مسعود لڑائیاں ہوئیں اور اس بادشاہ کے یوم قتل وغارت مغربی میں کیا اور استخوان قبور آل سلجوق کو جلا دیا دلقب جان سنور ہوا
۲	سیف الدین	۱۰ سال	ماہر غزنوی سے مقتول ہوا بادشاہ نیک بہا
۳	عیاش الدین	۱۰ سال	پہلے بہا نئی شہاب الدین کو حکومت غزنوی

			کے دے کر ۹۹ھ میں روانہ ملک عدم کا ہوا	
۴	شہاب الدین	ایضاً	اس بادشاہ نے لشکر کشی ہندوستان پر کر کے وہاں لیکر آخر ۸۹ھ میں اسے پٹنوارا حیدر کو قتل کیا اور قطب الدین ایک غلاموں اپنے سے حکومت اس ملک پر چھوڑ دیا اور ۹۲ھ میں خجہر خدائیان سے بشہید ہوا	
۵	سلطان محمد غیاث الدین		مسجد جامع ہرات بنا کے ہوئے باب اپنے کو تمام کیا آخر ۸۸ھ میں ہاتھ زخم محمود علی سے مارا گیا	
۶	بہار الدین	محمود	بہار خود ہر س دہرہ حکومت ہوا اور وہ ہرات نے اسکو اور اسکے بہائیکو خوارزم میں بھیجا خوارزم شاہ نے وقت خروج چنگیز خان کے پانچ میں ڈال دیا	
۷	المنذر	جہان سونہ	یہ امیر لڑائے میں تاج الدین یلدرز کے مارا گیا پھر کوئے اس طبقہ کا حکومت کو نہ پہنچی	
۱	شمس الدین	فخر الدین	سلطان غیاث الدین اسکے حال پر الطاف فرماتے تھے	
۲	بہار الدین	شمس الدین	یہ بادشاہ فاضل اور رعیت پرور تھا اور امام فخر الدین رازے نے رسالہ نبیات کا اسکے نام تصنیف کیا ہے	۴۴ سال
۳	جلال الدین	بہار الدین	سلطان محمد خوارزم شاہ مادر ار المنہرین بہو چکر بحالت بختی قتل کر ڈالا اب بیچے اس تحریر کے بیان مالک عوزیان کا ہوتا ہے	۷ سال

۱	تاج الدین	۶	۶	بعد حکمرانی قبیلہ ترانے شمس الدین التمش اس کے دہر میں مارا
۲	قلب الدین ایک	۶	۸ سال	اولاً ایک تاج پسر ترکستان سے لا کر قاضی نیشاپور کو دیا بعدہ وزیر تاجر غرین میں سلطان شہنا الدین کے پاس پہنچے اسے پتور ادا بعد دہلے حکومت دہلے انکے خلق ہوئے انہوں نے ہند میں غزوات کے اور لقب سلطانی کا پایا شہنشاہ مبدان چوکان نامین کہوڑے انکے انکے خضر شکستہ تھے اس سبب ایک ایک جلد حب بخوینز اعیان شمس الدین التمش بادشاہ ہوئے
۳	رام شاہ شمس الدین التمش	۶	۲۶ سال	یہ بادشاہ عادل و عاویہ ورتھا اور خواجہ معین الدین جینے علیہ الرحمۃ ۶۳۳ھ میں اسکے عہد میں رونق بخش قلعہ برین کے ہوئے مزار آبکا اجمیر شریف میں ہے اور یہ بادشاہ ۶۳۳ھ میں راجہ ملک بھار اور وجہ شہید التمشین ہے کہ غلبہ حنفیہ میں پیدا ہوا اور جامع مسجد بدایون اور عید گاہ بنائے ہوئے انہیں کے ہے اور یہی التمشین کے میں جبہ اولگیوں واسطے کو کہتے ہیں
۵	فیروز شاہ شمس الدین التمش	۶	۴۰	بسیب اشتغال عیش و عشرت بعد حکمرانی تخیل ملک میں واقع ہوا
۶	ملکہ رضیہ الینف	۶	۱۶ سال	کریم طبع اور عادلہ تھے حسن تدبیر و ضرب شمشیر اکثر مخالفوں کو مطیع کر لیا تھا آخر نکاح میں ملک لودیہ کے ایسے
۷	مسعود الدین الینف	۶	۱۶ سال	ماہدہ امر اسے انراک سے حسب صلاح مہذب الدین وزیر کے شہید ہوئے

۸	علامہ الدین گوردہ	غیرود شاہ	۴ سال	مہذب الدین وزیر مارا گیا اور بیہوش ہوا شاہ عیاشی میں مشغول ہوا آخر مجبور ہو کر مر گیا
۹	ناجر الدین محمد	شمس الدین	۶ سال	بیہوش بادشاہ بعد دس دن بیہوشی میں پہنچ کر کی طرف جا کر محلان ومان کو نہ پہنچ گیا بعد شہر فتح چند کر کے مالوہ کے طرف گیا اسے مالوہ نے ۵۰۰۰ سواروں کے پیادہ سے مقابلہ کر کے شکست پائی
۱۰	غیاث الدین	*	۱۲ سال	بعد حکمرانی بانبک ناجی وکتھا ہوئے ساتھ دختر شمس الدین التمس نے جو میں روانہ ملک بھا ہوا
۱۱	مغز الدین کبچا	ناصر الدین	۳ سال ۴ مہینے	عمر ۱۸ سال میں حکمران ہوا بعد سبب کثرت جماع و شراب کہ ضعیف تر ہو گیا تھا ایک ملک زادہ نے چند لکھ سے ہلاک کر کے دریا سے چمن میں ڈال دیا
۱۲	جلال الدین خلجی	قائم خان	۷ سال ۱ مہینہ	۷ برس کے عمر میں دسواں چھانیا لے ہو کر آخر ہاتھ اختیار الدین سے شہید ہوا
۱۳	علامہ الدین خلجی		۱۱ سال ۹ مہینے	بیہوش شخص کا فرحت علم ہوا صرف پندرہ برس کی عمر میں کرنا شروع کیا بعد ضبط ہندوستان سرخ غلہ وغیرہ کے معزز کے اور ۸۴ لاکھ عین فقیار ہوا اور ستہزار اشکر دیوٹہ کہتا تھا اور سکندر ثانی کہلایا اور راجہ قلعہ چتور شہر بدادت کو قید کیا
۱۴	شہاب الدین	علامہ الدین	۲ مہینے ۵ روز	ملک کا فوراً بحرین میں لے گیا اس کو بادشاہ کیا اب کام کرتا تھا بعد ایک ماہ و نیم روز میں فغان سر ملک کا فوراً کاٹا اور بالائے عمارت ہزار ستون سے نیچے ڈال دیا
۱۵	قطب الدین مبارک شاہ	ابض	۴ سال ۱ مہینہ	ہاتھ سے خسرو خان اپنے معشوق کے مارا گیا

۱۲	علاء الدین تغلق شاہ	ملک تغلق	۱۷ سال	اسنے خرو خان شکر حرام کو مار کر سیر آدا ہوا کار ہای شاپان کی شہد ہو میں بسبب کرے سقوط مکان کے راہی ملک بھا ہوا
۱۴	سلطان محمد	عیال الدین	۲۷ سال	اشجاع عالم ذفاصل دیکھتے تہا مجد حکمرانی ہوا ملک عدم ہوا
۱۸	سلطان فیروز	رجب اللہ	۱۸ سال	منصل دہلی قلعہ فیروز آباد کنارہ دریا جمن کے بنا کیا مجد حکمرانی شہد ہو میں جلت فرما تے ملک جادو دانی ہوا اوصاف حمیدہ ایک ہیں
۱۹	عیال الدین	فتح خان	۲۵ چیتے	شہر اب خوارمی کر کے مقتول ہوا امجد اپنے وزیر کے
۲۰	سلطان ابوبکر	ظفر خان	۷ مہینے	خسب جی رکن الدین اپنے وزیر کے سہر آرا ہوا بہر وزیر کو مار کر اسے ملک بھا ہوا
۲۱	سلطان محمد	فیروز شاہ	۵ سال	قصبہ جلیسین حصار بنا کر کے اور محمد آباد کو کیا اخر شہر بجا ہو کر گیا
۲۲	علاء الدین سکندر	محمد شاہ	۷ مہینے	بسبب بیمار کے اسے ملک عدم ہوا
۲۳	سلطان محمود شاہ	ابینا	۱۰ سال	انکے وقت میں چار طرف سے فتنہ برپا ہوا اخر شاہ نے دہلی کا محامہ کیا لڑا سے رہے آخر شہد ہو میں مرزا میر محمد صاحب خان امیر تہر کو کان نے حصار ملتان کو لے لیا شکر چکا نے ملک دہلی کو غارت و تاراج کیا بالا اخر رو ملک عدم ہوا قد اجاد الفایل سے زمانہ دگر گون شود ہر نفس ہا نگر و دیک گونہ ہر کس

۳

نقش سلاطین اجمالاً

عد	نام سلطان	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	رامبوس	+	۳ سال	مورخون نے لکھا ہے کہ یہ بادشاہ اول تین ہزار سہ کھن بد معاش کا سردار تھا اسنے ایک پہاڑی پلاطین کو اول جند جو پڑیوں سے گھیر لیا تھا یہ بات مورخ ادس وقت کے بتاتے ہیں جب دنیا کی میدانیں سے ۲۵۲ برس گزرے تھے ادس زمانہ میں قوم یہود بہرہو تھا اور احاذ حکمرانی کرتے تھے اور ادس نے راہی پہلے بنی اسرائیل کے دس قوم کی ریاستیں نیست و نابود ہو گئے تھیں بیچے رفعتہ رفعتہ روم کا شہر اتنا بڑا کہ سات پہاڑی اوسنے گھیر لیں یہ ابتدا روم کے شہر کی ہے اور شہر وعین اسی بادشاہ نے اپنے ارکان کو پتر یعنی پدر کا خطاب دیا تھا اور روم کا شہر اطالیہ کے ملک میں طبریا کی کنارے ساحل سجے ۱۴ میل دور ہے دنیا کی تمام یہانی شہر و عین یہ سے بڑا نامی شہر ہے اور بعد طوفان نوح علیہ السلام کے آدمی متفرق ہو کر دنیا کی اطراف میں چلی گئے اور کہتے کسی قطع کو آباد کیا اور کوئی کہیں جانب ادسی زمانہ قدیم میں اطالیہ کا دیس ایک

				<p>شخص نامی اسنگ نان کی قبیلہ سے آباد ہوا اور اسکے دو حصہ میں ایک شمالی دوسرا جنوبی اور لاطین کی علاقہ میں جہاں لاطین قوم بسنے تھے سال ۷۵۰ برس کے قریب مسیح سے روم کی بنیاد ڈالی گئی</p>
۲	یونانی چلیس			<p>دائستہ دھلیج دوست تھا سال ۳۳۳ برس تک اسنے تمام فوج اٹین کے قریب میں مصروف کی اور لوگوں کو فن زراعت اور اچھے اچھے فائدہ مند ہنر سکھائے</p>
۳	تیس			<p>یہ بادشاہ بڑا جنگجو تھا اسکے عہد میں رومیوں اور الین قوم میں کہ روم کے قریب ایک شہر کے متوطن تھے خصوصیت ہوئے آخر یہ شہر کے طرفین سے تین پہلوان چھانٹے جادوین اور اونکے مار جیت پر دونوں طرف کی مار جیت منحصر رہے الین کے قوم میں تین بہائی تھے کسی کو ریشے اور رومیوں میں تین بہائی اور ریشے تھے چنانچہ جانیوں سے یہی بیوقوفی لڑائی گئے باج ادینوں سے لوگوں مار دی گئے اور ایک ہزار ریشے زندہ رہا کہ فتح مدینوں کے ہوئے</p>
۴	دس چلیس			<p>بعد حکمرانی کے مر گیا</p>
۵	چار تین			<p>روم کے کسی بیٹے سے سوداگر کا بیٹا تھا بعد حکمرانی روانہ ملک عدم ہوا</p>
۶	سور چلیس			<p>بعد حکمرانی ماتہ اپنے داماد سے مار گیا</p>
۷	چار تین			<p>مشہور معزز تھا رومیوں نے اسی شہر پر کیا</p>

یہ ماجرا ۵۰ برس پیش شروع ہوا بعد کے اس وقت تک
کیکوا اپنا بادشاہ نکلیا مجلس اراکین کے سامنے اور دار الحکومت
کے ہر سال مقرر کیے جانے لگے

اس بادشاہ کے نام کا ایک مندر تھا جب تک کو کوئی مجرم
نہوئے اس قوم کا دستور تھا کہ اس مندر کا دروازہ کھلا
رکھتے تھے یہ بادشاہ اطالیہ دیس کا پہلا فرمان روا تھا
بعد کے وفات کے دن رو میون نے جو بت پرست تھے
اپنے اعتقاد میں اسے دیوتا قرار دیا اور یہ سمجھ گئے کہ جو
لئے مجرم ہوئے ہیں اس میں بھی دیوتا حافظہ مددگار رہتا ہے
اسی واسطے رو میون کی بیان شروع سال کے پہلے میں کو اس کے
نام پر جنورے کہتے تھے چنانچہ انگریزی جنورے میں کی بھی
اصل ہے عرض اس زمانہ کہ جس کے اسم کو اس کے کہتے ہیں رو م
میں ایسی لڑائیاں متواتر رہیں کہ اس دیوتا کے مندر کے
دروازے ۵۰۰ برس تک کھلے رہے لیکن جب کاروبار
والوں سے صلح ہوئے بند ہوئے کیونکہ اس وقت کسی سے
لڑائیاں نہ تھیں مگر ۱۳۳۳ برس کے بعد پھر اسی قوم سے
سحر کر پڑا اور اس وقت اس کا سردار **عقیل** نام سپاہ
بڑا عالی و فاع تھا اسی اور رو میون کے سردار سے لڑا تاکہ
مقام پر بڑے لڑائی ہوئے اور ۵۰ برس کے بعد پھر ان
قوموں نے ہندو گاہ میں زور اڑا کر اس کا قصد کیا آخر کو کا
ہیج والے ہارے و نیست نابود ہو گئے اور رو میون نے
اپنے شہر میں اب لگا دئے کہ ۱۰ روز تک جلا رہا
اور بہت سے لوگ جلتی آگ میں سب و فور غیرت کے

<p>مگر پڑے یہ ماجرا قبل سالہ کے ہوا تھا اور بہر ملک مسکا بھی مفتوح ہوا اور افریقیہ میں نو میدان کا ملک جواب الجزائر کھلانا ہے وہاں کے لوگ بے مصاف ہیں ہارے اور فتح اور نکا بادشاہ بگڑا رہی روسیان نہ خانہ میں ڈال کر مارا گیا ۱۹۴۴ برس ہوئے اور یہ وقت مملکت میں اسکے سازعت اور ہی اور بسکود ہانکے لوگ جنگ خانگی کہتے تھے اس لڑائے میں نین لاکہ آدمی طرفین سے نہ تیغ ہوئے</p>					
<p>یہ بڑا زور اور تھا اور اسی لڑائے جو ردیون کے لوگوں سے ہوئے ۱۴ برس بعد روئے غالب آ</p>	+	+	مصری رئیس	۹	
<p>بعد مکرانی ایس کے حصے مارا گیا</p>	+	+	میر ایس	۱۰	
<p>بشرح ایضاً</p>	.	.	سیلا	۱۱	
<p>اسنے ہسپانیہ و ایشیا میں فتوحات حاصل کیں</p>	.	.	پاپے	۱۲	
<p>اس بادشاہ نے گائے نرائس بہت سا جتنے کا ایک مفتوح کیا اور جزیرہ انگلستان پر چڑھ گیا اور فارس پایا کے مقام پر لڑا سے ہوئے پامپی مارا گیا مصر میں افرو یہ بادشاہ ہی قتل ہوا</p>	.	.	قبصر	۱۳	
<p>اس بادشاہ نے قبل ۴۴ سال عیسوی کے اپنے شہن مار ڈالا اور یہی قاتل قبصر مذکورہ بالا کا تھا</p>	.	.	بردیس	۱۴	
<p>اسنے قبصر افسطس کا خطاب واسطے اپنے مقرر کیا اور منہ قبصر کے چیرا گیا ہے یہ لقب اس واسطے رکھا گیا کہ اسکے والدہ جننے ہوئے مر گئی تھیں اور اسکا پیٹ چیر کر اسکو نکالنا اس واسطے یہ خطاب ہوا ہے یہی لقب تمام بادشاہان</p>	۴۵	.	اقطادین افسطس	۱۵	

				<p>رودم کا ہو گیا اور قبل ۱۴ برس ولادت مسیح کے مہلت کر کے والا عالم باقی کا ہوا اس بادشاہ کے عہد میں تمام ملک فرنگستان کے صوبہ سلطنت ملک رودم کے گئے جاتے تھے مگر چند انقطاع شمالی اوس کے اطاعت سے خالی تھے اور شہر رودم پر اس خود ایک ولایت تھا اس بادشاہ کے عہد میں شہر کے وسعت پچاس میل کے بنائے ہیں اور چالیس لاکھ آدمی اوس میں سکونت رکھتے تھے اور یونان سے اچھے اچھے موزین جنگو دیکھتے تھے وہ ہزار چین نان جادین اور نقاش چین کا چین چین کرتے رکھتے تھیں</p>
۱۶	طیبریس	+	۲۳	<p>یہ بادشاہ بڑا ظالم تھا آخر کو اسے ملک عدم ہوا اور آباد کر کے والا شہر طبریز کا بھی ہے جو ملک شام میں ہے</p>
۱۷	قالیغولا	+	+	<p>بعد حکمرانی کے مقتول ہوا</p>
۱۸	قلا دیس	+	+	<p>بعد حکمرانی زہر دینے اپنے عورت سے ہلاک ہوا</p>
۱۹	نیرو	+	۲۴	<p>یہ بادشاہ قوت و نیردین لانا فی تھا اس کے عہد میں بڑے خونریزیان ہوئیں تھے کہ اس نے اپنی ماں اور جو رو کو قتل کیا اور اب ظالم تھا کہ ایک روز کچھ جیسین اس کے کہنے لگا ایک دن شہر کو چمکتے ہوئے بھی دیکھتے ہیں کہ کیا معلوم ہوتا ہے پس شہر میں آگ لگا دی گئی اور ہر نو شہر جل رہا تھا اور ہر خود بدولت ایک کوچہ میں بار بڑی ہوئے ستار بجا رہے تھے آتش کے شعلوں کو دیکھتے اور اپنا دل ٹھنڈا کر لے تھے آخر بقول اکبر فرعون نے رات کو سہی دوسرا اونسے بھی حاکم زہر دست ہوا اوسنے سخت سے اوتار کر حکم دیا کہ اس پر ضرب شلخ کر دو</p>

۲۱	اور ماری بارے جان نکال ڈالو جاسے ایسے سزا ہوگی	ملک عدم ہوا			
۲۲	یہ بادشاہ اپنے سپاہیوں کے ہاتھ سے مارا گیا				
۲۳	یہ یونان کے اپنے مانہ کے قتل نفس کیا				
۲۴	یہ حکمرانی با عدل و داد اور اسے ملک عدم ہوا				
۲۵	یہ شرح ایسا اور یہودیوں پر کیا وہ سیکل کو				
۲۶	یہ حکمرانی با عدل مر گیا				
۲۷	یہ اول بن عیو کے قبول کیا اور شہر روم کو بدل کر				
۲۸	یہاں یہ تخت اور میں بلکہ کو مقرر کیا جسے یہ ظلمت کہتے ہیں				
۲۹	یہ اعداد کے سلطنت کا سلسلہ سے تھا ضرب دیر				
۳۰	یہ ہزار ہر کے ہر سے کہ روم کی ظلمت میں جینے ملک تھی وہ				
۳۱	یہ ظلمتوں پر منتقم ہو گئی ایک مرتبہ دو سر اسے				
۳۲	یہ تخت مشرقی سلطنت کا مظاہرہ مقرر ہوا اور ملک				
۳۳	یہ غری کا دار الخلافہ بدستور روم میں قائم رہا اور ۴۳۴				
۳۴	یہ سکدر میں فوت ہوا				
۳۵	یہ شخص قوم کا تہہ کا بادشاہ غضب زور اور اور				
۳۶	یہاں اسنے چلہ روز تک روم میں خوب لوٹ اچھا				
۳۷	یہ ہزاروں شہر و مقامیوں کے مانہ سے قتل				
۳۸	ہوئے اور ہزاروں مکان جلادئے گئے				
۳۹	یہ شخص قوم ہرولی کے سرداروں سے تھا شہر				
۴۰	میں تمام سلطنت غری ہر اپنا تصرف کیا اور ۵۳۵				
۴۱	میں یہ و حشری قوم روم سے نکالے گئے				

پہرہ اول ایک ہزار مشہور سردار سپہ سالار شاہ شہزادے
 سلطنت کا تھا اسنے قوم و اندیل کو یہاں تک مارا کہ
 سلطنت کا رتیچ کو نیست و نابود کر دیا پہرہ چہدیت
 کے لئے سلطنت شہزادے اور عربی پہرہ دو ایک ہویا
 پہرہ دوم سبہ چند مقامات کے پاتا پیچھے بڑے پاؤں
 کو طے پہرہ شہرے لوگ وحشی و ہفانہوں کی صحبت
 اور میل ملاپ کے اگلی صفائے و خوش وضع کو بہول
 گئے تھی یہاں تک کہ وہ نمسنہ و پاکیزہ زبان بھی فتنہ
 رقتہ بدل گئے پہلے وہاں صاف لاشیں بولے جاتے
 تھے مگر پچھے شہزادے اطراف سے جو قوم امیں آؤںکے
 گفتگو امیں منہ ہو گئے اور اسبطح زبان اطالیہ جواب
 زبان زد اوں کے کہے باشندہ دیکھی ہے اسجا دہوئے
 زمانہ قدیم میں بخت مدت تک روم کے بابا کو فقط
 دینے معاملات میں دخل ہوتا تھا لیکن بابا گرہری
 سلسلہ عین شاہ یونان سے جو کہ اطالیہ سرفرمان
 زدا ہے کرتا تھا برسر مقابلہ آیا اور ملکی امور ات
 میں بھی اپنے حکومت کا دعوے قائم کیا اوں وقت
 سے طاقت روم کے باباؤں کے سواے ہوتے
 گئے چنانچہ سلسلہ عین میں بیکر ملک اور سب دولت
 اوں کے ماتہ آئے اوں کے پچھے سلسلہ عین میں سر
 یعنی اہل اسلام نے اوں سے مغتوح کر کے اپنے حکومت
 دیاں قائم کئے اور سلسلہ عین میں سراسیموں نے
 دخل بابا بعد اوں کے سلسلہ عین میں ہسپانیہ و انون

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

نقشہ سلطنت عثمانیہ روم و احوال

عزو نام سلطان	نام پدر سلطنت	سنہ وفات	کبفیت
سلطان عثمان	ایر خزل بن	۳۲۶ سن	۴۲۶ ح
سیدان بن			
بلا دمان مرتب			
میں چنگیز خان ظاہر جو			
کبا اور سلطان علاء الدین خوارزم شاہ			
کھا لے لگے بس ترک کیا گیا بلا ترک اور			
نقصہ کیا بلا و روم کو اس وقت سلطنت			
سلا جفہ کے روم میں تھے جس وقت کہ			
سیدان شاہ نہر میں غرق ہوئے اور			
ساتھ انکے اولاد سے مستقر زندگی و			

کون طوع غدي و طعنل تہ پر جب کہ موضع
 یاسین بن یونچہ یہاں سے ستغور زنگی و کون طوع غدي
 نو بلاد عجم کو چلے گئے اور امیر طغرل سے اپنے عذر و سببی
 و عثمان کے وہیں رہے اور چاد کفار پر کرنے لگے اب
 حار و سببی نے سلطان علاء الدین سلجوقی کے پاس
 جا کر استجارت و پانکے داخل ہونے کی کی پس ۶۸۷ھ
 میں سلطان علاء الدین شکر کثیر سے دہان داخل
 ہو کر فتح کرنا قلعہ کناہیہ کے امیر طغرل کو سپرد کیا
 اور ہونوں نے فتح کیا آخر ۶۸۷ھ ہجری میں امیر طغرل
 نے وفات پائے تب سلطان علاء الدین نے کال
 تاسف کر کے اونکے جگہ پر انکو مقرر کیا اور شاہ دیے
 اونکے اپنے گہر میں کر کے بسبب ضعف پیرے وغیرہ
 تسلط کلے عثمان کا سلطنت میں کرادیا اور ۶۹۹ھ
 میں خطبہ اولین شیخ ادہ بالے و مولانا طورستان
 القفینے بروز جمعہ مدینہ میں پڑھا اور ۶۹۹ھ
 میں سلطان علاء الدین سلجوقی نے وفات پائے

۶۹۹ھ میں و سادہ ار اسے سلطنت ہوئے ہجر
 ۸۰۰ھ سال کے اور مدینہ پور سا کو فتح کیا اور
 مسجد جامع و مدرسہ یہاں بنا گیا یہ شہر قلعہ
 پانچویں سے ہے اور بڑا شہر اسلام سے گنا
 جاتا تھا اور بہت قلعہ فتح کئے اور اسکے بیٹے سکینا
 نے چھ بہت قلعہ فتح کر کے پھر آپ آخر ۶۹۰ھ
 میں آخر ہو گیا

۶۹۱

۸۰۰ھ

عثمان

سلطان

اور حار

					کھ خوب کیا
	سلطان البرکات محمد خان	میرزا خان	۵ سکن	۹۱۶	<p>بسم ۱۹ سال بعد وفات اپنے باپ کے سرسیر آزاد ہوا ۵۵۵ھ میں یہ بادشاہ بزرگ و فاضل تھا اور اچھے قانون جاری کئے اور بموجب اشارہ بشارت شیخ انیس کامل کے ۵۵۷ھ میں اس نے مدینہ منورہ کو فتح کیا کہ نارنج اور کیکہ یہ ہے س فدا خدا و رسم امر الفخ قوم و لون ہا حازہ بالنصر قوم آخر و بن لفظ آخر و و بلفظینہ مادہ نارنج ہے اور ماہین کہ شریفہ اور قطنینہ کے ۱۳۳۵ھ میں کا فاصلہ ہے</p>
	سلطان خیار الدین بیازید خان	محمد خان	۱۱ سکن	۹۱۶	<p>۵۶۷ھ میں بعد وفات اپنے والد کے تخت نشین ہوا اس کے وقت سلطنت میں ۵۷۷ھ میں شاہ اسماعیل حیدر صوفی اطراف شرق میں ظاہر ہوا تھا اور اس کا وزیر اعظم علی بابا پشاہ اسطی لڑائی کے آیا تھا اور اس بادشاہ کا پیر بسبب کبر سن کے حقوق عارضہ مفرس کے حرکت سے رہ گیا تھا اس واسطے اپنے بیٹے کو جہانم سلطنت سپرد کے آخر میں کسے شخص نے زہر پائے و ضو کر لئے میں ڈال دیا کہ اس نے شہیدانہ جلالت فرما کے بہت اچھا بادشاہ تھا</p>
	سلطان سلیم خان	بیازید خان	۹ سکن	۹۲۶	<p>۵۷۱ھ میں بسم ۴ سال بعد وفات اپنے والد کے تخت نشین ہوا اور شکوہ اسطی قتل اپنے بھائی کے متعین کیا اور فغجاب ہوا پھر واسطے قتل اسماعیل شکوہ صوفی کے نکلا اور بہت کارہا سے جبر و شہا یان کئے</p>

۱۰	سلطان سلیمان خان	سلیم خان	۴۷ س	۹۷۴	بعد وفات اپنے باپ کے سربراہان سے ملکیت ہوا سمر ۲۶ سال بہت فتنہ کیں اور بعد ازاں کراچی میں اور زیارت روضہ امام ابی جعفر کی مزار کے مستند عظیم مجدد اخبار کروایا بعد شہادت بادشاہ اور چند عرفات کا جاری کیا
۱۱	سلطان سلیم خان	سلیم خان	۵۵ س	۹۸۲	بعد وفات اپنے والد کے سربراہان سے ملکیت ہوئی اور کا منف بجر علی پاشا سے سخت متاثر ہوا اور وفات کے گیارہ روز تک حال مرے کا بخنے کی گیا تہا اور دار السعادة شہیدین اول صلوٰۃ پر اس کے برسرے گئے ہے
۱۲	سلطان مراد خان	سلیم خان	۵۵ س	۱۰۰۳	اس کی نابالغ ولادت خیر السبب ہے کہ شہ ۹۷۳ میں سمر ۳۰ سال بعد فوت اپنے باپ کے فتنہ ہوا اور گماہ کیہ اس سے سرزد بہنیں ہوا بہت لہجہ وفاقی تھا اور اس کا نکم فتنہ زبانوں میں تہ اکثر اعمال علم معقول ہیں کہ تھا تھا اور اس کا وریر ستان یا شاد اس کے فضل و اہل عجب کے گزشتہ
۱۳	سلطان محمد خان	مراد خان	۵۳ س	۱۰۱۲	بعد وفات والد اپنے کے مستند احمد میں تخت نشین ہوا اور اٹھویں روز بعد جلوس حکم فعل و اس کے اہل بادشاہ کے ماضی کیا اور اپنے بہنوں کو فعل کر کے اہل پردہ اختتامین جیسا کہ پہر کیہ ہوا ہے صورت نہ کہا ہے
۱۴	سلطان احمد	محمد خان	۵۳ س	۱۰۲۶	راج ۲۹ رجب کا ستر روز بعد فوت اپنے باپ سے سخت فتنہ ہوا سمر قریب ۱۵ سال کے

				اور بڑے بڑے محاربہ واقع ہوئے جسے کہ ۱۲۸۵ھ میں بعد حصول امنیت بلاد میں ورنہ اس بادشاہ عالی کا مدینہ اسکندریہ میں داخل ہوا اور اجتماع مساکر کا ہوا اور مقصد ہلاک یوسف بادشاہ کا کیا آخر میں یوسف بادشاہ نے اطاعت قبول کر کے مشرف قہرہ ہو گئے ہوا ہذا انتخابہ من اخبار الدول والامار الاول
۱۵	سلطان مصطفیٰ	ایضاً	۱۲۸۵ھ	بعد وفات اپنے بھائی کے تخت نشین ہوا اسی عیاشی کی کسب و وجہ بیت المال کا خرچ کر ڈالا اور اسے اور عثمان اس کے بھائی سے بڑا محاربہ ہوا بعد دو برس کے سلطنت اسکو خالی کر دیا
۱۶	سلطان عثمان	احمد	۱۲۸۶ھ	اس کے وقت میں بڑے فتنہ و فساد ہوئے چنانچہ ان مشادات میں بعد شہید ہوا اور اس نے خلافت کے ساتھ ملوک نیک کیا تھا
۱۷	سلطان محمد رابع	ایضاً	۱۲۸۹ھ	بعد محرومی اپنے چچا کے تخت نشین ہوا اور کئی دفعہ محاصرہ بعد کا کیا آخر غالب آیا اسکو شراب خواری کے بڑے حرص و ہوس نے چنانچہ اس کے کثرت سے رہا ہے بلکہ عدم ہوا
۱۸	سلطان ابراہیم	ایضاً	۱۲۹۰ھ	بعد وفات اپنے بھائی کے سربراہ ہوا اور جہاد میں مصروف رہتا تھا بعد بسبب نہ سننے نصیحت ارکان دولت کے محروم ہو کر مقتول ہوا
۱۹	سلطان محمد رابع	ابراہیم	۱۲۹۰ھ	اس نے بعد تخت نشین کے بہت شہر فح کئے اور اکثر قلعہ نصاری کے چہین لیے بعد لہو و لب میں

۲۰	سلطان احمد	ایضاً	۱۱۰۶	مستقل ہو کر حکومت کر خاک بن ملاویا تب ہزارے لے اور سید غلبہ بابا اور لشکر یون کے تخت سے اوتار دیا
۲۱	سلطان احمد	ایضاً	۱۱۰۶	اس بابہ کو شوق تعمیر مکانات و باغات کا از بس تھا اور اسکے ایام حکومت میں بہت فتنہ و برپا ہوئے تھے اور کوہر و غلی مصطفیٰ اسکے وزیر لے وزیر لگیوں سے مقابلہ کر کے شکست دے گئے
۲۲	سلطان احمد	ایضاً	۱۱۱۸	اسے راجت سرور سی و داد گسٹری کے اور کوہر دور میں لے دیا گیا ہے
۲۳	سلطان مصطفیٰ	محمد	۱۱۱۷	اسکے ایام حکومت میں یہی بہت ف و ہوئے اور لشکر یون نے اسکا مقابلہ کر کے تخت سے اوتار دیا و فتنے کثیر مشغول ہوئے
۲۴	سلطان احمد	ایضاً	۱۱۱۸	اسنے بے تخت نشین کے اپنے چہاٹی کے دشمنوں کو قتل کیا اور فرنگیوں سے سازش کر لے تھی اور بحم کی طرف اسباب حرب روانہ کیا تھا آخر از خود معزول سلطنت سے ہو گیا تھا
۲۵	سلطان محمد	مصطفیٰ	۱۱۶۸	اسکے شان و شوکت بہت بڑھ گئی تھی اور اسکو محمود بھی کہتے ہیں اسنے سکوار میں اور نیری بنو اکرمہ مقابلہ دشمنوں پر غالب آیا
۲۶	سلطان احمد	ایضاً	۱۱۶۸	اسے بعد تخت نشین کو شش کر کے اصلاح سلطنت کے کی اور شراب خواری سے لوگوں کو منع فرمایا
۲۷	سلطان احمد	ایضاً	۱۱۶۸	اسکے ایام سلطنت میں مصر کے حکومت منقطع ہوئے اس ریاست کے منویہ کے نام سے

				جسکے حکومت کو لایہ کھنہ میں اور اسنے اہل ذمہ کا رفاہیت و اسایش سے نہ مانع کیا
۲۷	سلطان عبد المجید	ایضاً	۵ اگست	۱۲۰۲ اس کے ایام حکومت میں غلاموں کے بارہتہ سے لوگ ظلم بہت سہتے تھے بہت اس کے کہ لوگ کاٹھا پینے غلیب مشہور تھا اور پہلے بادشاہ بہت نرم خون کم آزار مکان سے باہر نہیں نکلتا تھا مگر رعایا خوش رہتے تھے اس کے ایام سلطنت میں ملک فرائض میں شکریوں کو قواعد میں لڑائی سکھائے گئے
۲۸	سلطان سید محمد	مصطفیٰ	۲۹ اگست	۱۲۰۳ پہلے بادشاہ بہت نیک و عقلمند و استوار آدمی تھا اور اس کے ایام حکومت میں فرائض کے باشندے فرنگی مصر پر غالب آئے اور قاہرہ میں گھس کر غلامان فاجرہ کو مقتول کیا ہر فرنگی و ماننے نکل گئے اور بعد چند واقعات جنگ کے محمد علی پاشا قاہرہ کا متولی ہوا اور پہلے بادشاہ قتل کیا گیا
۲۹	سلطان محمد علی	عبد المجید	۳۱ اگست	اس کے عہد سلطنت میں فتنہ و فساد بہت فرو نہیں ہوا تھا اور بہت سبھی اپنے چچا کے قتل میں شریک تھا اس کے بعد چندے اپنے سزا کو بوجھنے مقتول ہوا
۳۰	سلطان محمود ثانی	ایضاً	۲ ستمبر	۱۲۵۵ اسنے بعد تخت نشین اپنے اجداد کے طور پر چلا گئے اور اس کو اس کے چچا سلطان سلیم نے پرورش کیا تھا
۳۱	سلطان عبد المجید	محمود	+	بعد وفات اپنے باپ کے ۵۹ سالہ میں تخت سلطنت پر اترے فرمایا اور موافق شریعہ کے حکومت کرنے میں اور بالفعل ۱۲۶۹ھ میں وہ بادشاہ میں ہذا انتخاب ہوا میں ترجمہ تاریخ ابوالفدا

محمد علی پاشا
سلطان

سلطان

سلطان محمد علی پاشا

تاریخ بادشاہان ملک روس

عدد	نام فرمانروا	نام پدر	سلطنت	کیفیت
۱	پیشوا اعظم	۵۰ سال	۱۶۴۶ء سے ۱۶۸۲ء	اس نے شہنشاہی عہد بنیاد سلطنت روس کے نام کو کرکٹ تخت نشین ہوا اور اسکے عہد میں مردم فروغ ایک لاکھ سے زیادہ نہ بنے اور قدیم الامام سے بادشاہان روس کا خطاب فیض جلا ایا ہے جسے کہ جن کے بادشاہان کو معتقد رکھتے ہیں اس بادشاہ الیق نے شہنشاہی عہد میں ہوئے دن کے بادشاہ سے بڑی لڑائی کرکے فتح پائے اور شہنشاہ عین مدغستانی واپس مروغ ہوا
۲	کاہنہ رین	۵۰ سال	۱۶۸۲ء سے ۱۶۹۶ء	یہ بیگم بیگم اعظم نے کوریکے تختے بعد حکمرانی کے مرگئی
۳	پیشوا ثانی	۵۰ سال	۱۶۹۶ء سے ۱۷۲۵ء	یہ بیگم بیگم اعظم کا بیٹا شہنشاہ عین مرگیا
۴	پیشوا ثانی	۵۰ سال	۱۷۲۵ء سے ۱۷۶۲ء	یہ بیگم بیگم اعظم کے بیٹے بعد فرمانروائی کے مرگئی
۵	پیشوا ثانی	۵۰ سال	۱۷۶۲ء سے ۱۷۹۶ء	یہ بیگم بیگم اعظم کے بیٹے بعد فرمانروائی کے مرگئی
۶	پیشوا ثانی	۵۰ سال	۱۷۹۶ء سے ۱۸۲۵ء	یہ بیگم بیگم اعظم کے بیٹے بعد فرمانروائی کے مرگئی
۷	پیشوا ثانی	۵۰ سال	۱۸۲۵ء سے ۱۸۵۷ء	یہ بیگم بیگم اعظم کے بیٹے بعد فرمانروائی کے مرگئی
۸	پیشوا ثانی	۵۰ سال	۱۸۵۷ء سے ۱۸۸۱ء	یہ بیگم بیگم اعظم کے بیٹے بعد فرمانروائی کے مرگئی
۹	پیشوا ثانی	۵۰ سال	۱۸۸۱ء سے ۱۹۱۷ء	یہ بیگم بیگم اعظم کے بیٹے بعد فرمانروائی کے مرگئی
۱۰	پیشوا ثانی	۵۰ سال	۱۹۱۷ء سے ۱۹۲۵ء	یہ بیگم بیگم اعظم کے بیٹے بعد فرمانروائی کے مرگئی

<p>ثانی کے نام سے تخت نشین ہوئے باطن کے بہت شہر پر تھے لیکن متانت عقل اور رزانت فکر سے محفل تھے چنانچہ ان اوصاف کے باعث شہرت اوسکی عالم میں پہنچی تھی میں جب ملک پولند نزدکار میان اسٹریا اور پروشیا کے تقسیم ہوا تب ایک حصہ اوسکا اس شاہزادے پر بھی لیا اور اسکی طرف سے ۹۶ لاکھ عزمین ترکوں کے ملک پر بھی حملہ کیا گیا مگر یہ تھا کہ اونکو ملک سے خارج کر کے دلائی پھر اپنا قبضہ کر کے اس عرصہ میں راجہ ملک عدم ہوئے</p>				
<p>یہ بادشاہ بیٹا البریٹھ مذکورہ کا تھا بھر ۱۸۴۸ سال وصال ہوا اسکا مزاج بہت سخت اور طبیعت بہت تھی یہاں تک کہ لوگ اوسکو دیوانہ گمان کرتے تھے بالآخر مہربان ہوا مگر اسکی دوا کے قتل ہوا</p>		پال		
<p>بعد وفات اپنے باپ کے تخت نشین ہوا اور جسوقت کہ پوتے بونا پارٹ فرانسسینو کے بادشاہ نے اپنی الو العزمنی سے تمام فرنگستان کو ہمارا کہنا تھا یہی شاہزادہ اوسمیں فرمان روا تھا بلکہ اسے اور بونا پارٹ سے مقابلہ بھی ہوا لیکن اسٹریٹ کے مقام پر اوسنے شکست کھائی اور میں بنا چارنی غنیمت سے صلح کی بونا پارٹ دوسرے بار پھر اوسپر چڑھ گیا اور ماسکو جو اوس ملک کے بڑے شہر تھے سے ہے اوسمیں دوسروں کا سامان رسد بہت جمع تھا اوسکے غارت کی واسطے وہاں تک پہنچا لیکن روسوں نے براہ کمال عقلمندی اپنے ہاتھ سے اگ لگا دیے بونا پارٹ</p>	۵ سال	پال	سکندر	

				<p>ما چار دہائیوں سے اوٹا پیرا بلکہ اس کی فوج بڑھ کر سامانی کے باعث سے غارت ہو گئی اور ملک اداس کا بیچ رہا</p>
۴	قبضہ پنکس	.	.	<p>اس کی عہدہ تخت نشینی میں سبکدہار کے انتہار پر چند بیڑوں سے بناوٹ کر کے جا پا کر اعلیٰ سے نکل جاؤں لیکن سبکدہار میں شکست کھا کر جیسے ہی اسیس ہی سطح درشتاوار ہے</p>
۱۰	خس اول	.	.	<p>بادشاہ کی وفات میں چہ لاکھ دشتاوار نے ہزار سپاہی اور ایک ہزار ضرب نوب قواعد دان ہے اور سب فوج شمار میں بارہ لاکھ اور ۱۵۰۰ سو مرتبہ سے کم نہ ہو گی اور یہ سب دو گروہ میں منقسم ہیں ایک گروہ انتظام ملکی اور قلعوں کے حفاظت پر متعین ہے اور دوسرا اس واسطے کہ اگر کسی ملک غیر سے کوئی دشمن کہڑا ہو تو اس سے مقابلہ کرے اور اس فوج کے دو فرقہ ہیں ایک شہر و آبادیوں سے اکثر پیش قدمی کے عرصہ سے کوہ قاف کے طرف جنگ و جدل میں مامور ہیں اور دوسرا وہ جو جاہلی سے پہنچی کو تو لے سکھاتا ہے بطور گلا کے اور ان کے سوا ایک گروہ یکے ناموں غیر قواعد دان کا جہاں ہے اور پوشاک سپاہ کے سبز رنگ اور کرنی و پاجامہ دوسرے خود رکھتے ہیں اور بکے ہوئے روئے شہر یون کو نہیں ملتی ہے سیکو اپنے ہاتھ سے پکارتے پڑتی ہے اور تمام سردار بلکہ بادشاہ تک سپاہیوں کے ساتھ شادہ طرز رکھتے ہیں اور خود پادشاہ دن بادشاہ محل سے نکل کر اپنے پہرہ کے سپاہی سے بغلیں کرتا اور تمام مقام دارا سلطنت روس کا سینٹ پتھر بر گھے فقط</p>

تاریخ طوطی و فرانسہ

۳۳

عد نام زمان و نام بدست حکمرانی کیفیت

۱	برٹش	فرانس کا قدیم نام گال ہے اور وہاں کے متوطن بھی گالی کہلاتے ہیں ۴ برس قبل سنہ عیسوی کی اس سردار نے روم پر حملہ کیا اور اوسکو اپنے قبضہ میں لایا لیکن کمیل کے لڑکے اور نکو دہائے فتح کیا فیصلہ جو لڑنے کے وقت میں قوم گال نے کچھ ایک اتانیت پکڑیے لیکن تاہم وحشی نہ تھے الا بہادری و استقلال بدرجہ کمال تھا جس وقت کہ فیصلہ جو لڑنے کے جو فن سپہ گری میں بدل نہاؤنگے ملک پر حملہ کیا تو باوجودیکہ اون دنوں روم کے سلطنت نہایت روز اور ہتی اسلحہ وہ اونکو بڑی مشکوکوں سے مطلع کر سکا اور نوآبادی کے لڑائی کے بعد جس میں دس لاکھ آدمیوں سے کم نہ ضایع ہوئے ہونیکہ بہ ملک اوسکے قبضہ میں آیا سنہ ۵۱ کی سپاس برس میں پشتر کہ جس وقت یہ ہم ہوئے تھی کال میں رومیوں کا تسلط ہوا اور فتر رفتہ وہاں کے لوگوں نے اونکی اوضاع و اطوار اختیار کئے یہاں تک کہ زبان بھی بدل گئے اور پرتوالاٹن کا اوسمیں آگیا سارے چار سو برس تک عملہ اسی رومیوں کے رہے بعد اسکے
۲	فرانک	یہ شخص قوم جرمنی سے تھا اسکی نام سے اب یہ ملک فرانس کہلاتا روایت ہے کہ فرانک لوگوں نے جس وقت کال پر حملہ کیا اونکا سردار فرانسٹ تھا اوسکے وفات کے بعد اس میں ہوئے
۳	کلوڈن	یہ شخص بالون کے خوبصورتی میں بہت مشہور تھا بعد حکمرانی

۳	مرد و بیس	۱	مرد و بیس	۱	۱	۱	۱
۵	جلد و ک	۱	جلد و ک	۱	۱	۱	۱
۶	کلو و کس	۱	کلو و کس	۱	۱	۱	۱
۷	بی بی بن	۱	بی بی بن	۱	۱	۱	۱
۸	شارلس بیجی	۱	شارلس بیجی	۱	۱	۱	۱
۹	رول و	۱	رول و	۱	۱	۱	۱
۱۰	ہو کا پٹ	۱	ہو کا پٹ	۱	۱	۱	۱

مرد و بیس

مرد و بیس

یہ شخص شہزادہ عربین سرور ہوا آن بادشاہ ہون کے تاج
سوا اسے اس اخیر فرزند شاہ کی بہت کم معلوم ہے مختصر یہ کہ فرزند
کے عہد سے فرزند کے سلطنت شہزادہ عربین قابو ہوئے

اور اس نے شہزادہ عربین سرور کو قبول کیا اور ہونڈ ۱۹ برس
کے عرصہ میں تھا کہ یہی شہزادہ سے ملک کو روہیوں کی اطاعت سے
چھوڑا لیا اور صورت ادا کی کی اصل کر کے پارس شہر کو جواب
تک اور اس ملک کا دار السلطنت ہے بابہ تخت اپنا بنا یا جب تک وہ
جیا وہاں کے سلطنت عزت منقل رہے اور کسی دفعات کے بعد چوٹی
چوٹی رہا ستون میں اور کسی بار بیٹوں کے درمیان منقسم ہوئے

شہزادہ عربین اس ایک حد سے نسل کے بادشاہ بنے اور وہ کوٹ
سے اوتا کر اپنا عمل بنایا

اسکو سبب کمال قوت و شوکت کے خطاب اعظم کا ملا تھا اسنے بہت
فتحیں حاصل کی تھیں اور دراز قد بقدرے فٹ کے تھا اور بڑا جنگی
سبکسوں کو اسنے مطیع کیا اور جرمنی کے کچھ قوموں کو اپنے زیر
فرمان لایا بلکہ ہسپانیہ و ایلطانیہ میں بھی اپنا قبضہ کر لیا اور ہونڈ
کہ آخر کو فرانس اور جرمنی وغیرہ ممالک وسیع پر مرانہ کے کوٹ
یہی اور کا خطاب شہنشاہ ہوا آخر کو عالم سیرجی میں شہزادہ عربین
آخر ہو گیا اسکے بعد کئے بادشاہ ہوئے دیگر دو تھے عہد کے ایسے واردا
و سوانج تھیں جو یادگار اور قابل درج تاریخ ہوں

یہاں سے شہزادہ عربین صوبہ ناہر سدھی کو معزج کیا

شہزادہ عربین تخت نشین ہوا بعد اسکے کئے سلطانوں کے بیچ

۱۱	فلپ حسین	۱۲۹۵ء عربین تخت نشین ہوا شکستل تھا اس واسطے حسین کہلایا اس کے بچھی ڈھیر سو برس کے عرصہ تک فراسیون اور انگلستان میں مجاہدے رہے اور ۱۲۹۵ء عربین گیارہواں لوئیس ٹراستفے اور غا باندہ جو رہیشہ تھا
۱۲	فرانسس پہلا	۱۳۰۵ء عربین تخت نشین ہوا اور نامی فرمان رد اہو کہ سواٹ ریز لنڈ کے لوگوں سے اور شہنشاہ جبرینی سے مصافحہ کر کے بے دیا نام ایک مقام کے لڑائی میں ہکڑا کیا
۱۳	چارلس پنجم	دس برس کی عمر میں تخت نشین ہوا اسکے عہد میں ایک ایسے برٹے خوش رو بھی ہوئے کہ زمانہ کی تاریخ میں اس سے بڑھ کر نہوے ہوگی مختصر حال اس کا یہ ہے کہ کاتھنک مشرب کی لوگوں نے جو روم کے باپا کی جانب داری میں بھی اتفاق کر کے پراسٹنٹ اپنے مخالفوں کو قتل کرنے کا منصوبہ کیا اور کہتے ہیں کہ ایک رات میں ایک لاکہ آدمی مقتول ہوئے آخر ۱۳۰۵ء عربین مر گیا اس کے بعد ایک بادشاہ اور ہوا اسکے بچھے
۱۴	ہنری چارم	پہلے بادشاہ نہایت نیک اور جو امر دتھارعبت اس کو بدل دوست رکھتے تھے انہی اور باعث افہار فراسیون کا ہوا ہے لیکن باوجود نیکی کے بدون کے ماتھے سے اوسینے بھی رہا ہے نپائی ایک روز ہارس شہر میں کارٹے کے اندر بیٹھا چلا اتنا تھا ایک جگہ سوار یون کے چھتھس سے ہانکے والے نے کہوڑو نگوٹھرایا بادشاہ نے جا ما کہ بچھ اور ترون اتنے میں ایک شخص نے کہ وقت فرصت کا متلاشی تھی تھا تا بو پاکر باد کے سینہ پر ایک بھجور دلہ وز مارا اور کام اس کا تمام کیا
۱۵	لوئیس سیزم	اس کے عہد میں کارٹونل جو پادریوں کا ایک بڑا اور جہ ہے

	<p>اوس عہدہ کا ایک شخص کہ لو الہو کس کا مابعدہ سلطنت کے امور مرسد رہا</p>			
۱۷	<p>اوس متکبر بادشاہ کو در اسبندوں نے اعظم لغت و خطاب دیا اس لو نہانت بہت شہر ہی ہو چکے تھے مابعدہ کس کے عہدہ پر کے عزت کا ایک تخت تاج کا اور ہمیشہ زرا تیان کر رہا ایام اوس کے لشکر نے شہر سے مابعدہ سر کیں لیکیں پڑا میں ایک کشتی بار لیا کے لو اب نے اوس کے سپاہ کو حجاز کیا اور شہر اوس میں مر گیا</p>	۱۰	لوہیٹا	
۱۸	<p>یہ شخص بوتا لوہیٹا دہم کا بھر مابعدہ سال کے سخت ہوا اور ایک شخص اور وہ گروہ اسکا مابعدہ اطمینان ہوا اس سے اسے کہیں مکر لہا یہ مابعدہ عیسائی دہم کے اور ہیں کیا جبکہ اس مابعدہ مابعدہ کے ہوا مابعدہ کے دلو مابعدہ سے ایک شہد کیا کہ او کو مابعدہ کے نام سے مابعدہ آتی تھے اور شہر اوس میں مر گیا</p>	۹ سال	لوہیٹا	
۱۹	<p>یہ شخص بوتا لوہیٹا دہم کا بھر مابعدہ کے سخت ہوا مابعدہ سے لہر نہا الاول کا رم و مابعدہ کا نیک اگر اوصاف مابعدہ کو لازم میں الا اوس زمانہ میں کچھ کار ہو سکے تھے سپر اوسنے ایک اسٹریا کے نواب زادے سے کے حوالہ بہت حسین تھے لیکں اہل مابعدہ کے طبیعت کے موافق نہ تھے مابعدہ اس مابعدہ اور ملک کو دولت نواح سے سے بہت دن گزرے تھے کہ امریکہ بین انقلاب شروع ہوا بیتے جو لوگ اوس ملک کو امداد یوں کے کہ مابعدہ ساہ کے تھے ایسے اصل قوم سے عادت اختیار کر کے خود سر ہو گئے</p>	۰	لوہیٹا	

اپنے جد سے جمہوری ریاست قائم کی اور جمہوری ریاست بہت
 کہ خود غا بچند اشخاص کو انتخاب کر کے بادشاہ ہے اختیار اور جس
 کو چاہتے ہیں اور مد اللہام سلطنت کا گردانتے ہیں اہل فرانس
 اس بادشاہ سے بہت خوش ہوئے اور ایک بادشاہ کے حکومت کے
 تابع ہوئے تھے بہتر اس طرح کو سمجھنے بلکہ چنانچہ ۱۷۹۱ء میں
 ان کے یہاں بڑے انقلاب شروع ہوا اور بہت خونریزی کے بعد
 ۱۷۹۱ء کو بادشاہ قتل کیا گیا اور تھوڑے عرصے
 بعد پھر ملک کا سربراہی کو کون لے گا کاٹ لیا اس کے بعد فرانس میں ایسے
 بد ہنڈ کاموں کا دور رہا جو ایک روز لوگوں کے غول کے غول
 قتل کا وہ بین پہنچے تھے دو سے دن اب ادھین کے طرح مارے
 جاتے تھے عرض ایک عذر ج رہا تھا اور اسی بد انتظامی کا نام
 فرانسسینس نزدیک ریاست جمہوریہ کہتے تھے اسے اتنا
 میں لڑائے کاٹ مان سب طرف ہو رہا تھا اور پھر آخر کو اسٹریا
 اور نمبر و شہید اور انگلستان اور مالکند اور اسپین اور روس
 ان تمام ملکوں کے فوجیں جمع ہو کر فرانس پر چڑھ گئیں اور
 فرانسسینوں نے بھی دس لاکھ آدمے اکٹھے کر کے سارے انگلستان
 کے مقابلہ کا داعیہ کیا

یہ شخص ننگام مقابلہ مرقومہ بالا کے سپاہ انگلستان میں ایک
 ہونہار جوان فوجیانہ میں عہدہ لفتننٹ سر مامور تھا چنانچہ
 شروع لڑائے میں نہ اس کا کوئی بار مددگار اور نہ کوئی اسے
 جانتا تھا کہ کون ہے اور کہاں کا ہے لیکن ہر لڑائے میں اس نے
 اپنے شہادت دلائے اور جرات قلبی سے نیکامی حاصل کی
 یہاں تک کہ تھوڑے برسوں میں اس کے شہرت اکثاف چھا

۱۹۔ بنولین بونا پارٹ

			کے تخت نشین ہوا
۲۱	چارلس دہم		یہ شخص بہائی لوئیس بچہ ہم کا جو ۱۲۴۷ء میں تخت نشین ہوا تھا بعد حکمرانے مر گیا
۲۲	لوئیس فلپ		۱۲۴۷ء میں پیر ایب انقلاب ہوا کہ اسکو رتبہ شہنشاہ کا ملا مگر اٹھارہ برس کے بعد ۱۲۵۷ء میں فرانسسوں نے پیر جمہور سے ریاست کا طور اختیار کیا کہ اب وہ بھی سو قرون ہوا
۲۳	لوئیس غولین	+	بال فعل پیشہ شہنشاہ ملک فرانس کا ہے جس وز کہ یہ شہنشاہ مقام سینٹ کلوڈ کے شہر سے اوس ملک کے دارالسلطنت بننے پیرس کو جانے والا تھا اوس دن اوس شہر میں بڑے دھوم ہوئے اور صبح سے لوگوں نے اپنی مکانات کو خراب کر اسنے کیا سپاہ بھی بہت گرد و نواح سے جمع آئے پھر ایک شخص ہزار ارزو سے مشتاق دیدار تیار عرض و نسل بچے کے بعد کئے بلٹن اور رسائی جلو کیواسے طیار ہو کر ایسے اور بارہ بجے با تمام مکنت جاہ شہنشاہ جرنیل لباس پہنے ہوئے کھوڑے پر سوار داخل صوف سپاہ ہوا اور اس کے پیچھے ملکہ و جنگی دارو میں جو کہ خاصان بارگاہ سے تھے پیر برآمد ہوئے پھر شہنشاہ اون شہر کے پچھین ۱۵ قدم کے فاصلہ سے تنہا سوار چلا جاتا تھا اخروش دعا گاہے عزیز عمر کے قابل ہر طرف سے سننا ہوا داخل ایوان تھا ہے ہوا پیر شہ کو دھوم روشننے کے پیر از بس کے گئے

تسمہ



عدد	نام حکم	نام پدر سنہ	کیفیت	سید
۱	ایچر شاد	۱۰۴۸	راویان انارندیم لے امطرح بیان کیا ہے کہ قوم کال	۱۶
۲	کیر	۱۰۵۰	بھنے تھرا شکی اول آبادی کے انگلستان کے منبر مع ہوئے	
۳	کیر	۱۰۵۰	اوردونکے زمان ہی رالی ہے ویرلس توبرس کا عہد	
۴	کیر	۱۰۵۰	ہوا آوتس وقت روم کے فیض جو لیسٹس اس ملک پر	
۵	کیر	۱۰۵۰	عربیت کی تہ سے اس قطع کو برٹانیکا کہے لگے ابتدا	
۶	کیر	۱۰۵۰	سکنا تھے آتش قطع کے جاہل و بھنے عربان رہتے تھے	
۷	کیر	۱۰۵۰	خوزاک جاتوزان صحرا سے دماہی کہنے آخرت بعد	
۸	کیر	۱۰۵۰	مستحقہ غور کے ذمل غیم کا بعد لڑائی کے دہان ہو گیا	
۹	کیر	۱۰۵۰	شند روڈ ہاے گئے دورکت ہاے ابوہو کے جسکو دے کو	
۱۰	کیر	۱۰۵۰	بہت شہرک حایت تہہ کنڈا ہی گئے الا اوسمین سے قطع	
۱۱	کیر	۱۰۵۰	شمالی حبیب اسکا تلڈ کہنے بن مفتوح ہین ہوانہا اور	
۱۲	کیر	۱۰۵۰	ابا لیاں برٹانیکا سمہ عیسوے کے بائسہ برس تک کال	
۱۳	کیر	۱۰۵۰	اطاعت کے ساتھ رومیون کے حکومت میں رہے جب	
۱۴	کیر	۱۰۵۰	سلطنت روم کے مکرور ہوئے بنور تیس بادشاہ روم	
۱۵	کیر	۱۰۵۰	اپنے فوج دہائے بلا کے ت ابا لیاں برٹانیکا بسبب	
۱۶	کیر	۱۰۵۰	حملہ ہاے قوم اسکا تلڈ عاجزا کر ولایت حرمی کے	
۱۷	کیر	۱۰۵۰	ایک قوم سے کہ سکس کہتے ہیں اعانت طلب کے اور	
۱۸	کیر	۱۰۵۰	اد نہیں سے ایک فخر اسکل کہلا تا تھا اور لندہ گورنی	

میں زمین کو کہتے ہیں اس واسطے اس سے فرق کے نام سے یہ ملک لکھنؤ اور انگلند کہلاتے لگا اور برطانیہ ان کے قبضہ میں آگیا اور ملک کو سات حصوں پر سکسٹون کے تقسیم کر لیا چنانچہ سات راج ان کے مشنوں اسکے عہد سلطنت میں یہ سات راج ایک سلطنت میں شامل ہو گئے اسلئے انگلستان کا پہلا بادشاہ جی کہلاتا ہے اور سبب تیسرے بابائے فرانس کے اندر شاہین کے دربار میں بہت دے عقل بادشاہ تو مہنگس کی بادشاہوں میں تھا اس شہر باد کے عہد میں اور اس کے پیچھے بہت برسوں تک دشمنارک والے حملہ کرتے رہے

یہ بادشاہ بعد تخت نشینی کے ۱۵ لڑائیاں متواتر سپر و سر میں دشمنارک سے لڑا چنانچہ ایک مرتبہ جنگ نواز کا بہیشیل اور اسکے لشکر میں گیا اور بالکل حال دریافت کر کے چلا آیا پہر لڑکر شکست دے اس عمر سے الفریڈ عظیم کہلاتا ہے اور اچھے اچھے ائین لکھنے والے اور مجرموں کے تجویز اہل جو رہے بچنے بچاوت سے ہونے کی رسم اس کے لکھنے ہے اور اسفورڈ کا نامی مدد بھی اس نے مقرر کیا تھا اس زمانہ میں انگلستان کے لوگ تین فرقوں میں منقسم تھے امیر ازاؤ غلام ان سب کو کچھ علم سے بہرہ نہ تھا اور تھوڑے پا در یوں کے سوا کوئی لکھنا نہیں جانتا تھا چنانچہ جس زمانہ میں دشمنارک والوں نے ملک کو غلام کیا یہ بادشاہ ایک جو بان کے مکان میں پناہ گیر ہوا اور پہر جب بادشاہ ہوا اس جو بان کو درجہ بشپ یعنی بادشاہ کے سردار کا بیٹا اس بات سے بہرہ جانتا تھا چنانچہ کہ بادشاہ اب بھی جاہل تھا بلکہ بالکل اس کے روز اہم کہنے مطالعہ میں

				مصر دوت رہا تھا اور اہل علم کی بہت قدر کرتا تھا اسکے وفات کے سو برس بعد دوسرا کمالوں نے پھر انگلستان پر غارتگی کی اور پنجاب ہوسے تین پشتوں تک اسکے سلطنت رہے پیر ذوال آیا ۔
۳	ایڈورڈ	۱۰۶۱ء	۰	بعد تخت نشینی کے قوم سکس نے ہوا جنگامہ نرمین عینم کے فوج سے ایک شیرازیا آیا کہ اسکے خود کو نور کو کا سہ دماغ تک سرابت کر گیا کہ اس سببے راہی ملک عدم ہوا اور ولیم فرانس کے ایک نواب یلہ ۶ ہزار فوج جبرار سے اسے مقابل کیا تھا
۴	ولیم ناصر	۰	۰	بہ بادشاہ نارمنڈی کا نواب کہلاتا تھا قسریہ کے برکس فرمان روا ہوا
۵	دوشس ولیم ناصر	۰	۰	بہ بادشاہ منچلا مینا ولیم ناصر کا تھا اور بسبب خراج ہوا موی کے اس نام سے معروف ہوا تھا اور بہت شکار و شہا ایک روز اسکے ہمراہ یونین کیلے کان کا نیز ایک فیت سے نکل کر بادشاہ کے سینہ میں لگا کہ طاہر روح کے پروانہ کیا بستہ عین
۶	ہرمی فاضل	۰	۰	اس بادشاہ کو لکھنے میں مہارت نہ تھی اس واسطے ہرمی فاضل کہلاتا تھا ۱۱۳۵ء عین راہی ملک عدم ہوا
۷	اسٹیفن	۰	۰	اس بادشاہ نے غضب سے سخت نشینی حاصل کی آخر ۱۱۵۳ء عین روانہ ملک بقا ہوا
۸	ہرمی مائی	۱۱۵۴ء	۰	بہ بادشاہ جونام ہرمی فاضل مذکور کا تھا اسکے عہد ۱۱۵۴ء عین ایرلند کے پیشتر کے ریاستوں میں مشہور ہوئے تھے مغوی ہو کر انگلند میں شامل ہوئے

اس بادشاہ کے سر پر تاج شاہی رکھا گیا اور اسے باہر سے
 تہا تو مندی اور شہامت میں لڑا اے بیڑا اے بن زن
 حزابی کے سوا کوئے بات او کے دلو نہ بہا تے تہی کنعان کے
 بہاد میں اوسنے بہت شہرت حاصل کے اوس دقت فوج
 مخالفت کا سردار سالار دین ہنا اور دو تین لاکھ سپاہ اپنے
 ریزہ لوار کہتا تھا طرفین سے خوب میدان ہوا غرض اوس
 خونریز لڑائی میں اسنے داد شجاعت کے خوب دے جا پس
 ہزار آدمے شکر غذا کے مغلول ہوئے فوج انگریزی اور حکیم
 سواد تک چاہئے آخر صلح ہو گئے راستہ میں دیناروں کے
 لباس سے چرمی کے ملک میں جاتا تھا کہ اسٹریا کے بادشاہ
 نے اوسے قید کیا پھر اوسے شہنشاہ جبرجی نے کچھ زبرد
 لے لیا اور کسی قلعہ میں بیڑیاں ڈال کر قید کیا اتفاقاً دزیہ
 ایک فراسیون جنگ نواز کے چوٹ لگا اپنے شہر میں
 داخل ہو کر بڑے خوشے و جشن منایا آخر نش ایک مکان
 پر مقبول ہوا

یہ بادشاہ بہا بی رچر ڈیر دل کا تھا اسمین اور
 پادریو نہیں بڑا اس قشتہ ہوتا اور روم کے پاپا نے پادریو
 کے طرفدار کی کر کے حکم دیا کہ کوئے پادریو امورات
 دیندار یکے بجانہ لائے اور دمان کا تخت فرانس کے
 بادشاہ کو بخش جان لے عاجز ہو کر پاپا کے عفو چاہئے
 کے لئے تاج سے اوتار دیا پاپا نے پانچ دن تک اپنے پاس
 رکھا اسے بادشاہ کے عہد میں امیروں نے ناراض ہو کر
 اپنے ایک مجلس جمع کے اور بادشاہ سے ایک نوشتہ جسے

<p>سند جلیل کہتے ہیں دستخط کرالہ سپہ امر ۱۵ جون ۱۲۱۵ء بین واقع ہوا انگلستانی رعایا کے اندادگی کے بنیاد وہ ہے کئی جاتے ہے اور وہاں کے تواریخ میں بہت بڑے بات قابل رکھنے کے ہے جو مطلق العنانی کہ مثل بادشاہوں کے انگلستان رواجوں کو حاصل تھے وہ اس کے رو سے جاتی رہے اور وہ سند بخیر انک انگلستان کے عجائب خانہ میں موجود ہے</p>					
<p>بھرم ۹ سال بعد وفات اپنے باپ کے تخت نشین ہوا اور برس تک حکمران رہا اس بادشاہ کے دور میں ۱۲۵۱ء کے اندر لیسٹر کے نواب نے ایک بڑے رنبر دست سارنٹل بادشاہ کے خلاف کے اور اپنے حفاظت کے لئے ایک لے ترکیب نکالی یعنی سو اے امیرون اور پارلین کے ہر شہر سے دو مزارع اور ہر محلہ کے مختار بار سے بار لینے طلب کر کے ان کے مجلس مقرر کے اور اس کا نام پارلیمنٹ کہا یہ مجلس اول مرتبہ ۲۰ جنوری ۱۲۶۵ء میں جمع ہو اور اصل مجلس ان کاٹیس یعنی مجلس نمائندگان رعایا کے ہے جو کہ اب پیر انگلستان میں جمع ہوتے ہیں جانتا جائیگا کہ انگلستان میں جو امور اٹکے ایجاد ہاتے ہیں اول سے مجلس میں پیش ہوتے ہیں اور وہاں سے مجلس امین بخوبی کے لئے جاتے ہیں اور بعد اسکے اجلاس شاہی میں بھیجے ہیں اگر وہاں سے پسند برے تو اجراء ہاتے ہیں نہیں تو دوبار شاہ سے یہ حکم ہوتا ہے کہ بہر طور کبھی اسکے اور یہ حکم بہتر نہ نامتطور سے کے ہے</p>	۱۲۱۶	جان	ہری نالت	۱۱	
<p>یہ بادشاہ ۱۲۵۲ء میں تخت نشین ہوا اسکے نائبین</p>			ایڈورڈ	۱۲	

بہت لینے لینے تین سو اسی اسکولنگ تلو کہتے تھے مگر اس بادشاہ
میں شجاعت از بس تھی اور خوب ملکہ امین بنانیکا رکھتے تھے زمین
کنعان میں اوسنے اچھے پیدا درانہ میدان کئے اور انگلستان کے ہر
بھی ملکی لڑائیوں میں خوب لڑا دینے انگلند کا مغربی قطعہ کہ تنک
جہ افرامان روار کہتا تھا اوسکے عہد میں مغتوج ہوا اور اسکاتلند
پر بھی اس بادشاہ نے غریت کی اور دمان کے شہر یار کو تھوڑا
کر کے پانچو لان لندن میں لایا اور شہنشاہ بن قتل کیا

بعد وفات اپنے باپ کے شہنشاہ امین تخت نشین ہوا اور ایک لاکھ
فوج لیکر اسکاتلند پر چڑھ گیا مگر بنس ہزار آدمیوں کے مقابلے
میں شکست کھا کر وہ بات جو اوسکے باپ نے حاصل کی تھی کہو
بیٹھا اور اسکاتلند کا ملک بالکل اطاعت سے نکل گیا یہہ
بادشاہ بڑا نادان و کم نصیب تھا جو اوسکے عورت نے
جنگ کر کے قید کیا اور نہایت ظلم کے ساتھ مروا ڈالا

۳۲۷ شہنشاہ امین ہندو برس کے عمر میں تخت نشین ہوا اور اسکاتلند
والوں کو شکست دے اور فرانس کے ملک پر فوج لیکر چڑھ گیا
اور اسکا بیٹا ملقب شاہزادہ سیاہ پوش جلالت و شہادت
میں کچھ اوسے بھی بڑھ کے تھا اور سیاہ پوش اوسے اسلئے
کہتے تھے کہ بدن پر زہر سیاہ رنگ کے رکھتا تھا اور مروت و
سخاوت بچے مزاج میں رکھتا تھا اسنے فرانس کے بادشاہ
جان کو مغلوب اور دستگیر کر کے شہنشاہ لندن میں لایا اور
کچھ دھوم دھام نکر کے سیرنگے اوس بادشاہ قیدی کے ساتھ
سولیا اور اپنے باپ کے سامنے مر گیا ۳۲۷ شہنشاہ امین اور
ایک برس بعد بادشاہ نے بھی وفات کی

۱۳ ایڈورڈ تانی ایڈورڈ پال

۱۴ ایڈورڈ ثالث ایڈورڈ

۱۵	اجر ڈنائی	۰	۰	بھرا ۱۱ سال لکے تخت نشین ہوا اور اسکے عہد سلطنت ۱۱۰ سالوں میں ایک ایسے عجیب و غریب ماجرا بطور بلوہ کے شروع ہو گیا یہاں تک کہ لاکھ آدمے اکٹھا ہو گئے اور انہیں سے مدد لے کر رہا کر آخر دوبار لڑائی میں عاجز شہر لندن کے ہاتھ سے مارا گیا اور بلوہ و فز ہو گیا باقی مفضل حال اس بلوہ کا کتب سیر انگریز میں مندرج ہے جسکو خواہش ہو تو دیکھ سکتا ہے
۱۶	ہنری چارم	۰	۱۳۰۰ء	یہ لکھا شہر کا نواب جو رجڑہ کا رشتہ میں بہائی ہوتا تھا اور جسکا باپ مسیحی جان کانٹ کا رئیس ہر قدر کا خطاب پا کر اس سے نکال دیا گیا تھا تخت نشین ہوا اور بارک شہر کے آڑے جب یعنی سردار پادری نے کسی سرکشی میں اہل بنادت کے طرف دہری کے پس واسطے اس جرم کے لئے اس بادشاہ نے اس کا سر کٹوا ڈالا اور ایک شخص کو مذہب کے تکرار پر زندہ جلوا دیا یہ رسم نامعقول انگلستان میں اس کے عہد سے شروع ہوئے
۱۷	ہنری پنجم	۱۳۱۳ء	۱۳۱۳ء	دو برس کے بعد اس نے فرانس کے ملک پر حزم کیا اور اس کے اپنے قبضہ میں لایا آخر بھر ۳۳ سال کے اسے ملک عدم ہوا
۱۸	ہنری ششم	۰	۱۳۲۲ء	اس بادشاہ سے کہ بھر ۹ سال کے تخت نشین ہوا تھا اور اس کا نواب ۵۵ سالہ اور اس وقت میں اسکے بیگم مارگریٹ اگرچہ بصورت عورت مگر سیرت میں چونے بڑے کر تیرہ مرد اعیان دار کاں سلطنت سلاح تن سپر کے سب ان مرد آزماشی میں مستعد یکجا ہوئے اس موقع میں ہنری کے سپاہ پر تیرہ گھل مسخ کا تھا اور مخالفوں کے فوج پر تیرہ

				<p>پہول سفید کا اسواٹھے اس کارزار کو معرکہ گلزار کہتے ہیں ۳ برس تک لڑائی رہے کبھی میدان انکے ہاتھ کبھی فتح کا گل اوٹکے ہاتھ آیا آخر کو دارک کے نواب کے جارت دو جوان دھڑے سے نسیم نصرت کے سفید پہول دابون کے مراؤ کے باغ میں چلے اور گل سرخ دابون کے ۳۶ ہزار آدمی مثل لالتھون آلود میدان میں مقتول ہو کر گئے</p>
۱۹	ایڈورڈ چہارم	۰	۱۳۶۱	<p>اس بادشاہ کے تخت نشینے سے کئی پشت کا راج گیا ہوا رچرڈ کے گھرانے میں پہر آیا آخر کو دارک کے نواب نے اوسے جھکڑا کر کے اوسے تخت سے اوتا دیا اور یہہ بادشاہ فرانس کے دیس کو جلا گیا اور پہر بعد چند روز کے اسٹوڈ بہم پیونچا کر اپنے ملک سبر فتح باب ہوا آخر کو ۱۳۶۳ء میں فوت ہوا</p>
۲۰	ہنری ششم	۰	۰	<p>اسنے دارک کے نواب کے ذریعہ سے تخت نشینی پا بیٹے نہی آخر کو مرنے اپنے فرزند کے مقتول ہوا اور ملکہ مارگریٹ کو فرانس کے دربار لے کچھ زرد بگر قید سے چھوڑایا لیکن وہ بھی بحالت تباہ فوت ہو بیٹے</p>
۲۱	ایڈورڈ پنجم	ایڈورڈ چہارم	+	<p>یہہ بادشاہ دو بہائی نہیں جزو سال ان بیچارے دو لو جزو سالوں کے محافطت انکے چچا رچرڈ نام کو بشبت گلاسٹر کے نواب سے کہ نہایت زشت کردار نہا متعلق ہوئے آخر قلعہ لندن میں دو لو گلا کہوٹ کے مارے گئے</p>
۲۲	رچرڈ کوثرہ	+	+	<p>اسنے ہزاروں گناہ تاج کے ہوسمین کے مکر وہ بھی زیادہ چند روز سے اوسکے پاس رہا اور اسے دہنری</p>

<p>ٹیوڈر گارٹ جکا خطاب رجمنٹ تھا سخت لڑائی ہوئی رجرڈ کے فوج تمام نہ بچ ہوئے اور مقتولوں کے ڈھیر میں حوزہ بادشاہ کے بھی بغلے</p>				
<p>اسکے عہد میں رعایا امن و چین میں رہے اور جوہر ایڈورڈ کے بیٹے سے اسکے ستادی ہوئے اس بادشاہ کے عہد میں بہت سے مدرسے اور کتب بیڑے لگائے اور فن عمارت و نقاشی و تراش و خراش لوگوں نے عزوب لگائے اور شرعی علم کو سبقتی کے ہے جوہر اور لڑائیاں بھی جوہر ہوئیں اور اسکے گہرائے کو ٹیوڈر کہتے ہیں اور اس بادشاہ کے عہد میں اون امیر دن کے جاگیریں جو میرن کا خطاب رکھتے تھے سب ڈالے گئیں اور اس عہد میں اہل انگلستان نے ایک بڑا جہاز جنگی بنایا تھا کہ ابتدا اسکے او سے زمانہ سے جانا جا رہے اور صدیق الاقاہیم میں لکھا ہے کہ ۹۴۳ء میں کلنس نامے سیاح و عالم دفاصل ملے کہ پہلے خواص سنگ مقناطیس سے بے واقف ہوا ہے سراج امریکہ جو باکا میدا کیا اخراش ۱۵۷۶ء میں میں مر گیا اسکے بعد ایک شخص قوم نصاریٰ امریکہ ساکن مشہر فلارس ملے اور سے عہد کے قریب امریکہ شمالی کو پیدا کیا والہ اعلم بحقائق الامور</p>	۱۷۸۵	+	رجمنٹ ہنری ہشتم	۲۲
<p>بہد بادشاہ ۱۸ برس کے عمر میں سخت نشین ہوا بہت متکبر و ظالم و زشت خو تھا اسکے عہد میں دین عیسوی میں انقلاب پیدا ہوا اور پراشٹ</p>		+	ہنری ہشتم	۲۳

			مذہب جو خلافتِ روس کا تہلک ہے مقرر کیا گیا اپنے مذہب کا بہرہ بادشاہ ایسا بکا تھا کہ اگر کوئی شخص اپنا عقیدہ اس کے دین کے خلافت رکھتا تھا یا وہ جلا دیا جاتا تھا یا اس کا سر کاٹا جاتا تھا آخر کو بھڑ ۵۶ برس شکستہ عین گرفتار بیچے موت ہوا
۲۵	ایڈورڈ ششم	۹ یا ۱۰ برس کے عمر میں تخت نشین ہوا اور ہوشیار تھا الہام ۱۶ سال کے راہ ملک عدم ہوا	
۲۶	میرکے	۱۵۵۲	یہ شہزادے ہمیشہ ایڈورڈ ششم کے ہمراہ تھے اس نے بے جا کو جو اسکے حق کے خلاف دارت تخت کے گرد لے گئے تھے مرد اڈالا اس شہزادے کا مزاج ایسا تیز تھا کہ اس کو ملکہ خون اشام کہتے ہیں علاوہ اسکے کا تہلک مذہب کے جانب دار ہے میں اس کے مخالفوں سے بہت ظلم کئے یہاں تک کہ جو شخص روم کے پوپ کے عظمت و نشان سے انکار لانا تھا اس سے جیتا جلا دیتے تھے آخر برکس غرضہ میں نہایت تکلیف کے ساتھ مر گئے
۲۷	الیزبتھ	۱۵۵۸	یہ شہزادے ہمیشہ میرکے کے تھے جو بعد فوت اپنے بہن کے تخت نشین ہوئے اور معتقد برائت مذہب کے تھے جنہ دلائی انگلستان کے شہرت و دنیاوی اس عالی ہمت کے وقت میں وہیں کہے بادشاہ کے عہد میں ہوئے تھے الا ظالم بھی تھے اس نے قلب ثانی ملک سپانیہ کے والے سے لڑ کر فتحیاب ہوئے اور قلب ثانی مذکور کہ ملکہ میرکے متوفیہ کا شوہر تھا اس شہزادے سے بھی ازدواج کا پیام کیا لیکن اس نے قبول کیا تب اس کا بیٹہ ۱۲ برس بڑے جہازوں کا طیار کر کے دھن جھنم رکھ کر دلائی انگلستان کے فوج کا عزم کیا الا بقدرت ابرو چھوٹے بیٹہ و کم آدمیوں سے مغلوب ہوا چنانچہ اسکے عہد میں

یہ فتح غیر مترقبہ بیٹ بڑے شمار کے جاتے تھے اسنے
 قلب ثانی ملک سپانیہ کے والے سے راجہ سلوکی ۱۸
 برتن قبضہ کر کے کوز مردا ڈالا آخر غن بر وفق مردا ڈالے
 ایک نواب کے اب بھی اس کے غم عالم میں وہ سرد
 بہر پلے پیر پلے کے برکتی غرض میں مر گئے اس کے عہد حکومت
 میں ۱۵۹۵ء میں آلو پہلے مرتبہ جزیرہ ایرلینڈ میں آیا
 ۱۵۹۷ء میں کوچ پینے انگریزی کا ڈے جا رہے تھے
 ہوئے اور اس سے عہد میں چبے گہڑے اول مرتبہ جزیری
 ملک سے انگلستان میں آئے اور ۱۵۹۷ء میں سردار
 ریلی ایک امیر غیا کو ولایت انگلستان میں اول مرتبہ
 لے گیا

۲۸ جمشید پورٹ ۱۹۱۲ء
 یہ شخص اسکاٹلینڈ کا بادشاہ کہ دیاں جس کا خطاب کہتا
 تھا تخت نشین ہوا اور اسکا حق اس سلطنت پر اس
 واسطے پہونچا کہ سابقین ہنری کے بیٹی کا پوتا تھا اور
 اس کے باپ ملکہ میرے تھی یہ شخص اپنے منہ
 جاتا تھا اور ۱۵۹۵ء میں کے شخص متغیون نے ملکہ
 منصوبہ کیا تھا کہ بروز دربار عام بادشاہ معہ ملکہ
 دشمن دارکان دولت کو سرنگ لگا کر اور اسے
 چاچہ یہ حال راز کا بادشاہ بروزیدہ ایک سحر کر کے
 مرتب پہونچے وقت معین کے کہل گیا اور تدارک
 کا حقہ عمل میں آیا اور ترجمہ انجیل کا جواب شایع
 و ذابح ہے اس کے عہد میں ہوا اور ۱۵۹۷ء میں
 کو پہونچا اور ۱۵۹۷ء میں ماروسے نام ایک حکم لے

اپنی فکر سے دریافت کیا کہ بدن میں سیلان خون کا دورہ رہتا ہے

اسے سنہ ۱۹۲۵ء میں بعد وفات جبرائیل ٹورٹ مذکورہ بالا کے بہتہ یادداشت تحت نشین ہوا اور اسکے عہد میں عقاید دینے کے اختلاف سے ایک فرقہ کے لوگوں نے شہر کی امریکہ میں جا کر بسنا شروع کیا پہلی آبادی ۱۶۱۷ء میں بھیتیا کے اندر ہو چکی اور اسی طرح ہونے ہوئے وہاں ایک نئے حکومت کے بنا پڑ گئی جو لوگ ادھرم کے دشمن تھے باقی رہے ہو دینے واسطے وہاں کے جان میں ہمدراہ ہوئے اس میں بعض بڑے اعلیٰ العزم تھے چنانچہ ایک شخص کرام ویل نام تھا

پہلے شخص با اتفاق مردم سنہ ۱۹۲۲ء میں بادشاہ انگلستان سے لڑنے کے خون کے ندیان بھا کر متواتر فوجیں حاصل کر کے سنہ ۱۹۲۵ء میں بادشاہ مارکراسکاٹ لنڈ و لون کے ہاتھ سے پکڑا گیا اور ادھمنوں نے بیس لاکھ روپیہ کے بدلے اسے رعایا کے حوالہ کیا رعایا نے سنہ ۱۹۲۹ء میں اس کا سر کٹوا ڈالا اور سنہ ۱۹۵۲ء میں کرام ویل کو خطا مخافہ الملک کا ملا بسبب انگلستان نے وغیرہ فرمان روا اسے ڈرلے تھے مگر اس کو اپنے زندگی بہرہ گیری میں نہ تھا اس وقت سے کہ مبادا کوئے دشمن وقت بوقت خنجر دلدوز لگا کر قصہ تمام کرے اپنے کپڑوں کے نیچے زرہ پہنے رہتا تھا اور بسبب وفور اندیشہ کے اچھی طرح سوتا نہ تھا دیکھو بوالہوسنی اور دولت و جاہ کے زیادہ

۲۹ چارسل اول

۳۰ کرام ویل

۱۷۵۱	۱۷۵۰	۱۷۴۹	۱۷۴۸	۱۷۴۷	۱۷۴۶	۱۷۴۵	۱۷۴۴	۱۷۴۳	۱۷۴۲	۱۷۴۱	۱۷۴۰	۱۷۳۹	۱۷۳۸	۱۷۳۷	۱۷۳۶	۱۷۳۵	۱۷۳۴	۱۷۳۳	۱۷۳۲	۱۷۳۱	۱۷۳۰	۱۷۲۹	۱۷۲۸	۱۷۲۷	۱۷۲۶	۱۷۲۵	۱۷۲۴	۱۷۲۳	۱۷۲۲	۱۷۲۱	۱۷۲۰	۱۷۱۹	۱۷۱۸	۱۷۱۷	۱۷۱۶	۱۷۱۵	۱۷۱۴	۱۷۱۳	۱۷۱۲	۱۷۱۱	۱۷۱۰	۱۷۰۹	۱۷۰۸	۱۷۰۷	۱۷۰۶	۱۷۰۵	۱۷۰۴	۱۷۰۳	۱۷۰۲	۱۷۰۱	۱۷۰۰	۱۶۹۹	۱۶۹۸	۱۶۹۷	۱۶۹۶	۱۶۹۵	۱۶۹۴	۱۶۹۳	۱۶۹۲	۱۶۹۱	۱۶۹۰	۱۶۸۹	۱۶۸۸	۱۶۸۷	۱۶۸۶	۱۶۸۵	۱۶۸۴	۱۶۸۳	۱۶۸۲	۱۶۸۱	۱۶۸۰	۱۶۷۹	۱۶۷۸	۱۶۷۷	۱۶۷۶	۱۶۷۵	۱۶۷۴	۱۶۷۳	۱۶۷۲	۱۶۷۱	۱۶۷۰	۱۶۶۹	۱۶۶۸	۱۶۶۷	۱۶۶۶	۱۶۶۵	۱۶۶۴	۱۶۶۳	۱۶۶۲	۱۶۶۱	۱۶۶۰	۱۶۵۹	۱۶۵۸	۱۶۵۷	۱۶۵۶	۱۶۵۵	۱۶۵۴	۱۶۵۳	۱۶۵۲	۱۶۵۱	۱۶۵۰	۱۶۴۹	۱۶۴۸	۱۶۴۷	۱۶۴۶	۱۶۴۵	۱۶۴۴	۱۶۴۳	۱۶۴۲	۱۶۴۱	۱۶۴۰	۱۶۳۹	۱۶۳۸	۱۶۳۷	۱۶۳۶	۱۶۳۵	۱۶۳۴	۱۶۳۳	۱۶۳۲	۱۶۳۱	۱۶۳۰	۱۶۲۹	۱۶۲۸	۱۶۲۷	۱۶۲۶	۱۶۲۵	۱۶۲۴	۱۶۲۳	۱۶۲۲	۱۶۲۱	۱۶۲۰	۱۶۱۹	۱۶۱۸	۱۶۱۷	۱۶۱۶	۱۶۱۵	۱۶۱۴	۱۶۱۳	۱۶۱۲	۱۶۱۱	۱۶۱۰	۱۶۰۹	۱۶۰۸	۱۶۰۷	۱۶۰۶	۱۶۰۵	۱۶۰۴	۱۶۰۳	۱۶۰۲	۱۶۰۱	۱۶۰۰	۱۵۹۹	۱۵۹۸	۱۵۹۷	۱۵۹۶	۱۵۹۵	۱۵۹۴	۱۵۹۳	۱۵۹۲	۱۵۹۱	۱۵۹۰	۱۵۸۹	۱۵۸۸	۱۵۸۷	۱۵۸۶	۱۵۸۵	۱۵۸۴	۱۵۸۳	۱۵۸۲	۱۵۸۱	۱۵۸۰	۱۵۷۹	۱۵۷۸	۱۵۷۷	۱۵۷۶	۱۵۷۵	۱۵۷۴	۱۵۷۳	۱۵۷۲	۱۵۷۱	۱۵۷۰	۱۵۶۹	۱۵۶۸	۱۵۶۷	۱۵۶۶	۱۵۶۵	۱۵۶۴	۱۵۶۳	۱۵۶۲	۱۵۶۱	۱۵۶۰	۱۵۵۹	۱۵۵۸	۱۵۵۷	۱۵۵۶	۱۵۵۵	۱۵۵۴	۱۵۵۳	۱۵۵۲	۱۵۵۱	۱۵۵۰	۱۵۴۹	۱۵۴۸	۱۵۴۷	۱۵۴۶	۱۵۴۵	۱۵۴۴	۱۵۴۳	۱۵۴۲	۱۵۴۱	۱۵۴۰	۱۵۳۹	۱۵۳۸	۱۵۳۷	۱۵۳۶	۱۵۳۵	۱۵۳۴	۱۵۳۳	۱۵۳۲	۱۵۳۱	۱۵۳۰	۱۵۲۹	۱۵۲۸	۱۵۲۷	۱۵۲۶	۱۵۲۵	۱۵۲۴	۱۵۲۳	۱۵۲۲	۱۵۲۱	۱۵۲۰	۱۵۱۹	۱۵۱۸	۱۵۱۷	۱۵۱۶	۱۵۱۵	۱۵۱۴	۱۵۱۳	۱۵۱۲	۱۵۱۱	۱۵۱۰	۱۵۰۹	۱۵۰۸	۱۵۰۷	۱۵۰۶	۱۵۰۵	۱۵۰۴	۱۵۰۳	۱۵۰۲	۱۵۰۱	۱۵۰۰	۱۴۹۹	۱۴۹۸	۱۴۹۷	۱۴۹۶	۱۴۹۵	۱۴۹۴	۱۴۹۳	۱۴۹۲	۱۴۹۱	۱۴۹۰	۱۴۸۹	۱۴۸۸	۱۴۸۷	۱۴۸۶	۱۴۸۵	۱۴۸۴	۱۴۸۳	۱۴۸۲	۱۴۸۱	۱۴۸۰	۱۴۷۹	۱۴۷۸	۱۴۷۷	۱۴۷۶	۱۴۷۵	۱۴۷۴	۱۴۷۳	۱۴۷۲	۱۴۷۱	۱۴۷۰	۱۴۶۹	۱۴۶۸	۱۴۶۷	۱۴۶۶	۱۴۶۵	۱۴۶۴	۱۴۶۳	۱۴۶۲	۱۴۶۱	۱۴۶۰
------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------

۳۳	ولیم	.	.	یہ بادشاہ اول علاقہ آرنج ملک فرانس کا شہزادہ تھا اور اس کے ساتھ جس دوم کے بیٹے بنا ہے تھے جس کا نام سب سے پہلا اس کے عہد میں بادشاہی اختیار دن کے ایک حد معین ہو گئے اور ہندوستان کے اندر کلکتہ کا قلعہ جو فورٹ ولیم کہلاتا ہے اور حقوق رعایا مقرر ہوئے اس بادشاہ کو شکار کا بہت شوق تھا آخر ایک دن شکار میں گھوڑے سے گر کر صدمہ میں مر گیا شکار تھی
۳۵	شاہزادہ امین	.	۱۷۰۲	یہ جس بادشاہ کے دو سے بیٹے تھے جب تخت نشین ہوئے تب اس کے عہد میں انگلستان کا بڑا نام ہوا اور آبنائے جبل طارق شکار میں مفتوح ہوا اور بڑے بڑے نامی حکیم و شاعر و فاضل مثل نیوٹن و لاک و پوپ و ایڈکین پیدا ہوئے اور بعد حکمرانی ۱۲ سال بھر ۴۹ برس ۱۲ شکار میں اس ملک نے وفات پائی اور بادشاہت اسٹورٹ جس اسکاتلند والے کے خاندان سے جاتی ہے
۳۶	جارج اول	.	۱۷۱۴	بھر ۵۵ سال کے تخت نشین ہوا اور ہندوستان خاندان اولی سے سے شروع ہوا اور مذہب پر اسٹورٹ رکھتا تھا و شہزادگان ملک جرمن سے تھا آخر نش بعد حکمرانی ۲۷ شکار میں راہے ملک عدم ہوا
۳۷	جارج دوم	جارج اول	۱۷۴۷	اس بادشاہ کے عہد میں فرانسیسیوں اور سپانیوں والوں سے لڑائیاں رہیں اور ۲۵ شکار میں دو سے جس کا پوتا و عویدار ناج کا کہتا ہو کر ملک اسکاتلند میں وارد ہوا اور انگلستان میں سے شکست کھائی اسکے رفقاء اکثر مقتول اور پھانسی دے گئے اور ۵۵ شکار

				<p>میں پھر فرامیوں دامر کیہ والوں سے لڑا سٹے ہوئے انگلستان میں لڑے کو سٹے بک اور کٹا ڈاکے شہر فتح کے آخر کو اس بادشاہ نے بھڑکے ۷ سال رحلت کے شہ</p>
۳۸	جارج سوم	۱۷۶۵	<p>بھڑکے ۲۱ سال اندر ۱۷۶۵ء کو تخت نشین ہوا یہ پندرہ جارج دوم کا تھا اور سٹے ۱۷۶۵ء میں انقلاب ظہور میں آیا دانیلے لوگ اطاعت بادشاہ سے نکل گئے آخر ۱۷۶۵ء میں جہاز صہ خلل دماغ راہے معذور ہوئے</p>	
۳۹	جارج چہارم	۱۸۲۱	<p>اسکے عہد میں فرانسیس بادشاہ ہونا پارت سے لڑا ہوئے دائر لوکے کہیت میں نوآب ڈیوک ونگٹن نے اس پر فتح حاصل اور اس بادشاہ نے ۱۸۲۳ء میں انتقال کیا</p>	
۴۰	ولیم چہارم	۱۸۳۱	<p>بعد انتقال اپنے بیٹائی اور حکمرانی کے ۱۸۳۱ء میں راہے ملک عدم ہوا</p>	
۴۱	ملکہ وکٹوریہ	۱۸۳۷	<p>ملکہ مغلیہ ۱۸۳۷ء میں متولد ہو کر ساہتہ عموزادہ اپنے شاہزادے البرٹ کے تاریخ ۱۰ فروری ۱۸۴۰ء کو کتختا ہوئے ہیں جائیزہ سالانہ واسطے ذات ملک ممدوحہ کے ایک کو درو پیہ اور سالانہ واسطے شاہزادہ البرٹ کے تین لاکھ روپیہ مقرر ہے اور فوج سوار و پیادہ نو بیخانہ ملک ہد میں باہت تینو اعاطہ ہنگال و مدر اس و غنئی تقریباً دو لاکھ چوں ہزار ہووے کے اور آمدنی سالانہ چارو اعاطہ کے حسب تفصیل ذیل معلوم کرنا چاہئے</p>	
			<p>اعاطہ ہنگال ۴۰ ۹۹۹ ۲۹ ۱۸۴۷ اعاطہ مدر اس</p>	

۳۳۶۱۵۱۵۲۹۲۷۹
 ۵۱۱۰۹۳۰۱۵۱۵۲۹۲۷۹
 جمع کل ۲۵۳۱۸۲۰۰ فقط اور وضع
 ہو کہ مملکت برطانیہ ہندوستان سے مغرب کے
 طرف ہے اور دہلی سے انگلستان کے دار السلطنت
 لندن تک قریب صحت میل کے فاصلہ ہے جب
 دہلی میں دوپہر ہوتی تب لندن میں صبح کے سات
 بجتے ہیں اور سمندر کے ادس پار انگلستان
 ہے اس پار وکن کے طرف فرانس اور جزیرہ
 اور ہالینڈ کے ملک ہیں اور اس مملکت کے دو حصہ
 ہیں ایک جزیرہ انگلستان اور اسکاٹلینڈ دوسرا
 ایر لینڈ دونوں بحر اوقیانوس سے گہرے ہوئے ہیں
 تغصیل اس کے حسب ذیل کے ملاحظہ کرنا چاہیے

عدد	نام ولایت	طول	عرض	مساحت	آبادی
۱	انگلستان	۳۷۰ م	۲۸۰ م	۵۱۱۳۳ مم	۱۶۰۳۵۸۰ مم
۲	اسکاٹلینڈ	۲۸۰ م	۱۳۰ م	۳۲۱۶۷ مم	۲۰۶۲۰۶۱۰
۳	ایر لینڈ	۲۸۰ م	۲۸۰ م	۳۱۸۷۳ مم	۸۱۷۹۳۵۹



۳۵

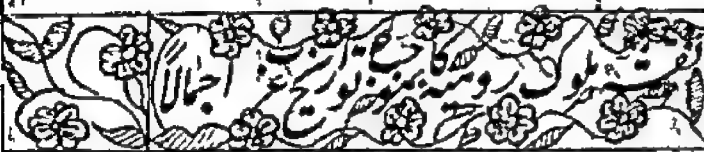
عدد	نام بادشاہ	نام پادشاہت	کیفیت
۱	نور الدین	عبداللہ بن نور الدین	بہ بادشاہ بعد فوت اپنے باپ کے و سادہ آرا

			ہوا اور اسد الدین کو امیر لشکر کا کیا اسنے تین مرتبہ لشکر کشی مصر پر کی
۲	صلاح الدین ملک	ایوب	۴۶۳ یہ بادشاہ بعد فوت اپنے باب کے حکومت موصول پر مستقل ہوا اور پدارس و خانقاہ و دارالافتاء وغیرہ کو کے دمشق میں سرگیا بسبب کثرت سخاوت روز وفات کے خزانہ میں صرف ۷۴۴ درم نکلی اور عہد سیماں میں عبد الملک بادشاہ ۷۴۴ درم خلفا و بنی امیہ سے اس بادشاہ کے عہد تک یعنی ۷۴۸ ہجری سے لغایت ۷۶۲ ہجری میں عرصہ ۱۵۰ کے قریب سے قریب ۱۴ لاکھ ادیسون کے جہادات میں مغفونی ہو کر مدفون کے گئے
۳	ملک عزت ابو الفغ عثمان	صلاح الدین	۴۶۳ یہ بادشاہ علیم درجیم بنا اور درنیر اسکا نذر القیام
۳	ملک عادل	شم الدین	۴۶۳ بعد حکمرانی حدل و داد اللہ حریس رہا ہے ملک جاد وانی کا ہوا
۵	ملک کامل ابو اللہ	ملک عادل	۴۶۳ یہ بادشاہ عادل و مدبر تھا اور خطبہ میں اسکو خادم عربین متریفین پڑھنے تھے آخر کو ۷۶۳ میں رہا ہے ملک عدم ہوا فقط
۶	ملک عادل	بلک کانر	۰ امرا و مصر نے اسکو محبوب اور ملک صالح کو جو اسکا بہا سی تھا تخت نشین کیا آخر میں زندان میں رہا ہے ملک بقاء ہوا
۷	ملک معظم	ملک صالح	۰ اس بادشاہ نے کفار کے ساتھ مقابلہ کر کے ملک مصر کو قتلہ منصورہ میں مقید کیا فقط

۱	ملک ناصر	شرق الدین	ملک دشمن کو استغفر فرمایا اور خطبہ اپنے نام پڑھا
			اسے ملک عدم ہوا
۹	عزیز الدین ترکمان		پندرہ بادشاہ مملوک ملک صالح کا تھا لقب ملک بصر سے ہوا اسے تاریخ سے بادشاہ کے مصر علمان سے متعلق ہوئے اور حکومت آل ایوب کے متقطع ہو گئے حال انکا سلطان خلیفہ بن لکھا جا گیا پندرہ بادشاہ اب ملک مصر بن فرمان روا ہے سلطان روم کے طرف سے
۱۰	عباس بن بابشا		

۶۳۴ قریب مملوک متقدونہ اجمالا

عدد	نام بادشاہ	سلطنت	کیفیت
۱	بطلموس بن ارب	۳۳ سن	اسکو قندون بن لاناوس کہتے ہیں اسکا لقب منطقی بھی ہے
۲	بطلموس	۳۸ سن	فیلو قندون نام اس کے قریب مت کا ترجمہ یونانی میں بنان عبرانی سے کر دیا
۳	بطلموس صالح	۳۶ سن	اور اجمیل اسکو کہتے ہیں
۴	بطلموس میرالاب	۳۷ سن	اسنے بنی اسرائیل سے جہاد کیا اور انکو قندون کہہ اس کے زمانہ میں انطاکیہ خوش نے شہر انطاکیہ بیا تھا
۵	بطلموس سنجوی	۳۸ سن	ورمیان اسکا سکندر سے میں فوت ہوا
۶	بطلموس محب ام	۳۹ سن	اسکو فیلو مملوک کہتے ہیں
۷	بطلموس صالح	۳۹ سن	انطاکیہ خوش سے کر لے گیا تھا جب سنا کہ وہ مر گیا ملک شام سپر مالک ہو گیا

۸	بطلموس مخلص	۷۰ سال	در میان سلسلہ سکندریہ کے فوت ہوا
۹	بطلموس سکندر	۶۰ سال	ایک سو بیسویں گنتے ہیں
۱۰	بطلموس سید	۹۰ سال	بعد حکمرانی راہے ملک عدم ہوا تا
۱۱	اسکندر زوس	۶۰ سال	۲۳۳ سلسلہ سکندریہ بن بعد حکمرانی فوت ہوا
۱۲	بطلموس عدیک	۷۰ سال	۲۳۴ سلسلہ سکندریہ بن فوت ہوا
۱۳	بطلموس غیث	۶۰ سال	۲۳۵ سلسلہ سکندریہ بن فوت ہوا
۱۴	قلو بطراست	۶۰ سال	بعد عورت علم دوست تھے کتب افلاک و انوار اور اسطرلاب اور
			کے جو سینے جمع کر دائیں
			
عدد	نام بادشاہ	حکومت تعداد	کی کیفیت
۱۵	یوپیوس	۷۰ سال	بعد حکمرانی مر گیا
۱۶	ایگسٹن قیصر	۵۱ سال	اصفہانی کہتا ہے کہ اس کے بیاہیسویں سال جلوس میں
			سینچ عید اہوے اور ابوالفدا کہتا ہے کہ اکیسویں
			سال عید اہوے
۱۷	طباریس	۲۲ سال	اس کے وقت میں سبج عا اسمان پر چلے گئے یہ بات
			طبریہ کا ہے
۱۸	طباریس	۳۲ سال	بعد حکمرانی مر گیا
۱۹	قلو زوس	۳۱ سال	اسے یعقوب جوارے کو قتل کر کے بھڑاڑے کے
			مارنیکا حکم دیا یہ شخص اول قاتلین بھڑاڑے سے
			شہار کیا جاتا ہے

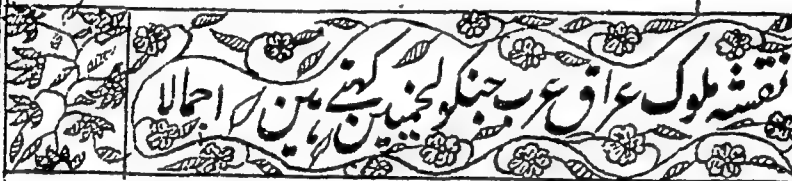
۶	نیرون	۲۴ سال	اسنے شمنون اور بولس حواری کو اور ایک جماعت نفاذ کو قتل کیا
۷	طاطس اپستائوس	۱۳ سال	ان دونوں شخصوں نے بالمش رکت بادشاہت کے اور یہودیوں سے لڑی بیت المقدس کو چلایا
۸	دومطیانوس	۱۵ سال	اسکے زمانہ میں یوحنا حواری کا تب انجیل کا جزیرہ قبطونس میں گیا
۹	طرابالیس	۱۹ سال	بعد حکمرانی مر گیا
۱۰	ارور بانس	۲۱ سال	اسنے یہودیوں کے مکانات بیت المقدس کے خراب کیے
۱۱	انطونیوس	۲۳ سال	اسنے پہر کو بیت المقدس کے تعمیر کر دئے اور اسکا اپنا نام رکھا
۱۲	مرس	۱۹ سال	بعد حکمرانی مر گیا
۱۳	قونودیس	۱۳ سال	ایضاً
۱۴	سوبرس	۱۵ سال	ایضاً
۱۵	انطونیوس	۷ سال	ایضاً
۱۶	انطونیوس ثانی	۴ سال	اسکے آخر آیام سلطنت میں جالیونوس حکم فوت ہوا
۱۷	اسکندر بامباس	۱۳ سال	بعد حکمرانی مر گیا
۱۸	مکس	۳ سال	ایضاً
۱۹	غزو یا لنس	۶ سال	ایضاً
۲۰	خلیقتس	۶ سال	ایضاً
۲۱	دیقینوس	۶ سال	اسنے باسکی اصحاب کبفیت پہاگ گئے تھے جب اسنے نفاذ کو قتل کرنا شروع کیا تھا
۲۲	غلٹس	۱۵ سال	بعد حکمرانی مر گیا
۲۳	فلودیس	۱ سال	ایضاً

۲۳	بیلیر	۶ سال	ایضاً	۱۰
۲۵	ابردیس	۷ سال ۶ ماہ	ایضاً	۱۰
۲۶	دقلیا پس	۱۹ سال	ایضاً	۱۰
	متسیان			
۲۷	قمر و قیس	۵ سال	بعد حکمرانی مرگیا	۱۰
۲۸	دقلیا نس	۶ سال	ایضاً	۱۰

باب تملوک قسطنطنیہ بموجب مندرجہ ذیل تاریخ ابوالفضل اجمالا

	عدو نام بادشاہ	خدا و سال ملک	کیفیت	
۱	قسطنین المظفر	۱ سال	بہ یابی قسطنطنیہ شہر کا ہے اسنے بت پرستی چھوڑ کر مذہب نصرانیہ قبول کیا تھا	۶۱
۲	قسطنین	۲ سال	بعد حکمرانی مرگیا	۵
۳	یوریا قسطنطنین	۲ سال ۶ م	ایضاً	۶۱
۴	آدریس بن خالد	۳ سال	ایضاً	۶۱
۵	میدو قیس صغیر	۴ سال	ایضاً	۶۱
۶	مرقیانس و مسہ	۵ سال	مرقیانس کے چورہ مسہ بنیاریا ہے دونوں نے سات برس حکومت کی	۶۲
۷	الیون الکبر	۱۱ سال	بعد حکمرانی مرگیا	۱۶
۸	الیون اصغر	۱ سال	ایضاً	
۹	زین ارینائی	۱۷ سال	ایضاً	۶۶
۱۰	نطاس	۲۰ سال	ایضاً	۶۶

۱۱	یوسفینس	۹ سال	کلیہ رہا جانی یہی ہے
۱۲	یوسفینس	۹ سال	بعد حکمرانی مر گیا
۱۳	یوسفینس	۱۳ سال	ایضاً
۱۴	طارق بنس	۴ سال	ایضاً
۱۵	موریس	۱۰ سال	ایضاً
۱۶	فوقاس	۸ سال	ایضاً
۱۷	ہرقل اور اسکائیٹا	۱۳ سال	ایضاً



۳۸

عدد نام بادشاہ تعداد ایام حکومت کیفیت

۱	ملک بن فہم	+	بنیاد اسکال ملک طوائف کا زمانہ تھا یعنی بعد سکندر کے اسکو ایک شخص سے سلیم نے قتل کیا تھا
۲	جذیمہ بن ملک بن فہم	۴۰ سال	اسی شخص نے اول لشکر کشے کرنے کی تدبیر رکھائی
۳	عمر بن عدسے	۱۱۸ سال	اردشیر کے زمانہ میں ۱۴ برس دس چھپے اور شاہ پور کے وقت میں اٹھ برس دو چھپے حکومت کی
۴	امرو القینس عمر بن عدسے	۱۳ سال	شاہ پور میں اردشیر کے زمانہ میں ۲۴ برس اور شاہ پور کے وقت میں ۲۰ برس دس چھپے بہرام کی زبان ۹ برس چھپے بہرام ابن بہرام کے زمانہ میں ۲۳ برس — بہرام ثالث کے زمانہ میں ۱۴ برس ۶ چھپے ۹ برس ہرمز ابن ترسے کے زمانہ میں ۱۴ برس شاہ پور ذہبی الاکناف کے وقت میں ۲۰ برس ۵ چھپے حکومت

۵	عمر بن الفقیس	۶۰ سال	کی اسطرح سے تہنی بادشاہ متین اسنے دیکھیں
۶	امرا القیس بن ابیہ	۶۱ سال	شاہ پور ذی الکافات اور آردن شیر اور شاہ پور شاہ پور کے زمانہ میں تھا
۷	بن عسر	۶۲ سال	اسنے اگ میں عمر دین طوق کو جلا یا اور بہم رستم اگ جلائے کے اول بچا لے
۸	مناہ ابن امرئیس	۶۳ سال	بہم بانی حوزہ من اور سد بر کا ہے
۹	مندر ابن مند	۶۴ سال	یزد گردین بہرام گور اور فیروز اسن یزد گرد کی زمانہ میں تھا
۱۰	مناہ ابن امرو	۶۵ سال	بہم فیاد بن فیروز کے زمانہ میں تھا
۱۱	ابو جعفر بن علقمہ	۶۶ سال	ایضا
۱۲	امرا العیس بن امرو	۶۷ سال	ایضا
۱۳	مندر ابن امرو	۶۸ سال	ایضا
۱۴	حارث ابن عمر	۶۹ سال	نوشیروان کے وقت میں ہیں ۲۶ برس تک مکومت کرتا رہا
۱۵	مندر ابن امرو	۷۰ سال	نوشیروان کے زمانہ میں تھا
۱۶	ابو جعفر بن علقمہ	۷۱ سال	اسکے وقت میں امیر ابو القیس ساعر تھا نوشیروان کے نوشیروان کے زمانہ میں
۱۷	عمر ابن مند	۷۲ سال	
۱۸	قابوس بن مند	۷۳ سال	نوشیروان کے زمانہ میں تھا
۱۹	حبشہرت	۷۴ سال	ایضا
۲۰	مندر ابن امرو	۷۵ سال	ایضا
۲۱	مندر ابن امرو	۷۶ سال	ہرمز ابن نوشیروان کے زمانہ میں ہیں اسنے تین برس ۴ مہینے تک سلطنت کے
۲۲	ایاس ابن قبیہ	۷۷ سال	اسکے ایک برس ۵ مہینے جلوس کے بعد بنی مہموت

ہوئے تھے

بوران نیت پرویز کے ایک سال جلوسی تک بادشاہ

۷۱ سال

راد سچ

۲۲

۸ م

منذر بن نعمان بن مند

۲۳

ایام ابوبکر رضا اور عمر رضا کے میں بوران مذکور ہے
بہی حضرت کی حکومت ۷۷ھ چینی کی

۷۷ھ

بوران نیت پرویز

۲۴

حضرت عمر و حضرت عثمان رضا کے وقت میں وہ بادشاہ
جبرت کا ہوا

۹۱ سال

یزدگرد بن شاپور

۲۵

بن پرویز

نقشہ ملوک غسان جو کہ قبل ۷۷ھ برہس گام ماروا تھا اجمالاً

۳۹

عدد نام بادشاہ متحد اوایام حکومت کیفیت

چار سو برس قبل ظہور اسلام کے وہ سلطنت کرنا تھا

۵۴۳ھ

حفصہ بن عمر

۱

جبہ کلیسا اوسکے بنائے ہوئے ہیں ایک کلیسا حالی مشہور ہے

۵۵ سال

عمر بن جنت

۲

اوسنے ایک کونک اور حوض بنایا

۷۱ سال

ثعلبہ بن عمرو

۳

۱۲ سال

حارث بن ثعلبہ

۴

استنہ بل اور راہ وغیرہ کے بنیاد ڈالے

۱۰ سال

جبہ بن حارث

۵

۱۰ سال

حارث بن جبہ

۶

۳ سال

منذر بن حارث

۷

۵۱ھ ۶ھ چینی

نعمان ابن حارث

۸

۱۳ سال

منذر ابن الحارث

۹

۳۴ سال

جبہ بن حارث

۱۰

۳۲ سال

ایہم ابن حارث

۱۱

۱۲	عمر دین الحارث	۲۶ سال ۲۴ م
۱۳	خفند اصغر	۲۷ سال
۱۴	نعمان ابن مند	۲۸ سال
۱۵	نعمان ابن عمرو	۲۹ سال
۱۶	جبله ابن نعمان	۳۰ سال
۱۷	نعمان ابن الایم	۳۱ سال
۱۸	حارث ابن الایم	۳۲ سال ۵ م
۱۹	بیهان ابن حارث	۳۳ سال
۲۰	مند رابن نعمان	۳۴ سال
۲۱	عمرو بن نعمان	۳۵ سال ۳ م
۲۲	محرر بن نعمان	۳۶ سال
۲۳	حارث ابن حجر	۳۷ سال
۲۴	جبله ابن حارث	۳۸ سال
۲۵	حارث ابن جبله	۳۹ سال ۵ م
۲۶	نعمان ابن حارث	۴۰ سال ۳ م
۲۷	ایم ابن جبله	۴۱ سال ۴ م
۲۸	مند رابن جبله	۴۲ سال
۲۹	شریحیل بن جبله	۴۳ سال ۲۵ م
۳۰	عمرو بن جبله	۴۴ سال ۱۰ م
۳۱	جبله ابن حارث	۴۵ سال
۳۲	جبله ابن الایم	۴۶ سال
هنگی ایام سلطنت ان لوگوں ۴۱۴ سال ہے فقط		

۴۰

نقشہ ملوک حمیر یعنی بادشاہان یمن اجمالاً

عدد	نام بادشاہ کا	تعداد یا حکم	کیفیت
۱	تختان بن عابر بن ساج	+	یہ پہلا بادشاہ یمن کا ہوا
۲۰	عزب ابن تختان	+	یہی شخص موجد زبان عربی کا ہے
۳	یشجب بن عسیر	+	
۴	عبد الشمس بن یثجب	+	اسکو سبا کہتے ہیں
۵	حمیر ابن سبا	+	
۶	وائل بن حمیر	+	
۷	اسکک بن وائل	+	
۸	بغیر ابن اسکک		
۹	عامر بن باران		
۱۰	نعمان ابن بغیر ابن اسکک		
۱۱	اشمخ بن نعمان المعاذ		
۱۲	شداد بن عاذ		
۱۳	نعمان ابن عاذ بن عاذ		
۱۴	دوسدو	۵۰ اس	بعد حکمرانی مرگیا
۱۵	حارث ابن دوسدو	۲۵ اس	اسکو حارث الرایش کہتے ہیں اور یہی تیج اول ہے
۱۶	ذوالقرنین الصوفی ابن الرایش	+	
۱۷	ذوالمنار السمری ابن ذوالقرنین	۴۴ سال	
۱۸	امر قیس ابن ابرہہ	۴۹ اس	

۱۹	ذوالاوعاعمر بن ذوالنار	۲۵۵	س
۲۰	شیرعل بن عمرو	۲۶۰	س
۲۱	الہداد بن شریل	۲۵۵	س
۲۲	بلقیس بنت الہداد	۲۵۵	س
۲۳	ناشر النعم بن شریل	۲۵۵	س
۲۴	شمر مرعش	۲۵۵	س
۲۵	ابو مالک بن شمر	۲۵۵	س
۲۶	افرن بن ابی مالک	۲۵۵	س
	بہ نفع ثانی کہلاتا ہے ابو الفدا کہتا ہے کہ عمران اور مرلیقا بہ دو بادشاہ ابو مالک کے بعد اور گذر بہن		
۲۷	ذوفشان بن افر	۲۵۵	س
۲۸	نبح بن الافرن بن	۲۵۵	س
۲۹	کلکیر بن نبح	۲۵۵	س
۳۰	ابو کرب اسعد	۲۵۵	س
۳۱	فشان بن نبح	۲۵۵	س
۳۲	عمر بن نبح	۲۵۵	س
۳۳	عبد کلال	۲۵۵	س
۳۴	نبح بن حسان بن کلکیر	۲۵۵	س
۳۵	عارث ابن عمر	۲۵۵	س
۳۶	مرشد بن عبد کلال	۲۵۵	س
۳۷	ولید بن مرشد	۲۵۵	س
۳۸	ابو بہتہ بن الفجاج	۲۵۵	س
۳۹	صہبان ابن مرث	۲۵۵	س
۴۰	عمر بن نبح	۲۵۵	س

۴۱	دوشناثر	۷۲۳	
۴۲	دو نو اس	۷۲۳	
۴۳	دو جردن	۷۲۳	واضح ہو کہ بعد بادشاہان حمیرہ کہ ۱۲ شخص دو ہزار ۲۳ ہیں کے عرصہ میں گزرے تین شخص جس کے بادشاہ ہوا اور اپنے نفر فار کسے پھر اہل اسلام ہو کے عمل میں آیا وہ حبشہ کے پہنہ ہیں
۴۴	ار باط	+	
۴۵	ابرہہ الاثر حمیرہ	۳۲۳	
۴۶	یکسوم	۷۲۳	
۴۷	مسروق	۱۲۳	
۴۸	سیف بن یحییٰ	+	ان کے بعد پھر قبیلہ حمیرہ کو سلطنت نصیب ہوئے

بادولت غلامان فاطمہ ملک منصر اجمالاً

عدو	نام بادشاہ کا	حکومت	سنہ جلوس	وفا سنہ	کیفیت ضروری
۱	مغیر بن البدر بن مہم	۲۵۳	۳۲۱	۳۶۵	شہرہ فاریہ مصر میں آویزاں
۲	الحزب بن البدر بن مہم	۲۵۳	۳۶۵	۳۸۶	۱۲ سال ۸۰ مہینے کے عرصہ
۳	حاکم بن البدر بن مہم	۲۵۳	۳۸۶	۴۰۱	۱۶ سال ۹ مہینے کی عمر
۴	الحزب بن البدر بن مہم	۱۰۳	۴۱۱	۴۲۷	
۵	مستنصر بن البدر بن مہم	۲۳۳	۴۲۷	۴۸۵	
۶	مستنصر بن البدر بن مہم	۷۳۳	۴۸۵	۴۹۳	۶۷ سال ۶ مہینے میں پیدا ہوا اور ۲۴ سال ۹ مہینے میں فوت ہوا

۷	امیر حکام الدین ابو علی منصور ولد مستعلی	۶۹۳	۵۲۳	۵۲۳
۸	حافظ الدین عبد العزیز بن محمد بن مستوفی و دینار	۵۲۳	۵۲۳	۵۲۳
۹	الحاکم فرید الدین اسماعیل بن حافظ	۵۲۲	۵۲۲	۵۲۲
۱۰	فایز بن ناصر الدین علی بن فخر	۵۲۲	۵۲۲	۵۲۲
۱۱	عاضد الدین الدین یوسف بن حافظ	۵۵۳	۵۶۲	۵۶۲

۴۱ نقشہ دولت خاندان الیوبیہ یعنی بادشاہان کریمی اجمالا

عدد	نام بادشاہ	تقدیم حکومت	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۱	ملک ناصر صلاح الدین یوسف بن ایوب	۶۱۳	۵۶۳	۵۸۹	انگریزوں سے بہت لڑا وہ ہے باقی قلعہ انجیل کا ہے
۲	ملک عزیز محمد بن صلاح الدین	۶۱۳	۵۸۹	۵۹۳	۲۷ برس کے عمر پر ہے
۳	ملک منصور محمد بن عزیز بن عثمان	۶۱۳	۵۹۳	۵۹۶	
۴	ملک عادل سیف الدین ابوبکر ابن ایوب	۶۱۳	۵۹۶	۶۱۵	اس کے ایام میں بڑا فتنہ ہوا تھا چنانچہ کہ ایک رومی ہزار دینار کو بیع ہوئے
۵	ملک کامل محمد ولد	۶۱۳	۶۱۵	۶۳۵	۴۰ برس کے عمر پر ہے
۶	ملک عادل ابوبکر ولد کامل	۶۱۳	۶۳۵	۶۳۷	

۷	ملک صالح ابو بکر بن الدین	۹ س	۴۳۷	۴۳۷	فرنگیوں کے گزائے بین مقتول ہوا
	ابن کامل	۹ مہینہ			
۸	ملک معظم توران شاہ	۲ مہینہ	۴۳۷	۴۳۸	
	ولد صالح				
۹	ملکہ شجرۃ الدریز	۳ مہینہ	۴۳۸	۴۵۵	بین مورخ
	ملک صالح				
۱۰	ملک اشرف ہو مجن	۵ سال	۴۳۵		

بابت بادشاہان ترکیہ جو دولت گردیہ کی غلام تھے اجمالاً

عد	نام بادشاہ	سلطنت	جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۱	ملک مغیر الدین ابیک	۲ س	۴۳۸ھ	۴۵۵ھ	مقتول ہو کر مراسنے ملکہ شجرۃ الدریز سے اپنا نکاح کیا تھا
۲	ملک منصور علی بن مغیر	۲ س	۴۵۵ھ		آخر ۴۵۷ھ میں قتلے اوکو گرفتار کیا
۳	ملک مظفر قنبر مغیر	۱۱ م	۴۵۷ھ	۴۵۸	
۴	ملک ظاہر رکن الدین	۱۷ س	۴۵۸	۴۷۴	
۵	ملک سعید محمد نام الدین	۲ س	۴۷۴	۴۷۸	
۶	ملک عادل بدر الدین	۳ م	۴۷۸		
۷	ملک منصور ابو المعتمد	۱۱ س	۴۷۸	۴۸۹	
	قلاوون صالح				
۸	ملک اشرف صالح الدین	۳ س	۴۸۹	۴۹۳	خسب

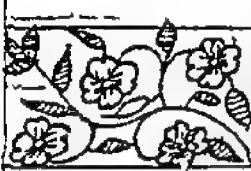
۹	ملک ناصر محمد بن سلطان	۶۹۳	۷۳۱	۷۳۱
۱۰	ملک عادل کیتقا منقر	۰	۰	۰
۱۱	ملک منصور جام الدین	۰	۶۹۱	۶۹۱
۱۲	ملک مظفر زکریا الدین	۰	۷۰۹	۷۰۹
۱۳	ملک منصور ابو بکر	۰	۰	۰
۱۴	ملک اشرف کجک	۰	۰	۰
۱۵	ملک ناصر احمد	۰	۷۴۵	۷۴۵
۱۶	ملک صالح اسماعیل ابوالفضل	۷۴۵	۰	۰



۷۴۵

عد	نام بادشاہ	سنہ جلوس	بہ ذوق کیفیت
۱	ابو مسلم نافع الدود	۱۲۹۰ھ	۱۳۰ھ
۲	ابو داؤد قاتلہ	۱۳۰۰ھ	۱۴۰ھ
۳	ابو عصام	۱۳۰۰ھ	۱۴۰ھ
۴	عبد الجبار	۱۳۰۰ھ	۱۴۰ھ
۵	حازم	۱۳۰۰ھ	۱۴۰ھ
۶	ابو مالک رشید	۱۳۹	۱۵۰
۷	حمید	۱۵۱	۱۵۹
۸	عبد اللہ	۱۵۹	۰

۹	ابوعون عبدالک	۰	۰
۱۰	معا ذین سلیم	۱۶۱	۰
۱۱	سہیر	۱۶۳	۰
۱۲	ابو الفضل	۰	۰
۱۳	جعفر	۱۷۰	۰
۱۴	الحسن	۰	۰
۱۵	عظیف	۱۷۵	۰
۱۶	حمزہ	۱۷۷	۰
۱۷	الفضل بن یحییٰ	۱۷۷	۰
۱۸	منصور	۱۷۹	۰
۱۹	جعفر بن یحییٰ	۰	۰
۲۰	علی بن عبسہ	۱۸۰	۰
۲۱	سہر مندہ	۱۹۲	۰
۲۲	مامون	۱۹۱	۰
۲۳	الفضل	۰	۲۰۲
۲۴	ارجا	۲۰۳	۰
۲۵	طاہر	۲۰۵	۳۰۷
۲۶	طلحہ	۲۰۷	۲۱۳
۲۷	عبداللہ	۲۱۴	۲۲
۲۸	طاہر	۲۲	۲۴۱
۲۹	محمد	۲۴۸	۰
۳۰	یعقوب	۰	۳۶۵
۳۱	عمر	۲۶۵	۰

۲۳	رافع	۲۶۹	۲۷۹	
۲۴	اسمعیل	۲۸	۲۹۵	
۲۵	احمد	۲۹۵	۳۱	
۲۶	الواحد	۳۰۱	۳۳۱	
۲۷	نوح	۳۳۱	۳۳۳	
۲۸	عبدالکبیر	۳۳۳	۳۵۰	
<p style="text-align: center;">  تقیہ بادشاہین سرحد و خراسان بابین اولاد امیر تیمور گورکان </p>				
عدو	نام بادشاہ	سنہ جلوس	شرفات	کیفیت
۱	امیر تیمور صاحب	۸۷۷	۸۰۷	۳۴ سال بادشاہت کے باقی حال انکا نقشہ سابقہ میں لکھا ہی اور یہ بادشاہ ۳۵۷ عہد و سہان میں آیا تھا
۲	مرزا حلیل سلطان	۸۰۷	۸۵۷	ولایت کے میں فوت ہوا بعد بادشاہت چند روزہ کے
۳	حاکم سعید مرزا سراج بہادر	۸۰۷	۸۵۰	راشخ و مدد بادشاہ تھا ۳۴ سال تمام ماد سہایت کے
۴	مرزا علاء الدولہ	۸۵۱	۸۵۲	۸۵۲ عہد میں مرزا علی بیگ سی شکست کیا کر گیا
۵	مرزا الف نیک	۸۵۲	۸۵۳	ابھی وہ قیام کر رہا تھا کہ مرزا بہادر جلوس کیا
۶	مرزا ابو القاسم مارو	۸۵۳	۸۶۳	اسے امیر خراسانیت کے الالہ پادشاہ

۷	مرزا عبداللطیف	۸۵۳	۸۵۳	بعد قتل کر کے اپنے باپ مرزا الخ بیگ کے ہاتھیں بادشاہت کی
۸	مرزا شاہ محمود	۸۶۳	۰	
۹	مرزا ابراہیم	۸۶۲	۸۶۳	
۱۰	سلطان ابوسعید	۸۶۳	۸۶۳	
۱۲	سلطان ابوسعید سلطان حسین بہادر خان جعفران تھے	۸۶۳	۹۱۱	
۱۲	مرزا یادگار محمد	۸۶۵	۸۶۵	صاحبقران تھے ۱۲ او سکوت کیا

نقشہ بادشاہان ملک روشن پرچہ ہی کہلاتا ہے اجمالاً

۳۳

عدد نام فرمان و نام پدر بدست کیفیت

۱	ولیم فریڈرک			اس بادشاہ نے ۱۲۷۱ء میں جیلوس کیا اور خطا شاہی مخاطب ہوا پہلی حاکم پردس کے خطاب کو کہ رکھتی تھی بہہ بادشاہ اولین اس ملک کا ہے بادشاہ مشلون مزاج تھا اور اس کے سپاہی قوی و اونچی قد کے تھے یعنی کشت کی بلند سی کوی سپاہی بچا ہو کا اور بہہ ملک پردس کا متصل جلوب دکن ملک و کس کے ہی فرنگستان کی جدی جدی قومونین سی جو اس ملک کی اندر عوام میں ۱۲ قومونکی نام مشہور ہیں ایک پردس یا پردشیای ہی اور جو کہ مطلب ۱۲ قومونکا اس ملک کی لوگون میں کوی کی طرح پر سمجھتا ہے
---	-------------	--	--	--

اور کوی کسی طرح رسوا ہو جاتا چاہتی کہ یہ ۱۲
 تو بیاں ۱۲ بڑی بڑی ریاستیں ملک فرنگستان کے
 بتفصیل ذیل ہیں فرانس جہانگیر باشندی فرانس
کھلائی ہیں جہڑی سیواٹ زرن اس ملک کے
رہنی والوں کو سوا اس ہوتی ہیں اٹلیہ اس ملک
وہ بڑا مشہور شہر جسکو روم کبھی ہیں قدیم میں پایہ
اس ملک کا ہی اور سکندر رومی جسکا بیان مولانا
دعائی گنوی فی سکندر نامہ میں لکھا ہی اوسی شہر کا
بادشاہ تہا بروس اسٹرا ہسپانیہ ایس
پرتگال جہانگیر لوگ پرتگیز کھلائی ہیں پانڈیہ
باشندی دند بڑا مشہور ہیں سوتدن اور نار
روس گریس جہان کی باشندی گریک لکھی ہیں
اور انس ملک میں ایک کان ایونیاں یعنی یونان کا
اوسکی نام سی اوس تمام ملک کی لوگوں کو یونانی
کہتی ہیں جسکی حکمت ودانائی مشہور ہی انکی تاریخ
قدیم وجہ بد کا نقشہ معدہ لکھا گیا ہی شیل اور ٹو سکندر
نقشہ ہذا میں ہی یہ ہی جانتا چاہتی کہ زانہ
قدیم میں یہ ملک کی سیکسی نا بعد ار میں نہ ہما ستہ ہو سکے
۱۲ صدی کی شروع میں ایک گروہ غاز یونانی کی کہ
اکثر اوپر میں سی ٹوٹن یعنی جہڑی کی باشندی ہیں
اور اسی اسط اونکا لقب یونان نک رکھا گیا ہی
چیا دوسرے مفسد کنجان کا غزم کیا اور اوسو
جمعیت کثیر کی اکٹھی ہوتی سی اونہوں فی ایسا زور

نقشہ جات کی اس حال خلاصہ دیکھ کر حاکمان

<p>پکٹر کہ کئی ملکوں پر قبضہ کر لیا چنانچہ اوہین ملک پروس ہی تھا</p>				
<p>اس بادشاہ کی عہد تخت نشینی میں خزانہ دولت سی مہمور تھا اور سپاہ میں سا تہہ ہزار پیادہ و سوار تھی اس بادشاہ کی عہد میں ۱۵۵۶ء اسی مقام اور مجادی درمیان پروس اور آسٹریا اور روس اور فرانس کی شریع ہوئی اور از روی روایات مورخوں کی دریافت ہوتا ہے کہ سات برس تک لڑائی قائم رہی سیکسنی اور سوئڈن کی قوم بھی اسکی اسکی معاندوں سے متفق ہو گئی اور قریب تھا کہ زوال اوسکی سلطنت پر آوی لیکن اوسنی تدبیر نشینہ سی انجام اوس جدال و قتال کا اسطر حیر کیا کہ اوسکی عظمت و شان میں کچھ فرق نہیں آیا فی الحقیقت یہ سلطان اپنی زمانہ میں بڑی نام آور شہنشاہ تھا میں سے تھا اسی واسطی فریڈرک اعظم مورخین کے</p>		<p>ولیم فریڈرک</p>	<p>فریڈرک</p>	<p>۲</p>
<p>بہت ہی فریڈرک اعظم مذکور کا تھا</p>	<p>اس</p>		<p>فریڈرک ولیم ثانی</p>	<p>۳</p>
<p>اسکی عہد میں سپاہ اس ملک کی بہت تھی اور ہم بادشاہ اپنی تین اباز بردست سمجھتا تھا کہ چونکہ بوناپارٹ فرانس کے شہنشاہ سے مقابلہ کرنے کو مستعد ہوا لیکن ۱۸۰۶ء میں پروشیا کے شکست شکست پڑی اور فراسیسوں کی ہاتھ سے بیس ہزار آدمی اوس ملک کے مقتول و مجروح ہوئے اور قریب چالیس ہزار آدمیوں کی بونا پارٹ اسیر و</p>			<p>فریڈرک ولیم ثانی</p>	<p>۴</p>

دوستگیر کر کی گیا اس ٹوڑی میں فرید رک
قبضہ سی بہت سا ملک نکل گیا مگر حب دا اثر لو کہ
میدان میں نواب ڈیوک و لنگٹن صاحب سی جو
سبہ سالار افواج انگریزی اور قحای سولائی
انگلستان کا تھا مقابلہ پڑا اور بونا مارٹ شکست
فاس کی کہ کہ بیکر گیا نب شاہ بہر و سکا ملک از دست
رفتحہ پر بلگیا اور حد و داسکی مملکت کی بدستور
قائم ہوئیں فقط

نقشہ بادشاہان ملک سیستان مع تاریخ و اجمالاً

۲۵

عدو	نام حاکم	نام پدر	کیفیت
۱	تاج الدین ابو الفضل	طاہر	حاکم سلطان سنجر کی فرمانروا ہوا مصنف اور شجاع تھا اور وجہ تسمیہ خیمہ روز کی بیہی کہ حضرت سیدمان عبد السلام فی دہان پہلی گذر گیا کہ آب یعنی پانی تھا دیوؤں کو حکم دیا کہ رنگ سی بہر کریں اور ہونوں فی نیم روز میں دہان وہ کار روای سکا
۲	شمس الدین محمد	تاج الدین	اسب کثرت ظلم با اتفاق خواہر اپنی کی ہاتھ مردمان سیستان سی مقتول ہوا
۳	تاج الدین حرب	غلامک	۴۰ سال بہہ بادشاہ نیکو سیرت تھا اسکی وقت میں بلاد خراسان غوریوں سی متعلق تھا
۴	بہرام شاہ سیمین	تاج الدین	۰ ہاتھ چار بیٹوں سی مقتول و شہید ہوا ابو نصر فراری نصاب جہان اسکی وقت میں تھا

۵	نضر الدین	بہرام شاہ	بعد حکمرانی وجہاد و محاربه فیما بین رکن الدین برادر اپنی کی راہی ملک عدم ہوا
۶	رکن الدین	ایضاً	یہ بادشاہ ظالم تھا ہنگام قتل عام حکیم خان کی لڑا گیا
۷	شہاب الدین محمد	تاج الدین	ہاتھ سی خوشان شاہ عثمان کی مقتول ہوا
۸	تاج الدین		دو سال قلعہ سیستان میں محصور رہا بعد مغولوں نی قلعہ کو لیکر نب کو قتل کیا اوس وقت سی حکومت نیزوز کی طرف حکام حکیم خان کی منتقل ہوئی
۱	غزالدین عمر		یہ بادشاہ زمانہ میں غیاث الدین کی اولاد وزیر تھا یہ بادشاہ ہوا اور بدارس و مساجد تعمیر کی
۲	ملک کن الدین		اسی ۳۴۴ میں شمس الدین کو ولیعهد کر کے مر گیا
۳	شمس الدین کرت		اسکو منگو قان سی امارت ہرات وغور وغیرہ کی حاصل ہوئی تھی جب ہلاکو خان مراا باقان مالک ایران کا ہوا آخر بقرہ میں مر گیا مولانا نجم الدین نغی یا وجہ نی تاریخ فوت کی خوب لکھی ہی ۳۵ سال شش صد مقتاد و شش ۳۵ شعبان قضا بمصحف دوران جو نہال ۳۵ بنام صفدر ایران محمد کرت ۳۵ بہراند آیت والشمس کورت در حال ۳۵
۴	رکن الدین	شمس الدین	ابا قان خان فی اسکو بظہر عافیت خطاب شمس الدین دیاتہا جہانچہ بعد حکمرانی ۳۵۴ میں فوت ہوا مولانا حکیم الدین غوری فی تاریخ وفات کی بہت اچھی لکھی ۳۵ روز چہنہ از صفردہ و ۳۵ سال ہجرت مدینہ بہ صفد و پنج شمس دین کرت خہ و افاق شد ازین بہر ای بیج

۵	فخر الدین	شمس الدین	بعد حکمرانی شش سوین راہی ملک عدم ہوا
۶	غیاث الدین	ایضاً	بعد فرمانروای شش سوین مرگیا
۷	شمس الدین	غیاث الدین	بسبب کثرت شرب و خمر و مصاحبت زنان راہی ملک عدم ہوا
۸	ملک حافظ	ایضاً	بعد حکمرانی شش سوین مقتول ہوا
۹	سید الدین حسین	ایضاً	بعد حکمرانی شش سوین مرگیا
۱۰	غیاث الدین بیک	ملک شمس الدین	شش سوین امیر تیمور کو درگان ہرات میں پہنچ کر اسی بلاغی ہوا باقی حال اولاد دانی بیک کرت کا قضا یا امیر موصوف میں آویگا

قصہ خانان دیار مشرق و بلاد ترکستان اجمالاً

عدد	نام فرمان	نام پدر	کیفیت
۱	یافت	نوح عجم	انگولنگی بابائی موسوم دیار شرقی کیا اور جبریل عجم سے حبیب دمای انگلی باب کی اسم اعظم ایک پتھر پر نقش کر کے انگود یا اسکو حجر المطہ یا سنگ بدہ جدہ مان لکھتے ہیں ابس یہ سے کہ اس کی برکات سی پادان رحمت برسیا تھا اور انگلی گیارہ بیٹی تھیں بی بی شہ
۲	ترک	یافت	اسکو یافت اعلان ہی کہی میں نہایت دن اور ہنرمند تھا عمر ۳۳ سال کی رکھتا اور مثل کیو مرث یہ بادشاہ اولیں دیار مشرقیہ کا تھا اور محاصرہ کیو مرث تختیں بلوک فارس سوک میں رہ کر چوب و کاوسی گہر نبائی تھی اسکی تعلقو نسکی کوئی بی بی نوب گاہ تھا اسکی جد کو اگ میں پہونک یافت ہی یہ رسم

۳	تو دوک	ترک	مذموم جاری ہوئی اور تو دوک و چکل و بر سجاد و ایلان بی بی بعضی اسکوتونک بھی کہتی ہیں شکار گاہ میں ایک روز کھانا کھاتی تھی لقمہ ڈنہ نہ سی کر بڑا پیرا و سکوا و تہا کر کہا لیا جو وہ جگہ شور تھی ٹیکنی انکی مذاق میں اچھی معلوم ہوئی اور سبکی ٹنگ کہا بی بی میں مخلوط کیا ترکان اصلی انہیں کی ذریات سی میں فقط
۴	حسرت	یافت	بہت شخص حلیم و کم ازار و کم سخن نہا کناری تل کی شہر حرنشا اور اوس میں تخم فرود کروی
۵	روہن	یافت	بہت شخص لڑا نکاہ تہا بعضی جزایر حوالی حرن زمین رہتا تھا رسم بر عمو کشیدن یعنی تمام حواستہ دختر کو دینا اور لڑکے کو شمسیر اور کہہ دینا کہ تیرا حق میراث میں بھی کافی ہے
۶	منک یعنی منشع	یافت	بہت شخص نہایت مکار و حید ساز نہا اور دو لڑکی باج و ماچ کہتا تھا احوال یا جوج و ما جوج کا کتب سیر میں مفصل مندرج اور انکا بیل داندک صحرا اور بہت مکان اور جملہ نوا و سر سرزمین سی ایک حصہ ہی کہ محی فقط اسکا یا جوج و ما جوج و ذوالقرنین اکبر تھا و اثنی بامد خلیفہ عباسی نے خواب میں دیکھا کہ سد کہتی ہی چنانچہ واسطی اسندراک اس حال کہ خلیفہ سلام نر خان کو بھیجا معہ پاسبان آدھون کی خلیفہ ولایت سامرہ سی باب الالباب و حرن کہ بدبو آتی تھی بعد طی دس منزل دیگر شہر حرن میں وار د ہوا کہ پہلی بو و باش یا جوج و ما جوج کی تھی اور بیان سی سات منزل اور طی کین بعضی قلعوں میں پہونچا ہانکی لوگ زبان بکا و عربی جانتی تھی اور دین اسلام کا کہتی تھی یہ لوگ سلام

۷	غز	ایضاً	ترخان کو پاس بند کی لی گئی سلام ترخان فی ایک ہزار و پچاس ہزار و ستر گھاس تہی عرض اوسکا ۵ اگر اور ایک دیوار ایشون کی ٹوٹی ہوئی العجب عند اللہ
۸	چین	ایضاً	یہ شخص کناری بلغار کی اگر سکونت کی جمیع غزان کہ بدترین اقوام ترک کے ہیں اسکی نسل سے ہیں
۹	صفداب	ایضاً	یہ شخص نہایت مہاقل تھا اسکی باپ فی اپنے مملکت میں سہم اسکی نام سی بنا کیا اس شخص نے نقاشی اور صورت نگری اور بننا جامہ رنگین کا اختراع کیا اور دیر بس کم ہدیہ سی نکاسے بلکہ بہت حرفت اور صناعت کہ ایک میان اہل چین کی ہے اسکی محترفات سی ہیں اور ماچین اسکا بیٹا تھا کہ حوالے چین میں شہر اپنے نام کا آباد کیا
۱۰	کھاری	ایضاً	اسکی بہت اولاد ہوئی آخر شش صدیوں فی واسطی قومن کی جگہ اوسمی مانگی تپای کہ لڑا سیان اونہیں ہونین اوسنقار ہاری اور ایک موضع میں کہ جسکو اقیم السایع کہتی ہیں جی
۱۱	خلج	ایضاً	یہ شخص شکار دوست نہا چنانچہ خیال شکار بلغار میں جا کر رہتا قبول کیا اسکی دو بیٹی ایک بلغار و دوسرا برطاس نہا ہر ایک فی اپنے اپنے نام کے عمارتیں بنا کر کے رو باہ و سمور و پنجاب و قاقم حاصل کی اور اسکو معنی کھاری کو کہاں ہی کہتی ہیں
۱۲	سرسبال	ایضاً	اسنی اپنے نام کی عمارت و شہر آباد کر کی مر گیا
۱۳	التختہ خان	ایضاً	بشریح صدر اور تارچ ابو القدا میں نام مد سان لکھا ہے
۱۴	تارچ	ایضاً	بعد حکمرانی مر گیا
۱۵	تبرک	ایضاً	واضح ہو کہ بہہ بادشاہ معدلت شعار نہا اسکی وقت میں غلابو شاہ ان مرفہ الحال ہی ہنگام پیری غزلت گزینی سی مر گیا

۱۵	دیب ما قوی خان	المنجیہ خان	شرح ایضاً
۱۶	کیوک خان	دیب ما قوی خان	شرح ایضاً اور تاریخ ابوالقدین نام اسکا کبور خان لکھا ہے
۱۷	المنجیہ خان	کیوک خان	اسکی وقت میں ترک لوگ بڑی صاحب دول و ہمت ہو کر راہ راست سے منحرف ہوئی دین و ملت کو ترک کر کے طرف کفر و شرک کے میلان کیا اسکی دو بیٹے تو امید ہوئے ایک تاتار دو مراغل درمیان انکی تقسیم ممالک ہو گئی اور ہر ایک نے حکمرانی حسب تفصیل کے
۱۸	تاتار خان	المنجیہ خان	یہ بادشاہ کامگار تھا حکمرانی کر کے مر گیا
۱۹	بوقا خان	تاتار خان	شرح ایضاً
۲۰	بلجیہ خان	بوقا خان	شرح ایضاً
۲۱	ایلی خان	بلجیہ خان	شرح ایضاً
۲۲	الترخان	ایلی خان	شرح ایضاً
۲۳	اردو خان	الترخان	شرح ایضاً
۲۴	سونج خان	اردو خان	اسکے وقت میں ماوراء النہر ترکستان تور بن فریدون بادشاہ سے متعلق ہوئے اور دولت تاتاری ختم ہو گئی
۲۵	مغل خان	المنجیہ خان	ایک مدت تک حکمرانی کر کے مر گیا
۲۶	قراخان	مغل خان	اسنی حدود کوہ و قرقم کہ او سکواروتان یا ازماق کہتے ہیں دار الحکومت بنا کر کے حکمرانی کی اسکی وقت میں اوغ کفر و شرک مروج ہوا
۲۷	اعور خان	قراخان	قراخان اسکی لڑائی میں مارا گیا اور پہہ مرفج دین و اسلام کا ہوا اسکے وقت میں کسی سپاہی کے ایک عورت نی جو ف درخت میں وضع حمل کیا اوس لڑکی کا ازرو معنی نام قبیاق ہوا بموجب مقولہ کنون قوم قبیاق

			<p>سرسبز شمارہ از نسل آن یک سیرہ اور توتو وضع کرتے والی محل کے سبب بچے برنگے شیر نہ کہتی تھی کہنی گوشت تیر کا آو سکو کہلا یا کہ اوسکی باعث سی شیر دار ہو گئے اور اس عمر ہی مام اوسل رشکے کا خلیج رکھا اور انور خان کی چہد رشکے ہوئی پیری لڑکوں کا نام حرفتار کہ عمارت دست پر امت سی ہی اور چوتے لڑکوں کا نام سیر عار کہ مراد دست چپ سی ہی رکھا آخر کو بعد حکمران راہی ملک عاود والی کا ہوا اسنی اپنا نام انور ایک بزرگ عمر میں آت کہنی کو کہ دیا تھا</p>
۳	گور خان	انور خان	<p>بعد حکمرانی پانین پیر و نیز اور روانہ ملک عیدم ہوا</p>
۵	یلدور خان	ایضا	<p>شیخ ایضا اور اسکا ایک بیٹا تھا کہ نام اوسکا جونیہ ہی اسی ایک لڑکی جو زرمشال پیدا ہوئی اور نام اوسکا الا نقوہ رکھا گیا اور بہتہ خفیہ ہی مثل بی بی مریم کے روح القدس سے حاملہ ہو گئی تھی سہ حکایات مریم کے بشنوی بالانقوہ چمن بکری دی آخر اسی میں لڑکے پیدا ہوئے ایک کا نام بونون ققی کہ قوم فقی منسوب ہے سی بین دوسری کا نام بلوسین ساجی قوم ساجیوں کے طرف منسوب تیسری کا نام بوزجر قاآن کہ تمام خان کشا کی اسکی نسل سے ہیں اور انکو محل ہی اہی ہیں باقی اسکا حال نقہ چنگیز خان میں لکھا گیا ہے</p>
۶	سنگلی خان	یلدور خان	<p>اسنی بعد حکمرانی ایام معدودہ نیز خان برادر عمو اپنے کو ولیعہد کر کے مر گیا</p>
۷	ارسل خان	تیمگیر خان	<p>اسکی وقت میں ماوراء النہر و ترکستان متعلق توتو</p>

سپر فریدون سی ہوی تو رشک کشی کر کے اسپر غالب
آیا اور بجدی قتل عام کیا آخر مر گیا فقط

مدت مدید تک عدل گتری کر کے مر گیا اسکے دو بیٹی
ہوئیاں اسکے اٹھویں پشت میں چنگیز خان اور قراچا
نویان ہی بوقیا خان اسی ایک بیٹا تھا کہ نام اوسکا

بجہ حکمرانی ودلی عہد کرنے فرزند اپنے کے مر گیا

بعد تخت نشینی اپنی معذرت گتری کے اسکی عورت

مسماۃ متولون کے ۹ لڑکے پیدا ہوئے آخر بہ عورت

عقیدہ معہ اپنے ۸ بچوں کے مقتول ہوئے صرف قاید و

بجہ حکمرانی اسے راہی ملک عدم ہوا

بجہ حکمرانی اسے بدو و وے عہد کرنے اپنے بیٹی کے راہی

ملک عدم ہوا

اسکے دو زوجہ تھیں ایک سے سات لڑکے پیدا ہوئے

اور دوسری سے دو لڑکے تو اسم قیل خان فاجو کے

بعد وفات اپنے باپ کے تخت نشین ہوا اسکو تیرکان

انجیک کہتی ہیں بعد حکمرانی مر گیا

بعد حکمرانی و شکست دیے التان خان کے راہی ملک عدم

یہ شخص مردانے و شجاعت میں بے نظیر تھا بعد وفات

اپنے چچا فاجو کے سردار سے لشکر کے اپنے بیٹے

کو سپرد کے اور خطاب اوسکا ایر و غی برلاس کرنا

سب برلاسے قوم اوسکے شل سے پیدا ہوئے اسکے

اولاد بہت تھی الایکو کا بہادر اور سب میں

شجاع و دلاور تھا

بوژنجر خان

بوفا خان

دو تو من خان

قاید و خان

قاید و خان

تومنہ خان

قیل خان

توبلہ خان

برتان خان بہادر

۱۷	بیسو کا بہادر	ہریان بہادر بعد وفات اپنے ماں کے وسادہ اراہوا اسکے باپ کے
۱۸		۲۹ بیٹے تھے سب میں زمان دزارو عقلمند سو فوجیں
۱۹		اسوا سیٹے اسکو اسنی حامی ماں کے ضعیف کیا تھا
۲۰		پیر لکھنہ میں کہ سو فوجیں نے لشکر کشی تاتار پر کر چکا تھا
۲۱		دوران بورت فرزندہ خاتون ہزارو بجگیہ جان
۲۲		شاہ والا نزاوہ مرآن طفل را بہ بہت اندرون کو
۲۳		نقد ریکی کعب اشرہ حوں پک نہ بر کشت دشمنان
۲۴		مد دلیل شد اندر کفش غیر نیردان دلیل آخر بیو کا
۲۵		بہادر شدہ میں فوت ہوا مہ سو فوجیں کے فقط

نقش فرمان روایان سلسلہ چنگیز خان اجمالا

عدد	نام فرمان روا	نام پیدر حلو	سلطنت کی مدت	کیفیت
۱	چنگیز خان	یسو کی خان	۱۱۹۹ء تا ۱۲۲۷ء	یہ بادشاہ سب بوزنجر سے مشہور ہیں
۲		یا بیسو کا بہادر		بٹس مسماہ اوقیق ریکہ طالع میزان میں پیدا
۳				ہوا تھا حکام حکومت تموجین بادشاہ
۴				تاتار کے اور اول اسکا نام بھی تھا
۵				بعد شدہ میں یس از جتن نام چنگیز خان
۶				معنی بادشاہ بادشاہان ملقب ہوا
۷				اور جب لڑائی حوار زم کی فتح ہوئے
۸				اسنے حکم دیا کہ لاکہ آدمی اہل حرفہ دہشت
۹				اور حوان حواں خوبصورت موڑ تین معجز
۱۰				علحدہ کر کے باقی آدمیوں کو حوالہ لکھ کر دیا

کیا کہ سب اپنے اپنے حصہ میں لگا کر قتل کرو
 چنانچہ ایک ایک قاتل کے حصہ میں ۲۴۴ آدمی
 آدمی آئے تھے اور یہ قاتل ایک لاکھ ۳۵
 ہزار آدمی سے زیادہ تھے اس پر شمار کرنا چاہا
 کہ ۳۵ لاکھ سے زیادہ آدمی مقتول ہوئے
 پھر اسنے وہاںسی طرف تیرندگے کوچ کیا اور وہ
 میں اوسی ہی خراب کیا قتل عام سے کہ کو
 نہ بچا تب وہاںسی کوچ آیا اور اسکو ہی قتل
 اور سبکو مقتول پہ طرف غزنین کے قتل
 ہوا آیا شہر ڈھاتا ہوا آخر الامر سلطان جمال
 الدین کے ہم سے ہی فارغ ہوا پھر شکر آباد
 کو دیکر ہندوستان میں بھی چنانچہ مقامات
 لاہور و ملتان میں پہنچا اور لوگوں کو نہایت
 دنا بد کیا پھر ذریعہ اپنے بیٹے تولی خان کے
 ایران میں ایرانیوں کو ۱۱ لاکھ سے
 کچھ زیادہ مقتول کروایا پھر ذریعہ کو لینی
 مذکور کے شہر ہند پور کو فتح کروا کر اور
 شہر میں آگ لگا کر آرمیوں کو مقتول
 کروایا چنانچہ دس لاکھ کے ہم ہزار
 شمار مقتولین کا ہوا پھر شہر ہرات
 کو قتل کیا ۱۱ لاکھ شمار کئے گئے ۱۱۹
 تھے پھر شیوا تو حاکم قاسین سے ہمراہ
 آدمی سے ہر سہ مقابلہ آیا تھا لڑنا شروع

کیا اسکو بچی شکست ہوئی آخر بعد خونریزی
و قتل عام بسیار ماہ رمضان ۱۲۳۶ھ میں
یہ شہر ہرگز **س** چودہت نمائندہ حیات
ہنہاں داشت باید مات مرا: جواز شہر
شیو اتواید بیرون: مراد راہ اندم ہر
خون: بکھین بند کر لین **س** گفت
این بودید وہم بہر ہذا: تو گفتی کہ جنگ
خود نہاد آخر عمر ۷۵ سال کے مر گیا
سید کلان اسکا جوجی خان تھا اور پانچ
سو عورت اسکے تھیں اور دوسرا لڑکا
تھا اور واسطے اسے کے تخت نشین کر لے بعد
اپنے وصیت کر گیا تباہی حال اسکا نقشہ
بادشاہان ختایخی چین میں درج ہے اور
نسل یاجوج ماجوج سے تھا اور لو پانک پانک

۴۳۹
یہ بادشاہ سخی تھا بعد حکمرانی ۷۳
میں مر گیا اور غابر خان کو بموجب حکم
اپنے باپ کے مار ڈالا تھا

۴۴۰
یہ بادشاہ ۷۳۹ھ میں تھا اور خوارزم
شاہ خد شہنشاہ ہند کو خان کے پہونچی تھا
اور ۷۴۰ھ میں نصیر الدین طوسی و وزیر
الدین ریاضی و قنبر الدین مراستہ و قنبر الدین
اخلاعی و نجم الدین قزوینی نے مراستہ
رصد ستارگان کی آغاز کئے اور ۷۴۰ھ

۴۴۱
یہ بادشاہ ۷۴۱ھ میں تھا اور خوارزم
شاہ خد شہنشاہ ہند کو خان کے پہونچی تھا
اور ۷۴۱ھ میں نصیر الدین طوسی و وزیر
الدین ریاضی و قنبر الدین مراستہ و قنبر الدین
اخلاعی و نجم الدین قزوینی نے مراستہ
رصد ستارگان کی آغاز کئے اور ۷۴۱ھ

۴۴۲
یہ بادشاہ ۷۴۲ھ میں تھا اور خوارزم
شاہ خد شہنشاہ ہند کو خان کے پہونچی تھا
اور ۷۴۲ھ میں نصیر الدین طوسی و وزیر
الدین ریاضی و قنبر الدین مراستہ و قنبر الدین
اخلاعی و نجم الدین قزوینی نے مراستہ
رصد ستارگان کی آغاز کئے اور ۷۴۲ھ

۴۴۳
یہ بادشاہ ۷۴۳ھ میں تھا اور خوارزم
شاہ خد شہنشاہ ہند کو خان کے پہونچی تھا
اور ۷۴۳ھ میں نصیر الدین طوسی و وزیر
الدین ریاضی و قنبر الدین مراستہ و قنبر الدین
اخلاعی و نجم الدین قزوینی نے مراستہ
رصد ستارگان کی آغاز کئے اور ۷۴۳ھ

دوسرے	امیر تیمور	امیر طغرل	دوسرے	امیر بادشاہ عالی کا حال نقشہ طغرل
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱
۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳
۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴
۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶
۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹
۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰
۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳
۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴
۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷
۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸
۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹
۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰
۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱
۷۲	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲
۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳
۷۴	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴
۷۵	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵
۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۸	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸
۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹
۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱
۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲
۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳
۸۴	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴
۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵
۸۶	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶
۸۷	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷
۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
۸۹	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۳	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳
۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵
۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶
۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷
۹۸	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸
۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

وبعض خال ضروری لکھا جاتا ہے کہ خالی از
 لطف ہو گا وہ یہ ہے کہ باپ انکا بیٹا امیر برکن
 بن امیر اینکے کہ اسلام لایا تھا بن امیر
 انجل بن امیر قراچا بن امیر سوہو جین
 بن امیر امیر و می ہر لاشن قاجو می بہادر بن منور
 خان بن باستقر خان بن قاید و خان بن
 دو نوہس خان بن بو قاقان بن نورخبر
 قان بن برادر قیل خان جب ۳۳۷ھ میں
 یہ بادشاہ خطہ کش میں کہ جو مشہور تھا
 شہر سبز کے ہلا د ایران میں واقع ہے
 پیدا ہوا اوس سال بعد فوت سلطان
 ابو سعید بہادر خان کے دولت آن خلیفہ
 کے نور ان کے منقرض ہو چکی تھے چنانچہ
 جنگ و جدل دو سال فیما بین امیر
 ۱۱۷۸ھ میں سریر آرا ہوا اور تمام
 ممالک روی زمین پر حکمران ہوا
 چنانچہ شہر روحامین کہ حاکم وہاں کا
 کنٹرل نام رکھتا تھا معہ فرزند ان و امراء
 کے پہونچا اور روحا شہر بنا کیا ہوا
 شہر دو بادشاہ جو کہ سبیلہ چار بادشاہوں
 روز میں مفصلہ ذیل کے تھا ہے سکندر رومی
 سیمان عوم بخت نصر کافر نمہ دو کافر
 الغیب عند اللہ العلام فقط

نقشہ بادشاہان مملکت خانیچہ چین اجمالاً

عد	یام بادشاہ	سلطنت	کیفیت
۱	یوہی	۱۰۰	یہ بادشاہ گہرا نہ سان ہوا م کامرد نامور حکیم ہے علم سوز کاموجد اور اسی شخص نے شہر چین یا حسن یا چین کو بسا اور فوجی کے گہرا نہ بین ۱۵۱۰ بادشاہ تخت نشین ہوئے اور زمانہ سلطنت ریاستوں کا ۸۰ ہزار برس کا حتمی لوگ کہتی ہیں اور روہین جد قوم چین کہیشا یات بن فوج عزم کا تھا ہے اور وہاں بے شک تھک رہی کا ہوا
۲	شننگ	۱۰۰	یہ شخص بے لڑاعت کا ہے اور موجود طبابت کا دوا بازار دہاٹ و میدہ اسی نے بناد ڈالا
۳	یوکانگ	۱۰۰	یہ شخص عیاش نکلا اور اسی عہد میں بلو اسی عالم یہ شخص ہمیشہ وارشان شننگ می لڑا مگر خضر بابا اور حسنی کئی گروہ آدمیوں کے صوبہ بھیلی میں بھیجے اور اباد کیا پہلی عمارت اینٹ کے تھامین اسے تھپنے کے تھی اسی نوائی اور مٹنی ہوانگ نے کے مالک روی زمین بین
۴	شاوہو	۱۰۰	یہ شخص بیا ہوانگ نے کا ہے مانڈرین کے درباری ایک میں جو کاتبوں کے نقش بین وہ اسی کی تجویز سے ہے
۵	یو کو	۱۰۰	یہ س کے متاثر کون کے تعلیم کے واسطے اسی سے ہوئے اور کثیر الاندواج اسی نے نکالا اور سبب بہر تہس تہا یعنی یہ در دگار عالم چار دہیوں سی ایک ایک لڑکا ہوا اوہمیں سے دوشانگ اور چاد گہر لیکے بانی ہوا

۸	تہ تیجی	یہ شخص عیاش و بے احوال تھا جب امر کی نصیحت نہ مانی تھی قتل سے بیدخل ہو گیا
۹	یاو	یہ وہی یاو ہے کہ جسکی تعریف ختائیوں میں قیامت تک رہے گے اسنی واسطے انتظام امور سلطنت کے شروع کو کہ لڑکا ایک غریب کا تھا الانیک اپنا شامل کر لیا
۱۰	سپس	یہ بادشاہ پادرو و دے تھا اور اسکے تعریف علم و کے وہاں زبان زد خلافت ہے اور اسنی ایک شخص یو کو اپنا شریک تخت نشینی کا کیا اور ایک عمارت وسیع عالمستان بنوا کر مملکت کی اکثر بڑی ویرینہ سالوں وہاں رکھتا تھا اور جب امور سلطنت سے فارغ ہوتا اور طبیعت راحت طلب ہوتے تو وہاں کی صحبت میں جایں بیٹھا تھا اور ہر ایک کے باتیں سنتا تھا اسکی ۱۱ سال کے ہوئے تھے
۱۱	سپس	یہ بادشاہ حکیم نش و نیک کرد تھا و عادل و شجاع اسنی ختائیوں کو تہ کشتکاری کے بدلے اسکا لقب تاکہ بزرگان ختا بمعنی نیک ہے دیا گیا اور اسنی بہت پیشانی نکالی کہ جو مالک تخت کا ہو وہی وہ اپنے ہمت مجتہد دین کار ہی چنانچہ اب تک یہ بات وہاں جا رہی ہے عمر اسکی ۱۰ سال کے تھے
۱۲	سپس	یہ بادشاہ بیسیور کا ہے ۲۱ سال قبل عہد عوم کے اسنی بادشاہت کی زور و صوبہ دار ہے شکت کہامی
۱۳	جنگ کنگ	یہ بادشاہ بھی مثل یور کے رحیم و عادل تھا انور

اور جب تک اسکا پیاسی فی تاج و تخت رہا آسنی تھا شاہنشاہ کا کیا	-	-	-
اس بادشاہ کے وقت میں اسے بکریاں ہاتھ پائی تھیں ایمیرنگرام سی مارا گیا اور فرزند اسی فی ستم سلطنت کے	فی سنگ	۱۳	-
یہ بادشاہ موصوفی صفات و صیغہ تہاجیب کہ یو باد یکے بین موصوفی تھا اور خاتم خاندان کا ہے آسنی سماۃ ہوئے دختر کسی امیر سر عاشق ہو کر اسکی سین آگیا چنانچہ اسکی فہمائش بنیادی کے ایک مکان سنگ زبرجد کا بنوا کر تمام اسباب خیر و برکت کرو دیا تھا	کی	۱۴	-
اس بادشاہ کے عہد میں ایک دفعہ ہڑاٹھ پانی کا ہوا اور سات برس پانی نہ بہا اسباب خوش انتظامی اس بادشاہ کی سب رعایا غلہ سے خوش و خرم ہے	جنگ تانگ	۱۵	-
یہ بادشاہ بیجا جنگ تانگ کا تہاجب حکمران ہے کہ یہ بادشاہ اچھا تھا اور اپنے حکمرانے میں اپنا لقب میں تبدیل کیا بعد اسکی رفتہ رفتہ تخت خشا یر جو کے نسل قائم ہوئے	سنگ	۱۶	-
یہ بادشاہ ہی جابر و ظالم تھا اور بسبب عورت پرستی ایک عورت پر زیادہ تہا دیر مبتلا ہو کر اسکی کھیتی کے موافق حکم دے کر مارتا تھا	پوں سنگ	۱۷	-
اس بادشاہ فی اوس عورت بہ تہا کہ جسکی ادب پر مہر کس	چو حسن	۱۸	-
اس بادشاہ فی اوس عورت بہ تہا کہ جسکی ادب پر مہر کس	اور انک	۱۹	-

			<p>بتلا ہو کر ظلم کرتا تھا قتل کروا دالا عمر اسکی ۹۳ سال کے تھی ۱۱۰۰ قبل عیسیٰ عرم کے فوت ہوا</p>
۲۱	چک دانگ		<p>یہ بادشاہ میٹا اور دانگ کا تھا اور اسکا وزیر اورنگ زیب اسکا چچا تھا اور ایام طغوت میں مسند نشین ہو رہا تھا اور اس کے دو مہری وزیر نے ختامین ایجاد کی یہی کے کے لیکن بے بس کہ بتنگ مروج ہے</p>
۲۱	کام دانگ	عربی	<p>بعد حکمرانے کے مر گیا</p>
۲۲	چو دانگ	لہ	<p>یہ بادشاہ بعد حکمرانے قبل ۲۰۰۰ قبل عیسیٰ عرم کے مر گیا</p>
۲۳	مٹو دانگ		<p>یہ بادشاہ پیر و تاجیک دانگ کا تھا اس کے بعد میں قوم تاتار نے حملہ کیا پس باہوی</p>
۲۴	لے دانگ		<p>یہ بادشاہ شدت سی حریف تھا اور غرور و غلبہ انواع طرح سے سستا تھا اور جو کن کو وزیر مقرر کیا تھا اس وزیر بابتہ بیر و خیر خواہ بنے نظیر منکام بلوہ و بابا و یحییٰ بادشاہ کے اپنے بیٹے کو ٹکڑے ٹکڑے کر دالا</p>
۲۵	سوم دانگ		<p>یہ بادشاہ بھی موافق اپنے پدر کے ظالم و جاہل تھا</p>
۲۶	چوئی دانگ		<p>یہ بادشاہ خاتمہ خاندان چو کا ہے اور لیٹنگ دانگ ۳۰۰۰ بادشاہ خاندان چو کے عہد میں کنگ فو نے حکیم نامی پیدا ہوا تھا اور اخلاطون حکیم یونان کے مالک دادا جس کا نام سولون تھا وہ مہر کنگ فو نے کے قہار ۵۰۰ برس قبل عیسیٰ عرم کے بہتہ تنو نے بلکہ حکیم فیتا غورث ولد میراٹس باسدیو مصنف مہا پناہ تہہ اور گوتم بودہ حکیم ہندوستان جہیز چین والوں کا ہی مہر ہیں فقط</p>

۲۷	ہواں دانگ	۰	یہ بادشاہ بیٹا جو سی انک کا ایک سال حکمران رہا
۲۸	جو دانگ گان انک	۰	یہ بادشاہ بعد حکمرانے ایام چند مر گیا
۲۹	جی دانگ	۰	اس بادشاہ نے بہت حکما و پیرہ کو قتل کیا تھا اور بھیلاج و متورہ نے اسے وزیر اپنے کے کتب خانہ قلم حلوہ دئے اور اسکے ایام انتقال کو مورخوں نے شکستہ قبل عیسیٰ عرم کے قرار دیا ہے
۳۰	اسی دانگ	۰	یہ بادشاہ عیاش تھا اور خواجہ سراؤن کا دور واقف دار اسی کی عہد میں شروع ہوا
۳۱	رنجی ایک	۰	اس بادشاہ نے لویانگ سے مقابلہ کیا اور کچھ بچا
۳۲	ہی دانگ	۰	اس بادشاہ نے تمام مقابلہ کر دیا اور اے اور رنجی ایک کو مروا ڈالا تھا
۳۳	لویانگ	۰	اس بادشاہ میر تھوڑی عرصہ میں قوم تانا جی جی کو ایک نے شکست دے دی تھی عرصہ یعنی کو چیرہ آئے اس کے بعد ۵۱ سال کے تھے
۳۴	ہوئے	۱۰	بعد حکمرانے کے مر گیا
۳۵	وان	۰	یہ بادشاہ بہت نیک تھا اور چیرہ جہ علم کا بہت مال قبل عیسیٰ عرم کے مر گیا اور اس کی عہد میں ختائیوں نے ایجاد کا وعدہ کے
۳۶	لیک	۰	یہ بادشاہ ہی نیک ذات تھا بعد حکمرانے کے مر گیا اور حال اس کا معلوم نہیں ہوا
۳۷	اوش	۰	اس بادشاہ نے ہی تخت ختا کو خوب حلوہ دیا ۵۱ سال کے بعد شکستہ قبل عیسیٰ عرم کے مر گیا
۳۸	چاوتی	۰	یہ بادشاہ بیٹا اونی کا ہے بہت عیاش تھا

۳۹	سن لے	یہ بادشاہ قبل سنہ عیسیٰ عرم کے انتقال کیا
۴۰	ین لے	یہ بادشاہ قبل سنہ عیسیٰ عرم کے مر گیا عورت کا و قدر دان علما کا ہے
۴۱	چنگ لے	یہ بادشاہ غیاش و کابل نہا الانصبی و رہے اور مر گیا اور اس بادشاہ نے اوسی سنہ میں انتقال
۴۲	پنک لے	یہ بادشاہ چوتھین لے کا تھا بعد حکم اسے کے راہی ملک عدم ہوا اور اسکا وزیر اعظم دان و ان تھا حبشی اپنے خاوند کو زہر سے مار ڈالا
۴۳	وان وان	یہ بادشاہ لوشنگ اور لوسو خاندان بان کے اقربا کے ہاتھ سے لڑائی میں مارا گیا
۴۴	بی ہوان	اس بادشاہ کے حکمران کے ایام موصہ چنگ میں گذری
۴۵	لوسو	اس بادشاہ کو کوانگ اوئی بی کیتی ہن سنہ میں مستدشین ہوا اور ملک ماچین میں برابر لڑائے رہی یہ بادشاہ بیڑا رجم و کریم تھا اور شہر ہونا کو یا یہ تخت قرار دیا تھا
۴۶	مینک لے	بیٹا لوسو بادشاہ کا ہے متوافق اپنے باپ کے حکمران کے اسکے جو رسماۃ باچی بٹری مدبڑہ و عقیدتی اور اور اسی بادشاہ کے عہد حکومت میں مذہب بودھ کا ختامین رائج ہوا
۴۷	جانگ لے	یہ بادشاہ سنہ میں تخت نشین ہوا اور سنہ میں

اسکی فوج دست قیماق پر نظر ہوئے تھے اور سترہ ہزار			
میں جاکر فی کا تھا مشہور میں مسند آرا ہوا اسکی ہوا میں ایک عورت عقیدہ نے ایک کتاب نصیحت فارکے یہ بہت اچھی تصنیف کے	ہوئے	۴۸	
یہ بادشاہ نہایت کم سن میں تخت نشین ہوا اور اسکی عہد حکومت میں کثرت سیلاب باران سی نقصان کا ہوا	چام نے	۴۹	بکس
یہ بادشاہ ہم ابرس کے عمر میں تخت نشین ہوا اور ویا تھا	کان فی	۵۰	مست
یہ بادشاہ مشہور میں مسند نشین ہوا ایک تہا ۱۱ ابرس کے تھے اور سترہ ہزار میں مرگیا اسکا بچہ دوسرا اور تک فقور کہلایا	سٹن ٹی	۵۱	سے
یہ بادشاہ اچھا تھا الا زندگی سے وفا نکلیا پھر مارا گیا لے انکے بچے سالی کے ہاتھ سے	چینی	۵۲	
اس بادشاہ کے عہد میں ایک عالم سیرت کو تہا اور کو ہی سے انگ سے قتل کر دیا اور اسے شاگردوں متفق ہو کر بڑا حق استاد کی کا زردی تجہیز و تکفین وغیرہ آد کیا اور اس بادشاہ کے عہد میں کئی مرتبہ بھڑکے برابر ہوئے گئی جہاں کوی جو کے صوبہ سی زیادہ آدمی سی نکل گئی اغلب اس بات سی یا یا جانا ہی کہ ملک کے بیٹے آبادی شروع ہوئی جو یہ اس کام کا مفہوم ستہ ہوا اور ان کتاب سنسکرت کا ہی کہ مسی یا یا کہو قتل سے منع ایسے قوم کے بہت آدمی نیپال کے پہاڑ	ادان نے	۵۳	

۴۵	لوسان	کے کس	بیٹا یوسن بادشاہ کا جو عابد ظالم کامل تھا ہی بعد حکمرانی کو فوت کے ۳۲۲ء میں مر گیا
۴۶	مانگ سے	سے کس	یہ سلطان برای نام تھا ۳۲۲ء میں مر گیا
۴۷	چینگ سے	۔	بعد اس کی تخت نشین ہوا اور بلوہ ہوا آخر کو ۳۲۲ء میں آخر ہو گیا
۴۸	کانگ سے	دو سال	بیٹا چینگ سے کا تھا بعد حکمرانے مر گیا اور بیٹا اسکا دو برس فخور کہلایا اور ۳۲۲ء میں اسکا مانا گیا
۴۹	مہتی	۔	بعد اس کی حکمران خود مہتا زیرہ کے ۳۲۲ء میں مر گیا
۵۰	کی ٹی	لے کس	بیٹا مہتی بادشاہ کا ہی استمال اگر کا کر کے مر گیا
۵۱	تی ای	۔	بہا ہی کے تی کا ہے مدبر و بہادر تھا ۳۲۲ء میں مر گیا
۵۲	کین وان	۔	لڑکائین تی بادشاہ کا ہے دو برس کے اندر ہے مر گیا
۵۳	ہواوتی	۔	۳۲۲ء میں مر گیا
۵۴	کانٹی	۔	یہ بادشاہ کا ہل و مجہول تھا اور سیمان دیں یعنی لگا بادشاہ سے بطور نذر کے ایک پوتلا الماس کا شبہ گوتمہ بودہ کے ہجرت تھا بالآخر ۳۲۲ء میں مارا گیا اور خانہ خاندان تنگ سین کا ہوا اور سلطنت خاندان تنگ سین گئی
۵۵	یہلی اور	۔	اس بادشاہ نے کنگ لی کو زہر دلوادیا اور ۳۲۲ء میں بعد حکمرانے کے مر گیا
۵۶	شیان سے	۔	بیٹا سے او بادشاہ کا ہے الا غافل تھا
۵۷	وان ٹی	۔	بہا ہی شاہوتی کا تھا بہت مدبر اور نیک تھا دو در

شہزاد اکبر درسی اسمی بنواسے اور لامہ گورکھ			
مذہب کا بڑا دشمن تھا آخر اپنے بیٹے کے حکم سے قتل ہوا			
اس بادشاہ کے عہد میں سفیر ہند کے رجواروں	لوکسن	۷۸	
اور بخاری کے دربار میں فقہور کے تحفہ لای تھی			
بیٹا لوکسن بادشاہ کا تھا الابر ابد طور و مردم ازار	نی تی	۷۹	
آخر کو خوجہ کی ہاتھ سی مارا گیا			
یہ بادشاہ بڑا خونخوار تھا ششمین ہندو	سیم ٹی	۸۰	
ہو کر ہاتھ سی تاو چینگ سپہ سالار کے گلا کہوٹ کر مارا گیا			
یہ لڑکا تینا سی میم ٹے کا تھا کہ تاو چینگ سپہ سالار	دوسال	۸۱	
تخت نشین کیا تھا اور خاتم گہرا لے سنگ کا ہے			
یہ بادشاہ وہی سپاہی لارند کورہ بالا ہے کہ بعد ہند	للعس	۸۲	
نشینی کے لقب اپنا کاوٹی رکھا اور خاندان سکا			
کہلا با اور اسمی شہزادہ نکین کو دار الحکومت مقرر کیا			
بیٹا تاو چینگ کا ہی حاکم نیک خود شکار دوست تھا	اوٹی	۸۳	
ششمین ہندو شین ہو کر شہزادہ مین مر گیا			
اسمی اپنا لقب مینگ بی رکھا تھا آخر کو مر گیا	سولن	۸۴	
یہ بادشاہ شہزادہ مین خانوادہ سی ٹی انک پہلے	یکس	۸۵	
فقہور کہلا با آخر بعد حکمران کے مر گیا			
یہ بادشاہ بدبر و بیادرت تھا اسکی عہد میں چین اور	ٹیکس	۸۶	
سیلان وین یعنی لنکا اور بچتر شہر ق کے جزائر اور			
تاتار اور ایران وغیرہ کے سفیر تحفہ لیکر حاضر ہوتے			
تھی آخر کو شہزادہ مین مر گیا			

۸۷	کین و انگ ٹی	•	بیٹا کی انگاد ٹی گا ہی اسکو ہو کینک سر در بار باسن نے مارا
۸۸	نین ٹی	•	یہ بادشاہ خاندان کی انگ سی تہا شہہ ہوین تخت نشین ہوا عاشق اکسیر نقا کا تھا
۸۹	کین ٹی	•	اس بادشاہ نے بخشن یاسن قاش اپنے بہا سے کو اپنا وزیر اعظم بنایا تھا آخر کو شہہ ہوین تاج و تخت اوسکو دیکر گورنہ رشتین ہوا
۹۰	رشتن یاسن	•	اس بادشاہ کی بار ساسی نسی اوقات بسر کر کے خلق اللہ کو آرام دیکر شہہ ہوین راہی ملک ہوا
۹۱	ین ٹی	•	یہ تہا بخشن یاسن مذکور گا ہی شہہ ہوین بعد کسری کے مر گیا
۹۲	پی سن	•	یہ بادشاہ صغر سن میں برائی نام تخت نشین ہوا اختیار کل اسکے چچا چین ہن کو حاصل تھا
۹۳	سی الائی	•	یہ بادشاہ بہا یین کی بادشاہ مذکورہ بالا کا بیٹا اسکے عہد میں مخلون اور بعض اطراف کے ملکوں کے سفیر ای تہی آخر شہہ ہوین آخر ہو گیا
۹۴	ناو جی	•	بیٹا سی ان کی گا ہی الایاش و طالم اپنے نفس کا تھا
۹۵	یم کیا نگ	•	یہ بادشاہ بڑا مدبر تھا اپنے خانوادہ کا نام سور کہا اور تمام مملکت خفا کا حکمران ہوا
۹۶	ین ٹی	•	یہ بادشاہ اپنے باب کو مار کر سند نشین ہوا اور بہت سی ہنرین اسنی بنوائیں اور تجارت کو بڑی سہولت ہوئی آخر لی بان وزیر ممدار دلا

۹۷	لی یان	بعد مسند نشینی اس بادشاہ کے خاتمہ خانوادہ سوکا ۶۱۹ء میں ہوا
۹۸	تاجی شانگ	بیٹا لے یان کا تھا تھا در اور اوزاؤ لے العزم سرحد ایران تک اسنی اپنا حکم جاری کیا اور ملت نیزرگ کے قوم و دوائے قبیاق سے اسنی خراج لیا اور اسکی عہد میں غالب ہے کہ دین اسلام کا رواج حتا میں ہوا چنانچہ حتا سے مورخ مسلمانوں کو ہوا ہو کہنتی میں اور یہی لقب اس قوم تا تار کا تھا جسنی پہلی اسلام کو قبول کیا تھا اور اس بادشاہ کے عہد میں راجہ اوجین کو کشمیر و سلہٹ و نیال و شاہ مکہ متعلقہ ہندو دوائے خیر اسان و ماورائہ وروم قدیم نے اپنے اپنے سفیر معہ نذر و فقور کے حضور میں بھیجے تھے بالآخر ۶۲۹ء میں مر گیا
۹۹	کافچیک	بیٹا تاسے شانگ کا ہے مگر زن مرید و عیاش تھا اسکے چیرل مائے اپنے بونی کو تخت سی او تا کہ تخت نشین ہوئی اور لے عہد سنال حکمران کے بعد حکمران کے مرگیا نہ زیادہ نیک و نہ بہت بد
۱۰۰	جی سنگ	بیٹا جی سنگ کا ہے بڑا دانا و قدر دان تھا
۱۰۱	ہن سنگ	بعد اسکی بیٹا اشکا بھر سبالی و سیاہ آرا رہا
۱۰۲	تاسنگ	بیٹا ہن سنگ کا تھا ۶۳۹ء میں تخت نشین ہوا
۱۰۳	تی سنگ	۶۴۹ء میں تخت نشین ہوا باوجودیکہ بہہ حاکم اور سنی کے گمہ خون کو بہ شروت دی گویا پاؤں جو تی سر پر زکھی اور مارون رشید بادشاہ نے

اسکی حلاوت حال کا شبہہ سکھ تحفہ بھیجا تھا اسکا یہ تو آئندہ میں مسدود ہوا تھا			
اسکے نفا کے طبع و قیصری بن اگر ہلاک ہوا	.	پیش سنگ	۱۰۴
۳۵ء میں تخت نشین ہوا آخر پانہم خوب چون سے مارا گیا	.	کینک سنگ	۱۰۵
بعد حکم اسے تھے راہی ملک عدم کا ہوا	لاٹھ سس	دن سنگ	۱۰۶
بہم بادشاہ مدبر و نیک طینت و عالی ہمت تھا اسکے نفا کے لالچ میں اسے تھن ہلاک کیا	.	مداو سنگ	۱۰۷
خوچون نے ایک ہے رو زمین بادشاہ تھا وزیر کو زہر دلوایا	.	ن سنگ	۱۰۸
۴۹ء میں تخت نشین ہوا الابرہی نام بادشاہ تھا اور زن مرید	.	شینک جاگ	۱۰۹
بٹا سنگ جاگ کا تھا بعد حکم اسے کے مر گیا	.	ای سنگ	۱۱۰
بیٹا ای سنگ کا ہی ۱۱۱ء میں تخت نشین ہو کر ۱۱۲ء میں مر گیا	.	ہی سنگ	۱۱۱
بیٹا ہے سنگ کا ہے مفتن و مدبر تھا بعد اسکی سلطان لیا گیا نے بلو اکبر کے و بادشاہ کو مار کر خانزادی ٹانگ کو متا دیا	.	جو سنگ	۱۱۲
بہم بادشاہ خاندان سنگ کا ہے اور لقب قیس ہو اور معنی شمس و قد گاہ عالیجاہ کے ہیں	.	جو کو ایک بن	۱۱۳
اور اس بادشاہ نیک نہاد کو مطیع اندو لہ ابو العباس نے جو خلفای ال عباس سے ہیں	.		
۱۱۳ء میں تحفہ بھیجا تھا آخر کو ۱۱۴ء میں عالم	.		

قانی کو پیرود کیا			
بیٹا چوکوانگین کا تھا ۹۹ء میں انتقال کیا	.	ٹی سنگ	۱۱۳
اس بادشاہ بیوقوف نے ملک کو عین انتقال کیا	.	چین سین	۱۱۵
بیٹا چین سین کا تھا ضعف سن میں تخت نشین ہوا اور بالکل قیصر و دم نے اپنے یا سے تخت پر بیٹھنے سے تحفہ بھیجا اور اس بادشاہ کے بعد تین باؤ اور پی در پی تخت نشین ہوئی و مرگئی کو بجے	.	چینگ سنگ	۱۱۶
سامانہ قابل ذکر نہیں ہوا	.		
بعد حکمرانے راہی ملک عدم ہوا	.	ہوئی سنگ	۱۱۷
بشرح ایضاً	.	کن سنگ	۱۱۸
بشرح ایضاً	.	کاو سنگ	۱۱۹
۹۲ء میں تخت نشین ہوا و بعد حکمرانے مر گیا	.	ہو شانگ	۱۲۰
۹۹ء میں تخت نشین ہوا اور اس کی و	.	نیم شانگ	۱۲۱
میں لڑائیاں ہوئیں	.		
۹۴ء میں تخت نشین ہوا الابد کمر دار تھا اس سبب امر اور نے قیل خان پوسے تخت پر کو جو خاقان تانار تھا پیام ملک حوالہ کر کے بھیجا	.	تو شانگ	۱۲۲
منہ کام طفولیت میں حکمران ہوا اس وقت میں بایا خان کو متہ فوج قہار قیل خان نے بھیج کر ارادہ دار الخلفہ لئی کا کیا آخر شہر ہانگ چو پای تخت تغفور کا چہن گیا اور خاتمہ گہرائی سنگ کا ہوا اور دو و مغلون کا خاتمہ	.	کنک سنگ	۱۲۳

<p>یہ بادشاہ بڑا بہادر و مدبر اور خلق پر ورتبا اسکی تعریف تاریخ چین میں بہت مندرج ہی جسکو دیکھنا ہودی اسکی طرف رجوع لاکو اور حال سفا کے جنگیز خان کا ہی خوبے مطالعہ دل خطہ کبری الا طور نمونہ از خرداری یکہ حال جنگیز خوہر نیز کا بھی لکھا جاتا ہے فاعیر دایا اولی ال اور بیگم قبت خان کے بہت بڑی عافہ وغنیہ تھے</p>		<p>قبل خان</p>	<p>۱۲۲</p>
<p>اس بادشاہ کے عہد میں تموجس ایک بڑا امیر و بہادر تھا اور خطاب جنگیز خانے کا پایا اور طغرل خان جسکو سیر ستر خان ہی کہتے ہیں تو قزاق کے بہادر سردار کو جو عیب سے ہو گیا تھا حکم لکھنے مانعینوں سی ہوا تھا کہ فتحیاب ہو کے اور جنگیز خان نے طغرل کو کہو پیری کو بہال شراب کا بنایا تھا اور دسے تانچونی اپنے بیٹے جنگیز خان کو نذر دی تھی اور جنگیز نے نیوجی باد شہر بعد مقابلہ ساتھ تین لاکھ فوج کے فتح پایا تھے اور قوجی خان و اوکتای خان و قوی خان و جغتای خان سیران جنگیز خان کے تھے اور ۱۲۲۵ء میں نیوجی مر گیا اور اسی عرصہ میں گو تہہ دوسری قوم تاتار کے شاہ سد اسکو مغلون کے دو بڑی دشمنوں کو جگہ دے دیے کہ اسی امر کے انتقام لینے کے واسطے یہاں تھرا کہ جنگیز خان نے فوج قہار لیکر اسے تاراج کی</p>		<p>نیوجی یعنی خیرجی</p>	<p>۱۲۵</p>

۱۲۶	ہانگ دو	اس بادشاہ نے ملک کو مخلون سی جہین لیا اگرچہ ایک غریب مزدور کا بیٹا تھا اور اسکی بنیکیم سی مشن بلگیم قبل خان کے عقیفہ و مدبرہ تھی
۱۲۷	نیگ لو	نیگ لو اسکا نام وقت تخت نشینی کے ہوا اور بی رحیم و خونریز تھا اور اسکی عہد میں شاہ خلیل بادشاہ سمرقند اور چین کے فقہور و نسی نامہ و پیام شروع ہوا
۱۲۸	جن ہانگ	بیٹا نیگ لو کا ہے اور تہایت غربا پرور تھا
۱۲۹	سون سنگ	اسکی عہد میں دو بلوی ہوی اور ۳۶ سالہ عرصہ میں مر گیا
۱۳۰	یٹک سنگ	اتھہ برس کے عمر میں تخت نشین ہوا اور سلطنت میں ۳۶ سالہ عرصہ تک امن رہا
۱۳۱	چینگ وانگ	اسکی عہد میں یٹک سنگ مر دیا اسی لڑائی ہوئے آخر کو ۳۶ سالہ عرصہ میں مر گیا
۱۳۲	ہین سنگ	چینگ وانگ کا بیٹا تھا الاضعیف العقل و زہین مرید ۳۶ سالہ عرصہ میں مر گیا
۱۳۳	ہنگ چی	بیٹا ہین سنگ کا تھا یہہ اپنے باپ سی زیادہ مخمط تھا
۱۳۴	اوسانگ	بیٹا ہنگ چی کا تھا ۱۵ برس کے عمر میں تخت نشین ہوا اپنے باپ و دادا سی بدتر نکلا اور اسکی وقت میں اباقو پڑا کہ نو بہت آدمی کو آدمی کہا نے کے پہونچی تھی
۱۳۵	شی سنگ	پوتا سنگ کا تھا بعد حکمرانی کے مر گیا

۱۳۸	مہنگ	اسنی بندوبست ملک کا اچھا کیا بعدہ ۱۵۲۵ء مین مرگیا
۱۳۷	شنگ سنگ	بیٹا مہنگ کا ہے اور ۱۵۲۶ء مین فرنگستان کا ایک بڑا مشہور سیاح پادری ریچی صاحب کے پادریوں کو لیکر فقہور کے حضور میں گیا اور مذہب عسائی کو ہوی اور ۱۵۲۷ء مین مرگیا
۱۳۸	کوانگ سنگ	پڑا بیٹا شینگ سنگ کا ہی اور بہادر و ہتھ بادر شاہ چھوٹا بیٹا شینگ سنگ کا ہی ۱۵۲۷ء مین مرگیا
۱۳۹	ہی سنگ	بیٹا ہی سنگ کا تھا اور ۱۵۲۸ء مین اپنے مین خطاب فقہور کا دیا تھا
۱۴۰	کوی سنگ	بیٹا ہی سنگ کا تھا اور ۱۵۲۹ء مین اپنے مین خطاب فقہور کا دیا تھا
۱۴۱	شہنشاہ خان	بہم بادشاہ تخت نشین خا کے مملکت کا جیٹا اوس وقت سی اجتک اسی کے خا نوادی کے لوک مالک تاج و نگین ملک چین کے مین
۱۴۲	چن چی شان	بہم بادشاہ شہ و روز تہ میر مملکت مین میر اور ملک داری کے صفتوں سے موصوف تھا
۱۴۳	سلطان لو	بعد حکمران کے قتل ہوا
۱۴۴	چانگ ہینگ چینگ	بیٹا چنگی لنگ کا تھا اور بعد و کیتی سریر حکومت بہم بیٹا بڑا عالم اور اسنی جنگ تو پای تخت صوبی کے چاروں طرف کے رہتی والوں کو لگالا اور ایک ایک کمر کے چہم لاکہم سر نو دسا شی لیکر ہم شہر خوارہ تک کو مار ڈالا بعد اسکے اپنے بیٹے اور حرمون اور خواصون اور

<p>کنیزوں کو شکرانگے ذبح کر کے ڈھیر کر دیاتیں پچھپی چار لاکھ سے زیادہ موچیکر سے نکالیں اور مار ڈالی گئیں آخر کو حربہ تیرمی ایک خبر گذر گئی واصل جہنم ہوا</p>			
<p>بہنہ بادشاہ صرف جان لیکر شاہ پیگو کے نزدیک بنناہ گیر ہوا اور ۱۶۷۲ء میں مر گیا</p>	۰۰	ننگ لو	۱۴۵
<p>بٹانیک لو کا تھا اتہہ برس کے عمر میں مستبد اور ربڑا علم کو دوست رکھنی والہ تھا اکثر بالیف و تصنیف میں مشغول رہتا تھا اور حال پیر کو کا بہہ تھا کہ سو نسخہ سی زیادہ اوستا کلام ہے اور رختا سے زبان کے پہلی لغت تیس جلدوں میں اور حکمران کے بند اور نصاب ایک سو جلد میں سب فقہور کے اہتمام میں چپی تھیں اور اسی فقہور کے عہد سی اہامی تبت سرکار رختا کے باجکدار آجنگ ہیں اور اسنی دعوت بہت دھوم سی کے تہہ کہ گویا موجد اوستا کا ہے</p>	۴۰ بس	کان پی	۱۴۶
<p>بٹانیکان ہی کا ہے اسکی عہد میں صوبہ بھیلی اور سٹانگ اور ہونان میں قحط پڑا اسنی مالک اوس سال کے معاف کر دی اور ۱۶۷۳ء میں صوبہ بھیلی میں شدت زلزلہ سے ہزاروں آدمی مر گئے اور بہہ بادشاہ بھی ۱۶۷۳ء میں مر گیا</p>	۰	بنگ چینگ	۱۴۷
<p>بٹانیک چینگ کا تھا اسنی شہر ایل پاسے</p>	۴۰ بس	کین لنگ	۱۴۸

تحت ملک قلماق کو چین لیا اور اس لاکھ قہماق
 کے لاشیں ڈھیر کر گئیں اور ۷۷۰۰۰۰ آدمین شاہ
 بیرہاسی لڑا اسے ہوسے الاغلیہ بیرہا والون کو ہوا
 اور اسکی عہد میں ایک ختای قوم جو کنول کہتے
 کہلاتی تھی مستعجباً دھوسے اور لاکھوں قہماق
 لیا اور فیما بین دو فریق ایک سفید کلاہ والا چینی
 آبی باشی جسی سنسی کہتی ہیں اور دوسری سرے
 کلاہ والی چینی قرزباشی جسی شیعہ کہتی ہیں
 سبب کے سبب سے جنگ و جدل واقع ہوسے
 اور وہاں لنگ سے جو اپنے میں فغفور قرار دیا
 سبب نہریت پاسے کے خود کشی سے ہلاک ہوا
 اسی بادشاہ کے عہد میں اور ۷۷۰۰۰۰ آدمین اس
 بادشاہ نے کئی جہاز روپیوں کے جو کائنات
 میں پہونچی تھی سترہ دکر وادی اور حب اسکے
 جلوس کا عرصہ ۷۰ برس گزر ایہ بادشاہ
 اپنے خوشی سے بعد کمرے دعوت برقرار ہونے کے
 موافق دعوت اپنے داد اسکے بلکہ بیرہوسے ہر قوم
 میں اوسیکی موافق کر کے تارک الدنیا ہوا اور
 عبادت میں مشغول رہا آخر میں ۸۸ سال کے
 عمر میں جہان فانی کو پیرود کیا اور اسکی عہد
 کے عہد میں فارسیوں سے بلوہ کمر کے لاکھ آدمی
 سے زیادہ فغفور کے مارڈ اسے

بیشا کین لینگ کا تھا اور میچول و کم عقل اور دانا

کیا کنگ

کہ عہد جلوس سسی مرگ تک برابر ملکین
بلوار ہا اور اس بادشاہ کے عہد میں جنگ
ڈاکو کے بلے بڑی بڑی عاقلہ و مدبرہ ۱۸۷۱ء
میں بڑی فتح حاصل ہوئے اور عاقلہ کو
ستر ہزار دیکھت پر قادر تھی آخر کو فغفور
میں مر گیا اور اس مملکت میں ظاہر ہوا

یہ بادشاہ ولیعہد کیا کیا کئے ۱۸۷۱ء میں
بعد مرے نہ بنے باپ کے و سادہ ارای حکومت
ہوا اور اسی کے عہد میں یعنی ۱۸۷۱ء میں
سرکار کمپنی انگریز بہادر سی لڑائی شروع ہو
آخر ش عہد نامہ تاملین ۱۸۷۱ء کو حتمی خذیل
لکھا گیا کہ خاص شرطیں اور شرائط یہ ہیں
یہ کہ درمیان دونو مملکتوں کے صلح اور
اشتہی ہمیشہ ہے دوسری یہ کہ فغفور حسین
جاکر در روپیہ زرتاوان اخراجات لڑے
کے باب میں سنہ وان اور ایند دوسرے
کے عرصہ میں ادا کری تیری یہ کہ کانچان
اور امای اور فوج فواور نینکپو اور شا
ہای کی یاخونیاور میں انگریز تجارت
کئے اور اوٹمین گمانشگان سرکار انگریز
بہنی پاون اور سمندری اور علی سوداگر
کے آمدنے اور رفتی محصول کانچ نامہ
اور انصافی کے روسی قرار پاکر خاص

۱۵۰۔ تا کو ابگ

دوام پر مشہور ہو دی چوتھی یہ کہ ہانگ کانگ
 کا جبریت شاہ انگلستان اور اوسکی بیٹا
 جانشینوں کو خدا بعد نسل دوام کے لئے
 حوالہ کر دیا وہی پانچویں یہ کہ شاہ
 انگلند کے جتنی رعایا خواہ ولایت فرنگ
 خواہ دوسری ملکوں کے جو کسی جگہ مملکت
 چین میں مقیم ہو دین فوراً مخلصی یا دین
 چنتی یہ کہ فقہور فرمان اپنے خاص مہر اور
 دستخط جاری کری کہ اون خطابوں کے
 کسی طرح کے پر خاش نہیں کی جاسی کے جہوں
 نے سرکار انگریزی کے تحت میں سکونت
 اختیار کی ہی یا نوکری کے پارہ و رسم کچھ
 ساقوں یہ کہ خط و کتابت اور ملاقات ہر
 ملک ان سرکار خا اور سرکار انگلستان کے
 برابر کی کے پایہ پر ہمیشہ وقوع میں آوے
 آہوین یہ کہ جب تک فقہور اس عہد نامہ
 کو قبول اور زرتاوان ایک کروڑ بیس لاکھ
 ادا کری انگریز کا قبضہ شہر ناگپور اور
 شہر ختا کے مہانی ہر گویا ختاموں کے
 سرخشی پر اور شہر جنگبہامی ہر سال دے
 فقط بعد دستخط کینگ سفیر ختا اور سر مہر
 پانچ توپیں سلامی کے سر سون اور اس لئے
 میں ۱۸۱۸ توپیں فقہور کے چہین لگیں

[illegible]

جی سنگ میر کا بی نقطہ

بمان کی باشندگی سنا فرمود و در حقیقت هوای بدین از زبانان در شمعیت پیدا نمود تا
 گویاب و زبردت که تباران از اولاد می بنایان می بیند و در اس قدر از زبانان بین
 هوای مونس که قیمت پرست بند و درستان کامل می بیند از او شهرهای مجوسین صاحبان
 کارگیر حروف در یافت بان بیند و در دس لاکسی زیاده آمدی زمین می بیند
 بخرین بر کلکف و ملازمت غیبی این شهر بیند و در اس شهر کی در صحرای می
 ناک بیند تا شیری زرد و دشویر لایق در بندگی بیند و درشت تار کی آید تیرای و در میان
 شهر بیند که هوای آید شمعیت که در زمین ملازمت و در جوهر و در طبع و در باطانات او

دو کمر و دو
لحم و لیس و لاکم
و دو کمر و دو

15

دولت

11

جی کہنا ٹیک

9

قدر پیدا و دردی نماند که موئی که در آن کلاه برادر گشتی فواید بسیار می بیند که چون سال
 بهر بنا می برسد که موئی که در آن کلاه برادر گشتی فواید بسیار می بیند که چون سال
 بهر بنا می برسد که موئی که در آن کلاه برادر گشتی فواید بسیار می بیند که چون سال

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰

صد فایده پیدا و دردی نماند که موئی که در آن کلاه برادر گشتی فواید بسیار می بیند که چون سال
 بهر بنا می برسد که موئی که در آن کلاه برادر گشتی فواید بسیار می بیند که چون سال
 بهر بنا می برسد که موئی که در آن کلاه برادر گشتی فواید بسیار می بیند که چون سال

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰

اسی صد فایده پیدا و دردی نماند که موئی که در آن کلاه برادر گشتی فواید بسیار می بیند که چون سال
 بهر بنا می برسد که موئی که در آن کلاه برادر گشتی فواید بسیار می بیند که چون سال
 بهر بنا می برسد که موئی که در آن کلاه برادر گشتی فواید بسیار می بیند که چون سال

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰

۱۱	سی جو این	چمن ٹوفو	دو کور	دو کور	یک کور	<p>یہ ہے بکب گئی ہوا یعنی ایک لاکھ مزدور دن میں راہ سفر کرادے اس قدر کیا تھا ہوسے چند ماہ میں ان دس شہر دن لیا ان نو میں خندق انسی گہری ہی پانچ کوس تک گہر کر آفتاب کی در دیدار کو دماں نہیں پہنچتی اور شہر کن جان نو میں ایک قہری کہہ رہا ہے وایت خدایاں جو قصور فوجی بادشاہ اولیں ملک جدید ہے اور بر وایت بھی مودعون کے قصور فوجی و حضرت فوج ماس ایک ہی ہیں و اللہ اعلم</p>
						<p>اس صوبہ میں شیعہ کے سدا نشین اور پھاڑوں میں جین و سید و کہ پانچویں و سنگ متھاپھیس و سنگ کثرت ہی ہی اور سنگ سار پھان کے پھاڑوں میں ہی اور پانچین نو کا شہر کیا لیر کے دریا نداری واقع ہی اہوی سنگ اقسام جو اسٹا اسکی پھاڑوں تیر سید اہوی تہین اور کوئی جو نو کا شہر دیا کیا سنگ پورا قلع ہی تجارت کاہ یلچہ ہی یہاں ہی پھاڑوں تیر اہوی سنگ ہوتا ہی اور لو کہ پھاڑی وحشی سزا دہوتی تہین اور جی سی کی شہر میں کو قصور کو جو پھاڑا بادشاہ یہاں ہی اور شہر میں جو میں حلاول بہت پیدا ہوتا اور آہوی سنگ ہی انفرطی پھاڑوں میں تہین اور بار بار ایک یہاں</p>

۱۲	کوانتان	کوان چو نو	دو کرور	۳۷	لاکھ	لاکھ	دوان سیریت بچیت که دوان عالی ای اهل می کا بنجاره پانچ سیر سیر بآ بارنها ای نقد اس صومیرین حاصل شیرور صدان هر وکر می این بکل این آمو س و صدان اور اسام کلک لکویان او رهندیدن مونی ثباتی او را این تجارت لاه فلیم پنچ که اینهمه کرور و دیر کمال تجارت هر سال غیر کستان زمین جانی صورت ایکه جاده کی حد که عیسیه هزار ستر هر سال غیر کستان کون جانی این او دگر کستان می کرور و دیر کمال اگر پسان بکتهای او را اس رند گاه زمین فوری و جونی دستان ولای دیند و دستان و وصل و در پ و دومی کثرت می و کهای دینی کثرت او را شهر کی ساختنی جویانی نه از می نهاده و جیانه بکتهای این پیکانی دو کاهه کاه و فلیق و مدیم انالیکه مونی نقد
۱۳	کواناسی	کوری پیتن نو	ایک کرور	۳۷	لاکھ	لاکھ	اس صومیرین صدان صومنا جانندی قوانیه و زمین کترین او در جاندان و بیت اقدیر میرندی فوشی تهرانه و خوشی رنگ بهول بچیت ج که خوشه بودا جوی بین او را ایکه و رخت اس ملک بین اینا تهرانی او سکی لکوی کی کاه تان گند کسمی بوقی ای او ریشی جیرانی ایسی خوشی رنگ صومیرین که اویکی پیران می شقیس کپیری بانی جانی است او دجالت پیکانی او را فوکی

یانی کی اور پیر تھی عاری پانی اور شہر چھین کیا ملک فوج کے شہر میں ہو گیا
فانالین بہت بڑے ہیں اور رومی مسک بہت بہت ہیں اور مردوں کو نوک
شہر کے اطراف میں ایک ایسا پہاڑ ہے کہ وہ کھانا گونش فلک ہی جی رہا
ہے تھی وہ پانی کی عاری تو وہ ماٹ کافون میں پیدا ہوئی اور لٹ آتی ہے
بہت صفائی ہے کہ کسی بڑے اور چاروں ہوتا ہی اور وہ لوہوں کو بے شہر کے
اطراف میں ایک پیٹا لڑی کہ جڑ سے اس قدر چوڑے ملک مسک
ہوتا ہے کہ پائینا نہ سونے کا ہے اور اس میں کس قدر صفائی
سورنے کے کیڑے ہیں کہ اس کو سونے کا پہاڑ کہنا جائز ہے اور تھیں
کے کیا ان کو ملے مدیون میں سونے کے بہت بہت مٹی ہے اور
پان خان کو بے شہر میں ہی ایسا ہے حال ہے فقط

اس حکومت میں صنادون ملان و نقد و دیجات و دیون الیہ اور اس ملک کی جنگوں میں آہستہ ہیں اور یہاں بہت نکلنا ہی ہو گیا کی بہت تیز رفتار و عاقل و ہوشیار ہیں اس حکومت میں شہر کم ہیز اور ہوتا ہی الا ایک کہ اس کا کثیر بہت قیمتی و نفیس ہے

المحرر

65

10

میں نے

25

16

اور شہر کوئی یان فونین بیکاب و شہر خیر بہت ہوتا ہے اور شہر کے
سب سے فونیک اطراف کے کیا ڈرون کین بیکان بیکان ہے اور بیکان
لوگ کینھی و بیکانی سے عاری اگر عری کے لوگ بھی لکھنوی
حساب و کتاب کرتے ہیں اور شہر فون کین فون کے قریب کین بیکان
سوی کے ہیں اور کیری والی کہاں بہت ہوتی اور بی بی
کے شہر و فون کے اطراف فون بین بہت شہر حساب ہوتا ہے
اور عاتق کے شہر کے عاتق بیکان پیدا ہوتی ہی فقط اور ملک عاتق کے
شہر فون کے شہر و عاتق ان کے تہ تہ حساب ہوتا ہے فونین و
نام بہر بین اول یا دوشن و دوم بہا سوم شاک یا حاکم
چہاں چہاں چہاں چہاں چہاں چہاں چہاں چہاں چہاں
سنگ دہم ہی یا دہم کی سنگ اور دہم دہم سنگ
چہاں چہاں چہاں چہاں چہاں چہاں چہاں چہاں

اور شہر کوئی یان فونین بیکاب و شہر خیر بہت ہوتا ہے اور شہر کے
سب سے فونیک اطراف کے کیا ڈرون کین بیکان بیکان ہے اور بیکان
لوگ کینھی و بیکانی سے عاری اگر عری کے لوگ بھی لکھنوی
حساب و کتاب کرتے ہیں اور شہر فون کین فون کے قریب کین بیکان
سوی کے ہیں اور کیری والی کہاں بہت ہوتی اور بی بی
کے شہر و فون کے اطراف فون بین بہت شہر حساب ہوتا ہے
اور عاتق کے شہر کے عاتق بیکان پیدا ہوتی ہی فقط اور ملک عاتق کے
شہر فون کے شہر و عاتق ان کے تہ تہ حساب ہوتا ہے فونین و
نام بہر بین اول یا دوشن و دوم بہا سوم شاک یا حاکم
چہاں چہاں چہاں چہاں چہاں چہاں چہاں چہاں
سنگ دہم ہی یا دہم کی سنگ اور دہم دہم سنگ
چہاں چہاں چہاں چہاں چہاں چہاں چہاں چہاں

۵۰	نفسہ بعضی عجائبات و عواید عجیبہ کی شرح و اجمال
عدد	نام شے عجیبہ کیفیت
۱	<p>دیوار حیا یہ دیوار اتنے سو کو س یعنی چھٹا اسی منزل کے لابی اور اس حد چٹا و تیار ہر واقع ہی اور سو کو س تیس تیس قبل حضرت عیسیٰ عزم کے نفوذ جنگ وانی ہے اور سو کو س بنا بنا شروع کیا جانے سو کو س کے سو کو س میں کیا کر کے طرہ کہ یہ ہی کہ چہار اور درہ ہے شور و آواز جنگ وانی وانی دہم ہی میں سیدی ہی اتنے سو کو س تک گزرتگی اور تہہ آدہ کو س سکا اور چہ ہار و ن کے چوٹی ہر گئی اور اتنے سو کو س تک تیس گز کے اوچی ہی اور چوڑی اس قدر ہی کہ چہ ہوار پہلو پہلو فرافٹ مہی اوس کہوڑا دور اسے چلے جاوین اور سو قدم پہر ایک ایک برج شکل قلعہ کے طیار ہے اور صرف کا اوسکی احوال بعد قیاس سے ہی مختصر یہ کہ اگر اوسکی برجوں کے تعمیر کو سارے انگلستان میں عمارت مقابلہ کچی تو صرف برجوں کا صرف زیادہ ہو دی گا</p>
۲	<p>باغ ین غنن یہ بلع داء الامارہ چین کے سوار میں واقع ہی اور عرصہ برس میں طیار ہوا ہی اور صرف رزکس قدر ہو معلوم نہیں مختصر یہ ہی کہ سو بھلی اس باغ میں ہیں اور ہر ایک کے باہر ہر ار استنگی میں ۳۰۰ لاکھ روپہ صرف ہوا ہی اور اسی باغ میں ایک جیل دو کو س کے مصروف ہے ہی غرض آگے اس باغ کے باغ ارم گرد ہی فقط</p>

یہ بخت قصہ نمبر کہ حکیم دیو اختا کے دو تر طرف پیدا ہوتا ہے منجھہ اور عجائبات کے
 نوامشا نگ کہتی ہیں ریش اسکا نہر قاتل ہے اور اسکی جڑ کو اگر کاٹ کر پانی میں
 ڈال دیجی تو فوراً پتھر ہو جاتی ہے چنانچہ ختائی لوہار
 سونا زلات کو اوسی پتھر تیر کرے ہیں فقط

سنگ ترم کہ حکیم یہ پتھر قیمتی اکثر بہار کے ندیوں میں صوبہ بن نان میں
 پتھر کا لٹا ہی ختائی اسکا باجہ بناتے ہیں اور اس قدر
 وزنی ہوتا ہے کہ ایک ٹکڑی ٹکڑی کے آدھارے کے قابل معلوم
 ہوتا ہے اور اسکو چار جوان ہیں اٹھنا سکتی ہیں

یہ پتھر رنگ ہر رنگ کے ہوتا ہے لیکن ۱۰ منزل کے فاصلہ کے
 ہی اور جو پتھر از گنہ کے ہی سو پتھ ہندوستانی کشتی کا
 اوسکی عرض میں بی ہندو کے روان ہو سکتا ہے صنعت
 اوسکی عجیب طرح کے ہے کہ راستہ کے پہاڑوں کو جرسی کہو

یہ پتھر پتھر اور چھیل ڈھانچے باندیوں کو ۱۰ منزل تک
 بڑا تر پتھر کر شید ہا ہا ہے اور اب اوس پتھر اور ۱۰
 جہاڑوں کا لنگر گاہ ہے

اجا ول عجیب ملک مان کیلنگ جواب ماتحت مملکت ماجین کے ہے اور
 اسمان انہ صوبے میں اور کچھ کا شہر باہی تخت سابق آتا
 و دلکشا حکم ہے اور اسرار کے بعض عیش کا ہا بالکل
 صف دل کے بنتی ہوئی ہیں اور دریا و نہر دن سہی زمین
 اس قدر شاداب رہتی ہے کہ ہر فصل وہاں جو بھی مٹی
 میں لٹتی ہے اور بلج رنگ کے جاول اس ملک میں پیدا
 ہوتی ہیں جنی سفید مثل ذراہ بلور اور سیاہ مثل چشم
 یار و زو مثل لا جو رو و نمرخ مثل یا قوت اور ایک

قسم خوشبودار ہے جو اس رنگ و دستہ خوان بہر خاجا تابی پس		
اگر یہ برج برج و محن یا کسی طور سے پہنچ نہ لگا نفیس مثل		
حوا سن چاہیے کتاب کے فراہم ہو جائے قولاریب رہا		
خدا بیت ناظرین تاج خود لہذا کے کرے فقط		
خضائی رسی کھٹکی کے اوپر گودنی کو جو پھل چہری ہوتا ہے		
نکال کر تیس کی تیل کے ساتھ امیر کر کے پتیاں شکل موم پر		
بنا لے تین		
دو اسٹے رنگ و جلا دینی لکڑی و جری کے مفید ہے اسکے سحر		
کی ماہیت سی خضائی کسی کو آگاہ نہیں کرتے اور یہہ رخن		
نیل گود کی ایک قسم کے درخت سی جو سوای ضیہ کے کہیں		
نہیں ہوتا نکلتا ہے اور زبان ختامین نام اس کا سی چو ہے		
اور یہہ پھل و پھول نہیں رکھتا فقط		
یہہ ہی خاص مخلوق اقلیم ختامین ہی سہو سو اسو ہاتھ بلند		
ہوتا ہی اور بعضی درخت کے جڑ ایسی موٹے ٹھوٹے کہ میس		
کی گویا میں نہیں اسکتی اور جب درخت بہرانا ہو جاتا ہے		
شب کو خود خود او سی آگ کے شعلہ لگتی ہیں الا طاقت جلا		
کی اونہیں نہیں ہوتے اور یہہ بات غلط ہے کہ لوگ کہتی ہیں		
کافور گوند کے طرح جوتا ہے		
یہہ جڑی ملک تانا میں پیدا ہوتے ہے یہہ جڑ ایسی طرز ہے		
کہ اچھائی خضائی و فتر کا دفتر اسکی تعریف میں لکھا ہے		
اور خواص اس کے اظہر کا بیان کیا فی الحقیقت سچا ہی لب		
اسب اسکی تعریف کا یہہ ہی کہ اسکی استعمال سے پیر نو		
لہا کہ کو مبرور کے باب کے طاقت و فترت طبیعت اور فو		

ہفتم اور ہر طرح کے کیفیت جو اس سن سے متعلق ہی حاصل
ہوتی ہے اور اسی جڑی کے فروخت سے فقور کو محاصل کثیر
ہی کیونکہ کہ اس قدر گران بہا ہی کہ آدھی چھٹانک بقیہ تلو
پہر چاندی کو ملتی ہے اور وہ بھی عمدہ قسم کے ہین ہوتے اور
صرف فقور کے خرچ خاص کی لئی جو بہتر ملتی ہے رکھی جاتی ہے
اور امریکا یعنی نئی دنیا میں بھی یہ جڑی پائی گئی ہے اور فقور
کے طرف سے دس ہزار فوج ہر سال چہرہ مہینی تک جنگوں
میں جمع کرنے کے لئے متعین رہتے ہیں

۱۱ فیل سفید

ملک ماچین میں جیسے کیا رہ صوبی میں اور سونا و چاند
و لوہا و دندان فیل و صندل اور اقسام طرح کی لکڑی اور
موم اور گول مرچ اور دال چینی اور ریشم اور روئے و
کئی طرح کے جواہر افراسے پیدا ہوتے ہیں اور فیل سفید
جتنی ملتی ہیں پرستش کے لئے معبد شاہین بڑی تکلف سے
رہتی ہیں فقط

۱۲ خانقاہ ٹیشو لو میو

ملک تبت میں اس خانقاہ کے طول و عرض اسی سمجھا
جایا ہے کہ اس کی چار دیواری کے اندر چار پانچ سو مکان
گوشتائین لوگوں کے رہنی و عبادت کرنے کے لئے ہیں اور
لامہ گرو کے دولت سر کے ہزار کمرے کے اور سکی اندرونی
ہے اور انواع تکلفات بنی غایات و جواہرات سے آراستہ
اور ٹیشو لو میو سی ۵۰ روز کے راہ ایک بہت بڑے
جیل ہے دس بارہ کوس کے عرصہ میں اور اس جیل
تھوڑی پانی میں کناروں پر افراسی سہا گالمت

		اور گہری پانی میں ایک قسم کا نمک بھی بہت افراتوسی ہوتا ہے
۱۳	سلاطین علیک ثبت	صرف بتاؤ کہ رو مال سی ماخوذ ہا اور اسے رسم سلام علیک کے کیجائے ہے فقط
۱۴	سلاطین علیک ثبت	بہت بزرگ میں بہت خوبصورت ہوتا ہے اور شکل اور
۱۵	دستور عجیب ثبت	پانچ یا تہ بلیکے کہی دس بارہ مردوں کے حصہ میں ایک کے
۱۶	جو جن عجیب	یہ جو جن جیل طائر میں ماحول ہے اگر کوئے ناپاک آد
۱۷	سلاطین علیک ثبت	اور اس میں ایک غار عیس میں جو بنوار کہا ہے ڈال دیں
۱۸	سلاطین علیک ثبت	اور اس میں ایک غار عیس میں جو بنوار کہا ہے ڈال دیں
۱۹	سلاطین علیک ثبت	اور اس میں ایک غار عیس میں جو بنوار کہا ہے ڈال دیں
۲۰	سلاطین علیک ثبت	اور اس میں ایک غار عیس میں جو بنوار کہا ہے ڈال دیں
۲۱	سلاطین علیک ثبت	اور اس میں ایک غار عیس میں جو بنوار کہا ہے ڈال دیں
۲۲	سلاطین علیک ثبت	اور اس میں ایک غار عیس میں جو بنوار کہا ہے ڈال دیں
۲۳	سلاطین علیک ثبت	اور اس میں ایک غار عیس میں جو بنوار کہا ہے ڈال دیں
۲۴	سلاطین علیک ثبت	اور اس میں ایک غار عیس میں جو بنوار کہا ہے ڈال دیں
۲۵	سلاطین علیک ثبت	اور اس میں ایک غار عیس میں جو بنوار کہا ہے ڈال دیں
۲۶	سلاطین علیک ثبت	اور اس میں ایک غار عیس میں جو بنوار کہا ہے ڈال دیں
۲۷	سلاطین علیک ثبت	اور اس میں ایک غار عیس میں جو بنوار کہا ہے ڈال دیں
۲۸	سلاطین علیک ثبت	اور اس میں ایک غار عیس میں جو بنوار کہا ہے ڈال دیں
۲۹	سلاطین علیک ثبت	اور اس میں ایک غار عیس میں جو بنوار کہا ہے ڈال دیں
۳۰	سلاطین علیک ثبت	اور اس میں ایک غار عیس میں جو بنوار کہا ہے ڈال دیں

۱۸	ماران فیل خوار جزیرہ ذرا لمبے ہیں ہوتے ہیں اور اسی میں بندر ہی سیاه وسفید رنگ کے ہیں اور کئی لغت میں حکم کرتے ہیں فقط
----	--

۵۱	نقشہ سلطنت ایران اجمالا
----	-------------------------

عدو	نام شاہ	نام پدر	جلوس سلطنت کیفیت
۱	اسمعیل	سیح حیدر	۹۸۳ھ
	اردبیل		۲۸
			۲۹
			۳۰
			۳۱
			۳۲
			۳۳
			۳۴
			۳۵
			۳۶
			۳۷
			۳۸
			۳۹
			۴۰
			۴۱
			۴۲
			۴۳
			۴۴
			۴۵
			۴۶
			۴۷
			۴۸
			۴۹
			۵۰
			۵۱
			۵۲
			۵۳
			۵۴
			۵۵
			۵۶
			۵۷
			۵۸
			۵۹
			۶۰
			۶۱
			۶۲
			۶۳
			۶۴
			۶۵
			۶۶
			۶۷
			۶۸
			۶۹
			۷۰
			۷۱
			۷۲
			۷۳
			۷۴
			۷۵
			۷۶
			۷۷
			۷۸
			۷۹
			۸۰
			۸۱
			۸۲
			۸۳
			۸۴
			۸۵
			۸۶
			۸۷
			۸۸
			۸۹
			۹۰
			۹۱
			۹۲
			۹۳
			۹۴
			۹۵
			۹۶
			۹۷
			۹۸
			۹۹
			۱۰۰

<p>اور بچہ وطنی اول انہیں ہے اس طائفہ میں کیا نقد اسنے نے شہک خان والے خراسان جو کہ نسل جنگہ خان سے تھا مار کر اسکے ادسکی کا شہر کا پال بنکر اپنے زندگے تک اور سمین شرب شرب کر مارا۔</p>				
<p>ہمایون بادشاہ ہند سے لکھے خدمت میں ملا ہے ہو کر اسباب ستا یا نہ بہت نفسانی بارودہ لعل مدحشان نذر بادشاہ کے کہی اور تین سال قیام پیر پور کا قضا اور ششہ میں وفات پائی مسوہا بہتر انبہ حیدر یعنی اپنے زود قبہ سے ذریعہ فورہ کے بعدہ لوگوں نے اوسے روز حیدر ہی مار ڈالا چنانچہ جنازہ دو نو ساتھی لکے گئے۔</p>	۹۳۱	۹۳۱	شاہ طہار	
<p>یہ ۵۰ سال قلعہ الموت میں مقید تھا چنانچہ جب مساء تیری جان انکی پاش سوار ہو کر گئی بعد مراد آڈا حیدر اپنے پیٹھی کے انہوں نے اوسکو مراد آڈا پہلی پہ شیعہ تھی بعدہ ہنگام قید و بشارت وقت اسکا کہ سنہ و مہ ہو گئی تھی اور قتل کیا غالب رو افغن کو</p>	۹۸۵	۹۸۵	شاہ طہار	

۱	خزائن	محمد خاندان	۹۰۸۷	۲۹	اس	آخر سو ما فوت ہوئے
۲	محمد خاندان	محمد خاندان	۹۰۸۷	۲۹	اس	پہلے جب خراسان کے تہی جب خرو فوات اپنے بہائی کے سینے تب خراسان سے قرون میں آئی اور بعد تخت نشین راہی ملک تھا ہوا
۳	محمد خاندان	محمد خاندان	۹۰۸۷	۲۹	اس	بعد حکمرانے فوت ہوا
۴	شاہ اسماعیل	محمد خاندان	۹۰۸۷	۲۹	اس	ایضاً
۵	شاہ عباس	محمد خاندان	۹۰۸۷	۲۹	اس	ایضاً
۶	شاہ صفی	صفی مرزا	۱۰۳۹	۱۱	اس	ایضاً
۷	شاہ عباس	شاہ صفی	۱۰۵۶	۱۱	اس	ایضاً
۸	سلطان	شاہ عباس	۱۰۷۷	۱۱	اس	ایضاً
۹	شاہ حسین	سلیمان	۱۱۰۷	۱۱	اس	ایضاً
۱۰	شاہ عباس	شاہ حسین	۱۱۰۷	۱۱	اس	اپنے خون سے ترک سلطنت کیا
۱۱	شاہ عباس	شاہ حسین	۱۱۰۷	۱۱	اس	قوم افغان سے غاصب سلطنت ابرا کا ہے
۱۲	شاہ عباس	شاہ حسین	۱۱۰۷	۱۱	اس	قوم افغان سے تہی اور ناد ر ملی سے شکست کھائے
۱۳	شاہ عباس	شاہ حسین	۱۱۰۷	۱۱	اس	ظاہرین سلطنت موقوف ہوئے اور ۳۵۵ اپرین مارے گئے
۱۴	شاہ عباس	شاہ حسین	۱۱۰۷	۱۱	اس	بعد حکمرانے ملک بھا ہوا
۱۵	شاہ عباس	شاہ حسین	۱۱۰۷	۱۱	اس	بعد معاودت ہندوستان کے مارا گیا تفصیل اس اجال کے بہہ ہے کہ ماہ جماد الاول سنہ ۱۰۷۷ صدر سواد قوفا کہ مشہد مقدس سے بمسافت ۲۵ کمر

کے پے نادور شاہ پہونچکر یہاں
 احمد ابد اسلما تہہ اپنے ملازمین
 محمد صلح و مہدی خان افشار کے
 ہندو واسطہ مارنے کے کے تہہ رات کو
 سر مشہد قتل و تاراج و
 سحر کہ تہہ تہہ سر تاج و
 گردن چرخ نیلو فری تہہ ناد بجمانہ
 تہہ راجہ آن شاہ کہ جو تہہ
 می گفت ہوز کبر سخن بحشم و
 برکنگرہ برای او فاختہ را دیدم
 نشانیہ بود دیکو کوی گفت
 اور محض حال انڈیا اسناد بادشاہ
 ز خلک کا تاراج صفی بن یون لکھا
 کہ اول نام اسکا ندر قلی تھا قوم
 افشار سی ملازم سیز کار شاہ طہا
 صفوی کا پہلی خطاب طہا سب قتل
 کا پایا اور بعد محاربات مفاہات
 دیگر شکستہ میں تخت جہاننا فی
 جلوس کر کے موخر ہوا و شاہ
 ہو کسی سے یاد نہ رہا سرخ جلوس کا
 الحیر فیما وقع پایا کہ مسکو کے
 برکٹی تہہ ہر کسی موز و نان
 پیشہ ایران تہہ تبدیل ایک لفظ

ماہ و تارچ کو اس طرح موزن کیا
 بریدیم از مال و زجان طمع تبارج
 لاجرینما وقع اور اس بادشاہ نے عمارت
 روضہ منورہ امام علی موسیٰ رضا علیہ السلام
 سعہ بنر عمدہ و مقبرہ عالی واسطے اپنے بنایا
 جناحہ کسی ظریف نے بہت بہت اوس
 عمارت بنر لکھہ کمر مقصود ہو گیا
 دریچہ پر وہ نیست نہ باشد سوا اپنے تو
 عالم بہت از تو دخیانی عبت جانی تو
 بعدہ غاکر قزلباشیہ نے انہرام
 افغانہ کا کیا اور استیصال قلعہ
 قندھار باقی حال اسکا نقشہ بادشاہان
 اسلام بند بشمول سوانح محمد شاہ کے
 بنی لکھا گیا ہے

۱۸	عادل شاہ	۱۱	۴۱	۲۳	برادر زادہ قابل مادر شاہ بادشاہ
۱۹	ابن اسیم	۱۱	۴۳	۰	تجد حکم اسے مر گیا
۲۰	شاہ رخ مرزا	۱۱	۴۵	۰	چند ماہ اند ہی ہو کہ طرف خراسان کے بدر
۲۱	سلیمان	۱۱	۴۷	۰	تجد حکم اسے مر گیا
۲۲	سمیع	۱۱	۴۹	۰	چند ماہ بعد حکم اسے مر گیا
۲۳	محمد کریم خان	۱۱	۵۱	۰	چند ماہ بعد وفات عصب سلطنت کا کیا اور
۲۴	کریم خان	۱۱	۵۳	۰	چند ماہ بعد وفات کریم خان

ہند ہو کر دولا کہہ آدمی تیج کے
 پہلے ۲۱ سال کے بعد اسکے پوتے
 کے پوتے یا برباد شاہ نے سلطنت
 دہلی کو فروغ دیا فقط اور امیر خور
 مولانا احمد بہانیک کے کو جو بزرگ
 عالم تھے اپنے محانت و موانست
 میں رکھا تھا اور جب کہ امیر خور
 ہند کو آئے تو میں فتح کیا تاریخ
 بطور معائنات کریمہ سے نکالی گئی
 قدا جادو صاف فکر
 مسیحا و احدا و اقلتی تاریخ
 فتح قرینہ اور جب کہ روم کو فتح
 کیا سنہ ۸۰۰ میں اوسکے تاریخ ہے
 از روی تعینہ خوب آیت کریمہ
 سے استخراج ہوئے وہ یہ ہے الحکم
 غلبت الروم فی ادنی
 الارض ادنی ارض کا ضلع
 اوپر عدد ضاد کے ۸۰۰ ظہر
 فافہم اور سلسلہ خاندان تیموریہ
 تا شاہ عالم بادر شاہ اس سلسلہ
 ہے امیر تیمور انکے چاچے تھے
 غیاث الدین جہانگیر
 بعمر ۲۱ سال وفات ۹۰۷

بین پائے عمر شیخ مرزا بزم
 وفات ۹۶۷ء بین مرزا شاہ
 مرزا شایخ لقب سلطان
 بعد عمر شیخ مرزا سے بابہ بادشاہ
 ہمایون بادشاہ اکبر بادشاہ
 جہانگیر بادشاہ شاہجہان
 بادشاہ عالمگیر بادشاہ
 شاہ عالم ہادی شاہ محمد
 معجز الدین جہاندار شاہ
 فرخ سیر بادشاہ شمس
 رفیع الدرجات بادشاہ شاہجہان
 ثانی رفیع الدولہ حکم شاہ بادشاہ
 احمد شاہ بادشاہ عالم
 گہر شاہ بادشاہ شاہجہان
 ثالث بادشاہ شاہ عالم
 عالی کوہر بادشاہ اورنگزیب
 تیمور کے تین بہای و دو خواہر
 اور عمر امیر محمد کے اس سال کے
 ہونے اور شطرنج بازی سے کمال
 رغبت تھے اور سرحد چین سے اقصاد
 شام اور اقصاد ہند سے تادریا
 فرنگ ملک زینر لگین تھا اور بعد
 تسخیر ملک چین و ایران و توران

وروم و عرب و ہندوستان پر
 نیت جہاں ضبط ممالک ختا دلین
 لاکر عین شدت سر مابین جمیع
 دولاکھ سوار و پیادہ اوس طرف
 انتہا ض کیا بعد مئی منازل چند
 اعتدال مزاج میں اختلال ہوا
 شعبان موضع انزار میں بمکرم
 کلمہ طیبہ و دیعت حیات خازن ماما
 کو تسلیم کر اور قبہ معمرہ سمرقند میں
 مدفون ہوا عظیم سادات و علما و
 و فضل و اتقیا کے خوب کرمات ہوا
 ہنگام سخاوت ابر بنیان و تقا
 شجاعت میں برق درخشان تھا

۲ نصرت شاہ سردمند خان ۱۱ م ۸۰۸
 اقبال خان سے ہنگام مجاہدہ ہر میت
 کہا کر مر گیا اور اطراف میوات
 میں مدفون ہے

۳ اقبال خان خضر خان ۴ س ۸۰۸
 خضر خان حاکم ملتان پر فوج کشی
 کے تھے وہیں مقتول ہوا اطراف
 ملتان میں مدفون ہے

۵ دولت خان و اختیار خان محمود خان ۳۱ یوم ۸۱۷
 بشمول اپنے بیٹا کے فیروز آباد سے
 کر کے راہی ملک عدم ہوا اور سواد
 فیروز آباد میں مدفون ہے

۷ سلطان محمود ۷ س ۸۱۵
 داسیہ شکار کے طرف کیتھل کے گیا

۱	دولت خان	محمد خان	ایک سن	۸۱۴	تھا وقت از حجت مریض ہو کر حیات قائم ہو چہ رو دیکھا فواج کتب میں مدفون ہوا
۲	خضر خان	ملک سیوان	۴ سن	۸۲۳	بسیب فور عدل بعد وفات اسکے شام غیا سیبہ پوش ہو کر ماتم میں پڑا سکے اسکے نام کا نہیں ہوا اور آخر خطبہ میں نام لیا جاتا تھا
۳	مغیر الدین	خضر خان	۳۱ سن	۸۳۷	ہاتھ سے سردار الملک وقاضی القضاۃ و مدار ان کہتری سے شہید ہوا دہلی میں مدفون ہے
۴	محمد شاہ	غیر خان	۱۲ سن	۸۴۹	سکہ میں ایک طرف نام اور ایک طرف کلمہ مسکوک کیا تھا بعد حکمرانی مریض ہو کر عالم فانی سے ملک جادو اسکے اختیار کیا
۵	سلطان	محمد شاہ	۴ سن	۸۵۸	پہلوئی سلطان پہلول بودی باز حید خان بدیون میں جا کر حیات سنی از تحال کیا
۱۱	سلطان	پہلول کالا بہادر	۳۸ سن	۸۹۴	ایک طرف کلمہ اور ایک طرف نام مسکوک سکے کے مریض ہو کر دہلی میں مدفون ہوا
۱۲	نظام خان	سلطان	۱۲ سن	۹۱۵	مرض میں مبتلا ہو کر دہلی میں وفات پائی زمانہ بادشاہ اسمن بادشاہ سے

۱۳۳	سلطان ابرہیم کو	سکندر شاہ ۱۶ سن ۹۳۲	پیر بن علی خان سی کاہدین سروج ہوا
۱۳۴	محمد بن علی بن محمد بن علی	عمر شیخ مرزا ۱۶ سن ۹۳۳	یہ بادشاہ لاکھ سوار و ہزار زنجیریں رکھتا تھا اور اسکی ہاتھ پاس الحاسن بوزن ششقال تھا کہ خزینہ علا الدین خلجی سے پایا تھا اور اسے شہزادہ بین اولاد وراجہ جگر یا جھٹ سے پہنچا تھا اس نے خطیر کہ بجلد دی تقریری اہل لاکھ روپیہ طرف بادشاہ سے سمون ہو کر پیشکش کیا تھا اور آگے اس بادشاہ سے اولاد امیر تیمور کو رگان کو مرزا کشتی تھی اس وقت سی لقب بادشاہی کا ہوا اور اسکی سبقت خاندان چغتیا سید کورگانیہ میں منتقل ہوا اور سولویانی تین خطہ الہدین محمد بابر بادشاہ سے مقابلہ کر کے لڑا پھر مین ماری گئے اور وہیں مدفون ہوئے و قد احبا و اتھا درین وحشت سرائی پر شہر و شہر لبخندان ندیدم خبر لب گو فقط
۱۳۵	محمد بن علی بن محمد بن علی	عمر شیخ مرزا ۱۶ سن ۹۳۳	یہ بادشاہ ہجرت ۱۱ سال ماہ رمضان ۹۳۳ میں خطہ اند جان میں تخت نشین ہوا نام والدہ کا قلعہ بنگار خانم تھا یہ بٹی تھی اور بادشاہ مغلستان کے بعد اسکی ماؤ اور نسب میں ساتھ سلاطین جغتیا و ازبک و دیلی و قراخانی جنگ صعب کی فوجی ہمد مرتبہ ہر قند کو فتح کیا اور ہمد مرتبہ شاہ اسماعیل صفوی

بادشاه سیران سے استمداد کو مل سکے
 کہ سپاہ جبار چو نچی چتر اور سلطان
 امیر اسیم لودھی بادشاہ اہلی سے
 مقابلہ و محاربت عظیم ہو تا نصف النہار
 چو درپای خون شد ہمہ دشت و را
 چنان چون شب و تیغ چون جبرائیل
 ز تالیدن کوسل یا کرتا سنے بہ زمین
 آسمان اندر آمد ز جانی بہ آخر سلطان
 امیر اسیم لودھی آخر ہوا سجدہ افغانہ کبریا اور
 بتائید غیبی الہی سو کب ۳۰ ہزار سوار باہر
 او بہر لاکہ سوار و ۵۰۰۰۰ از بغیر فیل جنگی مکنائب
 آئی اور سجدہ غنائیم ایک احساس وزنی سکے
 شغال شاہزادہ مرزا ہمایون کے ہاتھ آیا ہوا
 فی اہلباب کی نزد گذرانا و ہون فی قبول
 کر کے پھر پیر دیا سجدہ بیعت ہمایون مرزا کے
 تیج بجا رخصت شدہ بعل ہوی منکام استعلاج
 حکامی حاق نے دوا سے عاجز کر دیا شاہ سے
 کہا کہ نسب تو نہیں ہے کہ اسباب الغسل النقیض
 حقد کر کے شفا خانہ غیب سے رسید در صحت کا ہوتا
 مایہ بادشاہ نے فرمایا کہ بہترین سبب جبرون
 نزد یک ہمایون کے مین ہون پس تہیہ
 ہے کہ اپنے تئیں فدا کروں حاضرین حضور
 عزت نے دست بستہ عرض کیا کہ شاہ

کو شفا کے کامل حاصل اندھ تھائے عطا کر دیا
 لیکن قرار دیا کہ سلف ہی ایسا ہی چلے آیا ہے یہ تیر
 اموال دنیا میں تصدق کرنا چاہی پس صلاح
 وقت کے یہ ہے کہ اس نے بھا جو کہ جنگ ابراہیم
 کو دی بادشاہ میں شاہزادہ کو آپ نے بخشا ہے
 تصدق کیجی بادشاہ نے فرمایا کہ سنگھریخت
 میں اس جو ہر شریف کی کیا رتبہ قیمت رکھتا
 اپنے تین تصدق ہمایون پر کرتا ہوں کسوا
 کہ زیادہ اسی طاقت تحت ورنج رو پھانے کے
 نہیں رکھتا ہوں بہر آب خلوت خاض من
 جاگن پیل جو سلسلہ قدسیہ نقشبندیہ کا مقرر
 بجایا اور تین مرتبہ گرو فرزند سعادتمند اپنی
 پہر کر فرمایا کہ بد داشتیم بد داشتیم چنانچہ فی الفور
 عارض بدن بابر بادشاہ پر ہوئی اور مرزا ہمایون
 گہر فی بخاری قدری سکسار ہوئی جب تار انتقال
 بابر بادشاہ کی ظاہر ہوئی اکان دولت کو حاضر کر
 اور مرزا ہمایون کو نصیحت و وصایا ہی ارجمند فرما کر
 اور یوحید و جانشین رہا کر کے جان افرین کو
 سپرد کے ان محی قاسم صاحب پنج فرشتہ فرست
 کو اور بطور بر لکھا ہے جو کہ چار باغ اکبر بادشاہ
 وفات پائی تھی پہلی باغ فور افشان
 میں جو عہد سورج جاگ سی راہم باغ
 سورج ہی چہ ہیتی تک امانت رہ کر بعد کامل

میں مدفون ہوا اور بعد وفات خسرو سے
 حکمان لقب ہوا اور بعد وفات شہباز الدین
 معامی شہید مصر سے تاریخ کا لکھنا
 دارالملک دی فقط اور میرزا لاشاہ صاحب
 تاریخ روحانیہ العرفان و غرہ مذہب دین بادشاہ کا کتاب

یہ بادشاہ بطن بہیم جگم سے متولد ہوا اور
 بادہ تاریخ تولد سلطان ہمایون خان
 در ۳۳ سال مقام آگرہ میں تخت
 نشین ہوا اور تاریخ جلوس کی خیر الملوک
 ہی اور ۳۹۰ھ ہیکر خان سے شہر سی صاحب
 موی اتی کنارہ دریای کسک ہو جو رہ میں
 اور نظام سقمہ سے حسب الحکم و منظر ٹی شہ
 در اسم و نامہ حیرت آمیز ہی دن تک جلالی کے
 تہین اور منجو کلاؤنٹ جو کہ ندماہی سلطان
 پیار والی کجرات سی براؤش سر اہتاہر و قی قنہ
 سرنی کرنا خات فارسی حسب الحکم اس بادشاہ
 عالی کے مورد انعام و خلعت شایان کا ہوا
 اور مقرب سلطان الراجو کہ یہ انعام
 وغیرہ بادشاہ سے پانچ ایک مغل کو بیکار
 جان بخشی ہنگام اسیر اپنے کے دہرا
 تھا اور اسکا احسان مانتا اور
 نظام سقمہ سے جب بادشاہ ہمایون
 وعدہ وفا کیا سب اسکا یہ تھا کہ سقمہ

۱۵۱
 سرکولر
 ہمایون
 امر بادشاہ
 اس

مذکورہ بالا نے بادشاہ کو بیاوری شناسا کر کے
 دریائے نکال اتھا اور سکوا اپنے بادشاہی نیم روز
 کا امیدوار کیا تھا اگر وہ میں پہنچا کر وہ فاکیا
 بعد نقد و جنس و اراضی خارج اور سکے حاصل
 سے بعد بادشاہ نے ۴۹۴ میں نامہ
 دستخط خاص سے شاہ طہاسب صفوی دے
 ایران کو لکھ بھیجا کہ جواب باصواب پایا اور
 تحائف شامانہ ہر منزل و مقام میں بادشاہ
 ایران کے طرف سے مرتب ہوتے ہی ازبک
 پانچ سو قاب طعام پر تکلف وقت تناول
 طعام مہیا کئے جاتے تھے اور بلخاٹات و
 دور اندیشی و باریک بینی مہتممان طعام
 کو منجملہ اوزر احتیاطوں کے ہمیک آدنی بھیجے
 حکم تھا کہ احیاناً کسی برتن کہانا اٹھانے
 یا نکالنے وغیرہ میں کسی کے ہاتھ سے ٹوٹ
 جاوی تو وہ شخص اپنے زبان سے لفظ گستاخ
 کے نہ لکائے کہسو اسطے نہو وے کہ وہ لفظ نہیں
 و کمرہ رفعتہ رفعتہ مسامع مجامع بادشاہ
 میں پہنچی بالاخر ہر وزملقات بادشاہ
 طہاسب کے بیاور بادشاہ نے اس
 پر بہا جو کہ جنگ سلطان ابراہیم کو دین
 ملا تھا مگر وہ اس کے بدلے میں طہاسب
 کے نظر میں لایا اور اس رفعتہ سے ہی نقایس

اشیای ہر قسم کے دی کہ بعد ضائقہا سے
 شاہانہ و سلوک نامی مردانہ شانہ زوہ مراد
 مرزا کو بحیثیت ۳۱ ہزار سوار جہاز و
 دیگر امرای نامدار و سببہ قوری
 و خزانہ معقول دیکر روانہ کیا اور مرزا
کامران و مرزا عسکر کے
 و مرزا ہند ال بہادر ان حقیقی
 انگلی تھی اور یہ بادشاہ تاب مقابہ شہر
 شاہ کھنہ لاکر لاہور میں پہونچا آخر
 دہلی میں بعد فوت مدفون ہوا اور لقب
جنت آشیانی کا پایا اور محض
 حال مرزا کامران کا یہ ہے کہ ابتدا میں
 ایسا عقیدہ امور شریعہ کا تھا کہ قلم و نین کو
 نام اسکا نہیں لیتا تھا آخر کار ایسا
 الغب پر فریفتہ ہوا کہ صبح شام تک بادہ تو
 میں بسر ہوئے آخر ایام غلبہ شیر شاہین
 دشمن ہمایون بادشاہ کا ہو کر سنایا
 کو جڑ سے اڑکھاڑ ڈالا مگر مود ہو ہی کہنا
 نقل ہے کہ ایک روز شاہ سلیم مرزا
 سی کہا کہ ایک شہر بیڑہ مرزا نے یہ مطلق
 پڑھا ہے کہ دش گھر دودن گھر دان
 گھر دگان را گھر دگھر دے بہر سہ اہل تمیز
 ناقصان را مرد کمر دے اور لکھا ہے

کہ ایک روز سلیم شاہ نے نرسبیل سنبھرا
مرزا سے کہا کہ مستورات تمہاری مانند
تمہاری سر کو منڈوا دے ہیں مرزا نے جواب
دیا کہ عورات ہماری مانند تمہاری موی نیکی
کو رکھتی ہیں فقط

قلعہ بہتاس تعمیر کیا ہوا اس بادشاہ کا ہے
اسنی اگرہ میں ہو کہ کو الیاء کے قلعہ کو
میر ابو القاسم سے لے لیا اور اس
میشہ ممالک ہندوستان کو تخی کیا اور
اس حصہ کے اپنے طرف سے حکام مقرر
کئی اور تارچ فیر و زشاہ کو دیکھ کہ
تدابیر وقواعد جہان داری سلطان
علاء الدین پیرختی الوسع عمل کرتا
تہا اور پیر اوپر ہمراہ جہ پورن مل
راجہ چندیری وغیرہ جو کہ چند ہزار زنان ہند
مسلمان کو طایفہ پاترون رقا ص میں
ترتیب دیا تہا جا کہ قلعہ پر پورش کے
جب ایام محاصرہ طول کو پہونچی اقسام
موکد سے غلام بنوا دامن و پناہ مردم
قلعہ کو اپنے آگے بلایا بعدہ فقہای عصر سے
فتویٰ نقض عہد کا لیکر حکم قتل کان
امان یافتگان کا کیا راجہ نے ساتھ کینار
راجپوت کے جو کہ قلعہ سے آئی تہی اپنے تئیں

۹۵۳

سن ۴۲

حسن

شیر شاہ فرخ

۱۶

<p>ہلاک کیا پر شیر شاہ وہاں سے اگرہ کے طرف لوٹا اور تھامی اپنے مالک میں نہ رہیں و فرسخ تعمیر کئے اور اس بیان ڈاک جو کے تعین کئے اور داغ نسبا ہے کا ایجاد کیا چنانچہ یہ رسم سلاطین عالمیہ بابر بہمن مرہٹہ بی اور ضبط ممالک و قریب کریٹ افواج میں سعی برے کرتا تھا اور گاہ گاہ شعر مفلحانہ بھی کہتا چنانچہ یہ شعر اوس سے ہے ہ با ما جگر دیدی ملو غلام گیدے قولیت مصطفیٰ را لا خیر فی عبیدے اور محاصرہ قلعہ کالیچر کا کر کے دار و دی تغنک کے ذریعہ سے حقیقہ قلعہ بین ڈالنا تھا کہ ایک حقہ دیوار سے ٹک کر ٹوٹ گیا اور اتفاقاً آگ اور حقون میں لگ گئے کہ اوس سے جل گیا الا قلعہ مذکور یہی مفتوح کر لیا تھا مادہ تاریخ فوت کا یہ ہے از اثنی عشر اور سہرہ ام من بدقون ہوا فقط</p>					
<p>یہ بادشاہ صاحب سخاوت و شجاعت ہنا سوای سہ پو و مساجد و شفا خانوں ہا کے اور ایک قلعہ خرم و متصل قلعہ معمرہ شاہجہان بادشاہ واقع دہلی کنارہ در جن مشہور سلیم گڑھ اس بادشاہ نے بنایا اور بعد فوت منہرہ</p>	<p>۹۶۱</p>	<p>سن</p>	<p>شہر</p>	<p>اسلام آباد یاسین شاہ</p>	<p>۱۷</p>

میں مدفون ہوا قوط

۱۸ فیروز خان اسلام شاہ ۳ یوم ۹۶۱ ہاتھ مبارک خان سے شہید ہوا اور علی یون

ہمال رشت رو بدخو سالن ریواری متعلقہ ہوا
کا عہد میں مبارک خان کے ثروت کو پہنچا تھا کہ
بادشاہ اکبر سے لڑ کر شکست فاش اٹھنے لگا
تھی آخر مارا گیا ہاتھ میرام خان سے

۱۹ محمد شاہ عادل نظام خان ۱۱ م ۹۶۱ اسنے بعد تخت نشینی کے لقت اپنا سلطان محمد شاہ

عادل کیا تھا اور مشہور عالی ہوا اور اسباب
یہ انتظامی ہر طرف سے بازار فتنہ و فساد کے مہم ہوتے
اور وہی بے چراغ ہو گئے تھے اور حسین دہانہ
پہلے عدلی کے تھے اور عدلے کو کفن بھی نصیب ہوا
باوجود اتنی ثروت کے

۲۰ سلطان الہیم ۲ م ۹۷۵ بعد حکمرانی ایام معدودہ روانہ ملک عدم ہو کر اور وہ

میں مدفون ہوا

۲۱ سکند شاہ عرف حسین ۲ م ۹۶۲ ہمایون بادشاہی شکست کہاں طرف بنگالہ کے بہاگ

گیا تھا آخر شش سواد بنگالہ میں مدفون ہوا

۲۲ مرتبہ دوم ہمایون باہر شاہ ۶ م ۹۶۳ ہجرا ۵۵ سال و گزاشتن ۳۰ سپر ایک

جلال الدین اکبر وومی مزرا

محمد حکیم وومی سلطان ابراہیم شاہ

عصا قلعہ کنہ سے پہنچ کر پڑے تھے بعد چند جہان فانی

پدر و کیا باقی ہمال مرتبہ مالک کے بنا و مادہ تاریخ ع

اور جہان فانی کے زمانہ میں
میں مدفون ہوا اور علی یون

ہمایون بادشاہ ازبام اققادو پڑا اور ست
سلاطنت اس بادشاہ کے ۲۵ سال
تاریخ منسخری میں لکھی ہے

جلال الدین محمد ہمایون بادشاہ ۱۰۱۴ م
بادشاہ ۲۲ م

اقبہ ظہور میں متولد ہو کر اولاد میں سربراہ
خاندان کے ہوئے ۱۶۳۵ء میں اور ملازمت
اولیٰ العزمی وغیرہ کے مشیر تاریخ نگار
وغیرہ میں مندرج ہے اور ہمایون نامہ یون
بہمال سے اول ہزیمت کہا کہ ہزیمت
ہے ستنے اور مادہ تاریخ وفات کا اس بیت
اسے نکلتا ہے فوت اکبر شاہ در قضا
آرد بد کشت تاریخ فوت اکبر شاہ بد او بخش

آشیان بعد وفات کے لقب کہا

اور تاریخ ناشر جمعی میں لکھا ہے کہ غلام کوٹ
طرف مرگ سے بعد اکبر شاہ دکن میں دوا
بایا فقط چھوٹا ایک بھی لکھی ہیں
تہا اور نامک لفظ بندی ہے دسے

کے اور نامک دسے ترو جہ کے اور اتفاقات

عجیبہ دسے سے کہ معنی اس لفظ کے مرگ

میں بیچ ہیں کسو ایسے کہ الیہک بالعرشہ

الحاج اور موبہ شکار سے مدد و غیرہ

راہہ تو دوا مل انکے جہد میں منسخرات

بہنچا اور تادرت ۷۱ سال اور سیر قاسم

رکھ

۹۹۶ء میں فوت ہوا یہ شخص مالک مہ
 ہزار سوار کا تھا اور اعتقاد الدولہ میر
 خان خانمان تالیق شاہی وکیل مطلق
 و صاحب اختیار تھے بالآخر ذریعہ معمر خان
 کے رویاں گردنیں پڑی ہوئی حاضر حضور
 کے ہوا تھا کہ ۹۹۶ء میں شہید ہوا
 بیٹا اوس کا عبد الرحیم تھا کہ شہید کا بیٹا
 سے خطاب فرمائی گا یا بعدہ خانانی
 سے سفر گزار ہوا اور سال ۵ جلوس
 اثنای راہ میں تعریف و مفاخرہ خواہ
 معین الدین چشتی قدس سرہ کے زبانے
 اشعار خواندگان ہندی سے سکرام بعد
 خواصان و مقربان پیادہ پاؤ اسطے زیار
 مرقد متبرکہ خواہ علیہ الرحمۃ کے تشریف
 لیجا کسبائع و مانکے خدام و مساکین کو عشاء
 کے مہصرعہ ایسا راز آید مردان چنین کنند
 بعدہ سال ۶ جلوس سے صوبہ مالوہ کو ادب خان
 و عبد اسد خان و پیر محمد خان نے معہ
 امراء کے احاطہ ضبط مازیاں و ریشہ جاع
 سے کہ یہ دو نوعہ نامی دولت شیر شاہ
 سے تھے بتر و ات شایستہ اشتراع
 کر کے داخل ممالک

محروسہ کیا اور روپ مٹی خوشوقت باز رہا
 کوہکے نام پر باز بہادر اشعار و خیال باز رہا
 ہندی میں کہتا ہاں سدا ویر ہورت و خزانہ کے
 اسیر دوست گیر ہوئی فصل ہے کہ وقت
 ہر نیت باز بہادر خواہ سر اوکے نہ روپ
 شہیدیت بجاظ محفوظی تاجہ بجا نہست مہجرت
 کیا الا وہ مرے پھر جیب کو آدم خان سے
 روپ مٹی لو پست حضور میں طلب کیا او فدا
 سے براہ خیرت زبیر لہا را سپے شین ہلاک کیا
 نہ ہر زن ز نشت و نہ ہر مرد مرد
 خدا بچ انگشت یکساں نکر و بعدہ تائیدین
کلاوت جو منہ پر داری میں سر نہ زنگار
 اتنا حسب الکمل بادشاہ کے راہد رام چند کے
 پاس سے سو چند تحائف گران بہا حاضر ہو کر
 سستہ جلو س اکبری میں مر گیا اور اعلیٰ
 تانہ میں کے براہمہ گویا پر رست ہی مشرف
 باسلام ہو کر منجا میرد ان **سج** چیم مٹی
 فقیہ پوری علیہ الرحمۃ تھا اور سال ۹۴۴ ھ جلوس
 حکیم چھامہ روانہ ملک سندھ ہوا اور سال ۹۴۸ ھ
 جلوس میں ایک اندھا حاضر

حضور کیا گیا کہ ہاتھ بغل میں دبا کر سخن فصیح نکالتا بلکہ
 شعر بھی اویسی پڑھتا تھا بعضی کہان طرف نظر بند
 و شہر کے کرتے الا اوسنی بسبب شوق کچھ یہ کام ہم
 پہونچا یا تھا اور سلطان حسن و سلطان
 حسین کہ تو ام پیدا ہوئے تھے بعد چند ہی حکم
 عدم ہوئے و شاہزادہ سلیم و سلطان
 مراد و سلطان دانیال کے چنانچہ
 دانیال نے سال ۵۰ جلوسی میں انتقال کیا
 راجہ بہرہ علیق و عقیل منصب دارستہ ہزار ہی تھا
 چنانچہ مکان فقیر سیکرے میں ہے اور بسبب وقوع
 محاربت عظیم فیما بین اسکے ساتھ زمین خان کے ہنگام
 انجام میں غارت باغیان سواد بجور طرف بادشاہ سے
 مامور ہو کر گیا تھا مگر باقی حال اسکا مشہور عالم ہے

مبغض حال اس بادشاہ کا توڑک چھانگیری وغیرہ
 میں منہج سی اور ۹۷۰ھ میں تولد اس بادشاہ
 کا ہوا مقام فقیر سیکرے میں اور ۹۹۳ھ میں ساتھ
 جو دہ نامی حبیبہ راجہ ہیکو اند اس راہپور
 جو دہ منوریہ کی کتھا ہوئے اور بعد ۳۰ سال ۱۰۲۰ھ
 میں بمقام اکبر آباد تخت نشین ہوئے اور ہرزہ
 جان بیگ والاباہ وزارت سی مشرت ہو کر
 ساتھ مرزا غیاث بیگ صاحب اعتماد
 المدولہ خدمت دیوانی میں اشتراک پایا اور
 حسن بیگ و عبد الرحیم رفقای حسن

پس از آنحضرت دو سال و شش ماه مرگ او القاسم
خانم پسر گنہ گجرات دست بہتہ حاضر کی گئی اور خسرو
ستاسی زندہ ان میں پہنچی گئی اور اگرچہ جم پست
کا دین و حسن بیکی ختم میں بند ہو کر دازگون
کی ہی پر سوار کر کے قشہیر ہوئے اور مابقی رفقہ
خسرو کو دار نقیب ہوئے اور سال ۳۴ جلوس
میں ایک عنکبوت برابر سرد خان کے حضور حاضر
کی گئی کہ جو گھوڑی مار طول ۳۴ دروہ سکندر
کو منہ میں دا بے تی آخر وہ نسانہ مر گیا نہیں
بدون میں خبر پہنچی کہ قلی قلی بیگ قطب الدین
خان صوبہ دار بنگالہ کو مار ڈالا خورشاد کو
ہی بندہ ہی بادشاہی عراقی قطب الدین خان
مار ڈالا پھر جہانگیر قلی خان نالحم صوبہ بہار
صوبہ دار بنگالہ ہو ۱۱ اور اسلام خان بندہ
صوبہ بہار پر مقرر ہو ۱۱ اور سال ۳۵ جلوس میں
لعل خان کلاونت ہی مر گیا سہ پانچ
کنیز کے اور یہہ کلاونت و کنیز باخودمانہ و عشق
کی کہیلے تھی چنانچہ کلاونت مذکور اوسکے ہم
سی ہر روز فیون کہانا بنا بعد مرے کنیز کی افیون
پیت کہا کہ مر ۱۱ اور سال ۳۵ جلوس میں ایک
خسرو جلی صوبہ بہار میں پیدا ہو کر دھوا
بہتہ گواہ نکر ف میں لاکر افضل خان
سی مل گیا اور سال ۳۶ جلوس میں صبیہ مرزا

غیاث بیگ جو کہ سابق حوالہ علی
 قلی بیگ شیر افغن خان میں تھی حضور
 شاہی طلب ہوئے اور نور محل خطاب
 ہوا بعد جذبی محط کل ہو کہ بخطاب
 نور جهان بیگم سر فراز ہوئے اور سکے
 باب غیاث بیگ کو تنقب و کالت کل ملے
 اور اسکا بڑا بہای ابو الحسن خطاب
 اعتقاد خان اصف خانے و خدمت جانا
 سر بلند ہوا اور نور جهان بیگم رفتہ رفتہ
 الہام کل سلطنت کی ہوئی اور سال ۸
 جلوس میں بادشاہ نے بہت شیر بزرگ
 چیر و کہ چوڑ دی تھی ایک دفعہ شیر نے فی انقا
 سی بچہ جنا کہ کہ چہ ضابطہ نہیں ہے کہ شیر بعد کتب
 جفت ہو دی جو کہ اطبا کا مقولہ ہے کہ شیر شیر
 و شنای جسم کی انفع ہی نظر میں جب حکم
 بادشاہ واسطے حصول شیر کے سعی موفور عمل
 میں لای گئی الا وہ وہ شیر نے کا دستباب
 نہوا اور فنا دی ثمر یاس میں بیان بدت
 حمل حیوانات کا اس نمط پر مرقوم ہے
 للفضیل ۱۱ سال و النخیل
 و الحمار یک سال و البقر
 ۵ مہینہ و الشاة ۵ مہینہ
 و السور ۲ مہینہ و الکلب

و النخیل
 و البقر

سعدیہ الطیر ۲۱ یوم

اور انہیں دفن میں ایک سنگ دیوانہ بنے

مانند کلمات که با که اه از برای عجب هستند

کیرکے مر گیا اور سال • اہلوس کی خوشن

این کبریا بزرگوارنا بمنصبی پنج هزار ریال

مفخر ہو گئی ایسی کی کسی نے اس وسیلہ سے اختیار نہ

جاگہری خنیں کی تھی اور حسب الحکمہ بادشاہ

اکبر آباد سنہ لاہور تک بمقام ایک کمرہ میں

[illegible]

میوه و اشجار مسانه دار و اسلم ارام مسافرا

کی لگائی گئی اور سال بہ سال میں بڑھتی رہی

الدولہ نے انکیہ اسات ہستی سے جندہ کے

تکلم، رثا، البست اور سکا نور حیات

کوٹلا اور نذر حیات (جنگل شوقیہ)

فلم یسک منجھلہ

انکسار شد بر زلف خرم روزی علی عقلم

تو شوی که از این دنیا دوری و از من دوری

در و لا اتمر با غنیمت و در حداد و مگر با این

وہاں سے کہیں کہیں

۱۰۴۳

سہ ماہی نور چہاں بعیم ی پبی وفات ہو

اور لاہور میں ایسے بہائی رخصت خانے ہیں

میں یہ خون ہوی اور لو اب محمد اللہ

شہیدین فوت ہوسی اور سچ اسما

سہندی فاروقی مجدد الف ثانی کو جبکی تاریخ وفات رونق
 المہر اتب ہی قید کیا تھا اور میر ہند نام پر بدو بطیم
 کامابین دہلی و لاہور کے اور سہند کو سر ہند ہی کہتی ہیں
 اور لاہور میں بسنے لگے ہیں ہی انکے عہد میں تھا جانیچ
 قصہ رام چند و راون پچی راہیں
 اسی فارسی میں ثبت خوب لکھی کہتے ہیں کہ مرزا
 صاحب اپنا تمام کلام اوسکے دو شعر مفصلہ ذیل
 عوض میں دیتی تھے **تنش** اسپر میں ہریان
 ندیدہ چو جان اندر تن و تن جان ندیدہ
 گردیاں زمین شد ناکہان چاک در آمد ہجو جان
 در قالب خاک اور فقی کاشی شہ میر حیدر معانی
 بغداد تاریخ گوی میں بے نظیر تھا اسکے کلام سے ہے
نازک دلم اسی شوخ علما جمہرہ توان کرد
 من عاشق و معشوق مرا جمہرہ توان کرد

۱۰۳۷ء اسکے اسکا چندان مروج ہوئے پایا کہ بعد وفات
 سواد لاہور میں مدفون ہوا

۱۰۷۶ء بطن جوڑہ بائی سے متولد ہو کر ساتھ ممتاز النہار
 بیگم حبیبہ اصغر خان کے کتھا ہو کر
 ۱۱ سال ۱۱۷۷ء کے کتھا ہو کر و سادہ ار اسے سلطنت
 ہوئے جانیچ جاکم کٹائے کاشی مخلص راج نے تاریخ
 جدوس کے لکھی ہے ع در جہان باد تا جہان با
 اور بسب بیماری امور سلطنت میں آخر مظلوم
 ہونے لگا اسواسطے انکی بی بی بیٹی محمد دارا شکر

۱۰۵ سلطان دارا شکر
 سلطان حسن
 ایک برس

۱۰۷۶ء شاہ جہان
 شاہ جہان
 بادشاہ

ولید عہدہ نظم و نسق اوسکا بطور خود کیا اور آمد و رفت
 اخبار کے مسدود ہوئی آخر شہ عالمگیر بادشاہ
 فتحیاب ہوا اور شاہجہان بعد وفات کے روضہ
 تلخ گنج واقع اگرہ پر متصل قبرستان محل کے مدفون
 ہو کر اور علیین مکان لقب انکا ہوا اور
 دس لاکھ روپیہ سالانہ ممتاز انعام سے ارجمند ہوئے
 مہدی علیا بیگم عرف تاج بے بیگ تہا اور تلسی دہلی
 گوشتا میں شاعر ہندی انکی عہد میں تہا اور انکی عہد
 میں زبان سنسکری یعنی اڑو و سنے راج پالا
 یعنی جسوف دہلی کے بازار میں ترک مغز و پشما
 وغیرہ ہندوؤں کے ساتھ بات چیت کرنے لگی جب
 اوسکی فارسی وغیرہ زبانیں سرج بہا کیپا کی سنا
 مل گئیں اور نام اوسکا اڑو و ہوا اور سخت
 طاؤسی جو اس بادشاہ کے عہد میں بھرت
 لکھو کہا روپیہ طیار ہوا تباہ شدہ عہد میں کہ تاریخ
 اوسکی حاجی محمد خان قدسی نے خوب کپی
 ہے جو تاریخیں زبان سیر سید از دل
 بگفت اور نگ ستا منشاہ عادلہ اور سرور
 خلوس انکی ۳۲ لاکھ روپیہ نصیبہ انعام سے
 ہوا از انجملہ دوسو دہزار اشرفی اور یہ لاکھ
 روپیہ انکی نصیبہ کلان معالی القاب جہان آرا
 کو ملانہا اور قیل مسفد سید لیر خان
 حضور شاہی میں عام کیا تھا خاتجہ طالب کلیم نے بیانی

کہی ہے سرباجی سرفیل سفیدت کہ بینا دگر تہ نہ شد بخت بلند
 ہر کہ او دیدہ فلکندہ چون شاہچیان بزور باد کوئی شہید
 شد از سفید جج بلند اور اس بادشاہ کے اول حکم امتناع سجدہ کا
 واسطے اپنے نافذ کیا و بعد من اس کے چندے حسب التماس
 عہد بہت خان کے زمین بوسی مقرر ہوئے چنانچہ
 دو لاکھ تہہ زمین پر رکھ کر پشت دست کو بوسہ دیتے
 تھے اور واسطے سادات علماء و فضلہ کے سلام وقت
 ملازمت و ہنگام رخصت کے فاتحہ مقرر ہوا اور بعد چند
 ایام زمین بوسی بھی موقوف فرما کر تسلیم چارم مقرر
 اور علم موسیقی میں بھی فائز و رسالے لکھا ہے
 کہ وقت استماع سماع انحضرت سے بعضے متابع نے
 اس وجہ کیا کہ اوسے حالت میں روانہ جنت ہوتے
 اور اوسے سال اول جلوس میں لشکر خان کو تین
 قرضہ فہم اپنے کے دیا اور ۸۰ لاکھ روپیہ نقد و جن
 سے بطور انعام کے تقسیم کیا گیا اور سال ہم جلوس
 میں ارجمند بالونیکم ملقب ہو اب ممتاز الزمان نے
 بمصر ۲۸ سال باغ زمین آباد برمان پور میں عالم
 فانی سے رحلت کے بعد **خان** نے مادہ تاریخ
 کا ایسا باب جمع جاسے ممتاز محل جنت یاد اور لکھنؤ
 کے ان سے متولد ہوئیں اور نقد و اثبات البیت موقوفہ
 کہ زیادہ ایک کروڑ روپیہ سے تھا از اس جملہ نصف چھ
 ادا بیگم معروف بیگم صاحبہ باقی اون کے اولاد کو بخشا
 گیا اور دس لاکھ روپیہ سالانہ بیگم صاحبہ کا کیا

اور سال ۵ جلوسی میں حاجی محمد خان ندیم
 شہید کے مساوات ملازمت سے منسوخ ہو کر مقصد
 گدوانہ کر دو ہزار روپیہ دخلت سے معذور ہوا اور ایک
 روز محفل فیض شہر میں منعقد ہوئے ذکر سکندر ذوالقدر
 کا ہوا یہیں الدولہ اصغر خان نے عرض کیا کہ
 ایک کسی نے ایک سخن پر اعتراض نہیں کیا کہ حضرت
 نے فرمایا اگر نبوت اوس کے از روئے کتب کے ثابت ہو
 ہے تو جاسے صرف نہیں ہے والا جبکہ دو اعتراض
 ہیں ایک یہ کہ ایسے بادشاہ دانا کو بجا بیت آگے
 نوشتا یہ کے جانادوس کے جواب میں رسول
 دارا کے اپنے باب کو منع کہنا یہاں کہ نظامی کو
 فرماتے ہیں عیشدان منع کو غایہ درین نہاد
 کتب مناسب دلایق تھا اور سال ۶ جلوسی میں
 بمقرب رسم کتھا لے محمد دارا اشکوہ شہنشاہ
 دفتر سلطان پرویز کے ۱۲ لاکھ روپیہ اس میں
 میں صرف ہوا اور سال ۷ جلوسی میں زمانہ
 محاط بہا بیت خان خانان راہے ملک عدم ہوا
 اور سال ۱۱ جلوس میں امانت خان
 کاتب کتابہ نامے مقبرہ ممتاز الزمان کو زنجیر
 مرحمت ہوئے اور سعید خان صوبہ دکن کا مل کو کم
 قسطنطنیہ قندمار نافذ ہوا اور ذوالقدر خان
 کو آگے علیمر دان خان حاکم قندمار کے روانہ
 کیا اور سال ۱۶ جلوسی میں باغ مبارک بنیاد

مسند بہر باہتمام علیمزدان خان و خلیل الدخان انعام
 کو پہونچا اور ۸ سو ہزار روپیہ اوسمین صرف ہوئے
 سال ۷۱ جلوسے میں مشرق زیارت و خدمت خواجہ حسین
 الدین چشتی علیہ الرحمۃ سے ہو کر عساخاد مون کو قیام
 فرمایا اور حکم ہوا کہ دیک کران موقوفہ جنت مکان چنانکہ
 بادشاہ مین طعام پکوا کر مساکین کو تقسیم کیا جاوے
 چنانچہ ایک سو چالیس مین بختہ طعام اوسمین ایک دفعہ
 مین پکایا گیا تھا اور سال ۷۲ جلوسے مین قلعہ قندہار
 شاہ عباس ثانی دامنہ ایران سے ضبط کیا اور سال
 ۷۵ جلوسے مین غنی کشمیری فی مثنوی تبصرہ
 عبارات شاہچہان آباد و باغ حیات بخش حضور مین
 گذرا انکے ہزار روپیہ انعام پایا چنانچہ یہ ابیات اوسکے
 کلام سے ہیں **س** تعالیٰ الدہ چہ شہر بہت امین کہ ان
 شان پڑ گشتہ نہر بنای اوڑ کیوان چہان را کہ
 از خود یاد باشد ہمین شاہچہان آباد باشد اور
 شاعر باغ مین لکھا **س** ای حسن بہار از قو
 روشن خاطر تصور تو کلشن پکس مثل تو در جہان
 ندیدہ پکس مثل تو خدا نہ آفریدہ پکس توید و مین از گل
 ایام پکس نہر بان بہر تر نام پکس اور سال ۷۸
 جلوسے مین مجدد دار الشکوہ بعد ولیعہدی اجناس
 گران بیاقیمتی دو لاکھ و پچاس ہزار روپیہ و اشرف
 ایک لاکھ ۷۵ ہزار اور ۷۹ لاکھ روپیہ نقد
 دیہ بختاب شاہ بلند اقبال سر بلند ہوا اور سال

بعد جلوسی بین جامع مسجد شایعیدان آباد
 ابرق و س لاکه روپہ باہتمام جعفر خان و قلیل
 خان عدت چہ سال طیار ہوی اور آب کی روپہ
 اولین قند ہاری محل و منتر مظفر حسن صفوی و دوسرے
 صبیہ شاہ نواز خان خانخاندان و منتر زانو
 تہین اور سلیم تخلص محمد علی کاہر سائید اسلام خان
 کے اوقات جسری کتر تا تو با من کھامہ سے نو ہمار
 بہت و جین و ربی سامان کل بہت ۔ ابرق ہوی ہوی
 دو دجہر اغان کل بہت

۱۱ اس بادشاہ کی وقت میں چہ سال و مسکے ہر
 سہ ہوی احد و فات اور یک آبادین مدون
 اور خلد مکان نقب ہوا اور جب واراشکوہ
 سراج رکھان آنکا جو کہ موہ شہر شکوہ اپنی ہر زرد
 کی نو ساطت بھیا ورخان اسیر ہو کر آیا و قند
 آنکو للہا تاکہ ہر دور من بادشاہ من جیال بادشاہ
 ہر سال و دل خاندہ بہت و فہر زین شہسوار کی
 مات و کنتیج من جاحطہ با حق دارند و جوی قابل
 سکونت و کنیرنی از کیران مخدوم اسیر ہی عدت
 عنایت شود و الموشہ عافیت و حامی الصاحب شہنشاہ
 شامہ و قند عالمگیر ہر حاشہ و قند یہ لکھہ بہیجا الی
 و قد خصیت قبل و کنت من المفسدین
 آخرش داراشکوہ کو بجکم عالمگیر بادشاہ میرفت
 نے قتل کیا اور سلیمان شکوہ فرزند

۲۵ محی الدین محمد شایعیدان
 اور منیر
 عالمگیر

دومی داراشکوہ کا تھا اور عہد عالمگیر میں محمد
 سعد معروف میر حیلہ وزیر سلطان عتد
 اعد قطب شاہ والی حیدرآباد فی ہیت ان
 واسطی **سید احمد و سید سلطان**
 کی مکہ مبارک میں بھیج کر دو نو کو طلب کیا تھا اور
 تاریخ جلوس عالمگیر کے جو کہ ۱۰۴۸ھ میں ہوا
 شہید آہ کر سمیٹے خوب استخراج کئے اٹیچوا
 اعد واجیو الم رسول و اولی الامر
 منکم اور ابو الحسن ہفت ناما شاہ والی حیدر
 آباد درگاہ قلعہ کلکندہ خالی کر دیا تھا اور
 معرفت **سیف خان** شہر شکوہ فرزند
 شکوہ کو قلعہ کو ایار میں قید کر داکر محصول ہدا
 غلات کا جو باقی سے جاری تھا بے سبیل و دوا
 معاف کیا اور سال ۱۰ جلوس میں جعفر خان
 منصب وزارت سی مشرف ہوا اور سال ۱۱
 جلوس میں شاہزادہ محمد معظم کے مشکوی میں
 بطن دختر راجہ **روپ سنگھ** راٹھور سے
 فرزند تولد ہو کر نام سلطان معظم
 سے موسوم ہوا سال ۸ جلوس میں راجہ
حسنگ سلک دکن واسطی استیصال منو
 فر پٹہ کے مامور ہو کر افسر اور سکا قصور سرتی
 کا ہنگام معذرت معاف کیا گیا اور سال ۱۱
 جلوس میں شعر و ہنومان و باد فر و شان

عہد شاہی کے ہر طرف ہوی اور بجای ہوتے
 شناس اور اسکی دریافت وقت شمار
 بجلائے مقرر ہوی اور چھ سفر ہر روز مسند و تخت
 مقرر ہوا اور سرکار اراکین جو ہر پینے سے کی گئے
 الابر و زیکشہ و تارخ جلوس اور امر اور کوٹہ
 لباس نامشروع سے ہوا اور اسی اتنا میں
 پاس شریع شریف کلا و نت و قوال
 خوش آہنگ و جاد و فن ملا دم قدیم شاہی
 اضافہ کر کے خوانندہ کے سی باز رکھا چنانچہ نقل
 ہی کہ ایک روز چند گائے دالون سے حجاز ہنا کر
 اور بہت سے بھول اور سیر ڈال کر کمال اراکین
 کے ساتھ بقصد شہرت اسبات کے کہ سرور
 محل سفر آخرت کا باندہ بالاش اور سکی واسطے
 دھن کے بوجائے ہیں نجی جہر و کہ شاہی سے گد
 حکم ہو کہ ایسا سکون نجی خاک کے کہ وہ قبر سے
 سر نہ لگائے اور اواز اوسکے نہ لگے اور سال
 جلوس سی بین جعفر خان وزیر نے سفر ختم
 اختیار کیا بہت شخص خوش و خرم و مرزائے
 بعد وفات اسکے اسعد خان اس عہد
 وزارت میں سر فرما ہوا اور سال بعد جلوس
 میں سیوا مرتبہ ہی سر گیا و دوڑ کے سینہ
 و رام را جا جوڑ گیا اور اس بادشاہ
 عالی کے پیشی و دختر مخالف مختلف ہی

اول شایزاده محمد سلطان و دوشایزاده
 محمد معظم و سومی شایزاده محمد اعظم
 چارمی شایزاده محمد اکبر و پنجمی شایزاده محمد
 کام بخش اور نبات سی اول زین النساء بیگم
 دومی زینت النساء بیگم و سومی بدر
 النساء بیگم و چارمی معبر النساء بیگم
 مال و منال ابوالحسن مذکور کے بعد تاراج و تصرف ہوئے
 کے ۸۰ لاکھ و ۱۵ ہزار ہون و ۳۰ کمر و ۲۰
 ۱۵ ہزار روپیہ کہ سب ۴ کمر و ۸۰ لاکھ و ۱۵
 ہزار روپیہ سوای جواہر مرصع طلا و نقرہ داخل ہوئے
 بادشاہی ہوا اور بابت جمع دایمی حیدر آباد کے
 ایک ارب و ۵۰ کمر و ۷۰ لاکھ و دفتر شاہی
 مین لکھا گیا اور حکیم مرشد چو ابتدا ہی حال
 مین یہودی تہا و قوریت کو انجیل پڑھتا تھا بعد اسکے
 شرف اسلام کے ہوا اور اکثر علوم مین مہارت
 تمام پیدا کر کے جامع فنون عجیبہ و غریبہ کا ہوا اور یہ
 ولایت سی اگر ایک ہندو کے لڑکے پر عاشق ہوا
 اور اوسکو بابا کہتا تھا الا اس وقت مین بکثرت
 العورت تہا و یہی کلمات خلاف شرع کے کہتا تھا
 اسواسطے ابتدا ہی جلوس عالمگیری مین بغتہ اسے
 علماء زمان قتل ہوا جب کہ اسکو قتل گاہ مین لے
 یہیت پڑھی **س** مہر جدا کر داز تنہم شوخی کہ با
 یار بودہ قصہ کوتہ کرد ورنہ در دہر بسیار بود

و پس در آن وقت در آن شهر تسبیح خفنی ای گن تا آخر
 ناز بر بلبل کن و دیگر که شرد اس مستی - و در آن
 محفل خاص عالی بلند اس باد شاه بین خطاب بهت
 می سر فرزند بود که در ونگی باد و چنانچه هر استیاد یاسه
 علوم حفظ و حفظ سے پیر و دانی رکبتا تبا السبب طلاق
 اسانی بیجا که عالمگیر اسکو شکر سے نکلوا و یا تها پیر
 مشرب صوفیه و مذہب شیعہ کا اختیار کر کے جو کو سے
 میں لگا زنبار ایک شخص نے براہ جو متن طبعی اسنی کہا
 کہ غم سزاوارت تعلیم کے ہو اسنے کہا کس طرح جواب دیا کہ
 جگو لوگ حامی کہتے ہیں اسنے جواب دیا کہ میں سادات
 حج کے محروم ہوں اسنے جواب دیا کہ پس حاجی
 مار ہو نہ سی ہو وی گا پیر مات سنسکرت منجمل ہو نقل
 کہ خان نہ کو خدمت خان بانی زنبار النساء بریکم
 کی ہی انجام دیتا تھا ایک مرتبہ بیگم صاحبہ نے چونکہ
 کہ ان بہا خرید کر دایا اور پوچھا کہ اسکی قیمت
 کیا ہی اسنے ایک رباعی لکھ کر پیش کی کہ
 اند گیت سعادت اختر سن - در خدمت تو پوچھ
 ستہ جو ہر سن - گھر جیتہ خرید فی بہت پس کو ز
 در عین خرید فی جہاں بر سر من - بیگم صاحبہ قیمت
 اوسکی دیکر وہ جیتہ اوسکے مہر مارا نقد

بعد وفات انکی امر خلافت میں اختلاف پڑا اور
 موضع مہرولی واقع سواد دہلی میں مدفون ہوئے
 خلد منمنزل لقب ہوا

محمد معظم شاہ اورنگ زیب
 عالمگیر ۲۱

۲۹	محمد معز الدین خجسته اختر و رفیع الن ملقب بہادر شاہ	محمد معظم	یک م	۱۱۲۵	بعد جنگ عظیم انان بر فتحیاب ہو کر تینون بہا یون مین نفاق بڑا آخر اسی ملک عدم ہوا
۳۰	خجسته اختر حیان شاہ	ایضاً	۱۴ یوم	۱۱۲۵	جنگ معز الدین مین ماری گئے اور دہلی مین مدفون
۳۱	رفیع النان	ایضاً	۸ یوم	۱۱۲۵	شرح ایضاً
۳۲	محمد معز الدین چماند ار شاہ	ایضاً	۹ یوم ۲۲ یوم	۱۱۲۵	بعد فوت بمقبرہ ہمایون بادشاہ واقع سوادا دہلی مین مدفون ہوا
۳۳	جلال الدین محمد فرخ سیر	عظیم النان ۳۳ م	۱۳ م	۱۱۳۱	بعد اسیری ہانتہ عبد اللہ خان و فواب حسین علیخان سادات بارہہ سے کہ سوتہ دار و میر بخشی دکن کے تہی زہر سے ہلاک ہوئے اور دہلی مین مدفون اور میر حملہ لے بنا بر طبع و حد سادات بارہہ کے زہر دلوا یا تھا فقط
۳۴	محمد ابوالبرکات سلطان رفیع الدرجات	رفیع النان ۳۳ م	۳۳ م	۱۱۳۱	ببب مرفین نہوئے و استحصال کو کنار کی چہا فانی سے رحلت کے
۳۵	شمس الدین	ایضاً	۳۳ م	۱۱۳۱	شرح صدر اور وزکا لقب رفیع الدولہ محمد شاہ شاہ
۳۶	سلطان محمد ابراہیم	ایضاً	۱۵ یوم	۱۱۳۲	نواح شیر کڈہ مین ساتھ امرالک محمد شاہ مقابلہ ہوا وفات پائے
۳۷	روشن اختر ابوالفتح محمد	خجسته اختر ۳۳ م	۱۸ سن	۱۱۶۶	تاریخ ۳۳ م ربیع الاول ۸۶۰ مین یہ بادشاہ از بطن مہد علیا فواب قدسیہ بیگم کتم عدم سے عالم وجود مین آکر ۸۶۰ سنہ بعمر ۶ سالگی تخت ہوا کسی تاریخ جلوس کی خوب کہی ہے الا اوس تاریخ مین دو وعدہ دیا وہ ہوتی ہیں لیکن بسبب تاریخ اسقدر تفاوت روا کیا گیا ہے

اختصار و اکنون ماہ شدہ یوسف از زندان
 بر آید تا ہ شدہ اور امیر لاسرا حسین علیخان
 واسطہ شدہ چوبیلی راعم ناگر صوبہ دارانہ
 لکے گئے آخر کو سنا کہ وہ مر گیا انہیں دونوں
 میں خدمت صدارت کل کے بنام امیر علی
 خان خانان کے سفر ہوئی اور سال ۱۲۸۵
 میں جس علیخان ہاتھ میر حیدر بیگ خان
 کا سفر تھی سے مارا گیا اور سال ۱۲۸۵
 میں بادشاہ عالم پناہ سلاستہ صوبہ
 سر کے عہد نکاح کافر مایا اور وہ مخاطب ہوا
 ملکہ زمانی ہوئیں اور انہیں دونوں میں ت
 عزامیرزا عبد القادر بیدل نے وہاں
 جیسا کہ تاریخ وفات اولی ہی میرزا عبد القادر
 بیدل سے لکھتے ہیں اور میرزا صوفی مردم
 توران سے تھا اکثر اوقات عظیم آباد میں
 رہنا دیوان ضخیم و سنویات مثل محیط اعظم
 وغیرہ معہ سرچار عہدہ و انشا بیدل کا کار
 روز کارہ اور یہ شخص طرز سخن میں خوش
 و مختصر اینا ہے اور اس نعمت پی او میں مرتبہ
 کو نہا کہ ایک مرتبہ نظام الملک فتح جیک اسکو
 ۱۲۸۵ھ میں در بوم ماہ کے طلب کیا اسنے انکار
 کر کے ایک غزل جو ابابھی کہ جسکا مطلع یہ ہے
 دینا اگر بند تختہ ز جہاں خولیں میں لب

خنامی قناعت بیامی خویش و اور سال ۸ جلوسی میں نظام
 الملک فتح جنگ بختایت قلندران مرصع و چار قب و وزارت
 و منصب نوہزاری ذات و نوہزار سوار و دسہ و سہ اسلحہ
 اور سال ۸ جلوسی میں بادشاہ نے نظام الملک فتح جنگ کو
 خطاب بصف خان سے ممتاز کیا اور اسی سال علی اللطیف
 درویش روانہ ملک بجا ہوئے اور سال ۹ جلوسی میں ملک میں
 باران بدعا شاہ بھیلکہ صاحب بام قحط سالی بادشاہ نے
 بواسطت روشن الدولہ ظفر خان رستم خان مبلغ دوسو ہزار
 روپیہ بطور نذر کے عنایت فرمایا شاہ صاحب فیہ اوین روپیہ
 کثیر شاہی کو اوسی وقت حرف سکینان و درمانہ گان کو
 مردان خدا خدا بنائے لیکن زخدا ناسخند
 اور اسی سال میں مغر الدولہ حیدر قلی خان ناصر جنگ بگ لگنے
 خستہ زمین مرگیا اور ملہار را و مہرہ کہ قوم مشبان
 باجی را و پسرالاجی بناتہرہ سے تہاد کن سے مالوہ
 میں اگر ساتھ کرو پیر بہادر کی مجاہدہ کیا اور سال ۱۰ جلوسی
 میں تاریخ ۱۲ ربیع الاولیٰ بقرب نیاز خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم
 روشن الدولہ رستم جنگ نے طیارے قسم طعام
 النفس و الطفہ سرحد افرا کو پہنچائی اور شب کو اہتمام روشنی
 تا فاصلہ ۴ کروہ مالوہ و منہیا کیا سفر چراغان گشت لشکر
 افواہی انجم و زمین ہم چشم شد با جرح ہشتم ہو اشد انجا
 رشک گلشن و دران پروانہ لارا چشم روشن ہو نگاہ روشن
 مدہوش کو بدید ہو اگوسے مرصع پوش گویا لہلہ کتہ میں ہو
 روپیہ اس روشنی بنیظیر و اطعمہ الذوالنفس ملین صرف ہوا اور
 نظام الدولہ ناصر جنگ کی شادی میں ساٹھ لاکھ روپیہ صرف ہوا اور سال

کوچ فرما کر سواد کراںال میں پہنچ کر بادشاہ نے خزانہ و احوال
 و انتقال کو انبار میں جوڑ کر جمعیت پانچ یا چھ ہزار سو لاکھ روپے
 متعین کر کے ساتھ فوج سنگین کے بغیر زم زم مستوحہ ہو ابعده
 برہان الملک فوج شاہی میں پہنچ کر امداد جنگ کی تیار کر نظام
 الملک و اعتماد الدولہ قمر الدین خان و صمصام الدولہ خان
 و محمد خان گلش و سرلہند خان مبارز الملک نقشبند کو کنگا
 کر کے برہان الملک کو بالفصل جنگ سے مانع ہو کر تین دن
 نے نہ مانا بالآخر ساتھ قشون نادر شاہ واسطے جنگ کی آیا و
 ہوئے حتی کہ نوبت جنگ و جدل عظیم کے پہنچی اور بعد مجروح ہوئے
 الدولہ کے زخم کاری مرطفر خان مقام الدولہ اور کنگا
 مارا گیا اور برہان الملک ہی اسیر ہوا اور اسی اسکے محمد شاہ مظہر
 الملک فتح جنگ کو مقدمہ الجیش بنا کر مع وزیر الممالک اعتماد الدولہ
 خان و عمدہ الملک امیر خان و موتمن الدولہ اسحق خان مع امداد
 امر او دہی الاقصدار و راجہائی نامہ اور غیروہ توپخانہ چہان
 آشوب بغیر مقابلہ و مقابلہ نادر شاہ توجہ فرمائی بعد ہنجر
 جنگ ہوئے کاپی تھی کہ برہان الملک نے مفصل حال فوج مظفر
 محمد شاہی سے نادر شاہ کو مطلع کر کے اور برلینے چند کروڑ روپیہ
 راضی کیا کہ اس قدر روپیہ لیکر ایران کو مراجعت کر جاوے اور
 اس حال کی خبر نادر کو کر دی چنانچہ محمد شاہ بھی معاملہ پر راضی ہو کر
 تاریخ ۱۶ ذیقعدہ کو جریدہ واسطے ملاقات نادر شاہ کے تشریف
 لیکے نادر شاہ نے صررائہ احمد خان کے
 اپنے کوتاہیک کرود واسطے استقبال کے بھیجا محمد
 عند الملاقات اس کو گود میں لیا و سرانگہوں

کو بوسه دیا مزارت بھی آداب بجا لائے ہو افسوس عالم بادشاہ کی
 پرچہ کر عجب تخت کی روانہ ہو واجب سواری نزدیک تیر
 پہنچی نادار شاہ نے ہی تا سہارہ وہ استقبال کیا اور
 مسند پر بٹایا اور کمال ادب سے ہمدوس بیٹا اول سخن
 نادار شاہ نے یہ کہہ کر تیر چند مرتبہ نامہ نیاز منسوب بغیر
 معزز و انہ استان نمود از روابط قدیم کہ خیابان سلسلہ
 سالیہ تیموریہ و شانیان ایرانی بود یاد وہ نمود استاد
 جہت دفع افغانہ بغاوت پیشہ کہ غار اراد ہر دو دولت
 بودند کردہ و چند سال متکثر خواب ماندہ ناچار ایوس
 کشتہ متحرک این سمت شد والا ہرگز نرا ذوق اسدا انخدا ام
 پیرامون خاطر بود این ہمہ قافل و نکاسل شانیان شہین
 بلند خرویش فقط فر دوس آما گاہ نے جو با فرمایا **تغافل**
 موجب سعادت ملازمت گردید اس بات سے انبساط و فراط نشاط
 ہنگام تر با و شاہ پر ظاہر ہوا اور فرمایا حق تعالیٰ سلطنت ہند
 باطل حضرت مبارک و ہمایون فرماید کہ این خلعت ہر قامت این
 می ریزد و ہر کار حکم اعلیٰ حضرت سرتابی ناید برای کو شمال را و جا
 و مہمان حضرت و شب ہمین جا استراحت فرمائید و بعد تو اضیع
 و تغلیط قلبان اینی لائق سے کہ و دوس آرا گاہ کے کہا اور سواری
 اسے حضرت کے اور فقط سے مخاطب ہوتا بلکہ امر و امر ہی لیتے تو ناگہ
 کہ سواری اسے نام سک زبان بر لانا من برا و کرتے حضرت ام
 نادار شاہ نے فوج و کمانشیر کو ہمہای بعینہ معتقدان خود و اس گاہ
 تعیین کیا تھا تاکہ بحفاظت مشایبہ سواری یکجا تے ایستاد
 کو ہمراہ اپنے لاکر متصل خیمہ م

اعلیٰ حضرت کی قیام خیاں کیا جای بعد اسکے نادر
 فی برهان الملک طہماسپ خان جلایہ کو کہ تقدیم
 الجیش و سکاہ تمامہ فرمان نظامت دار الخلفہ
 شاہچہان آباد بہر خود و شفقہ فردوس ار اسکا
 محمد شاہ موافق مضمون یرلیج بنام شمس الدولہ
 روانہ کیا نقل فرمان نادر شاہ عالیجا
 لطف احمد خان صادق بہادر امیدوار مرہم
 بادشاہانہ بودہ معلوم نماید کہ ان رفیع الشان
 منیع السکان را از امر ارقدم دولت تیموریہ مقتدر
 جاہ کورکانیہ دانستہ بنظامت دار الخلفہ شاہچہان
 آباد کہ عظیم دیار بندہست و حرم سرای اشرف ^{طین} سل
 روی زمین سرفراز فرمودیم حسن نیکو خدمتی و جوا
 امانت و دیانت پرستی ان بہر کردہ نوینان عالم بقا
 از گزارش عقیدت کنین اسخ الا عتقاد و الا انہ
 عالی مراتب برهان الملک بہادر جنگ کہ بحضور ^{خاک} کیا
 مانمودہ بود مستحسن و قبول افتاد باید کہ ان رفیع
 سکنہ ان شہر را دل سنا نماید و امیدوار دولت خدا
 و اوسانہ و ونوعی بکار پر داز کہ رعایا و بریایا بسو
 بسیر بریند و وزیر دست و زین دست مساوی بریند
 نشود کہ قادر عاجز علیکہ در ضبط کار خانجات ^{پشتا} پش
 بادشاہی و حرمت سلطین ذمہ خود شناسد
 شہر است و کلید قلعہ مبارک با جمیع کار خانجات ^{لہ} حوالہ
 طہماسپ خان سردار کہ ہمپای برهان الملک

میرسد شاید درین باب شریقه خاص اعلی حضرت نیز با تقدیم
 الخدمت صادر شد حسب الارقام بعجل آرد و مار است و حال
 خود شناسد درین باب تاکید دارند تحریر فی التاریخ ص ۱۰۰
 نقل شریقه محمد شاه به خط خاص قدیم الخدمت من بزرگ
 الملک و ملها مسپ خان بهاد و رعمه مشور نظامت که خام
 انقدیم الخدمت از پیشگاه شهنشاه صادر شد می رسید
 که کلید کار خانات را حواله سردار سازد و حراست سلطان
 ذمه خود دارند و قلعه را نیز بطور انعام دارد و درین باب
 منع و تاکید شد بدینساند فقط حینا نیج حب فجوای خزان
 و شریقه عمل من آیا اخر الامر بر بان الملک وکیل مطلق و صاحب
 اختیار کل سلطنت بهد وستان موکد بهر ذی الحجج شریقه الخدمت
 روانه ملک عدم هو اعلی قلیخان دار و خانی فی اسکی بزرگ
 بین کبابی سه دور از توپهره دژگون میگردد و سنگ
 که زبانه بی توخون میگردد رفعتی و جهان ویت تمیز
 با قامت خم همیشه خون میگردد و واضح بود که سعادت مان
 بر بان الملک مسمی میر محمد امین سادات موسوی خیر اوردی
 سی اتها آب یکجه حال قتل عالم دینی کاکه با جاتا بی جب که در
 و فو در ستادی می گذری بعضی مردم کوته اندیش خاربر
 دار الخلافه فی اشتهاد یا که نادر شده کو قلعه ارکین
 کنیزان ترکی رغلان حبشی فی بغرب گول قتلگ مارا
 بر وفق تسویع اس خبر کی اکثر سکنای دار الخلافه فی قتل
 و تاراج فوج قزلباشیه من مبادرت کرد که مردمان غول
 کو بملک کساد مسپ و میراقی او کلانی بهیگی نادر ستاه با

اس حال کے کمال غضب میں ہو کر اور لباس متعطلات پہن کر
 پین کر شیشہ پیام ہی نکال کر اذی الحجہ سال مرقوم کو علی
 الصبح قلعہ سی بابہ کی مسجد روشن الدولہ میں اجلاس کر
 حکم قتل عام کا نافذ کیا بر طبق اسکی قزلباش و ترکمان و
 افشار و ترک و قلماسق وغیرہم فی جیسرف کہ رخ کیا لاشوں
 کو اوپر لاشوں کی دہیر کر دیا اور جوی خون کی کوجہ و بازار
 میں روان کر دی حتی کہ زیادہ ہزار آدمی سی مقتول و علف
 تیج بید ریغ ہوئی و دہر تک یہ حال رہا تب نظام الملک
 فتح جنگ و اعتمادالدولہ قمرالدین خان فی سرسید پہن کر
 وزافزار کر بالبحر تمام حکم رمان کا چاہانا درشاہ فی حکم مان
 دیگر داخل قلعہ ارک ہو انستقرین فی ہر کوجہ و بازار میں
 دوڑ کر ابلغ حکم کا کیا جو نفاد حکم و سکا اقصی غایت کو
 تہاجہ اسکی کوی مجال نہ کہتا تھا کہ اس بدعت پر سبادت
 کر تا بعدہ بسبب مجاہدہ کرسید نثار خان داماد اعتماد الدولہ
 قمرالدین خان و رای مان ناظر و شہسپون و غرض خان
 واسطی حفظ نوامیس اپنی ساتھ مغول کی معرفت اعتماد الدولہ
 طلب ہو کر نثار خان کو نقد اوزون کو بانستشای و غرض خان
 قتل کروایا بعدہ نقد و جو اہر تہ تحت طاوسی و کار تجارت
 بادشاہی اپنی تصرف میں لایا لازر نقد بیگمات بادشاہ
 سی فراحت نکی بعضی ۴۰ کروڑ روپیہ نقد و جو اہر و بعضی
 ۴۰ کروڑ روپیہ و بعضی ۸۰ کروڑ روپیہ قرار دیتی ہیں جو کہ
 مامور شاہ فی گیا العین بندہ الامام قتل ہی جس روز
 کہ مامور شاہ فی ارک دارالخلافہ شہانچہان آباد میں شہانچہ

سی ملاقات کی عمدۃ الملک امیر خان فی پیاہ قہودہ کا طیار
 کہ کی حضور میں دو نو بادشاہ کی لایا اور اپنی دہلیں تامل کیا
 و سو چاکہ اگر اول فریدوس از اسکاہ کی رو برو لیجا تا ہوں تو
 و سو صد رہی مزاج با تہہ سی جانا ہی اسو اسلی اول پیاہ مذکور
 میں محمد شاہ کی گزراں کر عرض کیا کہ انحضرت شاہنشاہ کو
 بردن اسکی انحضرت فی پیاہ امیر خان کی با تہہ سی لیکر
 کو دیا اس حرکت مجیدہ فہمیدہ عمدۃ الملک امیر خان سی دو
 بادشاہ خوش ہوئی کہ ایب اقا کا با تہہ مذکور نادر شاہ کو یہی
 خوشنود رکھا بعد اسکی محمد شاہ فی دو جو المنصور خان صفہ
 جنگ خواہر زادہ و دلو مسعود و تھان بریان الملک
 کو خلعت و فرمان نظامت اودہ پر مرافرا کیا اور رسال
 ۳۲ حلوسی بین موتمن الدولہ اسحق خان کہ مرزا اندام
 علی نام رکھا تھا اور دیوان خالصہ شیرین کا تہا را ہی ملک
 بقا ہوا نقل ہی کہ جب قشون نادر شاہی قتل عام شاہجہان
 آباد سی فارغ ہو کر مستول تحصیل زر مصادرہ کی تہا عید
 الباقی خان ایک دزرار نادر شاہ فی برسبتین کا
 و موتمن الدولہ سی کہا کہ مردم شاہجہان آباد پر قتل عام
 چاہتی ہیں موتمن الدولہ فی فی الفور جواب دیا سہ
 سنا کہ دیکر یہ تیغ باز کشی مگر تو زندہ کنی خلق را و بادشہ
 سی نمک پر اسکی نکات و لطایف بہت ہیں اور یہ بہی اور
 کلام ہی سہ زبیس کہ در دل تنگ خیال انگل موذی غیر
 خواب من اشب صغیر بیل بودہ خدا کند کہ گرفتار ناز
 خویش شود کسی کہ آفت صبر من تعافل بودہ مگر دفع نظر

نادر شاہ انحضرت میں نادر شاہ کا اول پیش کرنا ہوں تا فوق قاضی نوکری

یکدم از کل زخم نمک که جوهر تیج تو چشم بلبل بود بچسب
 مدار اگر بوی جان دهر سختی بسواد شعر تو از دود
 کاکل بود پس برای جتن دل سینه را که گفته
 ام به بغیر درد تو چینی دیگر نیافته ام به بعد اسکی سال
 ۲۱ جلوس مین **شیخ حفیظ احمد** ششم تخلص جوهر
 نیراج الدین علیخان آرزوسی تباری ملک عدم
 هو الطبع عالمی رکبتا تبار اسکی کلام سی ہی **صبح**
 در پرده شب طرقت تاشاد ارد به دیده ایم در سحر
 تو بنا گوش ترا به عجب نبود بجال من فلک هم به من
 نگاهی جانب من داشت ان چشم کبود مشبک کس
 ز دشنام لب لعل تو از ده نشد در جهان هیچ کس
 از آتش یا قوت نسوخت به اور سال ۲۱ جلوس
 مین **نجمت خان** قوال گجو که ساتھ لعل کنور مشرق
 و مشکوحه انحضرت کی قرابت قریبه رکبتا تبار دهر از تو
 ماهیان مقرر کیا باقی حال لعل کنور مشهور عالم سی اور
 سال ۲۵ جلوس مین **احمد خان** بنکاش
 جنگ تباری ملک عدم هو اور بنکاش نام قوم کاغان
 سی ہی اور اسی سال مین راجه راجه جی سنگه
 سوای کچو اہم مر گیا اور نادشاه بادشاه مذکور
 مین داخل دہلی ہو کر قلعہ دوماہ و ۲۱ دیوم
 رہ کر ۲۵ الھ مین ولایت کو چلا گیا اور ایک محلو نا
 بہاند طریقہ بی ہکام تخت نشینی نا درشاه کی جو کہ
 شہنشاہ کھلا تا تبار محفل بہ مصرعہ کہل ع

شامت اہمال مردم صورت نادر گرفت بنادر شاہ
 بردنی استماع اس کلمہ کہ سخت اپنی دہین غنیمت تیار
 اور حکم عازق دوران علوی خان فی کئی تہ
 معاجہ نامہ شاہ کاتب الحکم دیکھ کر کہ فائز المرام
 ہوئی تھی اور فوآب میر خان عالی ہم ہر پاکرم
 ہی انکی جہد بین تہی چنانچہ سوای حال مرقومہ بالا
 اور چکایات و حالات دلچسپ و انکی اونیہ گوش
 کی بین اور راجہ جی سنگھ نے رصد منجی معمر و
 بکر باجیت کو سچ کر کہ بعض ۳۰ لاکھ روپہ
 دوسرے رصد بنوا کر بنام نامی اس بادشاہ
 کی موسوم کیا اور علمای اہل علم نے بحکم راجہ نہ پور
 شرح چھپنی وغیرہ کتب البیہ دہندہ کو عربی سے
 ہندی میں ترجمہ کیا تھا اور ۱۱۰۰ روپہ میں عدۃ الملک
 امیر خان پراسامی بادشاہ ہاتھ اپنے ملازمین
 سے بڑھ کر کٹا روانہ ملک عدم ہوا الا قاتل ملک
 ہی اوستہ جگہ مارا گیا غم عمدہ مادہ تاریخ نوشت
 امیر خان کے لکھا گیا غرض کہ عدۃ الملک حدیق
 کمالات و گلدستہ اخلاق انسا نے تھا اور
 علم موسیقی میں ہی وجید اور انجام تخلص
 کرتا تھا اشعار ہذا اوس کے طبع سے ہیں
 من از جمیست اسودگان خاک دانستم کہ ناز
 جنت پہر خواب راحت نیست بالینہ مارا ہوا
 کشن و باغی نماندہ است اسی بوی گل نہور

دماغی نمانده است به کمند ناله بگوشش اثر نمی بندد
 چون کسی که ز صد جا گم نمی بندد **س** سر شکم کم نمی
 گردد و سببی چشم تر بستن به که بتوان شده سید
 مانع ز در بستن به پی اسنودگی انجام صید لاغری
 ز تار عجز باید رشته بر بال و پر بستن **س** اگر بید
 نمی نشد دانه دل به دو عالم مرز عیسی حاصل بود به
 او ز کشته سال **س** جلوسی مین نامور شاه
 مقتول و فات پائی او را احمد شاه درانی سزا
 مرزا احمد خلع فردوس ارامگاه که متعلق
 کرد که هر میت پائی به مهر که بهت صعب هوا تها
 اجداد القایل **س** زمانه شور محشر عرض میگرد
 زمین از چرخ وسعت قرض میگرد جهان از قحط
 لشکر قحط جا بود به که نقش سایه بر دوش هوا بود
 اگر سیاه پاریدی ز باران به بماندی برستان
 نیزه داران به شروع سال **س** جلوسی مین
 مزاج فردوس ارامگاه کا حد اعتدال که بامرض
 اسهال و غیره تجاوز کیا و حکمای حاذق مثل علوی
 خان بهادر و فو اب علی نقی خان **س**
 و غیره که رب النوع هم دیار که تخی معالج و مداوا
 عاجز آئی اخروش روح باد شاه روانه فرودوس **س**
س بدنیاد دل نه بند و هر که مرده است به که دنیا
 سر بسر اندوه و دروست به بزر دباری بگورستان
 نظر کن به که این دنیا حریفان راجه کرد دست به

[illegible]

۳۵	غزنی الدین عالمگیر ثانی	۵ س ۴ م	۱۱ س ۴ م	مرتبہ دوم ۱۱۸۸ھ احمد شاہ دہلی میں آیا اور بہاؤ نے سقف قلعہ کو توڑا اور سال ۱۱۸۹ھ میں میں مینا بازار کاں خوبی کی ساتھ راستہ کی اور بسب اعمال قبائح مردم مسجد چوبی قلعہ ارکین اگ لگ گئی صند و چھبوی مبارک حضرت ختم المسلمین صلعم وغیرہ تبرکات کا صدمہ آتش سی محفوظ رہ کر صغیر وطن اسمان کے کر کے چشم مردم دنیا سی غایب ہو گیا مقولہ بعضی ثقات اوس وقت کا ہی کہ سوای نزول صاعقہ اسمان واسطی ار باب عصیان کی دوسری وجہ خاطر اذ کیا میں نہیں آئے ہی ۱۱۹۰ھ کہ را چون ابر تر شد دانش پشیرق افتد خود بخود در خرنش ۱۱۹۱ھ سال میں رانای اودھی پوری را ہی ملک عدم ہو ا بعد اسکی راجہ نول را ی نایب صفر جنگ ہاتھ احمد خان سی مارا کیا اور ۱۱۹۲ھ میں حافظ رحمت خان کڑای نواب شجاع الدولہ میں بضر بگولہ توپ مارا گیا اسی آثار میں شجاع الدولہ بہادر نے تھوڑا ملک جو تھوڑا شاہجہان آباد و اکبر آباد کے تھوڑا و الفقار الدولہ نخف خان کو دیا
۳۶	جنرال الدین عالمی گوہر	۵ س ۳ م	۱۲ س ۲ م	۵ اکتوبر ۱۱۹۲ھ مطابق ۱۲۱۹ھ میں غلامی سرکار کمپنی انگریز پیدا کر کی ہند میں آئی اور ۱۲۱۹ھ میں سالانہ مقیم ہوا واسطی ماہ شاہ دہلی کی
۳۷	محمد معین الدین محمد اکبر شاہ	۵ س ۹ م	۱۲ س ۵ م	مرض مستقانی وفات پائی اور عرش ابرار کا لقب ہوا

پہچان کے کہا بل اخ اس سبب ہی تحقیق اس شہر کو
 بلج کہتی ہیں عمر ۱۰۰۰ سال کی تھی اور جب اولاد آدم کثرت
 سی ہوئی حتیٰ کہ چالیس ۴۰۰۰ ہزار تک پہنچی تب انہوں
 نے دو اولاد شیش و دوسری کیو مرث کو متنا کیا پر
 شیش کو واسطہ حفظ امور دین و آخرت کی مقرر کیا اور
 صحیفہ دی اور کیو مرث کو واسطہ حفاظت و سیاست امور دنیا
 دی عہد گردانا اور اسکا لڑکا مشی و لڑکی مشیانہ تھی
 ۵۰ برس تک ان دونوں کی اولاد نہ ہوئی بعد ۵۰ اسی ہوا
 ہوئی ۵۰ سال میں اور بعد فوت مشی و مشیانہ کی ۵۰ سال
 دینا بغیر بادشاہ رہی اور کیو مرث کی مرض سے پہنچ مکی بادشاہ
 ہوئی تک ۵۰ سال ۲ سال دینا بے حاکم رہی فقط

۲ ہوشنگ بن سیاہ ^{فردا} ۵۰ سال اہل فارس اسکو بنی ہی کہتی ہیں اور بہت ہی تیز بن مش
 وضع کرنا خراج لگاؤ تخت نشینی ہو گور در و باہ پوسٹیں بنون
 کیو شکاری بنانا اسنی کیا نیرہ کیو مرث کا تھا و لو باہتر سے
 کال کر اسلحہ بنای اور شہر سوس اور مابل و کوفہ
 بنا کیا غور دین حضرت آدم عرم کے تھا فقط

۳ لہورث ہوشنگ ۵۰ سال مرض الموت میں جمشید کو اپنا ولیعہد کیا اور خط فار
 ایجاد کیا اور اسکو دیو بند ہی کہتی ہیں کہ دیوون کو سمجھ
 کیا تھا و الی شہر مابل وغیرہ کا ہے اور رشتہ صوم سبب
 وقوع قحط اسیکے زمانہ میں ظاہر ہوئی اور اسکی عہد میں
 ابتدا آرکشن راجہ ہوا عمر اس بادشاہ کی ۵۰ سال
 کی تھی

۴ جمشید لہورث ۵۰ سال بڑا بادشاہ تھا اور شراب رسی ایجاد کی اور حکیم

نامہ اسکی پاس رہتا تھا اور جہاں جہاں سما
اسکا مشہور عالم ہی اور استخراج جرمیر کا کیرن ہی بتیجی
جو اسکی سخرتی کیا اور فوروز مقرر کیا اور اسکی دعا
۰۰ سال تک موت مرض و ہرم و شب خلافت کو نہا
اور جہود خلافت کو چار قسم پر تقسیم کیا پہلے علماء و باب
سپاہ و جہم از باب حرث و زراعت و صحابہ و
اور شرب کا ہم شاہ دار و در کہا تھا ۰۰ سال
بعد مہوڈ آدم ہاتھ خیاک برادر زادہ شد اسی انہرام نام
اسی ارہ سی دو نیم کیا اور ہودوم اسکی ہدایت سلطنت
مبعوث ہوئی فقط

وقت ولادت سکم مادر سی ہنسایتا اور بعد دند ان پیدا
اس سب سی خیاک کہلا یا حضرت انبراہیم عرم اسکی زبان
میں مبعوث ہوئی اور تازیانہ مارنوادار پر کہنچی اسکی
نہیں ہوا اور شداد عاہ اسکی عہد میں ہلاک ہوا

جہشید بادشاہ کا چوتھا تھا اور خیاک فی جو کچھ مال لوگوں
غضب سی لیا تھا اسنی پیر دیا جلسہ کشم کشم کا اسی
ہی اور اسنی اول احاطہ بیت المقدس کا بڑا کار و مسین
ساکن ہوا اور موسیٰ ہوا تھا دعوت ہود عرم سی اور سی
کا وہ اصفہمانی کو سپہ سالار کیا تھا اور کا وہ فی پام
جرم سی چوب پر لگا کر جنگام حرب کی ساتھ رکھتا تھا کہ
وسکا درفش کاویانی مشہور ہوا اور بہ درفش
کاویانی خلافت حضرت عمر رضہ جنگ قادسیہ میں
اسلام کی ہاتھ ای اور اول سواری فیل پر اسی

۵ صحاک بنور اب
علوان
یا اور نہ اب

۶ فریدون
اقتیان

				فہرہ یونانی کی ہی اور بیٹا اسکا کہ اس پر نام تھا سلمہ تہا کی ہاتھ سے مقتول ہوا اور دو بیٹوں کا نام جو سلمہ تہا لکھا پس نام اونکا شرم و طوح تھا اسنی ملک عراق تہا و حجاز اس پر کودیا اور روم و بلاد شام و مصر و مغرب کو اور ملک چین و ترک و مشرق طوح کو اور اسکی بیٹ برس ایام حکومت کی قبل ابراہیم خلیل اندر م ظاہر ہوئی تہا
۷	منوچہر	ایرج	۲۰ اس	اسنی رسوم بادور قوانین ظلم کو باطل کیا اور عدل کا شراج دیا اور ایرج کا نام اصلی ایران تھا کہ ملک ایران اوکی نام سی اباد ہوا اور موسیٰ عرم اسکی عہد میں تہی
۸	تودور	منوچہر	۷۰ اس	منوچہر کا ولیعہد تھا اسکی وقت میں سلطنت بہت ضعیف ہوئی پوشنگ پادشاہ ترکستان نے اسکو قید کر لیا
۹	افراسیاب ترک	پشنگ	۱۲ اس	۴۴۳ م بعد مہوڑ آدم ملک ایران لیکر خوب عدل و داد کیا بعد ازاں اپنی ملک کوچا کیا پھر ہرم قواعد دین و مہمانی علم کو نقص نہ کیا ظلم و تعدی اوکی سرحد افراط کو پہنچی اور بادشاہ فی لشکر افراسیاب پر فتح پائی اور قحط عظیم واقع ہوا مدت سلطنت ذاب کی ۳۰ سال تہی
۱۰	تور	طہاسب	۵ اس	بشمول سلمہ ہاتھ منوچہر بادشاہ سی ہلاک ہوا
۱۱	کرشاسب	تور	۶ اس	بقول بعضی ۲۰ سال سلطنت کی اور سلطنت پیشدادی
۱	کیقباد	ذاب	۲۰ اس	تو ذرا بن منوچہر کی اولاد سی تہا اول کیا نیون میں ہو گیا ہوا اور رستم و ستان او مکا سپہ سالار تہا اور دستور حصہ پیدا داری زمین محصول سرکاری استی مقرر کیا اور کئی لغت پہلوی میں جبار کو کہتی ہیں اسنی ۱۹۷ بعد مہوڑ آدم کچھ چانداری کی اور اعوان ملج میں تہا اور

			اوسکی وقت میں اسموئیل و الیاس و فرقیل بنی نبی
۲	کیکا دوس	لغیباد	۵۰ اس پہ بادشاہ نیک طبیعت تھا مگر تلون مزاج اور بعضی کہتی ہیں کہ الیاس و الیاس و اسموئیل و فرقیل ہرم اوسکی زمانہ دولت میں بے عیاش ہوئی اسی ملت انکی قبول کی اور دربار الملک اسکا اصعبان تھا اور اسکا بیٹا مسیاؤش تھا کہ اسکو اسی رستم بختانی کو واسطی پرورش و تربیت کی سپرد کیا تھا اور ایک مکان ہو اور معلق اسی بنایا تھا اور اسکو صرح کہتی ہیں
۳	کیخسرو	سیاوش	۶۰ اس پہ بادشاہ بہت عادل و عاقل تھا اور ایک مسجد مجرب بنی کر اپنی ساتہ رکھتا تھا اور زمین سفر و حضر میں عبادت کرتا اور لقمان حکیم اسکی عہد میں تھا اور سلیمان عظم
۴	کی لہر اسب	اور نہ	۷۰ اس بادشاہ فی سونی کا تخت مرصع طیار کردیا اور پنج کو دار الملک کیا اور ہند اور چین کی سلاطین اوسکی تابع ہوئی اور کو درز کو کہ بعضی اوسکو بخت نصر کہتی ہیں بایں ابھو اور روم و عراق عظم پر مقرر کیا اور جواہر العلوم میں مرقوم ہی کہ بنای شہر ہرات کی ابتدا اڑاسی بادشاہ سے ہوئی ہی اس لہر اسب بنیاد ست نہری راہینا دی گشتاں دوران بنای دیگر مینہاد نہ بہن بس اذان عمارتی دیگر اسکندر رومیش ہمہ داد بنیاد نہ اور وجہ تسمیہ بخت نصر کی یہہ ہی کہ اخبار الدول والا شمار الاول میں لکھا ہے کہ ایک صنم جسکا نام نصر تھا اوسکی پاس اسکو اسکی کشتا یعنی مادہ سلک جی بخت کہتی ہیں دودہ یلانی تہی اور اول اول اس حال سی بخبر نہ لایع ہوئی و امدا علم

				اور بعد فوت بخت نصر کی جو کہ سچ نبی ہوا تھا اولاً ق اوسکا بیٹا ایک برس کو حکمران ہو کر مارا گیا بعد اسکا بیٹا بلطاس دو سال و سادہ ارادہ کر مقتول ہوا
۵	کشتاسب یا کیشاسب	لہر اسب	۱۲۰ اس	دین نور و مثبت اسنی اختیار کیا اور نور و مثبت ایک حکیم تھا ابتدائی حال میں شاگردی تلمذہ از بسیار پیغمبر کی کرتا تھا علوم غریبہ شیخی آخر باغوائی شیطان ابنہ ندین پیغمبر بنا کر خلق کو دین جو س میں دعوت کرنا تھا اور کیش اسقش پرستی کو رواج دیا کشتاسب نے سعی اپنی مبنی اسفندیاری سی اس مذہب میں اگر ۱۲۰۰ پوست گاو کو دباغت دیگر مفرخات نامقبول نسل ج طبع زردست کو سوتی و چاندی کے پانی سی لکھوا کر ایک کتاب شذند طیار کی تھی اور بخت نصر کو بربت بلا و قتل عباد معزول کر کے بجای اوسکی گور میں کو مقرر کیا اور کتاب مذکور میں حالت شرب خمر و آتش پرستی و تنوچ ام و اخت و بنت جانہ لکھی تھی اور اسفندیار نی لاکھون فوج بیکر یونان پرورش کی اور تہ تیغ ناکہ پر یونان کی بادشاہ لیانی داس فی صرف تین سو آدمی سی مقابلہ کیا اور سب فوج ایرانی کو ہٹا دیا اور لاشوں کا قودہ لگ گیا اور اسفندیار اپنے باپ کی زندگی میں راہی ملک عدم ہوا
۶	بہمن دراز دست یا کی ارد شیر	اسفندیار	۱۱۱ اس	ساتون ولایت کا بادشاہ ہوا اسی واسطی اسکو وراثت اور آرد شیر ہی کہتی ہیں اور نام خدا کا پہلی اسنی ابتدا مکتوب میں لکھا و مثبت کیا اور لاکھ متقاتل رو میں

۷	مہاجت ہنس یا مہ	۱۲	سکون شہزادوں کا اوسے سایا اور شہر جہاد قان اسکا آتا کیا ہوا ہنسی اور نکاح میں اہی باب کی ہی
۸	دارا اکبر سہا یا مہ	۱۳	تورے رت میں بہت مہ کنون گیا طبع کیا اور سہا یحیہ طہای کہ ہر ہندو میں چاہیں شقال سووی خیر اور پیر فیلقوس بادشاہ روم کے ہندو کیا اور عہدہ فیلقوس کو ایران میں لایا بعد کندہ وہی ہر روم کو پسی یا سکی چل قیصر اسکندر کا تھا اور اعلیٰ حاکم الہی حکیم اسکے عہد میں تھا
۹	دارا اکبر ۱۱	۱۴	اسکندر بادشاہ سی مقام نصیب میں ایک سال تک لڑ کر مارا گیا اور بہتہ واقعہ اہم شدہ سوط آدم کے واقع ہوا بادشاہ ظالم تھا
۱۰	اسکندر رومی فیلقوس	۱۵	بادشاہ رومی میں کا تھا اور شاگرد اسکا کا بعد موسیٰ روم کی اور اسی کے ہزار انشرف قتل اسکو دو القریں اصغر کہتی ہیں اور حکمت اسکی میں بہت مروج ہوئی اور اسکندر ۳۳۲ء بعد ہندو آدم کی علوم کا مل کیا تھا عمر ۹ سال اور عمر ۳۰ سال کی مالک ہفت اقلیم کا ہو کر عمر ۳۷ سال راہی ملک عامو اور لغت یونانی میں معنی سکندر تحت الحاکم ہیں اور سکندر کو بادشاہ ہندی حکم ہند میں ایک قدح نادر دیا تھا کہ اوسے اسکا نام لشکر یابی لبوی اور وہ ویسی ہی ہر اہی تھا

حضرت آدم کا تھا جو کہ جو اہر سی بنا یا گیا تھا اور اول
والا نار الاول اس سکندر خاندان خمیری بنی کا جو معاشرہ
عوم کا تھا جو ن لکھا ہی کہ عمر بن مرشد بن شداد
بن عاد جو کہ مرشد او پیر بود عوم کے مخفی ایمان لایا تھا جب کہ
بعد فوت اپنی باپ چنانچہ اسکو برب و فور عقل فیلیسوف
کہنی لگی پس اسی ایک عورت جو قبیلہ نسان سی تھی شاد
برلمی دہ عورت او پیر دین روم کے تھی پس اسی عورت سی
لڑکا پیدا ہوا نام اوسکا سکندر ذوالقرنین رکھا گیا پیر
اسکی باب کو حشر نے ہلاک کیا تب یہ وسادہ اس
سلطنت ہوا اور شریعت ابراہیم عوم پیر تھا اور ذوالقرنین
اس سبب سی کہلا یا کہ اوسکی دوزلف کہ اوسکو قرنین
کہتی ہیں تہین اور بعضوں نے کہا کہ کریم الطرین طرف
والدین سی تھا اور خضر عوم ہی اسکی وزیر تھی پس
جسوقت یہ بادشاہ طرف مشرق کے گیا وہاں ایک شہر
دیکھا خراب و ویران معلوم ہوا کہ یا جوج و جوج
نی خواب کر دیا ہی تب وہاں واسطی مخفوعی خدایق کے ایک
سد اسن و س کی بہت مستحکم درمیان دو پہاڑ مقابل
کی بنوای اور قلع اسکا ۵۰۰ گز تھا اور ۵۰۰ فرسخ
کی طول میں ۵۰۰ فرسخ عرض پیر وہاں سی طرف
ملک شام و خراسان کے گیا پیر یہاں سی قصد خلما
کا جہان قلعہ کا جاری ہی جو کوی اوسکا پانی پی لیوی
حیات ابدی پادی وہاں طلوع شمس کا تھا نہیں ہوتا
پس خضر عوم کو مقدتہ الجیش مقرر کیا کہ مدد و ہزار آدم

۴۰ سال پہلے
سلطنت ۱۲۵ سال پہلے

کے اور ہمراہ اپنی چار ہزار آدمی رکھی میں حضرت
 فی وہاں ۸ روز بسر کی تب ایک جنگل میں پہنچی اور
 مستحق ہوا کہ یہاں ۲۰۰ شیشہ ہی پیر اپنی اصحابوں کو
 وہاں متوقف کر کے آپ تنہا وہاں گئی اور وہاں
 دیکھا کہ فی الحقیقت پانی بہت سعید و شفاف و شیرین
 جاری ہے اور سین سی پانی پیا اور وضو و غسل کیا
 کیا اور دو رکعت نماز پڑھی پھر وہاں سی پیر کو اپنے
 لوگوں سے آن ملی اور مسکن در راہ اس جنگل
 پہنچ گیا اور ۳۰ روز تک تاریکی میں چلا گیا
 پھر وہاں سی پیر اطراف عراق کی بعدہ اتنا ہی راہ
 شہر زوال مابل و حصین میں مر گیا بجلت خاق میں
 جب اسکو عارضہ خناق لاحق ہوا تھا اور آشفہ اور
 کاسو اسکی سانس کی حکما سنے سی کہا کہ تو نہیں لگا
 الا اوپر زمین اتنی اور سقف زمین کی میں جب اسکو
 رعات ہونا شروع ہوا یہاں تک کہ سواری سے
 گریہ پڑا تب اسکا چہلستہ اتنی زمین پر بچھا دیا اور پیر
 سو یا اور واسطی ازالہ تمازت آفتاب کی سایہ
 سیر زمین کا کیا تب اتنی بہہ حال دیکھ کر لقیات
 کہ موت آن پہنچی پھر بعد وفات اسکی نعش کو اسکی
 مائی پاس اسکندر یہ میں لے گئے تا جوت زمین کو
 میں اور زمین مصر میں مدفون کیا اور اسکا احوال
 بہت ہی چنانچہ کچھ اوسمیں سی ہمیں نقشہ اندازی عالم
 میں لکھ دیا ہے اور بعد وفات مسکنہ کے اسکا شہ

				<p>خود المنار ۵۰ ابرہہ ۸۰ سال حکم رہا بعد بیٹا اسکا اور قریش میں ہوا اور بدلتی رہا کہ سکندر نے بادشاہی سی انکار کیا تب سکندر نے ملک ملوک طوائف پر تقسیم کر دیا الامولانا نظامی گنج ایک ہی سکندر کے قایل ہیں بخلان مفسرین کی اعلم بحقائق العام اور اسکندر نے بوقت غلبہ ملک فارس پر چاہتا تھا کہ باقی کو بی قتل کریں اس طود و سیر از کجائے آیا اور ہم نگر ملوک باقیہ فارس کو موسوم ملوک طوائف سی کیا اور تین سی ۵۰۰ سال حکمرانی اور و تیس رہی اور ملوک طوائف ۹۰ سی زاید خرد و کلان ہو تے الا اور تین گنا نیاں اچھی و نامی ہوئے</p>
۱	اشک	اشکان	۱۲ اس	<p>بعد اسکندر کی خروج کیا اور حکم بادشاہوں کو دیا لکھنی نام اپنی کی اور پیر نام اور بادشاہوں کے دیا اور لینا خراج کا معاف کیا خزانہ ایسا ہی ہوا</p>
۲	شاپور	اشک	۱۳ سن	<p>ابہ بادشاہ صاحب بہت و عادل تھا اور ہمیشہ فضایل علمی و حکمی میں مصروف رہتا عیسیٰ مرم اسکی میں مبعوث ہوئی اور عراق میں نہر نکالی</p>
۳	پہرام	شاپور	۱۱ اس	<p>اسنی بڑا آتش خانہ ترتیب دیا اور لقب اسکا کو تھا اور سواد شہر انبار بنا کیا اور ایک موضع میں کہ الحال روہیہ مشہور ہے شہر سنگ سی بنا کیا</p>
۴	بلاش	پہرام	۱۵ اس	<p>بادشاہ عالمی اقتدار و عادل تھا اسکی زمانہ میں ایک جماعت بنی اسم ایل بسب و فور عصیان کے بصورت جوڑنے مسیح و مہور جو کر بعد سات روز</p>

۵	ہرمز	بلاش	۱۹ اس	د اصل چہنم ہوی یہ بادشاہ نیک میرت دعا دل و دلیر تھا حضرت پور عزم اسکی بہدین مبعوث ہوی وفات اسکی ۵۲۵ سکندر بہ بین ہوی
۶	افوش	ایضا	۳۰ اس	اس بادشاہ کے چالیس زن تھیں عادل و دادگر تھا اور صادق و صدیق اور حبیب سچا و الظاکینہ میں پہونچکر دعوت خلق اللہ دین عیسیٰ عزم پر کھڑا ہوا فی تینوں کو شہید کیا آخر شہنشاہ عالمین جبرئیل فی صیہ یار کر مشرکوں کو اسکی خدمت سے ہلاک کیا
۷	فیروز	ہرمز	۱۷ اس	بببب و فور ظلم کے رعایا سنا ہجوم کر کے تخت تخت لای اور اندھا کر دیا اور اسکی بیٹی کو تخت نشین کیا
۸	بلاش	فیروز	۱۲ اس	اسنی سوای مالک اپنی اباد اجداد کی بعضی بلاد کو سینچ گیا ہر راہی ملک عدم ہوا
۹	خرو	بلاش	۱۸ اس	امور مملکت میں یہ بادشاہ تدبیر صاحب رکھتا تھا ایک قصر مہبت طبعہ بنا باکہ اندر اور بجرمان کو اسکی ادب پر ہی پچی ڈالتا اور نہایت شہوت پرست تھا ایک روز شریاق ررجہ کہا اگر عارضہ اسمہال سی ہو گیا
۱۰	بلاش	بلاش	۳۲ اس	مقام تبریز و طارم بنا کر کے اندرون خیمہ کیا گیا اور ۵۰۰ سال سکندر بہ بین ایک ستون پر ٹکیا لگایا کو باج خیمہ اسکی سر پر گر امر گیا شمع و غلاب اسکی بہدین ظاہر ہوئی
۱	رودان	بلاش	۳۱ اس	اسکی بہد سلطنت میں تین سال پانی نہ ہو سا جہ تو بہ کرنی نزل بارش کا ہوا اور لڑائی اٹھائی

				میں مارا گیا اور اشقانیاں ایک طایفہ دہریہ لوگ طوائف سی ہیں کہ نسبت روکا فریمیز بن کا دوسری ملتان ہی اور نام اودن بادشاہوں کے حسب تفصیل ذیل ہیں
۱۲	اردوان	اشقان	۲۲ اس	اسنی اشکانیوں سی جنگ کی اور اونکا فی لیا اور اسکی عہد میں تمام ملوک طوائف فی پوشیدہ پستی کیا اور شعلانی فی جبریس عزم کو بھیجا
۱۳	بلاش	اشقان	۲۱ اس	بعد اپنی بہائی کی بادشاہ ہوا تھا آخر ش آخر ہوا
۱۴	گودرز	بلاش	۲۰ اس	اسکو گودرز بزرگ کہتی ہیں بقول بعضی مورخین انتقام خون یحییٰ معصوم عزم کا بنی اسراٹیل سے لیا تھا
۱۵	بیزن	گودرز	۲۰ اس	اسنی بعد اپنی باپ کی کمال بہت و عظمت سی ریاست
۱۶	گودرز	بیزن	۱۰ اس	بشرح صدر
۱۷	قودر	بیزن	۱۱ اس	اسکی زمانہ میں زرمیون فی قصد ایران کا کیا فقط
۱	اردو شیر	بن ساسان بابک	۱۲ اس	حضرت عیسیٰ عزم کے وقت میں تھا اور خفیہ اوں پر ایران ہی لایا اور خروج انکا ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ بعد مہبوط آدم کی ہوا اور کتاب کارنامہ و آداب العیش اسکی لفظ سی ہیں اور زبان اس طبقہ کی پہلوی تھی اور شرا عاقل تھا اسکا مقولہ ہی کہ نفس ملوک و مردم شریف کو کوئی شی ضرر زیادہ اسی نہیں ہی کہ معاشرت خفیا و محالطت لم سی گری کسو اسطی کہ نوشو سی زندگی نفس کے ہوتی ہی
۲	سپا پور	اردو شیر	۱۳ اس	انس بادشاہ فی بہت بڑی بڑی قلعین کین اور کتر شہر روم کی لئے اور مافی زینق نقاش اسکی وقت

نظر آ رہی اسکی عزم عزم

ساسانیان

				<p>بن ملک حبیب بن حسین پیدا ہوا اور دعویٰ نبوت کیا گیا تبار اور کتب فلسفہ یونانیہ کو لغت فارسی میں واسطی اس کی تشریح کیا تھا اور مانی مذکور ہند میں بھی آیا تھا اور مانی کی توجہ سی ایک پہ پہ تھا کہ ہاتھ سی ملا ذریعہ پر کار کھینچتا تھا اور جب کہ اوٹھ کر پھیری جاتی غفلت و فرق نیا یا تھا اور نظر اوس دائرہ کا زیادہ ۵ ذریعہ سی ہوتا تھا اور دوسرا یہ کہ خطوط مستقیم خیر سطر کھینچتی جب کہ اوس سطر منطبق کرے برابر بڑھتے فقط</p>
۳	ہرمز	ساپور	یک سال	<p>یہ بادشاہ اپنی باب کی طرف سی زیات خراسان پر گیا اور اعانت اویسا و امانت اعدا کر تا شروع کی اور ہرمز ہرمز بنا گیا آخر ۵۴۰ سکندری میں فوت ہوا</p>
۳	ہرام	ہرمز	۳۳	<p>یہ بادشاہ نہایت حلیم و شفقت تھا اور مانی نقاش کو جو عہد میں ساپور کی خواہر ہو اتھا ایران میں مانی اس سبب سی کہ حضرت عیسیٰ عوم فی اپنی اصحاب سی کہتا تھا کہ بعد میری فار قلیطاکہ ایک نام مبارک رسول فتمی صلعم سی ہی معوش ہو وی فرزند ان اپنی گوید کہ وہ متابعت رو سکی کرین مانی نقاش فی اپنی تئیں فار قلیطاکہ قرار دیا تھا اور ایک کتاب کو انجیل نام سی خواہر کیا تھا یہ ہرام بن ہرام چیدا ہو کر اور ۶۱ سال حکمرانی کر کے مر گیا پھر اسکا بیٹا سی بعد ہرمز بن ترس پیدا ہو کر راجی ملک مدیم ہو گیا</p>
۵	شاہ پور ذوالکفایت	ہرام	۲۷	<p>یہ بعد بیو ط آدم کی بادشاہ ہو ابلند ہست تھا ایک روز قول بنجان سیر بد گمان ہو کر وہ نو کفاد</p>

				<p>اچھین سی دئی اسی سب سی ذوالکفاف مشہور ہوا جب کہ اس بادشاہ کا باب مرگیا تب بہہ بادشاہ اپنی سطن میں تہا پر پیدا ہوئی تہی صاحب تاج و ملک کا ہوا اور لڑکپن سی پنجاب عظیم سی ظاہر ہوئی جب کہ پانچ برس کی عمر کو پہونچا دوسری طرف وجہ کی پل بنوایا جب کہ بعد ۱۱ سال کی پہونچا لشکر لیکر عرب پر چہرہ گیا اور لڑائی کی اور ملک ساسانیہ طے عربی مدین کی طرف ساکن ہوئی اور یہ بادشاہ جانب شرقی کی رہا اور دیان ایک ایوان عظیم معروف با یوان کسری بنا کیا جسکی نشان اشک باقی ہیں اور اسکی عمر مدت سلطنت بڑی</p>
۶	اردشیر	ہرمز	۱۱۸۳	<p>نقب اس بادشاہ کا جیل تھا اور حکومت ماند اپنی بہائی کرتا تھا آخر کو مر گیا</p>
۷	شاپور	شاپور	۱۱۸۳	<p>حاکم عادل و مشفق تھا باب چلنی بادست کی طاعت خیمہ کے کوچ گئی اور خیمہ اسکی سر پر گرا کہ مر گیا</p>
۸	ہرام	شاپور ذوالکفاف	۱۱۸۳	<p>یہ بادشاہ نقب کران شاہ تھا بغایت نیکو سیرت و پاکیزہ سیرت آخر مارا گیا اسکو کران شاہ ہی کہتی ہیں</p>
۹	یزدجرد ہشتم	ہرام	۱۱۸۳	<p>اس بادشاہ فی بہت خونریزی کی اور فتنہ برپا کیا آخر کو بب لکد زنی اسب تو سن کی رہا ملک عدم کا ہوا اور وہ اسب آنکھوں سی غلیب ہوا اور اسکو مجرم و ظالم ہی کہتی ہیں</p>
۱۰	ہرام گور	یزدجرد	۱۱۸۳	<p>اسکی باب فی نعمان بزرگ عیسوی</p>

				ولایت یمن عرب کو سیر کیا اور سنی مستشار مہندس کو مفوض کیا ستارنی و دھمارت اسکی واسطی تھر کی سیر و خورق کہ شبانہ و زمین چند رنگ مختلف سی و کھنکا دیتی تھیں یعنی ہنگام صبح ازرق اور وقت استوا سفید د بعد ظہر زرد و اسکی عہد میں راجہ باسیدیو ہندوستان میں تھا اسکی دختر کو ایران میں لیگیا اور شہنشاہ بعد ہبوط آدم کی مرگیا اور جس وقت کہ باب پیرام گور کا مرگیا اور مالک مالک ایک شخص موسوم کسریٰ اسی ہوا پس بعد قیل و قال کی ذریعہ سرخان کی بیہ تھر کہ تلج شاہی درمیان دو شہر کی رکھا جای جو کہ اسکو اوٹھایو ہی مالک ملک کا وہ شہر ہی پس اسنی تلج شہر سی حاصل کر کی بربر رکھا و تخت نشین ہوا اور ست پانی کو پی کر ڈالیا
۱۱	نیرد جرد	پیرام گور	۱۸	بادشاہ عادل تھا اور اسکی دو بیٹی ایک فیروز دوسرے ہر مصر تھی اسنی کسی شہر ایک ہند میں ہوا ربہی میں تیسرا حرجان میں آبا و گیا
۱۲	ہرمز	نیرد جرد	۱	فیروزنی اس بادشاہ پر لشکر کشی کر کے ملک چھین لیا اور اسکو ملک ری میں مار ڈالا
۱۳	فیروز	ایقنا	۲۶	اسکی عہد سلطنت میں بعد ایک سال کھسات ہوا بلک پانی نہ برسا فقط
۱۴	بلاش	فیروز	۴	یہ بادشاہ عادل و سپا پوز تھا اور نہر با وہ این کو بنا گیا
۱۵	قباد	فیروز	۲۴	بعد دس برس اسکی سلطنت کی ایک شخص فرو

				نام سنجوز نا کو سباح کر دیا تھا اپنی تین بیٹیاں ہر ایک کا تہا اسنی اور سکا ندیب قبول کیا و شہر بر جی و گنجی بنا کیا اور ملک ہیہا طلمہ کو چلا گیا آخر کو شہر ری کی جنگل میں مارا گیا
۱۶	نوشیروان عادل	قیا و	۳۸	یہ بادشاہ ہر عادل تھا اسکی سال چوبیسویں جلوس میں عبد اللہ ابن مطلب اور ۳۸ سال میں پچھتر ماری قتل صلح میں ہوا اور سات شہر آباد کئی دہشت شہر فتح کئے اور اسکو کسریٰ ہی کہتی ہیں اور پیر تاب چند اسکی عہد میں بند کار اچھا تھا اور اسنی یہود و نصاریٰ پر خرچ کیا تھا اور بزرگچہر حکیم وزیر اسکی پاس تھا اور اسکی عہد میں شغال دیا ر شکرستان سی اگر عراق میں ظاہر ہوا اور موبد دن فی ہنگام استفسار سب اسکی آئی کے غنیہ ظلم عدل پر بیان کیا کہ عند الاستدراک ۹۰ مال آدم کا ظلم ثبوت کو پہونچا کہ اونکی گردن ماری گئی پھر بازی میں تیرہویں پہونچی کی اور گرگٹ نمیش کو خواہر شہر ایسا کمال نصفت بادشاہ کی فقط اور اس بادشاہ کو ایک نیک بحکم وقت طفولیت کی تعلیم کرتا تھا یہاں تک کہ علوم میں فائق کر دیا ایک روز اوسی محکم بقیصو اسکو مارا یہہ خفا ہو رہا تھا جب کہ مالک ملک ہوا اور محکم کو بلا کر سب ماری بقیصو ماری کا پونچھا اور اسنی جواب دیا کہ مینی جسوقت تجھی کمال متوجہ ظلم علم کے دیکھا و امید قوی تھی کہ تو بعد اپنی والد کا کشور کشا ہو کا پس مینی مناسب جانا کہ تجھ کو مرا طحان ظلم کا چھکھا تا کہ تو ظلم سے محترز دی تب نوشیروان نے یہہ بات سنی

			ہی کہا زچہ زچہ اور خوش ہوا فقط
۱۰	ہرمز	نوشیروان	اس پہلی سا تہہ وضع و تشریف کی زندگانی اچھی کی اور زنجیر در اسٹی احضار تغیت و مظلوم کے سہ جرم لنگوای تھی اور بادشاہ دوم اٹھ ہزار سوار یکسر اس پر چڑھ آیا تھا بالاخر اشرف و اعیان کو مارنا شروع کیا حتیٰ کی ہر صبح سال میں ۱۱ ہزار اکابر و علمای عجم کو قتل کیا آخر اندھا کیا گیا ذریعہ اپنی بیٹی کی
۱۸	سندھ پرویز	ہرمز	تہہ سوار کیا رہ ہزار کثیر خوبصورت اسکی حرم میں تھیں اور چار حاجم و تین ہزار عورت اور دوسیدہ رومی و خطردان اور مجام خوشبو کے ہنگام سواری چلتی تھی تاکہ خوشبو باد کو پہنچتی جای اور لاکھ ہشتی و سق و اسٹی چڑھ گام کی تھی اور اسکی پاس ایک بیالہ تھا کہ جب اوسنی ناس بی لو پہرہ جاتا تھا از خود اور ایک شمع تھی سوئی کہ بغیر مس ال کے اوسے چوچا ہو بنا لو اور چتیس ہزار قید تھی اور انہیں زادان نامی ایک شخص بتولی جیتر کا تھا اوسنی اتفاق کر کے اسکو یعنی بر دینر کو گھر میں قید کر لیا کہ راہی ملک فنا ہو اور عربی میں معنی پر ہر کی مظفر میں اور ایک ہزار دوسو ہا تھی اور پچاس ہزار کہوٹری کی سوار اور بیس ہزار پانچ سو سوار اسکی محبوبہ میں تھی اور نگیس او بار بد اسکی گانی اور بتی اور عشق اسکا شیریں معشوقہ فریاد پر ہشت ہزار اور اسنی نامہ ختم المسلمین صلعم کو جو کہ وہیہ کلبی اور دعوت اسلام کے لایا تھا بارہ بارہ کیا تھا کہ رعابد پاس

				اور اپنی باب کی زندگی میں اولاد ہی شاہ تخت نشین ہوا ہی اور پیرام جو بن فی اسکا ملک حسین لیا تھا تب پر دینر پاس مورخ قیشت بادشاہ روم کے جلا گیا بادشاہ روم نے اسکو بہت کچھ دیکر سنا تھا بیٹی ماریدہ کی شادی کر دی تھی
۱۹	شیردیز	پروینر	۴ م یا ۸ م	۹۰ مین اپنی باب کو ذریعہ اولاد اسادہ مار کر تخت پر بیٹھا اس محرمی کم حکمرانی کی اور اس بارہ بہائی تھی اور حرمیں و جلال بہت نہایت از دیا شہوت سم کہا کر مر گیا
۲۰	یزدجرد	شہر بار ساسانی	اسس ۴۲	اسکی وقت میں ہنگام خلافت حضرت عمر رضی سی بہت لڑائی ہوئیں اور رستم پہلوان بھی مارا گیا اسکا تاج قیمتی لاکھ دینار کا تھا ۲۲ میں ہانہ ہلال بن خلفہ سے اور سعد بن وقاص کی لڑائی سی ہوا اور ۳۲ م میں مردہ میں مارا اور سلطنت اسلام کی فارس میں آئی اور ۴۱ خلافت حضرت عمر رضی میں لشکر اسلام نے غزوہ کا کر کے قریب مدائن کی پہونچا اور مغالہ سیاہ جوب سی ہو کر ہنگام شب منوجہ جلو لایا ہوئی تھا منجہ غنائیم مدائن ایک فسطاط زر و وقت خزان کسریٰ سی ۱۰ گز دور ۱۰ گز کہ بوقت یاسر جو اہر سی مرصع ہی جب مدینہ میں پہونچی جناب خارق اعظم نے اسکو قطعہ قطعہ کر کے مہاجرین کو تقسیم کر دی از انجہم بغیر رکف دست حصہ

از تاریخ تہذیبی آثار و آثار کلاسیک

جناب امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کچھ پونجی اٹھتا اوسکو سقیمت اٹھہ ہزار یا ۳۰ ہزار درم کی بیج ڈالا اور اسکی عہد میں خلافت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ تھی اور عہد کیو مرث سی اس بادشاہ تک اٹھی بادشاہ ہونہی واعد اعلم بخیرہ و احکم ببحان من لا ین وال ملکہ ولا یحک فلفظ				
--	--	--	--	--

۵۳	نقشہ امرایان یعنی لجان جنگ و خیزر بنیہ و ستان بربا تیر اجمالاً
----	--

عدد	نام امراء	نام پدر	کیفیت
۱	برہما	.	اسکی ددی بی بی ایک وجہ دوسرا اتران دو فون قومون کا راجاؤن کی ابتدا ہوئی اس طرح بر
۲	سورج	وجہ	پیدا ہوا بعدہ
۳	سوم یعنی چندرما	اتر	پیدا ہوا اور اس طرح یونان والی بی بی براہ نقا خراپی راجاؤن کا پیدا ہوا سورج اور چاند سی بتائی میں اب بیان سورج بن گیا جاتا ہی
۴	راجا اچھوٹ	.	پیدا ہوا اسکی راجاؤن فی اچھوٹ پوری تھی اور اسکی بعد بی بی اسکی اولاد راج کر تھی رہی چنانچہ اونہیں سی
۵	راجہ رام چندر	.	پہلے شخص ہنایت مشہور ہوا اور انکی عہد سی ایتک قریب تین ہزار برس کی گزری ہیں انہوں فی اپنی سوتیلی ماکی حکم قبیل اڑو صورتی اختیار کی اور جب راون لکا کارا جہ دغا کر کے سیتا کو جوت سرور پی یعنی بجدی حسین تھی لکھن میں لی گیا رام چندر

			<p>اوسکی تلاش میں راون کی پیچی گئی اتفاقاً راستی میں مسگر ہو اور مہنومان سے ملاقات ہوئی اور انکی اعانت دو سب باہر رام چندر فی لشکا کی راجا راون کو ہلاک کیا اور دھنکاراج اور پہاٹی کو دیا اور کتا بون میں راون کو راجپس لکھا ہے اور اس دس سربیان کئی ہیں اور مسگر نو وغیرہ کو نیز ملکہا ہی بہر شاعرون کی بناوٹ معلوم ہوتی ہی البتہ ایسا قیاس میں آتا کہ وہی لوگ اکثر جنگوں میں رہتی تھی آدمیوں کی رسموں سے واقف نہ تھی اس عمر سی بندر اور راجپس کہلائی جب کہ راجہ رام چندر کی لشکر جنوبی ملک کو فتح کیا اچو دہیا باشندی اگر وہاں مقیم ہوئی او قابل زراعت زمین جو تھی ہوئی لگی یہہ حال تمام دکن میں مشہور ہو اچو از ان رام چندر دکن سے پہر کراچو دہیا میں اگر وہاں کی سلطنت پر قابض ہوئی فی انکا حال بہت طول کی ساتھ لکھا ہے اور باشندی ہندو کی اکثر کہتی ہیں کہ راجہ رام چندر بشون کا اڈنا رہیں الاحقیقت میں وہی آدمی تھی نہ دیوتا آخرش آخر ہوئی</p>
۴	گش	رام چندر	<p>یہہ بڑا بیٹا رام چندر کا تھا بعد وفات اپنی باب کی تخت نشین ہوا اور بعد اسکی بیٹ سی راجی ہوئی راجہ ان مشہور ہوئی</p>
۵	نم	اچو ہواک نزدک یہہ شخص متھیل پوری عرف شہرت کا راجہ تھا	
۸	جنگ	نم	<p>اسکی لڑکی راجہ رام چندر مر قوسہ بالاک کی ساتھ منسوب تھی اس بیان راجہ ہا ہی چندر بنسی کا کیا جاتا ہے اور اسکی بہن میں عورات بہت قابلہ ہی ہوتی تھیں علم الہی وغیرہ میں</p>
۹	پروروا		<p>یہہ شخص اولین راجہ خاندان چندر بنسی کا تھا اور دار الحکومت اسکا الہ آباد تھا</p>

۱۰	ابو جشٹہ	پر درو	بعد وفات اپنی باپ کی تخت نشین ہوا اسکی دو بیٹی تھی
۱۱	نبیکہ	ابو جشٹہ	بعد وفات اپنی باپ کی الہ آباد کا تخت نشین ہوا
۱۲	چوتھر پردہ	ایضاً	اسکی اسی جو انٹر دی و دلیری سی بنارس میں عمل کر کے اپنا راج قابض کیا
۱۳	بیات	.	بعد فوت نہیکہ مذکور راسی اوسکا مرتبہ پایا اور نہیکہ کی پانچ بیٹی تھی اور راجہ بیات کی اولاد میں سی یوزن کا ملک جو جینی پٹر لیا وہ اوسکی نام سی مشہور ہوا
۱۴	یدو	نبیکہ	سہ حکمرانی مر گیا
۱۵	افو	ایضاً	اسکی اولاد میں انگ اور بنگ اور مد بہ اور کلنگ اور ہند مشہور ہوئی اور انکی ناموں کے موافق ملکوں کے نام ہیں
۱۶	تربس	ایضاً	اسکی اولاد میں پانڈی اور کسرل اور جو ملک مشہور ہوئی اور اونہیں کے ناموں کے موافق دکن میں ملکوں کے نام ہیں
۱۷	درہی	ایضاً	اسکی اولاد میں گاندھار تھا
۱۸	پور	ایضاً	راجہ نہیکہ نے سب کی طرف سےی دل و اسلحہ کر کے اسکو اپنا مرتبہ دیا تھا اور اسکی اولاد پور و منبی کہلائی اور بعد فوت پور کے تخت نشین ہوا
۱۹	بہرت	.	اسی سی بہرت کہند یعنی ہندوستان کے پور و منبی کہلائی اور اسکی بنیادی اور اسنی تمام بہرت کہند کا راج کیا
۲۰	راجہ ہستی	.	بعد گذر فی عرصہ منیس برس کے راجہ پور سی پیدہ راجہ بیدا ہوا اور ہستیا پور کو اپنا دار الخلافہ مقرر کیا
۲۱	کڑ	.	یہ شخص برہوتار راجہ ہستی مذکور کا تھا اور اسکی نام سی دھرم سن گڑ چہتر مشہور رہی اور اسکی تیر پو لین پشت کہ بعد
۲۲	شامن	.	اسکی تین بیٹی تھی

۲۳	بہیشم	شانن	اسنی منصب و بیعہدی کا اپنی سب سے چھوٹی بیہی کو دیا اور بڑی وقت تک پانڈو کی آبائی عورت سمیت کوہ ہمالہ پر چلا گیا
۲۴	بچتر بسیر	ایضاً	بعد ماری جانی اپنی چھوٹی بیہی کی تختہ . سلطنت پر شہنشاہ اور لاؤلہ مر گیا اسکی عورت رکھیشہ بیاس کی گہرین ہی اوکسی دوڑ کی ہوی
۲۵	ختر انگد	ایضاً	یہ شخص قزاقی مین مارا گیا
۲۶	دہرت راستہ	بیاس	رکھیشہ بدکورہ بیاس کی پرستہ تھی اور ماناستوئی تھی جو کچھ شانن کی رانی ہوی اس کی بچتر تھی اور بیاس دو نو بیہا تھی
۲۷	پانڈو	ایضاً	یہ شخص الحقیقت آدم زاد تھا مگر یہ افون مین اوکسی پیدائش دیوتا دنیسی نسب اس سبب کہ وہ نہایت جوان عمر دہتا اور ارجن تیر اندازی مین اور یہ شہر راست گوی مین اور بہیم زور مین مشہور تھی جب پانڈو اہنستا پور نام شہر کو گئے وہاں کاراجہ دہرت راستہ تھا اور اونہون کی ایک اور ملک تھا اوسمین ایک شہر اندر پرستہ تھی دہلی کے قریب سی الحال محروم ہی آباد کیا اتفاقاً پانڈو اور گور دون کی درمیان نزاع ہو گیا اور اسکا انجام یہ ہوا کہ کچتر کی میدان مین خون کی ندیاں مین آخرا پانڈو دن کی فتح ہوئی اور دہرت راستہ کا تمام خاندان دریو دہن سمیت پانڈو دن کی ماٹھوئی گیا اون دن دن دو نو طرفی بہت سی راجہ حامی اور مددگار چنانچہ پانڈو دن کی مدد پر سنہری کشن و دار کا کاراجہ تھا اور دوسری طرف سب سالار بہیشم اور دزون اور گرن تھی اور یہ نہ کامہ عظیم شہارہ دن تک گرم رہا اسکی بعد راجہ بدستہ راج کلج دہن و دولت چھوڑ کر اپنے

			<p>پہلیوں سمیت کوہ ہمالہ پر چلا گیا اب حال بیاس کا تھوڑا سا بچا کیا جاتا ہی بیاس بہت کہند یعنی بند دستا نہیں اب مشہور ہوا کہ سب جانتی ہیں اور انہوں نے بیدون کی مشینوں کو جمع کر کے اونکی ترتیب دی اور اپنی جیلوں میں پائین اوپنل اور سمٹ اور جیمین کو بید سکھلایا اور اون جیلوں کی اس اپنی جیلوں کو بید پڑھا یعنی پٹیل گھسیا اور بیسنائین کی پٹیل اور جیمین کے سامنے بید سکھلایا اور سمٹ کی انہرٹ بید کا ٹھکانا اختیار کیا ان ریلوں اور اونکی جیلوں کی جدی جدی فصلوں پر ترتیب دی چنانچہ اونکی موافق برہمنوں کی علیحدہ فرقہ ہو گئی اگرچہ بیدون میں ایسی بہت سی الفاظ پائی جاتی ہیں نہ کہت یعنی شاستر وغیرہ میں موجود ہیں مگر برہمن لوگ جو اندھ بیدیت ہی ہیں تو جبہ کم رکھتی ہیں اسی سب سے بخوبی اوسکی نہیں سمجھ سکتی اور سب علموں میں بید قدیم ہی اور بہارت کتاب بیاس کی مشہور عالم ہی اور کہشور بیاس کی بران ہدیا شکدیو کو سکھلایا اور دوسری جیلوں کو دنیا کی تواریخ بتلایا اور سب بران بیاس کی بنائی ہوئی نہیں ہیں جنانچہ سن پران پر اس کا بنا ہی فقط</p>
۲۸	پرچیت	.	<p>بیدہ شخص پوناہ شستہ راجہ مذکور کا تھا بعد تخت نشینی اسکی ہر دور ایام میں شستہ راجہ سب ملحقین کی نگاہ سے ڈوب گیا تھا</p>
۲۹	بیدو	.	<p>بیدہ شخص خاں مین بڑی میٹیا کی تھا</p>
۳۰	دیو کی	.	<p>بیشرح ایضا</p>
۳۱	اکر سبن	.	<p>بیدہ بیاسی دیو کی کا تھا اسنی بیدو کے باب کا راج چہین کر پنی قہنہ میں گیا بیدہ</p>

۳۳	کنس	اگر سین	یہ شخص مالک راج کا ہوا اور اسکو ملک عدم کو جانیٹر امقتول پر کر باتہ سری کرشن اور دارالحضرت اسکا شہر تبادہ ہی وطن سری کرشن کی آیا ایم شباب میں
۳۴	کرشن یعنی کہنیا	.	راجہ و دار کا کہنیا باقی حال عیاشی وغیرہ اسکا ساتہ گویون کے شہور عالم ہی
۳۵	جرا سندہ	.	یہ شخص کنس کا تھا اور راجہ مکدہ دیش کا باسماح حال دخل کرینی سری کرشن لشکر عظیم ہمراہ لاکر سری کرشن کو شکست دی کہ جلا وطن کیا اور دیار مغرب میں یون کی قوم سی ایک لہجہ کال یون تہادہ دوست اس راجہ کا تھا اور ہندوستان کے لوگ یونون کی لوگون بھی فساد نہ کہہ کر اونکی پیادری اور دانامی کی مداح ہی جب مسلمانوں فی مغرب سی اگر ہندوستان کی لوگون کو کسی نجسی تکلیف دی تب سی اونہون فی اونکا نام یونہر یا العفر ضل جب سری کرشن غنیم کی خون سی شہر کو چھوڑ کر گجرات چلی گئی اور وہاں جا کر کناری سمندر کی ایک شہر بنام دار آباد کیا اور ہندو لوگ کرشن چند کو بجای ہو گئے کی مانتی ہیں اور سب اسکا وفور خوبیان سابقہ گموانتی ہیں اور مہا بھارت کی ٹرائی کی بعد جب کرشن چند دو اگا کوٹ تب جادون کی یجن عدوت کی آگ ایسی پھر کی کہ انجام کو وہ سب ماری گئی اور ایک پھیلنے جنگل میں دہو لہی سی کرشن چند کو پھی مار ڈالا اور بر وایتی سمندر میں ڈوب گئی اور کو چتر کی لڑائی کی بعد مکدہ دیش کا راج بہت با حشمت و اقبال گنا جاتی اور جرا سندہ مذکور بڑا دیر تہا آخر میں کرشن چند کی مدد سی پانڈو فی اسکو مارا

۲۵	سپیدیو	جرا سندی	ششده قبل عیسی و مسمی چوده سنی بعد قوت اپنی باب کی تخت نشین ہوا اور اسکی بعد بیسٹ راجہ نسل بعد نسل در سادہ راجی حکومت ہوئی اور نین سنی پھلار راجہ ذیل کا ہوا
۳۶	راجہ	.	اسکو اسکی وندیرنی مار کر اپنا بیٹا تخت نشین کر دیا اس خاندان کی جابر راجہ ہوئی اور نکی بعد
۳۷	شیستاگ	.	یہ راجہ دوسری خاندان کا تھا اس گہرائی کی دس راجہ نشین ہوئی اور نگدہ دین میں جو ساج کیا لیکن بکرم کے سبت سنی چار سو برس پیشتر داراشاہ فارس فی موضع ملک عظیم ہندوستان کی حد مغربی پر حملہ کر کے اور نگدہ دین کے تمام راجوں کو شکست دیکر غلبندی اور پھر مقرر کی اور پھر راجہ کی خاندان میں
۳۸	شاکی سنگھ کوتم	.	پیدا ہوا اور سنی مذہب چودہ گور و لاج دیا اور پیدا اور پیدا دہرم اور بت پرستی پر معتزض ہو کر اور سکونیت اور ناپاؤ کیا اور اسکی مذہب میں بہت سی لوگ داخل ہو گئی اور بکرم کے سبت اسیویں صدی میں وہ مذہب اس ملک سے جاتا رہا اور اب بعضی شخص ہندوستان کی اپنی تین چودہ تین چودہ میں بڑا فرق ہی جب برہمنوں کی ترقی ہوئی اور ہنوں کی قدیم چودہ ہوں کو ہندوستان سے نکال دیا اور ہندوستان کی اطراف میں مثل برہمنوں کا وغیرہ میں چودہ لوگ موجود
۳۹	مہانند	.	یہ شیستاگ مذکورہ بالا کی خاندان سے دسواں راجہ تھا
۴۰	مہانند	مہانند	یہ راجہ شودر کی بیٹی سے پیدا ہوا تھا اور بعد اپنی باب کی تخت نشین ہوا اور اسکی بیٹی اور اسکی اولاد سے شودر میں راجہ ہوئی اور نین سنی پھلار راجہ کو اور اسکی وزیر جانک مل مار دیا

اور اوسکی پہلی ہندون سی پیدا ہوا راجہ ذیل کا

یہ شخص گدی نشن ہوا اسکا ذکر یونون کی قدیم تواریخ
میں ہی مندرج ہی نگدہ دیس کی راجا وینین سی یہ بڑا جوان
تہا رستی سلوک ملک فارس کی باقی سی دوستی دیکھا گت پیدا
اور اسکی بیٹی کے ساتھ شادی کر کے یہ قرار کر دیا کہ تھو سال
پچاس ہائی دیا کر نیکی سلوک کا ایک ایچی راجہ چندرگپت کے بار
میں آیا اور پٹنہ شہر میں کہ نگدہ دیس کا پایہ تخت تہا مدت تک
رہا اوسنی اوس شہر کی کیفیت ایسی بیان کی جسکی پر سنی اور
سنی سی معلوم ہوتا ہی کہ وہ بہت وسیع اور بار و فنی تہو گا
سلوک سی پہلی سکندر نامی بڑا جوان مرد ایک یون تہا وہ
اپنا لشکر فی کر ہندوستان پر چڑھ آیا یہ بادشاہ اگرچہ تہو
سی ملک کا مالک تہا مگر جوانی کی جوش میں فارس کے بادشاہ
داروسی جو بشمار فوج بہت تہا بڑا برتن دفعہ لڑ کر اوس پر
غالب آیا اور جب سکندر اس ملک پر چڑھ آیا کشمیر کے قریب
کی راجی اوسکی مطیع ہو گئی اور جب تبستاند سی کی کناری
پر پہنچا دوسری کناری پر راجہ پور و کا لشکر لڑائی کی کے
عزم سی اوسکا مدد راہ تہا سکندری رات کو بار ہو کر اوسکو
مخلوب کیا مگر اوسکی عزت اور عقل مدد پر لحاظ کر کے اوسکا
ملک اوسکو بخشا جب سکندر کی فوج وہ لوگ جو تبستاند
کی کناری تہی آگے کو قدیم بڑا ہائی سی انکار لای اور گھر
کو ارادہ کیا اوس بادشاہ فی تہا منی مراجعت کی اور فارس
کی ملک و فات پای بھر ۳۳ برس کی اور جو یون بیان
ای او نہون دیکھا کہ اس ملک کی لوگ کوشت کھاتی سی

یہ سیر کرتی ہیں جسم و نیکاد بلا تپلا ہونا ہی اور کا فوٹو نہیں کرتی
 پہنچتی ہیں اور امیرون کی سرسبز چہتر رکھنی ہیں اور دلوں
 تصور باندھتی ہیں اور یہاں کی دھک کا عظیم الجسم ہو نا اور
 دوست تامل و درخت تار اور بر کی کلائی اور سو قش کی
 مشہور ہوئی اور مسکنہ کی جڑ ہا کی بعد چون فوٹو فی ملک
 بالہیک کی حد و دیر اور سندھ دریا کی کناری ایک فی
 قایم کی ملک بالہیک کی جوار جہ تہی وہ سندھ دریا کی کناری
 شرفی کناری پر پنجاب کی ملک میں راج کرتی تھی جہاں اب
 ملک اور ملکوں میں جو قدیم روایت ملتا ہے وہ یونون کے
 حرفون اور راجاؤں کی تصویروں سے منقش پایا جاتا ہے
 شک قوم کی راجوں فی شمالی طرف سے بالہیک ملک پر
 جہاں ہی کر کی دہانگی فرمان رواؤں کو عارت کیا اور سندھ
 دریا کی کناری پر جہد ملک اپنی قبضہ میں کر لی اور وہاں
 اونکی سلطنت مدت تک قائم رہی اور راجہ چندر گپت کی خانہ
 کا موری خطاب تھا اور اس نسل کی دس راجہ ہوئی اور
 سب ایک ہی جگہ دار السلطنت قائم رکھی اونکی بعد سنگ
 حطاب کی دس راجہ ہوئی اس زمانہ تک دہانگی اویان
 کئی راجاؤں کو مار چکی تھی اس سبب سے مکہ کی راج
 کی عزت اور منہزنت کم ہو گئی انکی بعد

اسکی سلطنت کا شہرہ جہاننیں پہلی اور سکا پایہ تخت شہر
 تھا اسنی شک قوم کی راجاؤں کو چونہ دستا نہیں حملہ کر
 تھی روک دیا اور شک دی اسی سبب سے اسکا لقب شک
 اور جہنی شک قوم مگر راجاؤں کا دشمن مشہور ہوا بعضی کو

۴۲ راجہ بکرم

		<p>اوسکو حصول قدرت عینی ہی منسوب کرتی ہیں اور کہتی ہیں کہ جن مطیع تہا یہہہ باتین نبادٹ کی ہیں القصد بعد اسکی سلطنت کی شوکت تشرل پذیر ہوئی بعدہ</p>
۱۳۴	شالباہن	<p>پہدر راجہ بہت مشہور ہو ا کہ شاگرد اسکا مشہور ہی اسکی بعد سلطنت ہندوستان کی چھوٹی چھوٹی ریاستوں پر مقسم ہوئی اور ان ریاستوں میں بابت مذہب وغیرہ بحث و تکرار شروع ہوئی سابق میں راجہ بکرم کی دہشت سے شک قوم کی راجی ہندوستان میں نہیں اسکتی تھی بعد جوق جوق آئی لگی جب شک قوم کی راجاؤں نے یہاں داخل کیا اون لوگوں سے راجپوتوں کی پیدائش جاری ہوئی یہہہ حقیقت کتابوں میں معلوم ہوتی ہی اور ہر افون میں چہتر بون کی دوسری بار پیدائش کا جو حال سندرج ہی اوسکا مطلب کچھ پوشیدہ اور مبہم ہی اصل حال معلوم نہیں ہوتا کہ کیا ہی ہر افون میں یہہہ لکھا ہی کہ اربد کوہ پر آگ کی گندہ میں سی منیون کی منتر کی شکست سی چہتر کی جار شخص پیدا ہوئی اس کہانی سے معلوم ہوتا ہی کہ بیان کچھ حال پوشیدہ ہی ان چار چہتر بون میں سے جو کٹھنسی پیدا ہوئی تھی ہر ایک نے اپنی اپنی سلطنت بھارت اور قنوج اور ولی اور مالوہ میں علیحدہ علیحدہ قائم کی اور راجہ بکرم کے گیارہ سو نسبت کی بعد مالوہ میں پنوار کی خانداں سے راجہ مندرجہ ویل پیدا ہوا</p>
۱۳۵	راجہ مہوج	<p>خانداں پنوار دن سے تہا پڑا حصا نصیب اور نامور تہا اور علم و فضل سے پرہر کہتا تہا اور عالموں کی بہت قدر کرتا تہا</p>

نقشہ راجا ہای نمود از ابتدای راجہ جد شمر باندوان کہ باریا جل دولت احوال

عدد	نام راجہ	نام پدر	دشاج کیفیت
۱	راجہ بخت بروج	.	بعد معدلت لا ولد مرگیا
۲	بیاس دیو	.	مسورہ اعیان دولت عورات راجہ سی ہم گری پیدا ہوی اور خلقت و طول بقا اسکی بقول ہندو عجیب قدرت الہی سی ہی نسل راجہ پرت سی
۳	بانڈو	بیاس دیو	اسکی بابب خوف اپنی شوہر کی زرد رنگ ہو گئی بیمہ ہی زرد رنگ پیدا ہوا نسل راجہ پرت سی
۴	دھر تر است	بیاس دیو	نابینا پیدا ہوا انہا بابب اسکی کہ اسکی بابا است پیکر مہیب راجہ کی چشم بند رہا کرتی تھی اور راجہ امور سلطنت کو منتہا بورمین انجام دیتا تھا
۵	پدر	ایفنا	پرستار زادہ تہا سمعہ دھر تر است کی محروم رہا
۶	جد ستر	بانڈو	ولادت بطریق مجاز کہ سمعہ کشتی فی پردہ فرست بلا قرین مرد کی جنابتا اسنی جگہ اسو مہا لکھ سال میں تمام کیا
۷	بہم سین	ایفنا	لغایت زور مند تہا باقی لہجہ ایفنا
۸	ارخن	ایفنا	لہجہ ایفنا
۹	نکل و سہدیو	ایفنا	دو نو تو ام زوجہ بانی سی پیدا ہوی لہجہ بالا
۱۰	جرجو دھن	.	پارہ گوشت سخت ز پادہ ابن سی جب امر دھر گریاس

			دیوسی پید اہو اور وین تن تہا اور و ساسن بہای اسکا تہا
۱۱	چھ	وہر تر است	سب لکھ ایک پید اہوی اسی آسائین راجہ پاند مر گیا اور اسکی چوتی زوجہ اسکی ساتہ سٹی ہوی
۱۲	کشن	.	بعد ٹرای مہا بہارت کر گیا
۱۳	سانک جادو	.	پاند وان کی طرف سی تہا
۱۴	کر پا چارج بھین	.	استاد طرفین لیجئے گردان و پاند وان و صاحب سیف و قلم تہا
۱۵	اسو تہا مان	.	
۱۶	درونہ چارج	.	یہ پی استاد طرفین کا تہا
۱۷	کیرت برما جادو	.	
۱۸	بھیکم تپا تہ	.	استاد و مرشد پاند وان کا تہا جگ اسمید راجہ جتر نے جب فہمائش راجہ پیاس کی کیا بہر اہن ارجن
۱۹	سری کشن و بھید	.	عہد میں راجہ جد ستر کی تھی
۲۰	آہن	ارجن	
۲۱	پرچکت	آہن	انکی قستہ فرمان رو اسی کا پٹیا فی پر کھیا گیا اور چندی زوجہ راجہ جد ستر کی تھی بچہ اسکا وزیر سفر ہو گیا
۲۲	راجہ جمنی جی	پرچکت	
۲۳	راجہ اسکند	راجہ جمنی	۲۳
۲۴	راجہ ادھن	راجہ اسکند	۲۴
۲۵	راجہ جہا جی	راجہ ادھن	۲۵

۲۶	راجہ حبیبز تہہ	مہاجی	محب
۲۷	راجہ دولت دار	حبیب تہہ	محب
۲۸	راجہ ادوکر سین	دشت دان	محب
۲۹	راجہ سور سین	ادوکر سین	محب
۳۰	راجہ سد سین	سور سین	محب
۳۱	راجہ رسمی	سد سین	محب
۳۲	راجہ پرچہل	رسمی	محب
۳۳	راجہ سونپہ پال	پرچہل	محب
۳۴	راجہ تیز دیو	سونپہ پال	محب
۳۵	راجہ سو جہ تہہ	تیز دیو	محب
۳۶	راجہ بیوپ	سو جہ تہہ	محب
۳۷	راجہ سوہن	بیوپ	محب
۳۸	راجہ مہد ہادی	سوہن	محب
۳۹	راجہ سرورن چر	مہد ہادی	محب
۴۰	راجہ بیگم	سرورن چر	محب
۴۱	راجہ پدار تہہ	بیگم	محب
۴۲	راجہ دسوان	پدار تہہ	محب
۴۳	راجہ ادتی	.	محب
۴۴	راجہ رہنی بر	.	محب
۴۵	راجہ دند پال	.	محب
۴۶	راجہ در سال	.	محب
۴۷	ایہین راجہ ہال	.	محب
۴۸	راجہ کبیم	.	محب

۴۹	راجہ کہین	ملک سس	جہانباغی کو کہ فوت ہوا اور سلسلہ سلطنت پانچواں
		۳۱	کاپی منقطع ہوا
۵۰	راجہ بسراو	سس	پندرہ شخص وزیر راجہ کہین کا تہار راجہ کہین کو
		۳۲	مار کر مندرکشتن ہوا
۵۱	راجہ سورسین	ملک سس	بعد حکمرانی مرگیا
۵۲	راجہ بیرساہ	سس	ایضاً
۵۳	راجہ سنگ ساہ	ملک سس	ایضاً
۵۴	راجہ برجیت	سس	ایضاً
۵۵	راجہ درپہ	ملک سس	ایضاً
۵۶	راجہ سودہ پال	سس	ایضاً
۵۷	راجہ پورمت	ملک سس	ایضاً
۵۸	راجہ سنجی	سس	ایضاً
۵۹	راجہ امر جودہ	ملک سس	ایضاً
۶۰	راجہ نین پال	سس	ایضاً
۶۱	راجہ سردی	ملک سس	ایضاً
۶۲	راجہ پدارتھ	سس	ایضاً
۶۳	راجہ بدھل	سس	کثرت جنگ فوٹی وغیرہ سی ہلاک ہو گیا اور
			سلسلہ سلطنت کا دوسری قوم میں پہنچا
۶۴	راجہ بیرباہ	سس	پندرہ شخص وزیر راجہ بدھل کا تھا اور سکندر کرتھ
			فٹین ہوا
۶۵	راجہ سباب سنگ	سس	بعد حکمرانی مرگیا
۶۶	راجہ ستر کہین	سس	ایضاً
۶۷	راجہ مہی پت	سس	ایضاً

۶۸	راجہ بہار مل	بہاریت	لکھنؤ	ایضاً
۶۹	راجہ سزید دت	بہار مل	لکھنؤ	ایضاً
۷۰	راجہ شریس	سرود دت	لکھنؤ	ایضاً
۷۱	راجہ سکھدان	متر سین	لکھنؤ	ایضاً
۷۲	راجہ جی مل	سکھدان	لکھنؤ	ایضاً
۷۳	راجہ کلنگ	جی سنگھ	لکھنؤ	ایضاً
۷۴	راجہ کلن	کلنگ	لکھنؤ	ایضاً
۷۵	راجہ شرمون	کلن	لکھنؤ	ایضاً
۷۶	راجہ جیون جٹ	شرمون	لکھنؤ	ایضاً
۷۷	راجہ مری جگ	جیون جٹ	لکھنؤ	ایضاً
۷۸	راجہ بیر سین	مری جگ	لکھنؤ	ایضاً
۷۹	راجہ آدیت	بیر سین	لکھنؤ	ایضاً
۸۰	راجہ وندہر		لکھنؤ	ایضاً
۸۱	راجہ سن بھوج	وڈہر	لکھنؤ	ایضاً
۸۲	راجہ میگنگ	سن بھوج	لکھنؤ	ایضاً
۸۳	راجہ مہاجودہ	میگنگ	لکھنؤ	ایضاً
۸۴	راجہ ماتہ	مہاجودہ	لکھنؤ	ایضاً
۸۵	راجہ جیون راج	ماتہ	لکھنؤ	ایضاً
۸۶	راجہ اودی	جیون راج	لکھنؤ	ایضاً
۸۷	راجہ اند جل	ادی سین	لکھنؤ	ایضاً

یہاں سے نسل راجہ بیر باہ کی منقطع ہوئی اور
سلطنت دوسری گہرائی میں گئی یہ شخص بہ
فرد و جوانی و عیش کامرائی کی غفلت میں مارا گیا
یہ شخص وزیر ادب کا تھا راجہ کو مار کی و
ار اہوا

۸۸	راجہ راج پال	انند جل	س	پہان سی سلسلہ سلطنت کا راجہ وندہر گہرائی سی بندہ ہوا اور راجہ سکونت کی گہرائی کرتھوڑ ملک دامن کوہ کماون کا رکھتا تھا
۸۹	راجہ سکونت	لج	س	یہ راجہ بار سلطنت کا بسبب نالائقی کی بنا کرمی اربہ میں ساتھ راجہ بکر حاجت والی اور کمی مارا گیا یہ راجہ اندر پت کا تھا
۹۰	راجہ بکر حاجت	گندہ پت	.	واضح ہو کہ گندہ پت سین بنیاد راجہ اندر فرہای عالم ملکوت کا ہی باقی قصہ اسکا سنگاسن بنیسی میں لکھا ہے اور اسکی مجلس مہر کی عورت جسکا نام کنہا تھا اور سیلا جو علم نجوم میں نہایت قابل تھی کہ حال ان دونوں عورت قابلہ کا کتب سیر وغیرہ بندہ شرح مندرج ہی موجود تھیں
۹۱	راجہ پرتی براد غیر مادی بکر حاجت	ایضا	.	یہ دونوں ہی حسب الحکم اپنی باپ کی حکومت مالوہ پر ممتاز ہوئی پرتی براد جین کو اپنا بنایا اور بکر حاجت وزیر اور ساکتا اور راہدیسی کمال الفت رکھتا تھا اور ساتھ اوس کی عیش کامرانی کرتا تھا غواہی رانی کے اپنی بیہمی مہربان بکر حاجت کو نکال دیا اور ملک دکن میں سالباہن کی ہاتھ سی قسما
۹۲	سماتا رنگ سبتا کہ وہ رانی بکرا ہی کہتا ہی	..	.	بعد حکمران یہ رانی گئی
۹۳	راجہ پہوج	.	.	جد بکر حاجت کی حکومت مالوہ پر

مواحد سیان اوسکی بیان دین دریم اوکلا برنج بیڈن مرقومہ ذیل ہی اور بھی دریم کا تیسری کا مصنف ہی				
بیمہ دریم قرطقل سی کلید عقل راجہ و در اعلیٰ مذکورہ بالا کاہا	.	.	برنج بیڈن	۹۴
سحر و جادو و طلسم و نیرنجات بن کامل تھا اور نقوت سحر فریان رواہوا مالاً خرم گیا لوکا اوسکا	لالہ محمد سوم	.	سمندر یال جوگی	۹۵
	لالہ محمد سوم	سمندر پال	راجہ خیزریال	۹۶
	راجہ سال	خیزریال	راجہ نین پال	۹۷
	لالہ محمد سوم	نین پال	راجہ دیس پال	۹۸
	لالہ محمد سوم	دیس پال	راجہ رستگہ پال	۹۹
	لالہ محمد سوم	رستگہ پال	راجہ سوید پال	۱۰۰
	لالہ محمد سوم	سوید پال	راجہ نیکہ پال	۱۰۱
	لالہ محمد سوم	نیکہ پال	راجہ انور پال	۱۰۲
	لالہ محمد سوم	انور پال	راجہ مہی پال	۱۰۳
	لالہ محمد سوم	مہی پال	راجہ بیہم پال	۱۰۴
	لالہ محمد سوم	بیہم پال	راجہ گوہد مال	۱۰۵
	لالہ محمد سوم	گوہد مال	راجہ مہی مال	۱۰۶
	لالہ محمد سوم	مہی مال	راجہ ہریال	۱۰۷
	لالہ محمد سوم	ہریال	راجہ مدن پال	۱۰۸
	لالہ محمد سوم	مدن پال	راجہ کرم پال	۱۰۹
فرمان دہی کر کی محاربت میں راجہ ملوک خند	لالہ محمد سوم	کرم پال	راجہ بکرم پال	۱۱۰

والی ہراج کے مارا گیا اور سلطنت دوسری قوا میں گئی				
بعد حکمرانے مر گیا	۲۰	راجہ تنوک چند	۱۱۱	
ایضاً	۲۱	راجہ کرم چند	۱۱۲	
ایضاً	۲۲	راجہ کان چند	۱۱۳	
ایضاً	۲۳	راجہ رام چند	۱۱۴	
ایضاً	۲۴	راجہ ادھر چند	۱۱۵	
ایضاً	۲۵	راجہ کلیان چند	۱۱۶	
ایضاً	۲۶	راجہ بہیم چند	۱۱۷	
ایضاً	۲۷	راجہ گوبند چند	۱۱۸	
سلطنت کے تحت قاب عدم میں گئی سلسلہ سلطنت کا طرف راجہ پریم کو درویش تہا منتقل ہوا	۲۸	مسماۃ رانی بہیم دیو	۱۱۹	
بعد حکمرانے مر گیا	۲۹	راجہ ہر پریم	۱۲۰	
ایضاً	۳۰	راجہ گوبند پریم	۱۲۱	
ایضاً	۳۱	راجہ گوبند پال پریم	۱۲۲	
یہ شخص گوشہ نشین ہوا ترک سلطنت کر کے اور سلطنت کھراچی میں راجہ دیسی سین والی ملک بنگالہ میں گئی	۳۲	راجہ جہا پریم	۱۲۳	
یہ راجہ جلد تخت نشین اندر پتیا یعنی دہلی کا ہوا بعد	۳۳	راجہ دیسی سین	۱۲۴	
ایضاً	۳۴	راجہ بادل سین	۱۲۵	
ایضاً	۳۵	راجہ کیشو سین	۱۲۶	
ایضاً	۳۶	راجہ مادہو سین	۱۲۷	


نقشہ امرا یان و منصب داران عبدالکبر شاہ و جہانگیر شاہ و جہانگیر شاہ و جہانگیر شاہ
۵۶

عدم	نام امیر و منصب دار	خطاب یا عہدہ	تعداد و منصب	کیفیت
۱	ابو الفضل	وزیر	ص	اسکی فضل و لیاقت کا حال انجمنی الا ابو الفضل وفیضی اسکی بہائی کی فیضان صحبت و خوش آمد گوی سی رتبہ محمدی بادشاہ کی لائق ہو اور لاڈ و بیگم فیضی کی بہن زوجہ اسلام کی تہی باقی حال ان دو نو کا ملخصاً نقشہ شعر امین مندرج ہو چکا ہی
۲	راجہ ٹوڈر مل معروف دیوانجی	وزیر اعظم و دکیل مطلق	م	بڑا مدبر تھا اکثر لڑائیوں میں اسنی جانفشانی کی تہی باقی حال اسکا سابقاً مرقوم ہو چکا واسطی تا دیب افغانوں کی گیارہ تہا زین کی ماتہ سی لڑائی سواد بخورین مارا گیا اسکی حویلی فتحپور سیکری میں پہلی ہی اکبر کو اسکی ماری جانی سی بڑا رنج و ملال ہوا تھا
۳	راجہ مان سنگھ		ص	مرد شجاع تھا اکثر لڑائیوں میں داد دشمنی کی دی کر مور و تحسین ہوا تھا اور رہنما بہکواند اس کا نشان اسکی عمارت کا بتنگ اگرہ میں موجود
۵	راجہ بہارل			یہ شخص جو دیوڑھی تہا اور اسکی بیٹی شاہزادہ سلیم سی منسوب تہی

			انکی تہی جسکار وضعہ فی نظیر تنگ اگرہ میں موجود اورستی خانم خادمہ تاج بے کی تہی اسکی ہمار ہی اگرہ میں اتنگ جیتی خانم کی نام سی موجود ہے
۳	شیخ فرید بخاری	میر بخشی گری	سادات موسوی سی تھا
۴	راجہ مان سنگھ	نظامت بنگالہ	حال اسکا سا قہار قوم ہو چکا ہے
۵	زمانہ بیک مہاجان	.	بٹیا نیور بیک کا بی کا تھا
۶	شیخ قطب الدین خان	صوبہ دار بنگالہ	بٹیا شیخ سلیم حشتی فتح پوری قدس سرہ کا تھا اور کو کھٹاش بادشاہ ہو کر پرنیکالہ میں ساتہ شیر افغن خان قدیم شوہر نور جہان سلیم کے مارا گیا
۷	خان بھمان لودی	.	
۸	خواجہ ڈکریا	حار	
۹	برخودار خاں عالم	خان عالمی	بٹیا عبد الرحمن کا تھا جتنا کہ کنارہ سنگ سرخ سے مکان اسکا تنگ نمودار ہی
۱۰	قاسم خان شیر	.	
۱۱	علیقہ خان	.	
۱۲	معتد خان	بخشی	مسجد اسکی تعمیر کروای ہوئی اتنگ اگرہ میں تھا کٹرہ خاں خاں کی موجود
۱۳	سیدین الہ اولہ احمد خان	مسجد	سال ۱۱۵۰ جلوس میں منتقل لاہور جازضہ راہی ملک عدم ہوا
۱۴	خاندوران خان نصرت جنگ	مسجد	حویلی اسکی تحصیل روضہ تاج گنج اتنگ منہد مانہ تہ فائدہ موجود ہے اور ابتدا میں لاہور سی آیا تھا آخر ۱۱۵۰ میں ہاتھ برہمن بچہ سی مقتول ہوا
۱۵	سرز اسید جلالی	مسجد	یہہ بزرگ کہالات ظاہری و باطنی و علم و فضل

			اراستہ تہی روضہ تلج گنج کی اس طرف درگاہ جنگ موجود اور شہنشاہ مین وفات پای
۳	اکاہ خان	خود مراد	حویلی اسکی کا نشان اتیک اگرہ مین موجود ہے
۵	مہابن خان	خانخانہ	یہ شخص ذریعہ اپنی دلاوری کی جہاگیر بادشاہ کے عہد ہی درجہ بدرجہ بلند مرتبہ ہوتا گیا اور دولہا کے روپہ نقد و خلعت فاخرہ و ساہزار سوار سے سفر سوار تھا
۶	شایستہ خان		یہ شخص خلف کلان اصغ خان مذکورہ بال کا اور حویلی نہد مانہ اسکی اتیک اگرہ مین موجود ہے
۷	جعفر خان		سواہی منصب پنچہزاری کی ۵۰۰ سوار ہی رکھتا تہا روضہ اسکا اتیک اگرہ مین موجود ہے
۸	قاسم خان	صوبہ دار تہی	سواہی منصب کے ۵۰۰ سوار ہی رکھتا تھا نشان حویلی کا اتیک اگرہ مین موجود اور ہندو ہو گلی اسکی سعی سی داخل ممالک شاہی ہوا عالمگیر کی شکست کہای تھی
۹	راجہ گچ سنگھ		یہ بیٹا سورج سنگھ راہو گاہی اور کالاجی تحصیل میل منڈوی اگرہ مین تعمیر کردایا اسکا موجود
۱۰	افضل علی	وزارت کل	اول یہ شخص بندر سورت سی برہانپور مین آیا یہلی دیوان پیر وزیر ہوا چنانچہ مادہ تاریخ کایہ ہی ع شد فخر خون وزیر اسکندریہ اور سال ۱۱ جلوس سی سند مذکور مین فوت ہوا روضہ اسکا اگرہ مین اتیک موجود
۱۱	مرزا خلیل		سواہی منصب کی ۵۰۰ سوار ہی رکھتا تھا

			اور عالمگیر بادشاہ کا بڑا دوست و خیر خواہ تھانسان اسکی حویلی کا اتیک اگرہ میں موجود
۱۲	شیخاٹ خان	لحمہ	سواہی منصب کے ۱۰۰ ہزار سوار ہی رکھتا تھا
۱۳	راجہ جہونٹ سنگھ	کسمہ	سواہی منصب کے ۱۰۰ سوار ہی رکھتا تھا اور داراشکوہ کی طرف سے عالمگیر بادشاہ سے روئے کوبھی گیا تھا الا شکست کبھی پیر عالمگیر سے اپنے عفو تقصیرات کردا کہ اچھی اچھی کام کئی چترے اسکی اتیک اگرہ میں موجود ہی
۱۴	راجہ بہوج		اگرہ میں اسکی محل پہلی آباد تھی اب بالکل ویران ویران ہو گئی ہیں
۱۵	موسوی خان	صدر الصدقہ	اسکی حویلی موتی بیگم محل شاہجہان بادشاہ سے آباد کی تھی سو موتی باغ کے آلا اب اگرہ میں ویران ہو گئی ہے
۱۶	حکیم عظیم الدین	وزیر خاں و خوجہ	بعد حکمرانی فرمایا
۱۷	حکیم مومن	افسار	ایضاً
۱۸	مہابت خان	حصہ	ایضاً
۱۹	راجہ جی سنگھ	محکمہ	ایضاً
۲۰	عابد خان	امداد	ایضاً
۲۱	جمال خان مراد	افسار	ایضاً
۲۲	مخلص خان	محکمہ	ایضاً
۲۳	خواجہ خان	افسار	ایضاً
۲۴	شیخاٹ خان بابر	لحمہ	ایضاً
۲۵	خوجہ مبارک خان	اکسمہ	ایضاً

۲۶	بیت	ایضا	ایضا
۲۷	قلچ خان	حکومت قند	ایضا
۲۸	سید حاجیان	ایضا	ایضا
۲۹	حسن خان	ایضا	ایضا
۳۰	سیر باد می	ایضا	ایضا
۳۱	باقر خان	ایضا	ایضا
۳۲	صلابت خان	نخستی	ایضا
۳۳	ارادت خان	نظامت	ایضا
۳۴	سعد احمد خان	داروئی	پهلوی یک هزار و سیصد و پنجاه و نه ساله
۳۵	علیمردان خان	دو تن	بعد حکمرانی مرگیا
۳۶	اسلام خان	سکون	ایضا
۳۷	شیخ لطیف احمد	لما	پس فرزند همین سعد احمد خان مذکور کا تنها
۳۸	مستظم خان	وزارت کل	علاوه اس منصب ۵ لاکه و بیست نقدی بیای می
۳۹	جلت سده	بعد حکمرانی مرگیا	
۴۰	حکیم کالم علیخان	ایضا	ایضا
۴۱	چندر بهان	منشی	ایضا
۴۲	نحت پهلوان	نخستین	ایضا
۴۳	ملک بهادر بیگ	ایضا	ایضا
۴۴	جگنا تره کلاوت	بهاک بیج	ایضا
۴۵	سیمان شکره	ایضا	ایضا
<div style="text-align: center;">  </div>			
<div style="text-align: center;"> <p>تقسیم ملوک و مملکت ها</p> </div>			
<div style="text-align: center;"> <p>حد و نام فرمان و نام پدر و مدت حکمرانی کیفیت</p> </div>			

دکن ۱	علاء الدین کانکو	۱۱	اس ۲۸	انکی نسبت بہمن بن اسفندیاری پہونچتی ہی اولاندرت مین کانکو نجم سلطان محمد خلق شاہ کی تہی ہمراہ بادشاہ دکن مین جا کر رفاقت مین قسطنق خان کی دولت آباد سہی عالم الملک ساور قسطنق اور امراتی سلطان سی بنیاد کر کی اسماعیل کو ملقب ناصر الدین ایالت پر مقرر کیا ۳۸	
۲	محمد شاہ	علاء الدین	۱۲	اس ۲۹	بعد فرمان روای کی راہی ملک عدم ہوا
۳	مجاہد شاہ	محمد شاہ	۱۳	اس ۳۰	یہ شخص خیر داؤد شاہ عم اپنی سی مقتول ہوا
۴	حمود شاہ	علاء الدین	۱۴	اس ۳۱	بعد حکمرانی بامدل و داؤد راہی ملک عدم ہوا
۵	داؤد شاہ	۰	۱۵	اس ۳۲	یہ شخص ماتہ روح پیر و خواہر مجاہد شاہ سی مار گیا
۶	غیاث الدین	محمد شاہ	۱۶	اس ۳۳	یہ شخص ماتہ نقل چین غلام پیر اپنی کی مار گیا
۷	شمس الدین	ایضاً	۱۷	اس ۳۴	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۸	فیروز شاہ	داؤد شاہ	۱۸	اس ۳۵	شرح ایضاً
۹	احمد شاہ	ایضاً	۱۹	اس ۳۶	اسنی شہر احمد آباد کو اجدات کر کی مر گیا
۱۰	علاء الدین	احمد شاہ	۲۰	اس ۳۷	بعد حکمرانی مر گیا
۱۱	ہمایون شاہ	علاء الدین	۲۱	اس ۳۸	حکمرانی کر کے مر گیا
۱۲	نظام شاہ	ہمایون شاہ	۲۲	اس ۳۹	عمر اٹھ سال مین و سادہ ار اہو کر مر گیا
۱۳	محمد شاہ	ایضاً	۲۳	اس ۴۰	بعد حکمرانی مر گیا
۱۴	حمود شاہ	محمد شاہ	۲۴	اس ۴۱	تذ نزل سی حکمرانی کر کے مر گیا
۱۵	احمد شاہ	محمد شاہ	۲۵	اس ۴۲	بعد حکمرانی مر گیا
۱۶	علاء الدین	احمد شاہ	۲۶	اس ۴۳	بعد حکمرانی ماتہ امیر پیر کی محبوبس ہو کر مر گیا
۱۷	ولی واکندہ	۰	۲۷	اس ۴۴	ماتہ امیر پیر سی سیمو راہی ملک عدم ہوا
۱۸	کلیچم احمد	علاء الدین	۲۸	اس ۴۵	۳۸ مین احمد آباد سی پہا کر مر گیا

۱	یوسف خان	سلطان مراد ۲۰	باب انکا دوشاہ دوم کا تہا بعد فوت بابا کی سالک محمد و خان انکا ساتھی تخت نشین ہوا اور حکم واسطہ قتل کی صادر کیا انکی مافی معرفت خواجہ ملا والا تاجر کے لیکر بیگ گئی ۷ سال کی عمر میں نظام شاہ کی علی بن فایز دکن ہوئی اور لقب عادل سیہ سالار کا پایا
۲	اسمعیل عادل شاہ	یوسف خان ۲۰	بعد حکمرانی مر گیا
۳	ابراہیم عادل شاہ	ایضاً ۲۰	بشرح ایضاً
۴	علی عادل شاہ	۲۰	یہ شخص زخم خور اجہ سرا کی مقتول ہے
۵	ابراہیم	۲۰	اسکی نام پر ابو القاسم نے کتاب تاریخ فرشتہ لکھی کہ مسطور عالم ہے
۶	اسکندر	۲۰	یہ شخص ہاتھ مالگیر بادشاہ کی شہ ۹۷ میں جو کہ راہی ملک عدم ہوا
۱	احمد نظام	دوست ۱۰	باب انکا بیگانہ قید اگر سلطان ہو کر ملک حسن نام سلگ غلامان سلطان احمد کی سنسلک ہوا اور خطاب نظام الملک حسن احمد کی بیٹی کو ملکر ان سنہ ۹۷ میں خطبہ و سکریٹ نام جاری کیا تھا
۲	حسن برہان	احمد نظام ۱۰	انکا لقب برہان شاہ ہوا
۳	حسن نظام	حسن بڑا ۱۰	بعد حکمرانی مر گیا
۴	مرتضیٰ	حسن نظام ۱۰	بشرح ایضاً
۵	میران حسین	مرتضیٰ ۱۰	بشرح ایضاً
۶	اسمعیل	برہان ۱۰	بشرح ایضاً
۷	برہان	حسن ۱۰	بشرح ایضاً

بیابان

دولت آباد

۸	ابراہیم	برہان	۳۴	بشرح ایضاً
۹	احمد	ظاہر	۳۵	بشرح ایضاً
۱۰	بہادر	ابراہیم	۳۶	شہنشاہ بین دانیال بن اکبر شاہ فی قید کیا اور ملک تحت حکومت اکبر بادشاہ مین آیا
۱	سلطان قلی نرکان		۳۷	عہد بین محمد شاہ چہنی کے دکن مین پہونچا اور امارت ملک تلنگ دکن کے پای اور غلامان کی سلک مین تہا اور شاہ مین قلعہ ٹانگندہ لیکر ملقب سلطان قلی قطب ہو کر آخر ہاتھ ایک غلام سی شہید ہوا
۲	جشد قطب	سلطان قلی	۳۸	بعد حکم انی مر گیا
۳	ابراہیم قطب	ایضاً	۳۹	بشرح ایضاً
۴	قلی قطب	ابراہیم قطب		اسنی شہر حیدر آباد کو بنیاد کیا اور مر گیا
۱۵	ابو الحسن بانشاہ			شہنشاہ مین ہاتھ عالمگیر بادشاہ کی قید ہو کر اسے ملک عدم ہوا فقط
۱	فتح اللہ عماد الملک			بعد حکم انی مر گیا
۲	علاء الدین	فتح الملک		بشرح ایضاً
۳	دریا عماد			بشرح ایضاً
۴	برہان عماد			بشرح ایضاً
۵	فہال خان			بشرح ایضاً
۱	قاسم برید		۱۲	بعد حکم انی مر گیا
۲	امیر برید	قاسم برید	۳۵	بشرح ایضاً
۳	علی برید	امیر برید	۳۵	بشرح ایضاً
۴	امیر برید	علی برید		بشرح ایضاً
۱	خضر خان		۱۳	بعد حکم انی بر اسی ملک عدم ہوا

۲	احمد شاہ	محمد شاہ	۳۳	بشیر ایضاً
۳	محمد شاہ	احمد شاہ	۳۴	بشیر ایضاً
۴	غلب الدین	محمد شاہ	۳۵	بشیر ایضاً
۵	محمود خان	احمد شاہ	۳۶	اسنی شہر مصطفیٰ آباد و محمد آباد کو بنا کیا باقی
۶	مظفر شاہ	محمود خان	۳۷	بعد حکمرانی فوت ہوا
۷	سکندر شاہ	مظفر شاہ	۳۸	بشیر ایضاً
۸	محمود	لطیف خان	۳۹	بشیر ایضاً
۹	پہادر شاہ	مظفر شاہ	۴۰	حسب دعا و قریب فرنگیوں کی دریا بند ہو گیا
۱۰	محمود شاہ	.	۴۱	بعد حکمرانی شہتید ہوا
۱۱	سلطان احمد	احمد شاہ	۴۲	بعد حکمرانی فوت ہوا
۱۲	سلطان مظفر	.	۴۳	بعد حکمرانی ۱۱ سال ہاتھ عبد الرحیم سید سالار اکبر شاہ کی شہادت میں عاجز ہو کر ملازمت اختیار کی
۱	دلاور خان فوجی	.	۴۴	بعد حکمرانی مسمر فوت ہوا
۲	ہوشنگ شاہ	دلاور خان	۴۵	بعد حکمرانی فوت ہوا
۳	محمد خان	.	۴۶	بشیر ایضاً
۴	محمود حبیبی	.	۴۷	بشیر ایضاً
۵	غیاث الدین	محمود حبیبی	۴۸	اسنی ۵ ہزار عورت سیستان وغیرہ جمع کر کے قوۃ اعد جنگ کی سکھائی منجملہ عورت کی ۵۰۰ عورت کثیر حافظہ قرآن تھیں
۶	ناصر الدین	غیاث الدین	۴۹	بعد حکمرانی فوت ہوا
۱	خان جہان	عثمان	۵۰	سلسلہ نیاں حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے ملتا

مالی

حاضر

۲	ملک راجہ	خانچہمان	۲۹ سس	عمل فیروز شاہ شہیدین حکمرانی کر کے مر گیا
۳	نصیر خان	ملک راجہ	۴۶ سس	اسنی برہان پور کو احداث کیا اور قلعہ اسمیر اولاد راجہ اساہیر سے کیا
۴	میران عادل خان	نصیر خان	۵۰ سس	بعد حکمرانی مر گیا
۵	میران مبارک علی	۰۰	۴۱ سس	بشرج ایضاً
۶	عالی شاہ	۰	۴۶ سس	بشرج ایضاً
۷	داؤد خان	۰	۵ سس	بشرج ایضاً
۸	عالم خان	۰	۱۱ سس	بشرج ایضاً
۹	میران محمد شاہ	۰	۰	بشرج ایضاً
۱۰	میران مبارک شاہ	۰	۲ سس	بشرج ایضاً
۱۱	میران محمد شاہ	۰	۰	بشرج ایضاً
۱۲	راجہ عالیخان	۰	۲۱ سس	بشرج ایضاً
۱۳	بہادر خان	۰	۳۳ سس	عہد اکبر بادشاہ شہیدین گرفتار ہو کر کبر آباد میں آ رہا تھا آخر کو آخر ہوا
عدد	نام حاکم	نام پدر	بدت حکومت	کیفیت
۱	محمد بختیار خلجی	۰	۰	ملازم سلطان شہاب الدین کا تہا ماتہ اسکی سرزافوسی باہر نکل جاتی اور پور بی مراد لکھنؤ و بہار و جاجنگہ و بنگالہ سے ہی اور اسمین نقیہ خاتم تہی ۵۴۴ سال ریاست انکی رہی جی حقیقت ذیل کے
۲	محمد شیران خلجی	۰	۰	یہ شخص محاربه کفار میں شہید ہوا
۳	علی الدین مردا خلجی	۰	۰	یہ شخص برافقی میں معروف اور جلا دشت میں معروف تھا آخر مقتول ہوا

۳	حسام الدین عوضی خلجی	حسام الدین خلجی	پیه شخص نیک تنها آخر مقتول هوا
۴	ناصر الدین	حسام الدین خلجی	بعد حکمرانی فوت هوا
۵	پیرام خان		شیرج ایضا
۶	ملک نوح الدین		شیرج ایضا
۷	قدر خان		شیرج ایضا
۸	حاجی الیاس	۱۴ سن	شیرج ایضا
۹	سلطان سلیمان	حاجی الیاس ۹ سن	شیرج ایضا
۱۰	عیات الدین	سلطان سلیمان ۹ سن	شیرج ایضا
۱۱	سلطان السلطان	عیات الدین ۱۰ سن	شیرج ایضا
۱۲	شمس الدین	سلطان السلطان ۱۰ سن	شیرج ایضا
۱۳	کاش	۹ سن	شیرج ایضا
۱۴	جلال	کاش ۱۴ سن	شیرج ایضا
۱۵	سلطان احمد	۱۸ سن	شیرج ایضا
۱۶	ناصر		بعد حکمرانی مرگیا
۱۷	ناصر شاه	۱۴ سن	بعد حکمرانی فوت هوا
۱۸	یوسف شاه	۹ سن	شیرج ایضا
۱۹	اسکندر	۱۰ سن	بعد و سادو ارامی عززل هوا
۲۰	فتح شاه	۹ سن	بعد حکمرانی مرگیا
۲۱	شاهزاده	۸ سن	پیه شخص شهید و ملقب ناریک شاه تنها آخر قتل هوا
۲۲	فیردز شاه	۱۰ سن	بعد حکمرانی فوت هوا
۲۳	محمد شاه	۱۱ سن	شیرج ایضا
۲۴	شریف شاه	۱۶ سن	پیه شخص ملقب علاء الدین و شهید حسن شاه تنها
۲۵	غیب شاه	شریف شاه ۱۶ سن	شیرج ایضا
۲۶			بعد حکمرانی فوت هوا

۲۶	محمد دنگانی	.	.	شرح ایضاً
۲۷	ہمایون شاہ	.	.	شرح ایضاً اور بنگال کا نام جنت آباد کہا گیا تھا
۲۸	محمد خان	.	.	بعد حکمرانی مرگیا
۲۹	سلیم شاہ	محمد خان	.	بیمہ شخص عقب بہادر شاہ ہو کر مرگیا
۳۰	سلیمان	.	۲۸ سن	بعد حکمرانی مرگیا
۳۱	بائیزید	سلیمان	.	شرح ایضاً
۳۲	نسو	.	.	شرح ایضاً
۳۳	داؤد خان	سلیمان	.	شرح ایضاً
۳۴	مستم خان خاٹا	.	.	انہوں نے عہد اکبر بادشاہ مین ملک بنگالہ کو داخل حکومت اکبری کیا تھا
۱	ملک سرور	.	۴ سن	حکام شرقی عبارت جو نیو و تربت سی ہی ۵ یا ۶ نفر حاکم وہاں تھے اور ۸۵ سال حکومت کی میں فرمان روائی کرنا شروع کیا تھا
۲	مبارک شاہ	.	۱ سن	بعد حکمرانی مرگیا
۳	ابراہیم	.	۳۰ سن	شرح ایضاً
۴	محمد	ابراہیم	۲۰ سن	شرح ایضاً
۵	محمد شاہ	محمد	۵ م	بعد انکی سلطان حسین براء اور محمد شاہ فی جونپور تسلط پایا اور قلعہ بنارس کو مرمت کروا کر بہلول کی مقابلہ میں مغلوب ہو کر مرگیا اور ملک تحت حکومت بادشاہ دہلی کی آریا شدہ مین
۱	جام	.	۴۰ سن	بعد حکمرانی مرگیا اور لاجپتہ شاہ سی تبار اولین حاکم اسکا جام و آخرین مرزا جانی ہی تک فرمانبردار کر کے مرگیا اور ملک لاجپتہ مین حکم بادشاہ دہلی کی

حکام شرقی

سندھ

۱	محمد قاسم	مقتیل	۰	شہور اسلام کا مٹان میں اسکی وقت سی ہوا ہی اور آخرین حاکم دہلی شہر حسین اور غنوں ہی کو من بنیاد اسکی ملک داخل حکومت شاہان دہلی ہوا
۱	شاہ میر	ظاہر	۰	ملباس قلند دی کشمیر میں اگر ملازم راجہ دیو سید حاکم دہان کا ہوا اور جب راجہ مرگیا اور غنوں رو سکا و سادہ اور اہو شاہ میر اور سکا ویر ہو گیا
۲	جمشید علی	شاہ میر	۱۱۱	بعد فوت راجہ اودن بستر تخت کی پہرہ دو تو تخت مالک پر گناٹ کشمیر کے ہوئی اور شہرہ حسین مسکا گونا دیو زور راجہ اودن کی مسلمان کر کے سکاح میں لای
۳	قطب الدین	۰	۱۱۱	بعد حکمرانے فوت ہوا
۴	سکندر شاہ	شہاب الدین	۱۱۲	اسنی بہت بت ٹوری اور تہائی کہو داسے اور اسکی وقت میں ایک لوح مسک بنیاد ایک تہائی سی نکلی اور حسین پہر لکھا تھا کہ بعد گیارہ سی کی سکندر بادشاہ اس تہائی کو نوٹھی کا خیانہ دیسا ہی ہوا
۵	علی شاہ	سکندر بن	۱۱۳	بعد حکمرانے مر گیا
۶	ربن العابدین	ایضا	۱۱۴	بترج ایضا
۷	سلطان حمید	علی شاہ	۱۱۵	بترج ایضا
۸	سلطان حسن	۰	۰	بترج ایضا
۹	فتح خان	۰	۱۱۶	بترج ایضا
۱۰	ابراہیم	۰	۰	بترج ایضا

۱۱	نبارک شاہ	۰	۱۴ اس	بشرح ایضاً
۱۲	مرزا حیدر	۰	۱۰ اس	بشرح ایضاً
۱۳	ابراہیم ثانی	۰	۲۵	بشرح ایضاً
۱۴	اسمعیل شاہ	۰	۲۰ اس	بشرح ایضاً
۱۵	حبیب شاہ	۰	۵ اس	بشرح ایضاً
۱۶	غازی نان	۰	۱۴ اس	بشرح ایضاً
۱۷	حسین نان	۰	۰	بشرح ایضاً
۱۸	علی شاہ	۰	۱۰ اس	بشرح ایضاً
۱۹	یوسف شاہ	علی شاہ	۰	بشرح ایضاً
۲۰	علی شاہ	۰	۱۰ اس	بشرح ایضاً
۲۱	یوسف شاہ	علی شاہ	۰	بشرح ایضاً
۲۲	یعقوب شاہ	۰	۰	بشرح ایضاً ۱۹۵۹ء میں یہ ملک کشمیر تحت حکومت البر شاہ بادشاہ دہلی میں وغیرہ آیا فقط

۵۸ نقشہ بابت ریاست حیدرآباد دکن اجمالا

عد	نام حاکم	نام پدر	وفات	حقیقت
۱	آصف شاہ نظام الملک فتح جنگ	۰	۱۱۶۰ھ	نام اصلی اسکا قمر الدین خان ہے اولاد محمد فتح شاہ الدین سپہرودی سے تھا اور دلاور علی خان بخش حسین علی خان سے محاربہ کیا تھا آخر دلاور علی خان معد سرداران بابرید و راجپوتیہ شکست فاش کی گئی اور عجب کہ اس فتح جنگ عظیم

میں کسی رفقا و ملائمان نظام الملک پر اسباب نہیں
 پہنچا بموجب مقولہ سے بخت یاور پر ہونے
 نذرانہ بکشتند بہ طالع برگشتہ را فالودہ و نذرانہ بکشتند
 اور عالم علیخان برادر زادہ حسین علیخان بیجاپور
 دومین مارا گیا اور بعد ۹۰ یا ۱۰۴ سال کی عمر
 پس جو بزرگوار ملک عدم ہوا چونکہ مرثا سرقہ و دین
 علماء و شعرا و مورخین کا تھا چنانچہ یہ کلام کے
 ہے سے تا مقابل از یا خوش حسن یا را یثرا را ادا
 تازہ بر روح کارا یثرا سے سوخت تا رخ محبت
 دیوانہ مانہ شمع کردید بگرد سر پروانہ مانہ طبع کا شانہ
 مار بختہ رنگ فناست نہ عرق آلودہ رود وسیلہ و بختہ
 بیتہم نشو و بہت عاشق قانع نہ نیم ساغر نر و شگل
 ستان را

بعد وفات پدر اس کے وصاوت اور امی حکومت
 ہو کر بزرگ مفاجات روانہ ملک عدم ہوا نام
 اصلی اسکامیر محمد شاہ تھا

غانی الدین خان
 فیروز جنگ

احصیاء

بعد عدل کستری و حکمرانی مقتولا روانہ ملک بقا ہوا
 ماود تاریخ وفات آفتاب رفت ہے اور نام اصلی
 اسکامیر احمد تھا اور یہ میر محمد شاہ دو نوایا تھا
 سبقتہ ہدایت محمدی الیخان ہمشیر و زاد اپنے
 فتح یابی اور یہی روس اور فرانسس و نصاریٰ کو نوکر
 رکھ کر دیا رہندہ و اسلام میں لایا

۱۱۰۶۴

نظام الدولہ و لکھنؤ
 ایضاً

۳

			<p>قبل اسے نصا راجی اپنے ملکوں و بندروں میں تھے چونکہ شاعر بھی تھا چنانچہ یہ کلام اوستک گنگا مہربانی میں گئی سرت گردم تو بارے از کیا آموختی این قدر دانی را تو کہ ناصر از بس بود مخمور نگاہ مست او نہ جاسے صندل لایمی برجیہ دالیدن گرفت و لاس سحر کہ پر تو خوش تو از نظر گذشت نہ عرق ز بار زنگین آفتاب گذشت نہ دل سے موسم پیری ست میباید حسنا نہ دست ما گرون میباید</p>
۴	امیر الممالک صلاح الدین	ایضا	<p>نام اصلی اسکا میر محمد شاہ تہا بعد حکمرانی روانہ ملک</p>
۵	اصف جیلہ ثانی	ایضا	<p>نام اصلی اسکا میر نظام میر نظام علی تہا بعد حکمرانی راجی بقا ہوا اور ۶۵ برس بعد میں واسطے پتہ بالاجی کے پورہ لکھا تھا اور اسی سال راجہ پر کہتا تہہ داس ہی مارا گیا تھا اور اس کے بعد میں بخشی علی خان تخلص شہرت مرگ مصافحات سے مر گیا اسکے کلام سے ہے رونق از دیوان کشور صحر گرفت نہ دشت زرین بود و محزون دور و رخسار گرفت نہ دل در آرزوی زخم تو صد سینہ چاک شد نہ تیغ تو در غلاف و جہاں ہلاک شد دل کشتند را چو سحر اہل بزم گفت نہ این روز بود اول شب در نظر مرا</p>
۶	برطان الملک	ایضا	<p>نام اصلی میر محمد شاہ تہا بعد حکمرانی روانہ</p>

			عالم قاضی
	۱۱	۷۱	نام اصلی اسکا میر مقل تھا بعد حکمرانی ماسی ملک خدم ہوا اور نہ فرجدار ہی انگریز کی بھی کر کے مخارج قوم کے سے کیا تھا انگریزیت اور ستانی بعد حکمرانی روانہ ملک خدم ہوا
۱۸	میرزا سکندر شاہ	سکاہر جلیان	
۹	میر محمد علی خان		بسیب سارو موافقت ساتھ سرکار انگلشیر کے وسادہ آراء حکومت میں شاہ سے اور شاہ میں عوز دین سرکار مدوح کچھ علاؤ شاہی میں بند و بست سرکار پر گاہت اور تہ و روز میں خوشترت میں سرشار سے مرستہ بدار شاہ وفادہ وغیرہ اور مہر ہنر ہنر فقط

۵۹ نقشہ ملک پنجاب بابت سکھان انجمن بابر شاہ تارک شاہ

عد	نام فسر	نام پدر	وفات	کیفیت
۱	تارک شاہ	.	.	یہ ہمیشہ من مازک دنیا تھا اور عارف ہونے اور اسلم مسلمان ہونے سے مرید ہونے اور ریشہ میل ہونے پنجابی میں معنی میل کے سکھ میں اس واسطے سکھ سے ہونے اور سکھ کو گرو کہتے ہیں اور کتاب مواظف مصنف تارک شاہ کا نام گرو تارک کونیک سا ہونے کی بڑی واجب التعظیم ہے یہ ہمیشہ شخص مرشد ناد سکھان کا ہے اور قوم کا
۲	اکال	تارک شاہ	.	

۳	گرو گو بند	<p>کو اسی محرمی سکے کوک بہت تو عظیم کر کے تین ادھر یہ شخص خلفای مانگ شاہ سی پنجاب میں پیدا ہوا تھا بعد میں پاجمان بادشاہ یا عالمگیر کے پیر شہ قلعہ کا اختیار کیا تھا آخر میں بکوشش تمام گرفتار ہو کر قفس استنی میں بند کیا گیا اور اس کا ہر روز ایک بعض کاشا جاتا تھا آخر میں وہ اپنی بہن کی اسیر ہو کر مارا گیا اور عدالت قوم سکے کو ساتھ مسلمانوں کی سر اور سکے کوک تحفہ مسلمانوں کو مسئلہ کہنی لگی اور شہنشاہ میں کہ جسکو اندر سے ہی کہتی ہیں ایک قلعہ بنام گوبند کا گیا کہ جو ترانہ رنجیت سنگھ کا تھا</p>
۴	چرسا سنگھ	<p>یہ شخص شاہ جالاک تھا آخر تہ تیغ ہوا ایک لاکھ روپیہ مالکنداری کا لیا بعد پانچ لاکھ روپیہ کا بعد حکم اسے راجہ ملک عدم ہوا</p>
۵	لہنا سنگھ	<p>یہ تیغیہ بڑا وزیر پیدا ہوا روپیہ بی نام نشان ایک موضع مواضعات لاہور میں ٹہری اور پٹی دار تھی عہد میں میر منو کے جو کہ طرف سے محمد شاہ کی صوبہ دار لاہور کا تھا چنانچہ بعد فوت میر منو زوجہ ان کی منصرم کار رہی اور بعد فوت محمد شاہ بادشاہ کے احمد شاہ و سارہ ارہوا اور سلطنت دہلی کی بخت پر دازی غارتی کے وزیر کی بہتر ہو گئی اور علی گوہر سپہ سالار کا باب ناخوش ہو کر متوجہ شہر لاہور قریہ کاہوا اور وہاں چند جنگ میں ساتھ صادق علی عرف میرن و حیدر علی صوبہ دار بنگالہ پیرا کے مشغول ہوا اس کام میں ان کی</p>
۶	مہا سنگھ	

بہائی کی باخودہ اتفاق کر کے چند سال معاہدہ کی اس میں
صاحبزادہ رفیع ہو گئی اور احمد شاہ قتل ہوئی اور وہ کھانا
علی گوہر بادشاہ اور مرزا نجف خان بستی و مدد صاحبان کو کھانا
یا ہو گیا اس وقت میں بہتہ بہائی لاہور میں دہلی میں غلبہ کی اور
معاہدہ رہنمائی مامند ہوئی انہوں نے قاسم جان بھائی کو
نہرنا اور دہلی و دستہ سمیت بستی کے مالک جو کھانا و تجارت کر کے
اپنا ولی بنایا اور کچھ سربکار شاہی سی رات حاصل کر کے اور
خلافت دواہ لاہور کو آخر میں بدعت مرزا نجف خان کی تو وہ
میں واقعہ مباحی کہ فقہای خان مرحوم یا یکہ کر کے قتل ہوئی اس
میں ملقاہ خان مسخرہ افغان کہ ایک شہر سی کہین تہا انہوں
کے تہرین میں قادیان کو فروج روئے شہر آباد میں بنایا اور تہرہ
واقعہ میں حدیث کی ہندوستان اسیا کر لیا انہیں دونوں میں
موت وقت دیکھ کر ایسی تین خانہ طلب ہو گئی کیا اور بعد قتل ہوئے
وہنا سنگہ کہ لاہور کی پادشاہی لاہور کے ہاں قتل ہوئے

۱۸۳۹ یہ سردار کے جسم جنت نشینی کی اپنی فوج خانہ کہ
کل سپاہ و فرسٹن قوم سکھ بھگت فوج ایشیائی اور ہندو
و مسلمان نکاح کر کے اور ہندوستان میں تمام ملک پر
بیرونی کو تہرہ و دونوں میں ہندوستان میں ہندوستان کا شہر
کو ہندوستانی افغانوں سی ہندوستان میں ہندوستان کا شہر
ہندوستان کی کو ہندوستان کا شہر کو ہندوستان کا شہر
چاہے سکھ ہندوستان میں ہندوستان کا شہر کو ہندوستان کا شہر
میں ہندوستان میں ہندوستان کا شہر کو ہندوستان کا شہر
کی خاص قسم سے ہندی اور ۵۰ اتوبہ ہندوستان کا شہر

۱۸۳۹	یہ سنگہ	یہ سنگہ	یہ سنگہ
------	---------	---------	---------

			<p>۸ ہزار سوار و پیادہ قوم کو کبھی وزیر فریسی ملازم تھی اور تخت نشین ہوا اور فریسیوں کے کارکنگری میں اور اسکی عہد نامہ لکھا گیا اور کثیر قیدیہ رنجیت سنگھ نے آریا اور سکھوں میں لادو دیم سنگھ اور راجہ جی جی جی ملاقات کی بعد ہجرت ۵ سال پہنچ کر بعد اس سال ریاست سنگھ نے عیاشی سی مر گیا اسکی عہد میں آمدنی ملک لاہور کے بقدر رویتیم کروڑ کی تھی فقط</p>
۸	کبرک سنگھ	رنجیت سنگھ	<p>بعد وفات اپنی پاپ سندنین ہوا بعد ۵ سال اور اگر مہینی چکرانی کر کے بیمار سی مر گیا</p>
۹	فوتہال سنگھ	کبرک سنگھ	<p>بعد فوت اپنی پاپ سندنین ہوا کہ دفعہ گرنی بساکیان سنگین دروازہ شیلک حہ حرب توپ تہنت و سلامی راجہ جی جی جی ہوا اور اسکو رنجیت سنگھ نے فور و نامی دیا کیا تھا</p>
۱۰	شیر سنگھ	رنجیت سنگھ	<p>یہ شخص غلط و سچی تخت سنگھ کا تہار و صاحب چو تخت نشین ہوا اور کئی عہد میں افواج مسبر کردگی خیر لک صاحب در بیان ملک لاہور کو براہ درہ خیر کامل کو گئی اور پھر و ہنسی دلی شکر انگریزی قند بار و جلال آباد ہوا کہ سال جنرل پالک جنرل سمٹ و جنرل ٹاٹ صاحبان کی ملکہ رسی میں ہو کر بند و شان کوئی جو کہ خدا میتھالی کو تخت پر یا ریاست کی منتظر ہوئی اس سبب بعض فوج سکھ بہر لاہور کی فی باغواچی جفی سرداران ریاست کی بلوہ کیا اور شیر کو سہ لڑکی و وزیر وزیر بہت سرداران کو مار ڈالا اور سب بلوہ کا یہ ہر کہ متہین کہ شیر سنگھ بر اعیاش و فاضل تہار و فوج فہمیش راجہ و بیان سنگھ برادر راجہ باب</p>

جو وقت رنجیت سنگھ سی او پر عبور وزارت کی تھا اور باب
 اسراف کی کلام سخت سی غیال ہو اس مری و بیان سنگھ
 فی ایک سردار فوج کی ہاتھ سی بغیر بقتل کی ہوا اور
 سید ان قواعد کا وہ میں اور بعد تر صہ قلیل کی ہوا بیان
 مذکور ہو کر کا نہیں سنگھ مذکور کا کسی بیانی سی ہو اگر قلعہ
 پر تیل کو سپند کی ذبح کر ڈالا اور بعد میں روز کی سی
 وادرات سی سردان طرف داران شیر سنگھ نے بیانی
 سنگھ کو سجدہ و تم سنگھ و سکی ہوا زرا و بیانی ہوا
 اور بیہ سنگھ نے کا بیان سنگھ کو ماری تلواری پر
 بیزی کر ڈالا اور زمین روز یک جنگ تو پتھنگ قاسم رہا
 اس زرا سی من نو سردار جلیل القدر طرفداران غیر سنگھ
 اور مسر دار و داران وزیر مذکور ہوا بیانی ہوا
 آدمی فوج طرفین سی کشتہ و خستہ ہوئی الٹ کر کا و دوسرے
 کا کہیت ہو یا تھا جب کر سیا رہا

بیہ لڑکا اولاد رنجیت سنگھ شی حسب تجویز سرداران
 خانہ کے تخت نشین ہوا چونکہ ابتدائی تخت نشینی میں
 سرداران فوج وغیرہ خود سرستی اور محنت طوہر کا اتنی تھا
 اس سبب سی او نہیں دفون میں مسیحی نام سنگھ پر
 مادر دلپ سنگھ کو کہ وزیر دلپ سنگھ کا تھا بیانی
 کیا و بقول بعضی در انداز سی راہ مال سنگھ سی قتل
 ہو یا ہی بعد ہوا و سہ ماہ ۱۸۳۸ء میں براہ خود مسر فوج
 آتا وہ غازی مکر می ملک ہای انظرین دریای ستلج کے
 ہوئی مالا آخر بعد وقوع جنگ و بعد فیما بین فوج

۱۱ دیپ سنگھ

سرکار کمپنی و سنگھان رانی چندہ انور مادر و بی سنگھ
 بجلت ساز ساتھ مروان مسکوٹ نہر و بند کان پانی
 مقید ہو کر کالی گئی اور راجہ لال سنگھ وزیر سرحد
 تخنیا بجمیت دو تین سو آدمی کی متظام کر کے کوسہا
 گیا اور شیر سنگھ ثانی فی بی شکست کہای اور پٹن
 بی دوم جنوری ۱۸۳۹ء کو بعد جنگ و جدل سوار
 مین سرکار کمپنی کی آیا اور دیوان مولراج و سہروردی سنگھ
 صوبہ دار ملتان فی جو بعد ٹرائی ابتدائیہ ماہ اکتوبر
 ۱۸۳۹ء کی بسبب ماری جانی دو افسران انگریز
 اندر سین و انگیز صاحبان کی ہوی بی بی شہین
 تاریخ ۲۶ جنوری ۱۸۳۹ء کو بنا چار سی تمام سیر
 سرکار کمپنی کی کیا ایک پوٹھی بنو چند تصویر
 و یک کتاب حب اپنی ہمراہ لایا انحضرت بعد وقوع
 ایسی محاربات عظیم کے ملک پنجاب و خل میں
 کمپنی پیدا کر کی آیا اور مبلغ چار لاکہ روپیہ سالانہ
 و اسلی خرچ و لب سنگھ کے مقدر ہو اور حکم قیام
 کسی جگہ ہندوستان میں سوای ملک پنجاب
 اصدار پایا اور جتر سنگھ نامی کوسہ اور سردار
 کی واسطی لیجانی فیروز پور کی دریای چناب میں
 حکم نافذ ہوا اور ایک کونسل مالک پنجاب میں
 فواب گورنر جنرل پیدا و سی مقدر ہوئی اور
 اسکی سرخبری لارنس صاحب برائت نہر
 کی سمعہ اور دو صاحبون بدر باہر چار نہر

کی اس قدر ہوی اور حساب خرچ اصل خرچ حساب
کا دیوان دینا نامہ کی اس طرح سرکار کی فہرست

مکان	مستحق	دوا بہار	لاکھ
دوا بہ بخار	لاکھ	دوا بہ بیج	لاکھ
دوا بہ سہ سال	لاکھ	پشاور	مستحق
برارہ	لکھن	سیر بحری	لاکھ
روپہ اسمعیل	لاکھ	حاکم و غیرہ	لاکھ
ایک لاکھ روپہ مستحق			

سوا ہی خرچ صوبہ کشمیر و دیگر اضلاع کہ پس کلا
کی ہی اور افواج سرکار انگریزی یعنی انگلستان
سندھاری سی زمان جنگ سکھان و حال سر
پر لکھی گئی ہی مسئلہ وقت محاصرہ دہلی
سپاہی بندہ دستانی غیر قواعد دان تھی اور
بعد اٹھ سال جنگ ادیبہ سپاہی کی لاکھ
فوج سراج الدولہ کی غالب سر سواران کو

سپاہی پیادہ	ارٹھ	کوڑہ کوڑہ	فاسو
بندہ دستانی کر سوا	ارٹھ	بندہ دستانی	ارٹھ

کل لاکھ

اور ۱۸۰ سالہ عرصہ میں ہنگام جنگ ساہنہ رشتہ کی گورہ ولایتی
 سوار پیادہ سی ۱۰۰۰۰۰ تہی اور لڑائی برہماین گیارہ
 پلٹن گورہ کی اور وقت لڑائی و محاصرہ قلعہ بہت پور کے
 دفعہ اول ہمراہ جنرل لارڈ وولیک بہادر کی تین سالہ
 بڑا کون اور ایک پلٹن گورہ زیادہ گیارہ ہزار فوج
 سی ۱۰۰۰۰۰ تہی اور ۱۸۰ سالہ عرصہ میں وقت جنگ اول
 ساہنہ سکھوں کی لکھ پلٹن گورہ اور ایک پلٹن
 ہندوستانی تہن اور ۱۸۰ سالہ عرصہ میں لکھ پلٹن گورہ اور
 ایک پلٹن ہندوستانی واسطے لڑائی سکھوں کے
 جنگ دویم میں تہن الغرض بالغرض کل فوج نوکر
 کپنی و بادشاہ کی تمام ملک ہندوستان میں
 گورہ ولایتی و دو لاکہ سپاہی ہندوستانی ملازمین
 اور صاحبان کشت و کمرشل و خیر خرید و بیہ
 فقط در بعد اور عایدانی سالانہ ملک ہندوستان
 وغیرہ و شمار افواج ہر یک مقام جو شامل حال ملک
 پنجاب کی تباہی ہے

عدد	نام ملک	نام حاکم	تعداد رعایا	تعداد محاسل	تعداد فوج	کیفیت
۱	ہندوستان	ملکہ و کٹریر	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	خارج باستانی ملک پنجاب
۲	پنجاب	ایضا	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰
۳	برہما	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰
۴	شیپال	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰

۵	نقشه	نقشه	نقشه	نقشه	نقشه
۶	نقشه	نقشه	نقشه	نقشه	نقشه
۷	نقشه	نقشه	نقشه	نقشه	نقشه
۸	نقشه	نقشه	نقشه	نقشه	نقشه
۹	نقشه	نقشه	نقشه	نقشه	نقشه
۱۰	نقشه	نقشه	نقشه	نقشه	نقشه
۱۳۰۰۰۰۰۰					۳۳۳۴۲۵۴۶۹



عدد و نام فرمانروا	نام پدر	حکومت	وفات	کیفیت
۱	میر محمد بن علی	شیرالدین	۱۱۸۵	واضح بود که بانی اوده کشیت بن آدم بود بین او و پیشتر داخل بی بی میر محمد بن لکنه نو پیراج جاگیرین نواب محمد عبد الرحیم خان اکبر کی تیمار و بیج محل آباد کیا بود و از کور کاهی آو صدر الدین محمد خان و محمد الدین احمد سوف مجانی ابتدا و بکام و تحول لکنه نو که داخل بنین دیابا آخر کار بعد قتل او امیر و در دست کادوکی بنادیل و عوید و بی افواج و تحول کامل میر محمد بن لکنه نو و در محله دارالاماره مقبره بود

				<p>او بعد فواب صفدر جنگ کو ایہ پھیل گیا کہ کار مہواری و بہشتی شجاع الدولہ مہواری سور و بہ ہو گیا باقی حال ان کا حالات محمد شاہ بادشاہ میں مندرج ہو چکا ہے فقط</p>
۲	ادو المنصور خان صفدر جنگ	۲۰ سن ۱۱۷۰	۱۱۷۰	<p>انکی بھید میں قوم منول سردار تھی اور نایب انکار اچھ نول اور تہا اور پتھوان انکی بعد وفات کے حضرت اچھ کو مہا کی لوسیا</p>
۳	شجاع الدولہ جلال الدین	۱۹ سن ۱۱۸۸	۱۱۸۸	<p>مقام فیض آباد میں مسند نشین ہوا محمد اسماعیل خان و بہشتی پر شاہ و بہادر و محمد شیر خان و محمد علی خان نایب اور میسر شلیہ صاحب وغیرہ زریڈنٹ اور رشتہ الہ میں عمل تھے عیان دو اب ہو گیا۔ اس سال رہا اور ذیت لائیا یہ مسلمان کو پہونچے</p>
۴	احمد الدولہ یحییٰ نرمانا	۳۳ سن ۱۲۱۲	۱۲۱۲	<p>انہوں نے اول خلعت دار و غلی کا سر شاہی پایا اور نہ کام میں قیام الدولہ احمد خان بنگش عمید جلیلہ تھی شاہی پر سر فرار ہو آخر عمر ۹۹ سال روانہ ملک تھا ہو اما دہ تارخ فوت کا بہر ہی غریب زمین حیف شد تھا و نیز آری کہ سیم ہا سار و ج وریجان و حیات التعمیم اور انکی عہد کچھ ملک مغوض کمپنی کے ہو کہ لکھنؤ دارالامارہ مقرر ہوا اور صاحبان زریڈنٹ جان برٹو والیوس و مسندن تھی اور نایب علی خان و حسن رضا خان و فضل حسین خان تھی اور فواب ممتاز الدولہ و اسکے کفالت میں خواجہ مرکارا جانا اور رشتہ الہ میں پل ویر مائی کوتھی باندہ گیا اور رشتہ الہ میں نرمانا وزیر علیخان کشادی بڑی دہوم سی ہو کہ ایسی ستادی سبتان میں بہر کیلئے نین ہوئی اور سید مرقی خان نایب و نصر چوری ہلاک کیا گیا اور علی خان نایب</p>

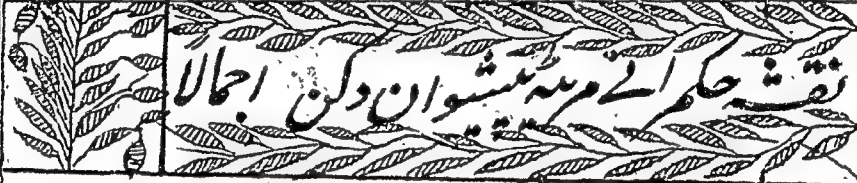
۱۱	امجد علی شاہ	نصیر الدولہ	۳۱	۱۲۶۳	<p>انجی بعدین در سہ شاہی کی بنیاد و رحد خانہ کے تعمیر اور اپنی کی طیار ہی ہوئی آخر عمر ۹۵ سال بجا کر سرکار ملک عدم ہوا اور خان رسالہ کی جہاں کو شین مدفون جناح ۱۰ لاکھ ۵۰ سہ سہ گھر تھوڑے دنوں میں واپس اور درمنور الدولہ صاحبان زینت جان کو خبر ناک و خبر ناک کتب خانہ کے قفسے میں پیدا اور فوج خیمہ اسد ہزار سوار سپاہ و آمد ملک ایک کروڑ لاکھ روپے تھے</p>
۱۲	واجد علی شاہ احمد علی				<p>عمر ۳۵ سال و سادہ اور اسطاعت ہوئی اور میں متولد ہوئی تھی زینت خانہ میں سید علی شاہ اور نایت اسلحدہ علی نقی خان بہادر میں اور اسور سلطنت مغضوب اور برای صایہ لکھی کی ہی اور کہ بادشاہ کو حاصل ہو کر اور پھر کہ گھنٹی کی آواز گھنٹوں گھنٹوں کی گھنٹوں گھنٹوں گھنٹوں گھنٹوں اگر دشمن اندر دینی یا بیہوش ہو چھوڑے اور اور پیسے گھنٹوں گھنٹوں گھنٹوں گھنٹوں گھنٹوں گھنٹوں گھنٹوں گھنٹوں گھنٹوں گھنٹوں گھنٹوں ہی اور تمام زمین اودہ کے احوال از روی حساب پختہ دو کروڑ ۴۴ لاکھ ۶۰۰ روپے ۹۲ روپے ۸ روپے ۸ گز ہی و اسلحدہ علی نقی</p>

۶۱	نقشہ فرمان روایان مرشد آباد اجمالاً	
عد نام و نفا نام پدر	تاریخ پیدائش	وفات کی کیفیت
۱ جعفر علی خان	۱۶ ۱۱ ۳۸	پیدائش ایک جمنی کی شکم سی پیدا ہوا اور درالامارہ ایسا مرشد آباد مقبرہ کیا اور مخالج مرشد علی خان سے تہا اور عہد میں اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ کے صوبہ ہوا تھا
۲ شجاع الدولہ	۵۲ ۱۱	بعد حکمرانی ملک بھاہوا
۳ علاء الدولہ سیرفرز خان		بعد حکمرانی ایک سال دو و ماہ کی حکومت نبی خراج ہو کر مارا گیا
۴ الہ در خان مہابین جنگ	۵۰ ۱۱	غضباً و سادہ آراہوا تھا انکی عہد میں انسی ۵۵ میں بہا بکر بن پندت سپہ سالار رہ گھوجی بہو سلہ مرہٹہ کے مقابلہ کیا تھا اور قریب ۵۰ لاکھ روپیہ سرہٹون کے کوٹھی جکت سیدہ سی کوٹ لیا آخر میں بہا بکر بن پندت ہاتھ مہابین جنگ سی مارا گیا
۵ غلام حسین خان سراج الدولہ	۷۲ ۱۱	بعد انقضای دو ماہ و سادہ نشینی سی ملک تہرہ جلد اور ہو کر اور قبضہ کر کے ۱۴۴۸ ۱۱ ۷۲ حجرہ ۱۲۵۱ میں کہ ۵۵ افت کا مزہج تھا قید کیا بالاخر مقام عیسی کے لڑائی میں کہ جنگ اولین ہند کی جانتا چاہی کرنیل کلیف سی شکست کہا کر میرن کی ہاتھ سی مارا گیا

۹	میر محمد جعفر خان	۱۱	عبد ترشہ ۱۷۷۳ء میں ریاست سی خارج ہوا اور خضر نواب قاسم علی خان کی تھا
۱۰	نواب محمد قاسم میر محمد جعفر خان	۱۱	بہہ شخص صاحب لیاقت و چالاک تھا الاسر کار انگلشیہ اسکو معزول کیا سیچ آدم صاحب سلطنت کیا کر حمایت میں واسطہ کستہ اڈن کے پاس نواب تجل الدولہ کے کیا تھا اکثر مستقامت ہونگیزین رکھتا اور کہ کین خان ارمنی کو خبر اپنی فوج کا کیا تھا چنانچہ یہ خبر عین جنگ میں اسی سپاہ کے ہاتھ سے راج محل میں مارا گیا
۱۱	نجم الدولہ محمد میر بیگم جعفر خان	۱۱	عارفہ چمک سی مر گیا انکی وقت میں نایب ہوئی اور لارہ و کلف صاحب لاکھ روپیہ کے حضور بادشاہ سے بانت تین صوبہ کی حاصل کے اور قبولیت لکھ
۱۲	سبارک الدولہ ایضاً	۱۱	شد کار دیوان معزول کو بحیرم جہلسازی دی گئی اور بعد پونچھی کو رنرہ سنگ پیدا کر ملکتہ سرستہ مالکداری کا انگلشیہ کو ملا اور دولت نامگان مرشد آباد متقرر ہوئے
۱۳	نظام الملک سبارک الدولہ	۱۲	عبد حکم ایڈن کر گیا
۱۴	سید زین الدین نظام الملک	۱۳	ایضاً
۱۵	سید احمد علی ایضاً	۱۳	ایضاً
۱۶	جمایون جاہ سید احمد علی	۱۳	دار الامارہ مرشد آباد باہتمام کرنل سکھو انجیر تمام ہوا قریب ملک لاکھ روپیہ میں اور وسعت اس شہر کے دو نو جانب دریا

سیف الدولہ
صفیر خان
۱۱۰۲
اسی سال تھا دہائی عالمگیر

۱۵	منصور علیخان نصرت جنگ	ہمایون جاوید ۱۲۵	۰	بہاگیر تہہ و دریا کی قاسم باز اراٹھہ میل ہے سالانہ خاندان نظامت کہ سابق ۳۴ سال روپیہ تہا بعد وضع ۱۶ لاکھ روپیہ بابت فوج وغیرہ کہ ۱۶ لاکھ روپیہ ہو اور دسین سی ۱۶ لاکھ روپیہ واسطے خاندان نظامت جو ۱۶ لاکھ روپیہ واسطی ذات نانظم کے مقرر ہے فقط
----	--------------------------	------------------	---	---



تفصیل حکم نامہ پیشواں دکن اجمالاً

۶۲

عدد نام حکم نام	نام پدر	کیفیت
۱	سابو جی سیلو	جاننا چاہی کہ دیوگیر و اطراف اوسکی کو مرتبہ گتھی ہیں اور راجہ اوددی پور جو بڑی راجہ ہائی راجہ پان سی لقب رانا سی ہی ایک شخص اوسکی اولاد سی کہ بطن لڑکے بخاری تہا وہ طرف کرنا ملک کے جا کر سکونت پذیر ہوا اور بڑی بڑی راجوں سی بیل و میل کیا و سکی اولاد بین دوستی ہوئے انہو کو لیمہ و پھول خانیچہ ہو سکے ہے یہ امر تھا کہ پہلی جہ کہ ملا زمان نظام شاہ کے رہ کر بعد ملازمت ابراہیم عادل شاہ خانیچہ ہوا اور پیکشات پوند وغیرہ جاگیرین پای آخر میں پہنہ شخص بعد حصول تصرف چالیس قلعہ برطاعت عادل پسر ابراہیم عادل کے منحرف ہو گیا اور پندرہ قطاع الطریق ہنگامہ سازی بحر و بر کا اختیار کیا اور
۲	سیوا جی پھولہ	

<p>عالم گیر سے واسطے اندفاع اس فتنہ کے راجہ جسٹون سنگھ راشہور و امیر الامراشاہیہ خان کو صوبہ دار دکن کیا شیوانی و ریوہ شیون ابو القحطان بسیر شاہیہ خان کو شہید کر دیا جو صوبہ دار ہی دکن شاہزادہ غلام مسی متعلق ہوئے اور بچائے جسٹون سنگھ اجیہ سنگھ نامور ہوئے اس راجہ نے گوسٹاٹے و اجیہ شیوا کو دے کہ عاجز ہو کر قلعہ و ملک دس لاکھ میں لے کر شاہی میں پیش کش کیا فقط</p>			
<p>یہ شخص بعد اپنی باب کی داخل اگر ہو اور شیوانی شکایت رام سنگھ بسیر سنگھ کے سرکار شاہی میں بعد دکن میں جا کر بعد رہ گامہ و فساد ہو اور آخر صوبہ داران دکن سے مارا گیا میاں سنگا بھی سنگھ باب پر جلایا آخر ۱۹۱۳ء میں عالم گیر بادشاہ خود متوجہ دکن کا ہو کر اورنگ آباد میں مرکز سلطنت شہر اگر ۵۰ سال تک گوسٹاٹے مرتبہ کی کابینہ کرنا ہو فقط</p>	<p>شیوانی پیر سنگھ</p>	<p>سینا پائی پیر سنگھ</p>	<p>۴</p>
<p>یہ شخص بعد اپنی پائی ساہو راجہ کے ریشہ دار شہرت سلطنت میں کر کے عہد میں پیدا و شاہ محاصل ملک کے وہ بلی مقرر کر کے اور بعد حکومت فرج بادشاہ کے دار و خان نائب جینیل خان نے بعد چہارم مرتبہ کو مقرر کر دیا اور پھر گنہ میں دو سال جانب مرتبہ سے واسطے تحصیل جو تہہ کے متعین ہوئے</p>	<p>سینا پائی</p>	<p>رام راجہ</p>	<p>۳</p>
<p>اسکا وکیل بالاجی راوٹ شاہیہ برہمن ہوا اور</p>	<p>سینا پائی</p>	<p>ساہو راجہ</p>	<p>۵</p>

	درت حکم	
۶	باجی راو	باجی راو بشتا بعد فوت بالاجی بشتا تہہ راو کے و سادہ ار اسے حکومت یدر سے ہوا اور ترقی ہوتی گئے
۷	چننا جے آیا	ایفٹا یہ شخص محکمہ مین احمد شاہ ابد اسے کے مارا گیا
۸	سند اشیر عرف بہادر چننا جے آیا	یہ شخص بدار الہام ہو کر سرداران مرتبہ کو ملیج و منتقاد اپنا کیا اور بعد فوت ساہو راجہ مالک دکن کا ہو گیا اس اثنا میں نجیب الدولہ نے جاریہ کر کے راجہ سورجمل جاٹ کو مارا جو اہل دھول سنگھ و رنجیت سنگھ اولاد سورجمل کے بعد دیگر کے قایم مقام ہوئے بعد اسکی نجیب الدولہ بیمار ہو کر مر گیا تھا بطور خان انکا بیٹا بجای آیا یا پٹی قایم ہو اجدہ شاہ عالم بادشاہ مرزا بھٹ کو ساتھ لیکر الہ آباد سے داخل شاہجہان آباد ہوئی اور مشغول لہو لعب میں رہے مرتبہ سنہ شاہزادہ جوان بخت کو قلعہ میں رکھ کر حکومت اطراف کے اختیار کے بعد چند سے بادشاہ و بخت و مرتبہ واسطے چپین لینے ملک افغانہ کے کوچ کیا آخر جو واسطہ نواب شجاع الدولہ مصالحہ ہو گیا پھر مرتبہ دکن کو چلے گئے اور نجف خان معصوم اگرہ میں جا کر بے سورجمل و شمر و فرنگی سے محاربت کر کے شکست دی اور سرکار شاہی سے منصب امیر الامرای کا پایا نواب شجاع الدولہ نے واسطے د و فوج فرنگ کے جا کر اوپر بھانڈ

				<p>لڑکر عواس عاوط رحمت خان کو مارا اور بہاؤ شہ کو رنجہ ہاتھ مجاہدان اسلام سے شہید ہوئے کہای جیا جیہ عقیقہ پامال تاج بہ اور احمد اکبر شہ اس سے کہ زمین تمام گل رنگ اور ہر صدم کثرت موت سے شنگ ہو گیا تھا ۲۲ سالہ بزرگ و کثیر و کینی سیر مردان اسلام پر منقسم ہوئے اور غیرتہ راوان ہوا ہر وقت و قوت آتہ اسے جناح ۵۰ ہوا اسب اور ہلاک کا د اور ۵۰ فیس وغیرہ تھی</p>
۹	نانا صاحب	بامی راو	۰	<p>ایک تین لڑکے تھے</p>
۱۰	دادا صاحب	ایضا	۰	
۱۱	سیواس راو	نانا صاحب	۰	<p>ایک سے کہ پانی بت کے ۱۱ کیا زخم فیک</p>
۱۲	مادہ راو	ایضا	۱۰	<p>بعد ریاست دس برس کے چھت سے لڑکر ہر سال برس میں</p>
۱۳	مار اپن راو	ایضا	۴ م	<p>بعد رمارت شش ماہ تحر کیا نانا پرنو مارا گیا</p>
۱۴	سوامی ادپو	مار اپن راو	۲۳	<p>۲۳ سال کا مردارہ کر مارا گیا</p>
۱۵	باجی راو میسوا	دادا صاحب	۲۳	<p>۲۳ سالہ لڑکر ہراں کے اسیر ہو کر مشہور میں بجا گیا آخر ۴۵ سالہ میں مر گیا</p>
۱۶	پرباب سنگھ	۰	۰	<p>یہ شخص اب تک مشہور میں موجود ہی</p>

۴۳ نقشہ قریان روایان مالوہ بابت زمانہ ماضی احوال

عدد	نام قوم یا قبیلہ	تعداد و زمانہ	کیفیت
۱	کالیہاں	۱۳	۴۳۰ س
۲	راجگان دھ	۶	۱۰۹ س
۳	مہنجی اور انکی اولاد	۳	۵۵۰ س
۴	پنوار	۵	.
۵	گندہ پورین	۱	.
۶	بکر ماوت برف بکر باجیت اور اوسکی اولاد	۱۰	راجہ بکر ماوت چوتھی سال دہلی پرستولی ہوا ستارون کی اوجین میں پنوای اور سمت نام پر مقرر کیے اور اسکی بیٹی راجہ شالباہن کے عہد ہی شاہ مقرر ہوا
۷	خونوز	۱۲	.
۸	چوہان	۱۱	.
۹	اقوام مختلفہ راجپوتان	۱۷	حد و چارہ اس عدد تک شخصوں نے عین ہزار ونین نمود و نو سال حکمرانی کی ہے
۱۰	سہاہا الدین اور انکی اولاد	۳	سمت عدد ۹ عدد ۱۰ میں بکر مالوہ کا قبضہ میں آن سلا
۱۱	ہیمیشہ	۱۸	۸۶ س
۱۲	خوایفہ اندیک	۵	۶۳ س
۱۳	سیمورید	۱۲	۱۳۸ س
۱۴	پیشوایان دکن	۷	۹۳ س

۴۴	نقشہ ریاست کو الیاریہ جملہ			
نمبر	نام حاکم	نام پدر	سن جلوس	کیفیت
۱	رافو جے	جنکو جے	۰	انکی دادا چانگو جی پٹھن تہی اور چانگو جی کے بیٹوں کا نام پہلے پہل اول صوبہ جی دوم سوم جنکو جی مذکور چارم ٹولو سب سے پندرہم دتا جی
۲	جیتا جی	رافو جے	۰	انکی باپ کے ۵ بیٹے تھو جی چوتھا جے دتا جی جیتا جے مذکور مہاجی سینہ جتا پنچ جیتا جے بعد حکمرانے راہی ملک عدم ہوا
۳	چنکو جے	جیتا جے	۰	بعد حکمرانے روانہ مسطورہ نیستی ہوا بعد
۴	کیتا جے	چنکو جے	۰	بشرح ایضاً اور پہلے دو پہای تہی ایک اندر اور دوسرا خود
۵	مہاجی	رافو جے	۱۲۰۴	بعد حکمرانے روانہ عدم ہوا
۶	دولت راؤ	اندراؤ	۱۲۴۱	واضح ہو کہ ابتدا قوم گواسے کے شہر کو یارین ساکن تھے اس عمر سے موسوم کو الیاریہ ہوا اور دارالفرار اس ریاست کے فرمان رواں بالفضل کو الیاریہ میں پہلے اور دوسرے جاہن جی سینہ کا لشکر پہ شہر میں یہ نسبت لشکر کے آبادی بہت ہو کر پہلے اور اگرچہ کو الیاریہ میں قلعہ و شہر و لشکر متعلق ہیں لیکن اکثر گواسے کے

۱۲۴۱ء کو الیاریہ میں قلعہ و شہر و لشکر متعلق ہیں لیکن اکثر گواسے کے

مراد رکبتی ہیں اور چھاؤنی مہاراجہ کو لنگر دیتے ہیں
 باشندے یہاں کے ازبکس زردار اور قلعہ قریب
 ایک میل طول اور ۵۰۰ سہ گز عرض اور ارتفاع
 میں بہت بلند ہے دروازہ جو مسلمان فرمان روایں
 کے عہد میں بناتھا اچھا خوش قطع الاقلعہ اندر سے
 چند ان زیبا پیش نہیں رکھتا اور عرصہ ۵۰۰
 سو برس کا ہوا گا کہ اوس وقت سے وہاں ایک
 بڑا بہار سے عہد رحیم قوم کے لوگوں کا بنا
 اب وہ ویران ہے اوس عہد کے بڑے بڑے تہذیب
 پار میں ناٹھ کے پتھر سے کٹی ہوئے ہیں اور
 تیل کے لاک نام سے ایک اور مندر اب تک موجود
 عمارت اوسکے اونچی الاٹھ ٹیڑھے ہے روایت
 کرتے ہیں کہ عہد اکبر بادشاہ میں یہہ بنی تھے
 تیل کے طرف سے اس ریاست کے اندر کے پرنس
 شہر میں شہر سفر و رکھل اسکے بنور ہے
 راجہ نل کا بسایا ہوا یہ شہر ۱۸۰۰ عین
 سیندیہ کے قبضہ میں آیا تھا دوسرا گوند چیل
 بہر معافات کو الیا سے گنا جاتا ہے لیکن جہاں
 جاتوں کے دارالریاست ہوا وہاں کاربست
 رانا کہلا یا تیسرا چند سیر می یہاں کا کیر بہت
 مشہور ہے پیشتر یہہ بڑا شہر تھا چوتھا
 اوجین بہت بڑا و پرانا شہر ہے پیشتر سیندیہ
 راجہ ہاٹے اوسے جگہ تھے اور بعد وفات اسکے

سنار ٹکیور پیلیسہ ہند یا جنوب رودیہ
 نرہدا پر یا پٹور پیہ ہی پت پڑانا اور زینوار
 شہر ہے اور یہاں کا زرباف ریشم کپڑا مشہور ہے نہوار
 عوف چپانیر کرات کے علاقہ میں اونچی پہاڑ پر واقع ہے
 اور سیند بہہ کے علقہ ارسل میں مضبوط اس سی سوا
 دوسرے قلعہ نہیں لگنا جاتا ہے اور کالے دیسی
 اوسمین سند بھی ہے اور یہ شہر چار طرف جنگل سے
 گھرا ہوا ہے اور پرودہ سے ۳۳ میل کے مسافت
 پر ہے اور سیند بہہ کے علقہ ارسل میں پہاڑ بہت ہیں
 چنانچہ گوالیار کا شہر اور قلعہ خود پہاڑ و فسی کہرا
 ہوا ہے اور ایک سلسلہ پہاڑ گڈہ سے شروع ہو کر
 جنوب رودیہ بوندی کے راج کے حد پر پہنچا ہے اور پھر
 گنیش کیڑی کے پاس سے شروع ہو کر
 بکرنگ گڈہ کے طرف سندھ کے شہر تک
 گیا ہے اور ایک سلسلہ پہنچوٹے سے شروع ہو کر
 بہو مال کے حد پر پہنچتا ہے اور پھر اوزر تھن گڈہ
 و دلاور گڈہ وغیرہ مکانوں کے طرف پہنچ کر
 اوترو پور کے طرف پہنچتی سلسلہ ہیں اور یہ
 سب خاکستر پہاڑ ہیں اور بندھیا چل
 پر بت بہو مال کے حد سی لیکر اندور کے علقہ
 تک اس ریاست میں داخل ہے اور سندھ کے
 پر بت ہی نرہدا کے جنوب کے جانب دو مرتبہ
 کہا کر اس علقہ ارسل میں اٹھی ہیں یعنی ایک جگہ

یا مکتبی نندی که شکال بین او در دو سر
 یکے جنوب بین او در لوبه یکے مدد قد بین
 دریا بین و زمین یکے خلیل مبارک بود که
 مدد رس بین بند سپید خلیل پرست سی و نه
 سفید که تونر علی او در جگر کرا یا که مدد رس
 داخل جواچه او در شام گره سه . سه میل
 پرست سوراخ بین جاگر پرست و انسی کوثر یکے
 جواچی بود که مدد رس بین یا که یکے چندی
 او اس جاکه سه سیند به بود که مدد رس
 روان جوتاچه او بعد او یکے نشیند به که
 دو هو لهور یکے چنی پیتاچه او در مسلمان
 انگر نری مدد رس بین داخل جوتاچه او
 در یا نر بد است به فقه . سه میل اس مدد رس
 که اندر چند تیسرا او یا مکتبی ۹۱ نه
 درازی ملک اس مدد رس بین پیتاچه او
 سبز در جوتول که چیا و نه که نزدیک بود
 او نشی به او در هر سه چور ناندی
 به او پرستی نندی اسپه پال که مدد رس
 چند به پال پرست به جاری بود به او
 و کوثر که مدد رس بین روان به او پاس
 که قریب جلیل بین شامل بود که به او
 میلان پیار و زمین بهت به او مسکنی
 بین اس که سراسر و کاسه سنده و غیر

<p>ہیت ندیان ہین اور زمین اس عکداری کے ہیت اور جی بلکہ تمام ہندوستان میں دکھن کے طرف نیلگم کے پہاڑ اور شمال کے جانب کوہ ہمالہ کے درمیان بلند مین و ہانگی برابر کوی دیس نہیں ہے اور وہو لہو کے قریب چنبل ندی ریتی سمندر کے کنار کے نسبت ۰۵۰۰ فٹ اونچی ہے اور مالوہ کے زمین ۰۰۰ فٹ اونچی ہے اس قیاس سے کہ فریدا کے ریتی ہوشنگ آباد کے نزدیک ۰۰۰ فٹ کے بلندی پر ہے اور آبادی اس تمام علاقہ کے قیاساً ۰۰۰ لاکھ آدمی کہتی مین اور آہ سابق ایک کروڑ ۰۰۰ لاکھ روپہ تخمیناً ہے اور آہ مین تخمیناً ۰۰۰ لاکھ کے ہوی اور بعد فوت انکی جیابی چند و خیل ہو کر سدخل ہو مین فقط</p>			
۷	چنگوچ	پاتلوچ	۱۲۵۹
<p>انکی داد اکا نام گونداجی اور گونداجی بابا فوج اور جافوج کے بابا پٹو لوچ کے سم بیٹی تھی انکی دو نکرا بچے اندوچے اور اندوچی کے کبر و بی بی ہو کر مر گیا</p>			
۸	جیانجی	بنکوچ	۱۲۵۹
<p>انکی داد اپاجی مذکورہ بالا اور چچا کیدار جی تھی نایا یعنی بعد خسل رہ کر ۴۹ سال مین حسب الحکم سرکار کسینی جو شریا مندر جب عہد نامہ اختیار مل پایا اور قلعہ ہی ہانہ لگا</p>			
۴۵	<p>نقشہ محلک پتبع مسکون بقدر طول عرض ملازم ملک ولایت راجا لالا</p>		
<p>عدد نام ولایت طول عرض اصنار و کیفیت</p>			

۱	ایران	۴۰۰ ک	۳۰۰ ک فارس شامل اسکی شیراز و کاووزان و بقیه و بهر مزید عراق متعلق اسکی اصفهان و بقیه و کاشان و کرمان تحت بین اسکی سیستان و مشهد و نام موسی رضا و زایل و بیت خراسان و نادر بین اسکی طوس و هرات و غور و بلخ اورز و بایجان شامل اسکی شیراز و در بند گنجه و دوس تبریز و آرمین و تحت اسکی قفقاز و ارمن گیلان و مستول اسکی طبرستان و آغستان رویان و نادران و جرجان متعلق اسکی استرآباد و خورستان شامل اسکی اهر و شیراز و جبال تحت بین اسکی مدان و کرم سیر متعلق اسکی قلعه اصفی و قندهار و غزنین و دافع ہو کہ یہ سب مملکت سام و سامانی علیہ السلام سے متعلق تھی اور ہر ایک بلاد کو آب کی آفرین بے اوپر اپنے نام پر موسوم کیا ہے اور اسمین طبقہ زمین فی ۳۴۳۳ سال بعد اسمعیل صلی اللہ علیہ سے تا عباس مرزا کہ ششہ الام ملک حکمران نہ کہ ہے بعد طبقہ افشار ۳۴۳۳ آدمی و زمین نادر شاہ و آفر شاہ و پس از ان طبقہ ابدالی ۳۴۳۳ آدمی و دوبارہ ششہ ۳۴۳۳ امین مرگیا اور کردہ ۳۴۳۳ کو دس ۳۴۳۳ اکڑ اور گز بہا بہا و بہا ۳۴۳۳ اور کردہ ۳۴۳۳ جو متر وسط سے مراد ہے
۲	۲۷	۴۰ ک	۱۰۰ ک حجاز و اسمین ملک محکمہ اور طایف ہے

بیشتر اسکا نام حضرت ختم السالین محمد بن منوره کہا
 سین اسمین صنعا و نہ بعد بعد رجا چہ
 تہامہ اسمین سامہ بہ حضرت موت اسمین و
 جبل عامل جزیرہ بحرین اور تمام سواحل جزیرہ
 بحر روم و بحر عمان کہ ان سبکو جزیرہ عرب کہتی ہیں
 ملک جزیرہ دریچہ پاس و جملہ وفرات اسمین بلکہ
 و ہا حمران و مار دین و موصل ہے
 عراق اسمین پھرہ کوفہ بابل و ہر سب
 متعلق یسرب ابن فحطان بن ہود علیہ السلام اور
 ابن ہرزین میں ۹ طبقہ بادشاہوں کے تھے
 از انجملہ طبقہ عاشور میں سم فضر اولین ارباب بعدہ
 بیٹا اسکا ابرہہ کہتے ہیں کہ بر لشکر گئی کہ تھی

۳۱۱۱ ک ۳۱۱۱ ک ۳۱۱۱ ک
 لارندہ اناطولی اور نہ اقسس
 برشا قراحصار سلانیک ہے اور یہ ملک
 روم بن بسیکل بن ایلاق بن ترک بن یافت
 بن فوج علیہ السلام سے ہے اور ۹ طبقہ ملک روم کے
 ہیں اور طبقہ سوم میں فیلقوس اسکندر اور
 تھی اور طبقہ چہارم میں قیصرہ تاسعہ ۱۲۴۴ھ ۵۸
 نفر گذری از انجملہ غسطن تیا کہ وقت تولد اسکے
 ماوراسکی مرگے آخرش شکم جاک کر کے نکال اور
 ایسی تولد کوزبان رومی میں قیصر کہتے ہیں اور
 ششم میں ازورخان نے وضع بنک خبری کی



نقشه ممالک ایران و هند و حدود و آبادی آن

مرد	نام ملک	مساحت			طول بلد	عرض بلد	حدود				آبادی	مذهب
		طول	عرض	ضاحت			شمال	جنوب	مشرق	مغرب		
۱	روس آسیاییه	۵۰۰۰	۲۰۰۰	۵۵۰۰۰۰	۶۰ تا ۹۰	۵۰ تا ۶۰	بحر خزر تا بحر عمان	فارس تا قفقاز	بحر خزر	دور قفقاز	۶۰۰۰۰۰	مسیحی
۲	روم	۹۵۰	۵۰	۵۵۰۰۰۰	۳۶ تا ۴۶	۳۵ تا ۴۵	بحر خزر تا مدیترانه	بحر خزر تا مدیترانه	فارس تا روم	فارس تا روم	۳۵۰۰۰۰	اسلام
۳	عرب	۱۵۰۰	۳۵۰	۱۱۶۰۰۰	۳۵ تا ۴۵	۳۵ تا ۴۵	شام و عرب	بحر خزر تا مدیترانه	فارس تا روم	فارس تا روم	۱۰۰۰۰۰۰	اسلام
۴	فارس	۵۵۰	۴۰۰	۳۰۰۰۰۰	۳۵ تا ۴۵	۳۵ تا ۴۵	حاجی و بحر خزر	فارس تا روم	فارس تا روم	فارس تا روم	۹۰۰۰۰۰	اسلام
۵	افغانستان و سیستان	۵۰۰	۴۰۰	۳۰۰۰۰۰	۳۵ تا ۴۵	۳۵ تا ۴۵	تا تاجیکستان	بحر خزر تا مدیترانه	فارس تا روم	فارس تا روم	۵۰۰۰۰۰	اسلام
۶	هندوستان و جزایر هند	۱۵۰۰	۱۰۰۰	۱۵۰۰۰۰	۱۵ تا ۲۵	۱۵ تا ۲۵	بحر عرب	بحر عرب	فارس تا روم	فارس تا روم	۲۰۰۰۰۰۰	اسلام

[illegible][illegible]

نقشه دریاهای عظیم متعلقه ممالک انشاء بقید طول و عرض و عمق و ارتفاع

۶۵

عدد	نام دریا	منبع	مجرى	منتهى	طول از روی کیفیت
۱	لینه	تربیب ابریکسکل	سیریا	بحر شام	۲۳۷۰
۲	ابوب	ابگیر الطین	ایضاً	ایضاً	۲۵۵۳
۳	رود دجله	جبال آرمین	روم ایشیای	رود فرات	۱۰۰۰
۴	ینگ گیانگ	جبال تبت	چین	بحر الکابل	۲۹۹۰
۵	آمور	جبال یابلون	تاتار	ایضاً	۲۱۵۰
۶	برم پتر	جبال تبت	هند	خلیج بنگاله	۱۸۵۰
۷	یانسیه	کوه الطین	سیریا	بحر شام	۲۳۴۰
۸	فسات	جبال انیشیه	روم ایشیا	خلیج فارس	۱۹۰۰
۹	گنگا	حواله پربت	هند	خلیج بنگاله	۱۵۵۰
۱۰	بیجون	تاتار	تاتار	بحر الرال	۱۱۵۰
۱۱	هون گهو	جبال تبت	چین	بحر الکابل	۲۴۲۵
۱۲	سند	ایضاً	هند	بحر الهند	۱۴۳۰
۱۳	ارادونی	تبت	ادانک پتر	ایضاً	۱۲۷۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

راست ای خمیله اوقطه مالک بود

		بیا تبتک							۳۴
		ایضا							۳۵
		ایضا							۳۶
		ایضا							۳۷
		ایضا							۳۸
		ایضا							۳۹
		ایضا							۴۰
		ایضا							۴۱
		ایضا							۴۲
		ایضا							۴۳
		ایضا							۴۴
		ایضا							۴۵
		ایضا							۴۶
		ایضا							۴۷
		ایضا							۴۸
		ایضا							۴۹
		ایضا							۵۰

[illegible]

[illegible]

۴۹	ساخته شود و دوا	دوا دوی	سلطنت و اوس بنی	دو مار	۵۰
۵۱	ساخته شود و دوا	دوا دوی	سلطنت و اوس بنی	دو مار	۵۰
۵۲	ساخته شود و دوا	دوا دوی	سلطنت و اوس بنی	دو مار	۵۰
۵۳	ساخته شود و دوا	دوا دوی	سلطنت و اوس بنی	دو مار	۵۰

[illegible]

[illegible]

۴۳	سلطنت ایشیا	درد لاکه	یک لاکه	یک کروڑ	فلکات	یک لاکه	فلکات	یک لاکه	یک کروڑ	مهندستان
۴۴	سلطنت انگریز	موت لاکه	یک لاکه	یک کروڑ	فلکات	یک لاکه	فلکات	یک لاکه	یک کروڑ	مهندستان
۴۵	سلطنت انگریز	موت لاکه	یک لاکه	یک کروڑ	فلکات	یک لاکه	فلکات	یک لاکه	یک کروڑ	مهندستان
۴۶	سلطنت انگریز	موت لاکه	یک لاکه	یک کروڑ	فلکات	یک لاکه	فلکات	یک لاکه	یک کروڑ	مهندستان
۴۷	سلطنت انگریز	موت لاکه	یک لاکه	یک کروڑ	فلکات	یک لاکه	فلکات	یک لاکه	یک کروڑ	مهندستان
۴۸	سلطنت انگریز	موت لاکه	یک لاکه	یک کروڑ	فلکات	یک لاکه	فلکات	یک لاکه	یک کروڑ	مهندستان
۴۹	سلطنت انگریز	موت لاکه	یک لاکه	یک کروڑ	فلکات	یک لاکه	فلکات	یک لاکه	یک کروڑ	مهندستان
۵۰	سلطنت انگریز	موت لاکه	یک لاکه	یک کروڑ	فلکات	یک لاکه	فلکات	یک لاکه	یک کروڑ	مهندستان

[illegible]

خان	ایم و دستگیر			ایک لاکھ	لاکھ	ت	کابل	لاکھ	یک لاکھ	ت	کابل	۷۸
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۷۹
محمود خان	ایم و دستگیر			یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۸۰
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۸۱
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۸۲
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۸۳
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۸۴
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۸۵
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۸۶
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۸۷
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۸۸
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۸۹
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۹۰
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۹۱
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۹۲
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۹۳
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۹۴
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۹۵
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۹۶
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۹۷
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۹۸
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۹۹
۱۵۰۰				یک لاکھ	لاکھ		کابل	یک لاکھ	یک لاکھ		کابل	۱۰۰

[illegible]

[illegible]

میں نے محالہ فرقیہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

745

[illegible]

۱۳۳	ریاست ملک سلطان	عمده		سیک	محمیه		حکومت		اهل اسلام		
۱۳۴	ریاست آجین سلاطه	ایک لاکھ حیی		تیرسان فاکر	حیی		حد لاکھ		ایضا		
۱۳۵	ریاست مایو	عمده		مارتو	حیی		دو لاکھ		ایضا		
۱۳۶	ریاست شیخو	لحمه		لوران	حیی		ط لاکھ		ایضا		
۱۳۷	ریاست میدو باو	حیی		سلان	حیی		ط لاکھ		ایضا		
۱۳۸	ریاست جزیره کابوچ	لحمه		کابوچا	حیی		ک لاکھ		فجیت بوک		

۱۳۹	بایست بخاردا وسا طرد	دو کله سه	تباردا	لجیه	•	لجیه	•	لجیه	•	اولی اسلام	•	•	•
۱۴۰	حراریه طرد سراس	لجیه	مالا	یک کله	•	یک کله	•	یک کله	•	کلیا تنک	•	•	•
۱۴۱	استر یا با نوفه عید	لجیه	سرس	سه	•	سه	•	سه	•	کلیا تنک	•	•	•
۱۴۲	جزیره قنور سنگیز حصینیز	سه	ویل	سه	•	سه	•	سه	•	کلیا تنک مین	•	•	•

نقشہ ممالک نامی نفید طول و عرض و غیر اجمالاً

۶۹

عبد نام ملک	طول	عرض	شنگن نام دار تعداد و اسطقت	کیفیت
۱ چین	۱۲۱۴۰۰	۲۱۲۰۰	۱۰ ہزار ہزار و شہر گن	
۲ تانایعنی ختا	.	.	۶۰ لاکھ خان بالیغ	
۳ تارکن	.	.	۲ کروڑ ۱۰ لاکھ ہاکن	
۴ سیام	۵۰ سوک	۱۰۰ اک	۸ لاکھ سیام	
۵ اشام	.	.	۱۰ لاکھ عرکانگ	
۶ برہما	.	.	۷ لاکھ تینیا آوا	
۷ روس خاص	.	.	۳۵ لاکھ تینیا استیان	۳۵ لاکھ مطابق مشرق میں چنگیز خان تانار اوس پرستی سواحی کہ ما ۳۵ لاکھ قبضہ میں اولاد چنگیز خان کے تھا .
۸ تبت	.	.	۱۰ لاکھ تینیا	اس ملک کا تین تسمین میں اسے تبت برزگ اور تبت خرد اور بہوٹ کا ملک اور ایک بھاڑی جس کو کان ٹیل کہتے ہیں اور اس کے پچھم کے طرف تبت خرد ہی جس کے باشندے مسلمان اور رعیت والی کشمیر کے ہیں اور اوس کے پورب پر تبت بزرگ اسنے لامہ گرد کا ملک ہے اور بہوٹ کا ملک تبت بزرگ کے دکن اور نیپال کے پورب اور اشام

ادریہ واقعہ ہے						
۹	ایرین	۱۰۰۴م	۲۶۶	ایک کورس	دو کروڑ ۵ لاکھ روپیہ حاصل عہدین شاہجہان شاہ	۱
۱۰	قرن براتار عربی کلاک	.	.	.	سیرقہ	۲
۱۱	روم	.	.	۴۴ لاکھ روپیہ	.	۳
۱۲	عرب	۲۱۵۰۰	۲۹۰۰	۲۶ لاکھ روپیہ	.	۴
۱۳	سردستان	۲۲۰	۱۵۰	۱۵۰	اول بادشاہی خراجہ ان میں کرستس کی لیا بخت اوسا اودہ تھا تہی اور آخرین راجوں سے پراشیشہ	۵
۱۴	فرنگ	۱۵۰	۳۰	۳۰	.	۶
۱۵	رومین	۲۵۰	۱۰۰	۱۰۰	سابق میں سلطنت اسکے قبضہ میں خیا ضرورم کا تھی ۱۲۷۷ء سے یہ سلطنت ملکہ دی ہے	۷
۱۶	ماوری	۵۰	۳۰	۱۰	۱۰ لاکھ روپیہ	۸
۱۷	لبنڈ	.	.	۶۰	۶۰ لاکھ روپیہ	۹
۱۸	اسیہ	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰ لاکھ روپیہ	۱۰
۱۹	فرستاقی روم	۳۰۰	۵۰	.	.	۱۱
۲۰	نڈر لڈ	.	.	.	۲۵۰ لاکھ	۱۲
۲۱	بلجیم	۵۰	۵۰	۸۰	۸۰ لاکھ روپیہ	۱۳
۲۲	ہنگال	۵۰	۵۰	۴۰	۴۰ لاکھ روپیہ	۱۴
۲۳	سوفیز لڈ	۵۰	۵۰	۱۰	۱۰ لاکھ روپیہ	۱۵
۲۴	ڈنمارک	۵۰	۵۰	۱۳	۱۳ لاکھ روپیہ	۱۶
۲۵	جرمنی ہولینڈ	۳۰	۵۰	۴۰	۴۰ لاکھ روپیہ	۱۷

۲۶	سکوت	.	.	۱۲ لاکھ ۶۰ ہزار روپے	در روپے
۲۷	ہنور	.	.	۱۵ لاکھ ۱۰۰ روپے	ہنور
۲۸	در طبرک	.	.	۱۳ لاکھ ۱۰۰ روپے	در طبرک
۲۹	اطالیہ	۵۳۳ سوک	۱۹۰ سوک	ایک لاکھ ۴۰ سوک	رومیہ کپڑا
۳۰	پردشتہ	۲۵۰ سوک	۲۰۰ سوک	۱۰۰ سوک	اکوڑہ لکھ برلن
۳۱	اسطریہ	۹۰ سوک	۲۴۰ سوک	۸۰ سوک	دانیہ
۳۲	روس	۵۰ سوک	۵۰ سوک	۵۰ سوک	۵۰ سوک
۳۳	پولند	۵۰ سوک	۵۰ سوک	۵۰ سوک	۵۰ سوک
۳۴	فرانسیس	۸۰ سوک	۵۰ سوک	۵۰ سوک	۵۰ سوک
۳۵	ایرلینڈ	۲۸۰ سوک	۱۴۰ سوک	۵۰ سوک	۵۰ سوک
۳۶	انگلند	۲۴۰ سوک	۲۳۰ سوک	۲۵ لاکھ ۱۰۰ روپے	۵۰ سوک
۳۷	افریقہ	۲۰ سوک	۲۰ سوک	۲۰ سوک	۲۰ سوک
۳۸	سین
۳۹	بربر	.	.	۱۰ سوک	۱۰ سوک

سکنہ قدیم اس ملک کے قوم دانند ہیں
اور شہر سے والی اس جگہ کا خود سر ہے
دار الملک کا نام پیرس ہی ہے اور
سکان قدیم اس دیار کے قوم ہونگے
جولیوس قیصر نے ۵۳ قبل مسیح کے
فتح کیا تھا اور ۹۹ء میں مذہب مسیح
اس ملک میں شایع ہوا

۵۳ قبل مسیح کے جولیوس قیصر
مسلط ہوا اور شہر کو جدید مسیح
وہاں جاری ہوا اور آغاز شہر
میں البرٹ بادشاہ بجای اپنے برادر
کے بیٹے اور اپنے مملکت کا نام انگلند

۴۰	مصر	۱۰۰	۱۲۵	۰	۰
۴۱	نوبہ	۰	۰	۰	سنار
۴۲	ایسینہ	۰	۰	۰	کنڈار
۴۳	کینیہ	۹۰۰	۳۰۰	۰	۰
۴۴	کفادیہ	۹۰۰	۳۰۰	۰	۰

واضح کر
 جغرافیہ لفظ یونانی ہی مرکب دو لفظوں سے ایک گوی یعنی زمین دوسرا گراف یعنی بیان
 کہ حرف کے تبدیل و تحقیق سے جغرافیہ ہوا اور واضح ہو کہ یہ زمین جسمیں تمام رہتے ہیں اور
 جسمیں ہزار ہا ملک نام ہیں اور سب کی شکل مدور یعنی گول ہے ہر طرف محور کے نزدیک طرف سے جیسٹ
 ہوئی اس واسطے اسکو نارنگی سے تشبیہ دیتے ہیں اس گولے کا محیط قریب ۴۰۰۰۰ میلم ہوتی ہے
 کہ ہو گا اور اسکا قطر یعنی ک سے گ ایک محور کے نقطے سے دوسری نقطے تک تفاوت
 ۸۰۰۰ میں یعنی ۴۰۰۰ کوس بختہ کا ہے اور زمین کے گولے کو کرہ کہتے ہیں ^(زمین)
 اور اس زمین کے کرہ پر دو بڑی حصے ہیں ایک شمالی دوسرا جنوبی جو امریکا بھی ہے
 دنیا کہلاتے ہیں یہ شمسیت بکر یا جیتی کے آس پاس معلوم ہوا ہے اور دوسرے میں
 ایشیاد افریقیہ و یورپ ۳ حصے واقع ہیں یورپ کو فرنگستان بھی کہتے ہیں
 اور اس زمین پر قوتہ الفوق کے آدمیوں کا شمار قیاساً ۸۰ کروڑ ہو گا اور سورج
 زمین سے اس قدر دوری رکھتا ہے کہ جو گہوڑا فٹے گنتی ۳۰۰۰۰ کوس چل سکا
 وہ دن رات چلا جاوی تو زمین سے سورج تک ۸۰ ابرس میں پہنچی اور قطر سورج کا
 یہی اتنی بے تک بعد تخمیناً ۴۲۰۰۰ میلم کوس کا ہے اور زمین سے سورج چلنے
 پانچ کروڑ کوس دوری رکھتا ہے ^(سورج) اور زمین ۴۵۰۰۰ دن ۵ گنتے اور ۴۵
 فٹ ۳۰۰ سکندھ یعنی ۴۵۰۰۰ دن ۳۰۰ گہری ۵۰ بل کے عرصہ میں سورج کے گرد
 دورہ کر کے اپنی مقام پر آجاتی ہے اور اس عرصہ کو سال کہتے ہیں لیکن ہندوستان
 کا لوک سال کے دفون کو اور طرح مانگتے ہیں اس واسطے انکو تیس برس کے بعد ایک مہینہ نوکر کا مانتا ہے
 اور زمین محور پر ہی ۳۳ گنتے ہیں ایک دفعہ مشرق سے مشرق کو گہوم جاتی ہے

لاکھ میل مکہ یا ستون فرنگستان کے تاج ہی اور دو کروڑ میل مکہ میں سی کہ کل مسافت
کی ہی ایک کروڑ بہ بعد لاکھ میل مکہ کے قریب اصل متوطنوں کے۔ نیز حکومت ہین

۴۰ نقشہ اقالہ منقسمہ حکیم سید علی حسرت شمس علی خط استوا اجمالاً

عدد	نام اقالیم	رقبہ مربع میل	تعداد شہر	تعداد دیہات	تعداد درخت	تعداد درخت	تعداد درخت
۱	اقلیم ہندوستان	۳۳۰	۱۰۰۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲	اقلیم چین	۳۴۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	اقلیم ترکستان	۱۴۹	۳۰۰۰	۴	۲۲	۱۳	۱۳
۴	اقلیم خراسان	۲۱۱	۲۰۰۰	۵	۲۹	۱۳	۱۳
۵	اقلیم ماوراءالنہر	۲۱۵	۲۵۰۰	۰	۳۰	۱۵	۱۵
۶	اقلیم روم	۲۴۰	۱۰۰۰	۲۲	۳۰	۱۵	۱۵
۷	اقلیم بلخ	۵۰	۱۰۰۰	۱۰	۲۹	۱۴	۱۴
		۱۵۸۵	۱۵۰۰۰	۵۳	۱۹۰		

واضح ہو کہ اہل آمار نے آدمیوں کو محصور کیا ہی راج مسکون زمین میں اور کسی کو علم اور
حصہ باقیہ کی نہیں بسا۔ اتنا سلسلہ کہ پہاڑوں بلند تر و بجا ز غلہ ہوا یا ہی شیر و دیگرہ اور
بر دوت و حرارت و تاریکی کی کسوٹیں کہ یہ ناحیہ شمال پنج درجہ کی سی ہی بیان بڑی سرد
ہی بیان چہ یعنی زمستان ہوتا ہی اور برف جسا کہ اس سب سے نباتات و حیوان تلف ہو جاتا
ہی اور اس کی مقابل دوسرا ناحیہ جنوب ہی پنج درجہ کی سی ہی بیان کا دن چہ یعنی گاہ ہوتا
بغیر رات کی اور ہوا گرم سموم چلی ہی کہ اسی نباتات و حیوان تلف ہو جاتی ہیں بیان سکونت
اور اہل علم و ادب اور ایک ناحیہ مغرب کا بحر عرب اور ہوائے سہ ماخ ہی بس کثرت تمام علم
ورشدت خلقت کے اور ناحیہ شرق میں ہی جبال شامہ سلوک کو ماخ ہیں پس یہ حصہ چہاڑ

زمین کا جسیر کہ ہم لوگ سب ہستی میں معتدل الارض ہے اور یہ بہ سیرہ ۰۰ سالہ ہے اور یاجوج و ماجوج
 آخر بنا و شمال کے زمین پر پتھر ہیں جو متصل ہے بحر خلجانات کے طول اسکا ۰۰ سالہ اور سم اس سالہ
 واسطے نفع سودان کے وہاں دانی بخر بعلی جو کہ ممتد ہے بحر خلجانات پر اور ۱۰ سالہ باقیہ میں سکوا
 اہل حبشہ و ہندو چین و فارس و ترک و روم و فرنگ و عرب و عجم و سایر قبائل کفار کے ہی ہیں
 چسوقت کہ مامون رشید بادشاہ معتقدین کا پر یہہ ذکر بہ شکل معلوم ہوا تب اسنی ایک جماعت
 عقلمندان حساب نجوم کو طرف جنگل بنجا رکھ پیجا و انہوں نے ساحت زمین پر علم احاطہ کا قیام
 کیا پس کیتا راضی کہ باب میں روایت ہی کچھ لے کہ سیرہ دبا میں اقصی دنیا کے ارضے تک ۰۰
 سالہ راہ ۰۰ اس میں بحر ہیں اور ۰۰ میں کوئی بیشہ مساکن نہیں ہوا اور ۰۰ میں
 یاجوج و ماجوج اور ۰۰ میں تمام خلق اور کہای کچھ لے کہ دنیا میں ۱۰ ہزار فرسخ ہے ملک سودا
 کا ۱۰ ہزار فرسخ اور ملک روم ۱۰ ہزار فرسخ اور ملک عجم و ترک ۱۰ ہزار فرسخ اور ملک عرب
 ایک ہزار فرسخ اور مقولہ ہے عبد امد بن عمر کا کہ دنیا کے چوتھای میں برہنہ رہتے ہیں سودان
 سی اکثر انسان ہیں اور قول بطلمیوس کا ہے کہ مقدار قطر زمین و دستدار او سکا قطر میانہ
 دستدار ماتیہ الف میں و شامون الف میل پس اس رو سے ہوا شاماتیہ الف فرسخ اور
 فرسخ تین میل اور میل ۱۰ ہزار و ۵۰۰ کے اور درجہ تین باشت اور باشت بارہ و گشت پانچ
 جو مضموم کے اور عرض جو کا چہ بال خیر اور بطریق زمین ۱۰ ہزار ۱۰۰۰ میل اس رو سے ہوا
 ۰۰ فرسخ اور ۰۰ فرسخ پس بیضا زمین ہوئی ۱۰۰۰۰ لاکھ اور ۰۰ ہزار میل پس
 اس رو سے دولا کہ ۰۰ فرسخ پس اگر یہہ فنی ہی پس گویا الہام و وحی ہے امد تغالہ کے
 طرف سے اور اگر قیاس سے و استدلال سے پس قریب ہر حق سے اور قول قتادہ و کچھ لے کہ
 کہ لا یوجب العلم الیقین الا بحیظم علی الغیب بہ اور یہی جانتا جاہلی کہ زمین ماتیہ
 جبال و غیرہ جو کہ کہ او سپر بہ نسبت افلاک کے بشاب نقطہ کے ہی جو دائرہ میں ہوتا ہے اور اس میں
 کرہ کے او سپر دور کر تا ہے معہ کو اکب و غیرہ او پر دو قطبون کے جو کہ ثابت ہیں ایک طرف شمال
 و دوسرے طرف جنوب کے اور کہای علمای ہندس نے کہ زمین ہی مشل کرہ کے دور کر فری جیا کہ
 زروی بیضہ میں اور ہوا او سپر لے ہوئی ہی اور آسمان احاطہ کے ہے ہو اکو مشل احاطہ

حکم تقدیریه خطی است که در صحنه از فراتر است و در عینا و در بر سر این یک سال به طول انجامیده است و منتهی است به همین کلمات

مشترکہ کے بیضہ کو جس جب فکر گوین انسان اس عقلمند میں ظاہر ہو سکے اور سپر حکمت صانع کے تکرار
جائزہ کار بنیں پیدا کیا گیا نگر و اسٹیل امر اعظم کے اور عالم ۸ ہزار ہے اور سمجھو وہ اسکا شکل
راہی کے ہی بیچ تنبیہ کے اور زمین ایک جزو بین ایک ہزار کفار سے اور اعداے تعالیٰ خواص نان
و مکان و اشخاص کو عطا کیا ہے اور اعداے تعالیٰ کے دو شہر بین نام ایک کا جو کہ مشرق میں ہے
جائے قضا نام دوسری کا جو مغرب میں ہی جاہر صابون ہر ایک ان شہر دن کا ۱۲ ہزار فرسخ
اور ہر شہر کے ۸ ہزار دروازی اور ہر دروازہ پر بقدر فاصلہ ایک ایک فرسخ ہر شہر کو ۱۰
ہزار راوے چلے جاتے ہیں قیامت تک اور عمر اونکی ۱۰ ہزار سال اور کہانے و چیتے و کھجور
بین اور جب دوسری شہر کو اسکی سوا جاتے ہیں اس عالم سے نہیں دیکھتے سورج و چاند کو
اور نہیں پہچانتے آدم و ابلیس کو اعداے تعالیٰ کے عبادت کیا کرتے ہیں اور اونکی واسطے آتش
عیش سے چھوٹتے ہے اور یہی بحر محیط پر مداین و سر پانے کے اور اسکے سکنا غیر آدم بین
و اماکن لاتزال تری نار اعلیٰ طول الزمان مرتفع ہو گز اور متصل اسے بحر کے ایک بحر
شد ید متن کا ہے اور اوسمین قلعہ چاندی کا بعضی کہتے ہیں کہ مصنوعی و بعضی مخلوقی اور
اور سورخون کا اتفاق ہے کہ ۵۵۴ سم بل دہین اور ممالک مشہورہ جو کہ عہد خلافت
سامون رشید میں شمار کی گئی ۵۵۴ سم بسیار بزرگ مدہ مہینی کے مسافت اور فرد ۵۵۴
ایام کے اور اہل بیت نے ذکر کیا ہی ۵۵۴ عقل ہزار فلسفہ اینجا شکستہ است و نیز رنگ
آسمان توجہ داتے کہ از کجاست : ذوالعہد اعلم بالصواب والیہ المرجع والاب فقط

41

نقش سلطنت و ریاست نامی ۱۸۵۳ء ۴۹ ص ۱۲۱ جماد الاول

عدد نام مسلمات یا نام فرزندان و اتحاد و توحید کیفیت

رومیہ عثمانیہ	عبد المجید خان	۱۸۳۹ء	۲۷۸۵۰۰۰	۱۸۳۹ء میں دس سو سو اراہو می دار السلطنت قسطنطنیہ میں اور مذہب غالب مسکن انکی ملک کا اہل اسلام ہو گریک ہو گئے
---------------	----------------	-------	---------	---

۲	چین یعنی حتا	تاو کوانگ	۹۱۳۰۰۰	۱۸۲۰ء میں تخت نشین ہوا دار الحکومت سینگ مین اور مذہب غالب انکی ملک کا بدبشت و غیر بیشمار ہے
۳	روس	نیکولس اول	۹۰۰۰۰۰	۱۸۲۴ء میں وسادہ آرا ہوا دار السلطنت پتس برک مین اور مذہب غالب سکنا کی ملک گبریک کاتھولک ہے
۴	انگلشیہ	وکتوریہ	۱۰۳۲۸۰	۱۸۲۵ء میں تخت نشین ہوئی دار السلطنت لندن مین اور مذہب غالب سکنا کی ملک پرا وغیرہ ہے
۵	انگلشیہ دہندہ	ارل لہورک	۲۱۰۰۰۰	۱۸۲۹ء میں از جانب ملکہ سیمہ انگلستان دودہ ہوا دار السلطنت ملک مین اور سکان مختلف الذہب مین
۶	فرانس	لوئیسولین	۲۳۵۰۰۰	۱۸۵۲ء میں تخت نشین ہوا دار السلطنت مین اور مذہب غالب سکان ملک کاتھولک ای اور تفصیل سپاہ کے حب ذیل کے قصور کرنا پیادہ سوار قوی خانہ واسطہ سوار ۵۰۰۰۰ ۴۰۰۰۰ ۴۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰ ۱۲۰۰۰ ۱۲۰۰۰ روغین سکاورد و خانی جہاز می سولی ۲۲۴ ۱۰۲ ۲۰۰۰ لفظ چیل میجرل استمان فیض خرنلوی ۶۸ ۱۵۲ ۵۳۹

۷	ایران	ناصرالدین احمد شاه	۸۰۰۰۰۰	شده اویس و سادو آره امواد السلطنت طهران مین اور مذہب غالب سکائی ملک اہل اسکی و برہمن
۸	ہرات	شاہ کارن	۱۸۵۰۰۰	مذہب غالب سکائی ملک کا اہل اسلام و برہمن اور دار الحکومت ہرات مذکور ہے
۹	کابل	امیر محمد	۱۵۰۰۰۰	شده اویس و سادو آره امواد السلطنت کابل مین مذہب غالب سکائی ملک کا اہل اسلام و برہمن ہے اور سردار کھلے تہ ہیں
۱۰	سکھان	دیک سنگھ مہاراجا	۲۵۰۰۰۰	شده اویس و سادو آره امواد السلطنت امرت سرین اور مذہب غالب سکائی ملک کا نامک شاہ برہمن و اہل اسلام ہے الامک سکھ خلی
۱۱	نیپال	رہ بکر شاہ	.	دار الحکومت کٹمانڈو مین و سادو آره امواد اور مذہب غالب سکائی ملک برہمن و ہندو رام اور خطابراج راجندر و شمشیر جنگ ہے اور وزیر انکا جنگیہا در ہے
۱۲	سپدیہ	جیاجی راوی	۱۲۰۰۰۰	شده اویس و سادو آره امواد السلطنت کا نام اوجین ہی اور مذہب غالب سکائی ملک کا اہل اسلام و برہمن اور عالیجاہ تو یہ راجہ کہیں ہیں
۱۳	حیدر آباد کن	سیر فرخند علی فتح جنگ	.	شده اویس و سادو آره امواد السلطنت کہیں تہ اور تختیا مربع میل ملک نرو حساب مساحت کے سم ۸۸۸۸۸۸ ہے اور عیش و عشرت مین سرسار اور اصف جاہ بنظر السماء چغاب ہے

۱۳	اودہ بختی کنہر محمد واجد علی شاہ	۱۳	۱۳۸۰ء میں وسادواری حکومت ہوی اور ابو المنصور خطاب ہی اور شاہ کہلائے تہیں اور مریض میل مملکت کا ۹۲۳ و ۹۲۴ء میں تہیں اور غیش و نشاط میں جشن فرمودن جمید کوبہ حقیقت کردیاسی اور وزیر اعظم انکے نواب علی نقی خان بہادر مدار المہامین
۱۵	مرشد آباد سید منصور علی شاہ	۱۵	نواب و ناظم کہلائے تہیں اور نصرت جنگ ہی اور منتظم الملک حسن الدولہ فرمودن جاہ
۱۶	فرخ آباد تقی حسن	۱۶	نواب کہلائے تہیں اور مولوی محمد وزیر علی انکی نایب ہیں
۱۷	کاچلہ محمد حسین خان	۱۷	نواب کہلائے تہیں اور عظیم الدولہ ناصر الملک انکا خطاب ہی اور انکے سرکار میں ایک نادر نادو حسین خان ہیں
۱۸	باندہ علی بہادر خان	۱۸	نواب کہلائے تہیں اور سندھ میں وسادو ہوی شکار افکنی و غیش و عشرت میں حرف روقات کردے تہیں اور حافظ و شاعر ہیں جسکی ایک مثنوی انکی تصنیفات سے منسوب اور ارق ہونے لگی ہے
۱۹	جاوڑہ غوث محمد خان	۱۹	نواب کہلائے تہیں اور مختتم الدولہ خطاب اور علم و دست و عامیہ تمام و مہذب اخلاق جسکی ایک کتاب ضخیم قبیل تواریخ انکے تاج افکار عالم سے ارقم اس مہر ہے جسکی ہے
۲۰	بہاولپور محمد قیصر خان	۲۰	نواب کہلائے تہیں اور منتظم و نسق

			علاقہ بین مصروف ہین
۲۱	ٹونگ	وزیر محمد خان	نواب کہلائے ہین اور نظم و نسق ملک ہین مصروف و متشیع
۲۲	رام پور	محمد سعید خان	نواب کہلائے ہین اور مولوی و کفایت وجود شناس ہین
۲۳	جھجھر	محمد عبدالرحمن خان	نواب کہلائے ہین و نظم و نسق اچھا کرے بطور خود
۲۴	کرناٹک	غلام محمد خان	نواب کہلائے ہین اور امیر الہند والا جاو مدتہ الامرا ممتاز الملک سراج اولدول خطاب ہے
۲۵	بیویال	سکندر بیگم خان	نواب کہلائے ہین اور مولوی جمال الدین انکی نایب ہین
۲۶	ریوان ملک بیکہٹ	بنانہ سنگھ	راجہ کہلائے ہین اور اپنے مذہب ہین یکی رو رواں دین سی خوب کرتے ہین
۲۷	سیا	نرپت سنگھ	راجہ کہلائے ہین اور انکی علاقہ ہین کا اطلاسی ہے
۲۸	دیا	بجی بہادر سنگھ	راجہ کہلائے ہین اور عیش و عشرت ہین عشر شاربین
۲۹	جہا نیسے	گنگا دہرادو	راجہ کہلائے ہین الا کچھ ملک انکا زمر خارج فوج کتخت سرکار دولت مدار انگریز داخل ہو گیا اور وضع تائید بریت تائیل
۳۰	پورہ جہ	سحان سنگھ	راجہ کہلائے ہین اور نظم و نسق اپنے ملک پین سرگرم

۱۳۱	اجی گڑھ	مہیت سنگھ	•	مشرع ایضاً
۱۳۲	جیت پور	کھیت سنگھ	•	مشرع ایضاً
۱۳۳	سجاول	پیمان پرتاب	•	مشرع ایضاً
۱۳۴	سمتہر	ہندو پت	•	راجہ کھلاتے ہیں الاسقلہ و انتظام و وضع
۱۳۵	چر کھار سی	رتن سنگھ	•	انگن نیری کے ہیں راجہ کھلاتے ہیں و نظم و نسق ملک باعیش و عسرت مصروف
۱۳۶	چہتر پور	پرتاب سنگھ	•	مشرع ایضاً الکفایت ہر جہ تمامہ
۱۳۷	اودی پور مواڑ	سروپ سنگھ	•	راجہ کھلاتے ہیں اور متبہ شیر سنگھ انکے تائب ہیں
۱۳۸	کوٹہ	رام سنگھ	•	راجہ کھلاتے ہیں و نظم و نسق ملک میں مصروف
۱۳۹	خودہ پور	تخت سنگھ	•	مشرع ایضاً
۱۴۰	بوندی	رام سنگھ	•	مشرع ایضاً
۱۴۱	کروڑے	پرتاب پیل	•	مشرع ایضاً
۱۴۲	دہو پور	بھکونت سنگھ	•	راجہ کھلاتے ہیں ساتھ عیش و عشرت انتظام ملک میں مصروف الامحیہ کل راجہ ہر دلوجی ہیں
۱۴۳	بہرت پور	بلونت سنگھ	•	راجہ کھلاتے ہیں
۱۴۴	جی پور	سواہی رام سنگھ	•	راجہ کھلاتے ہیں اور راول جی مدار الہام ہیں
۱۴۵	بیکانیر	سروپ سنگھ	•	راجہ کھلاتے ہیں اور نظم و نسق ملک میں مصروف

۴۶	حبیبیہ	مہاراول سنگھ	•	بتبع ایضاً
۴۷	علاؤ الدار	برہنہ سنگھ	•	راجہ کہلاتے ہیں اور انتظام ملک میں مصروف
۴۸	الود	نئی سنگھ	•	تشریح ایضاً
۴۹	بیٹالہ	سہند زرنڈر سنگھ	•	بتبع ایضاً اور راجہ راجکان خٹا
۵۰	اندور	ملوچی پادو پلگر	•	راجہ کہلاتے ہیں اور منشی احمد سنگھ
۵۱	رودا	سیاجی رڈو	•	مشر الذول انکی سرکار میں ازس نو
۵۲	کشن گڑھ	پرنبی سنگھ	•	راجہ کہلاتے ہیں اماطہ جلی بین
۵۳	کیورہ پیلہ	رندہ پیر سنگھ	•	راجہ کہلاتے ہیں اور تنظیم دست ملک میں مصروف
۵۴	کشیہ	گلاب سنگھ	•	بتبع ایضاً ممالک بنجاب میں
۵۵	•	حسن سنگھ	•	راجہ کہلاتے ہیں و تنظیم و نسق میں سرگرم
۵۶	ناکیور	راگھوجی پھولہ	•	بتبع ایضاً
۵۷	بارہ	راگھوجی پھولہ	•	بتبع ایضاً اسکے علاوہ اسی کا طول شمالاً و جنوباً ۵۰ میل اور عرضی شرفاً و غرباً ۵۰ میل اور رقبہ میں علاقہ کا قریب ۵۰ ہزار میل کے پتہ اور فوج ۵۰ ہزار سے زیادہ نہیں اور آمد پتہ ۵۰ یا ۵۵ لاکھ روپہ کے قریب ہو سکے
۵۸	جارس	راگھوجی پھولہ	•	راجہ کہلاتے ہیں اور کاشی نرہیں خٹا
۵۹	نابہ	دیواندر سنگھ	•	راجہ کہلاتے ہیں الراج سے جید صل
۶۰	لیٹ گڑھ	دہر سنگھ	•	راجہ کہلاتے ہیں

۶۰	سرور ہے	راوشی سنگ	بشر ایضاً
۶۱	جنید	سورپ سنگ	بشر ایضاً
۶۲	دونکیر پور	رومی سنگ	بشر ایضاً
۶۳	دیو لیا پرتاب گٹھ	ولی سنگ	بشر ایضاً
۶۴	جہنڈہ	سنگت سنگ	بشر ایضاً
۶۵	پرتاب گڈھ	راوشی سنگ	بشر ایضاً
۶۶	ستارا	سریست	بشر ایضاً
۶۷	سنگ لو	نیرنگ سنگ	بشر ایضاً
۶۸	فرید کوٹ	وزیر سنگ	بشر ایضاً
۶۹	بجوارہ	یہاں پرتاب	بشر ایضاً
۷۰	کوچ بہار	نراوند زراپن	بشر ایضاً
۷۱	چیرا بونجی	دیوان سنگ	راجہ کھلائی مین
۷۲	تن جوہر	سبواجی	بشر ایضاً احاطہ مندراج مین
۷۳	کوپھین	زادادریہ	بشر ایضاً
۷۴	تراکور	رام راجہ	بشر ایضاً شمشیر گنگا
۷۵	میسو	کشی راج	راجہ کھلائی مین
۷۶	نقشہ محاصل و طول و عرض و سرکار و محالات ممالک ہند اجمالا		
عدد	نام ملک	طول	عرض
۱	دہلی	.	.
			سرکار
			محال
			پراخل روپہ
			کیفیت
			مہاراجہ
			ص

۲	بیکار	۴۰۰ ک	۴۰۰ ک	مرد	۱۱۴	لکھنؤ
۳	اورپیہ	۱۴۰ ک	۱۰۰ ک	ص	۲۳۰	پٹنہ
۴	بہار	۱۴۰ ک	۱۰۰ ک	۰	۰	پٹنہ
۵	سجرات	۴۰ ک	۴۰ ک	ل	۱۸	پٹنہ
۶	اکہ آباد	۶۰ ک	۴۰ ک	ع	۰	پٹنہ
۷	اودھ	۰	۰	ص	۰	پٹنہ
۸	اکبر آباد	۷۰ ک	۱۰۰ ک	ل	۰	پٹنہ
۹	لاہور	۸۰ ک	۸۸ ک	ص	۴۳۰	پٹنہ
۱۰	ملتان	۴۰۰ ک	۴۰ ک	ع	۰	پٹنہ
۱۱	اجیر	۶۰ ک	۵۰ ک	ل	۱۰۸	پٹنہ
۱۲	مالوہ	۴۰ ک	۳۰ ک	ع	۳۱۶	پٹنہ
۱۳	سندھ	۵۰ ک	۱۰۰ ک	ل	۵۷	پٹنہ
۱۴	پن پورہ	۳۰ ک	۵۰ ک	۰	۴۶	پٹنہ
۱۵	کابل	۵۰ ک	۱۰۰ ک	ع	۳۶	پٹنہ
۱۶	قندھار	۳۰۰ ک	۲۶۰ ک	۰	۴	پٹنہ
۱۷	سرطاز	۳۰۰ ک	۸۰ ک	ع	۴۰۰	پٹنہ
۱۸	خانڈیس	۷۵ ک	۵۰ ک	ص	۱۲	پٹنہ
۱۹	سرہند	۵۰ ک	۱۰۰ ک	ع	۰	پٹنہ

نقشہ تعویہ جات پند بقیہ سرکار محالات و جمیع عہد شاہان ماضیہ اجمالا

۷۸

عدد	نام صوبہ	تعداد محال	تعداد محاصل	تعداد محال	نام سرکار	کیفیت

۱	دارالخلافہ شاہجہاں آباد	۰	۲۲۸	۱ ارب لکھ کروڑ	۷۷ کروڑ ۷۷ لاکھ	مغرب میں لودھیانہ اور مشرق میں بلوچستان
۲	مستقل خلافت الکراچی آباد	۱۳	۲۴۴	۷۷ کروڑ ۷۷ لاکھ	۷۷ کروڑ ۷۷ لاکھ	ریواری اور شمال میں کوہ کماپون تک طول ۶۵ اکڑ ۱۳ اکڑ
۳	دارالسلطنت لاہور	۵	۳۱۴	۷۷ کروڑ ۷۷ لاکھ	ایک کروڑ ۷۷ لاکھ	طول ستلج سے دریائے تک ۱۶۹ عرض تندرہ سے چوکنہ تک ۷۷ اکڑ
۴	دارالملک کابل	۰	۴۸۱	۷۷ کروڑ ۷۷ لاکھ	۷۷ کروڑ ۷۷ لاکھ	طول عرض میں ۱۰۰ اکڑ
۵	جنت کشمیر	۰	۵۳	۷۷ کروڑ ۷۷ لاکھ	۷۷ کروڑ ۷۷ لاکھ	طول میں ۲۰ عرض میں ۱۰ اکڑ
۶	دارالامان تمان	۵	۰	۷۷ کروڑ ۷۷ لاکھ	۷۷ کروڑ ۷۷ لاکھ	طول فیروز پور سے سیستان جسلیہ تک ۵۵ اکڑ
۷	احمد آباد کجرات	۰	۲۳۰	۷۷ کروڑ ۷۷ لاکھ	ایک کروڑ ۷۷ لاکھ	شمالی کچھ جنوبی و غوی سمندر تک طول ۴۵ اور عرض ۲۷ اکڑ
۸	مالوہ عزرائیل	۰	۳۶۶	۷۷ کروڑ ۷۷ لاکھ	ایک کروڑ ۷۷ لاکھ	اسکا دارا الملک تھانہ

						شمالی سرد اور بحرانی کجرات و جمیر تک طول ۴۴ اور عرض ۳۳ کر
۹	صوبہ راز	۱۰	۲۹۷	۰	۰	یہ دو کوہ کے درمیان ہے اور یونہی سیدیں شامل ہے طول ۳۰ عرض ۸۰ کر
۱۰	خیابان پور	۸	۷۹	۰	۰	یہ سلطان محمود غزنوی نے اس کا نام دیا تھا اور کہا تھا بعد اس کے اس کے قریب اور گنہ گار اور گنہ گار آباد کیا طول ۵۰ کر
۱۱	محمد آباد		۴۳	۰	۰	
۱۲	بجایو	۰	۰	۰	۰	
۱۳	اودہ	۵	۱۴۵	۰	۰	طول ۱۰۵ کر عرض ۵ کر شمالی سے سہارن پور تک ۵ کر
۱۴	آباد	۱۶	۲۶۰	۰	۰	شرقی صوبہ ہار غلی صوبہ شمالی اودہ جوبلیا ہار طول ۱۶۰ عرض ۲۰ کر

۱۵	دارالحجاء وحید آباد	.	دو کدور لاک	.	
۱۴	ادریہ	۱۳	۷۰ لاک دو کدور	.	طول ۱۰۰۰ اکڑ ۵۰ سمن جنگنا کامند رہی ہی
۱۳	بیکانہ و ڈھاکہ	.	ایک کدور لاک	.	اسکو جہانگیر نے کتبہ ہی کہتی ہیں اسی صوبہ سی اشام کا علاقہ ملا ہوا ہے شرقی سمند غوبہ صوبہ بہار شمال کو بہتان جنگنا صوبہ ادریہ و سلطنت و فتح آباد و ماندا وغیرہ طول حالت کام سی گڈی تنگ ۰۰۰ م عرض ۰۰۰ م کردہ
۱۲	صوبہ بہار و جنگنا	۳۰	۷۰ لاک دو کدور	.	اسکو عظیم آباد ہی کہتی ہیں طول میں گڈی سی اباس تنگ ۰۰۰ اکڑ ۵۰ عرض میں ۷۰ کوہ شمالی تک ۰۰۰ اکڑ ۵۰
۱۹	خانہ کبیراں پور	۲۱۶	۷۰ لاک تک دام	.	شرقی برابر اور شمالی بلوہ تک طول ۵۰۰ عرض ۵۰۰ کردہ
۲۰	دارالخیر احمدیہ	۲۱۶	ایک کدور لاک	.	جی پور کا ضلع اس کے قواہات سے تھا طول ۱۰۰۰ اکڑ ۵۰ عرض ۵۰۰ اکڑ ۵۰ کدور ۵۰۰ سی مافسورہ تک
۲۱	بہشت	۳	۷۰ لاک دو کدور	.	شرقی بکرا تہ احمد آباد و جنوبی

مکران شمالی ہیکہر جنوبی
دیرپای شور طول ۱۵۵
عرض ۰۰۰ اکڑ

۷۴

نقشہ مالک مقبوضہ و متفقہ حاکم ہیکہر و قید و استیصال

عدد	نام مقبوضہ یا حق	نام والی ملک	ماہ	سند	کیفیت
۱	لوہر دگل سالہ	نائب سلطان	مارچ	۱۷۹۲	
۲	علی پتن وغیرہ	نواب نظام	می	۱۷۵۹	
۳	ساقی بہت	مرہٹہ	می	۱۷۱۴	
۴	کاشی پتی ہزار	نواب اجوہا	می	۱۷۰۴	
۵	ناگور	راجہ تھادور	جون	۱۷۷۸	
۶	بیکال بہاروڑ	مغل	اکت	۱۷۴۵	
۷	بندرس وغیرہ	نواب ارکان	ایضاً	۱۷۴۵	
۸	بروڈن پتی پور	نواب بیکال	ستمبر	۱۷۴۰	
۹	تھنگان پور	نواب نظام	ستمبر	۱۷۴۴	
۱۰	سرکار گنتور	ایضاً	نومبر	۱۷۷۸	
۱۱	۲۲۴ گنتور	نواب بیکال	دسمبر	۱۷۵۷	
۱۲	تھا ور	راجہ تھادور	اکت	۱۷۹۹	
۱۳	خانڈیسی	راجہ بیکر	جنوری	۱۸۱۸	
۱۴	اجہر	دولت رائے	ایضاً	ایضاً	
۱۵	ہاسٹم آزادگان	راجہ آپس	فروری	۱۸۲۴	

۱۶	ضلع ملاک	ایک ولندیز سے	اپریل ۱۸۲۵	
۱۷	ساگر دوہار وار	پیشوا سے	جون ۱۸۱۷	
۱۸	کرناٹک	نواب کرناٹک سے	جولائی ۱۸۰۱	اسکے قریب کٹماندی مشہور ہے اور اوسکے پیرامون کان الماس کے ہیں
۱۹	ملک سیکوٹھام	نواب نظام سے	اگست ۱۸۰۰	
۲۰	ضلع سیاحی اور احمد نگر	ایضاً	اگست ۱۸۲۲	
۲۱	گورکھپور اور تیرہ وغیرہ	وزیر احمد سے	نومبر ۱۸۰۱	
۲۲	ضلع گجرات	گایکوار سے	۱۸۰۵	
۲۳	ضلع کراون وغیرہ	راجہ پنپال سے	دسمبر ۱۸۱۵	
۲۴	انتر میدوی وغیرہ	دولت راویہ سے	ایضاً ۱۸۰۳	
۲۵	لکش و میسور	راجہ بہار سے	دسمبر ۱۸۰۳	
۲۶	ضلع بند کھنڈ وغیرہ	پیشوا سے	دسمبر ۱۸۰۲	
۲۷	احمد آباد	راجہ گایکوار سے	۱۸۱۷	
۲۸	پونا کوکن کن		۱۸۱۸	
۲۹	مہاراشٹر	پیشوا سے	دسمبر ۱۸۲۰	
۳۰	زمین علاقہ کوکن	راجہ سادات اور	دسمبر ۱۸۲۲	



۴۵
عدد نامہ بحسب کیفیت

۱
بحر مال یعنی بحر ہند بموجب حکم راجہ جل و اعلیٰ جب زمین سے پانی شیریں طوفان فوج و مسلح
کیا دہی پانی ہی اور باقی پانی شیریں سے لوک ہلاک ہو رہی اور

		<p>اصح یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس ایسے کو تلخ و شور پیدا کیا ہے اور اسے اس جو شہم زمین کے ہر اسی عمر سے اس کے ٹنگین ہوتا ہے اور اس کے کے قرار و ساحل سے اللہ تعالیٰ ہی کو خبر ہے اور اس میں تلخ گاہ ابلیس کے ہے اور اس میں پت شہر ہیں کہ دیکھا جاسی و تہمین و غایب ہو غافل ہیں اور اس میں اختتام سرخ و زرد و سفید ساختہ ابرہہ و قو لکنا ر حیر کے ہیں اور اسی بحر سے اور بحار شعب ہی ہو ی ہیں اس میں سے</p>
بحر طحہ	۲	<p>یہ بحر محیط مغربی ہے اس میں کوی شخص سپرین کر سکتا ہے بسبب غمت و کثرت اسواج قہار و خلعت کے اور کناری ہیں بحر کے غلبہ شہب ملتا ہے اور اس میں بہت خبر یہ و قہرانی ہیں علم اللہ اعلم کو ہے</p>
بحر چین	۳	<p>یہ ہی متصل بحر محیط کے ہے شہر قاتل المروج و عظیم الاضطراب و بعید الفقر اور اس بحر میں موزنیہ پیدا ہوتا ہے اور اس میں ۰۰ ۱۲ جزیرہ ہیں اور بعضی جزایر میں سونا پیدا ہوتا ہے اور ایک واپہ جسی ٹکنا نکلتا ہے اس میں ملتا ہے اور سانپ کھاتی ہیں جو کہ باہمی کو کہا جاتے ہیں</p>
بحر ہند	۴	<p>اس کو بحر ہندی ہی کہتی ہیں ۱۲ ہزار جزیرہ سے زیادہ ہیں ہیں اور اس میں بہت لوگ اُمت کے ہیں کہ علم و کثافت و غلہ کو ہے اور اس میں سے دو خلیج نکلی ہیں ایک بحر فارس و دوسرا بحر قلزم</p>
بحر فارس و خضر	۵	<p>یہ بحر مبارک کہ کہا جاتا ہے اور طویل الہیجان اور اس میں بڑی بڑی بڑی بڑی بلکہ دیکھیں اور انواع قسم کے باتون و پتھر نفیس و سوارن مٹو و جادو و انواع خوشبو شہین اور بحر عمان اس کا شعبہ ہے جو کہ کثیر السجایں ہے</p>

۶	بحر قلزم	یہ بحر اپنے شہر کے نام سے موسوم ہے جو کہ اسکی کنارہ بہر ہے اور اسی بحر میں اعد تعالے جل شانہ نے فرعون غرق کیا تھا یہ بحر اخواب ہی ہے اسی میں بیت جزیرہ ہیں
۷	بحر زنج	یہ بحر بھی مثل بحر ہند کہ ہے اور اس بحر کے سائر ان جہاز قطب جنوبی کو دیکھتی ہیں اور نبات نعش و قطب شمالی کو نہیں دیکھ سکتے اس میں بعض جزیرہ ہیں کہ انکی اشجار شتر نہیں رکھتی
۸	بحر غرب	یہ بحر شام و بحر قسطنطنیہ کہلاتے ہیں اور بحر تحیط سے نکلا ہے اور اس میں ہر شب و روز چار مرتبہ جزر و مد آتا ہے اور اس میں بیت جزیرہ ہیں اور اس میں سے جل بالنس نکلتی ہیں انکے سفید ریش اور بدن مثل میڈک اور بال مثل گاو اور قد و قدور خیر کے ہوتا ہے اور اس میں مچھلی جو کہ موسیٰ عوم کے ساتھ مچھ بن نون نے بھی آدھی کھائی اور آدھی پانی میں چلی گئی ایک لڑکے لینے اور ایک پالشت کے چوڑی تھی
۹	بحر خرز	یہ بحر باب الابواب میں بحر ترک و بحر اعاجم سے مشہور ہے اور یہ سمندر ہے آدیون سے چار طرف کے اسکا طول ۸۰۰ میل اور عرض ۵۰۰ میل اور اس میں موئے نہیں پیدا ہوتا
۱۰	نہر ایل	یہ نہر بزرگ ہلا و خزر میں ہے اور مبداء اسکا زمین روس و بلخار سے ہے اور اسکی ۵۰ شعبہ ہوتی ہیں ہر ایک شعبہ نہر عظیم ہے اور اس میں حیوانات عجیب ہیں
۱۱	نہر آفریقا	اسکی پانے سے جم کر بہترین جاتا ہے کہ غارات کے کام میں صرف کیا جاتا ہے
۱۲	نہر چین	یہ حدود پنج و بد حشان سے نکلی ہے اور اس میں اور نہر بن کن

		بین اور یہ نہر ایام سر ملین اوپر پرف سے منجد ہو جاتی اور کچے سے روان ہوتی ہے اور اتنا رخت سی ہے
۴	نہر حسن الہند	یہ نہر میان بصرہ و ابواز کے جاری ہے اور اس میں کئی کئی درخت ایک آواز مثل طبل اور بوق لگے غایب ہو جاتی ہیں اور کوئی شان اس حال سے واقف نہیں ہوتا
۵	نہر خرینج	یہ نہر زمین ترکین میں جاری ہے اور اس میں بڑی بڑی سیاحیت ہیں جب انکو آدمی دیکھتا ہے تو خشک ہوتا ہے
۶	نہر سیحون	یہ نہر شیرین ہے اور اتنا رخت ہے اور جاری ہے ہلا و حنہ اور اسی رخو نبل مصر میں پائے زیادہ ہو جاتا ہے
۷	نہر سیحان	یہ نہر ہلا و اوذین میں جاری ہے اور اس پر ۵۰۰ درخت لگے ہیں اور یہ اور بہار اسکا ناصبہ ملکتی ہے
۸	نہر دجلہ	یہ نہر بغداد کے ہی اور مخرج اسکا اصل جبل حسن ذو القرنین کے اور پانی اسکا بہت شیرین وافع ہے
۱۰	نہر ذہب	یہ نہر زمین حلب میں جاری ہے و اچھی ہے
۱۰	نہر زوس	یہ نہر ہلا و اوذین میں جاری و اچھی ہے اور بہت سخت پانی اور اسکی خلیت بہت شیرین ہے
۱۱	نہر دباب	یہ نہر درستان موصل و اربل میں جاری ہے اور اسکو بہت شدت جبران کے در باب الحنون کہتی ہیں
۱۲	نہر زعفرود	یہ نہر اصفہان میں بہت لطافت و شیرینی کے ساتھ جاری ہے
۱۳	نہر سیحہ	یہ نہر در میان بیصور و کسوم کے جاری ہے اور اس پر ایک بل عجیب دنیا سے بنا ہوا ہے
۱۴	نہر ساقی	یہ نہر افریقیہ کے ہے اسکو نہر سقلاب کہتے ہیں
۱۵	نہر برد	یہ نہر دمشق کے ہے یہ نہر دو مکان کے ملتی ہے اور مدینہ میں

		اگر طہ نہر و زمین مشرق ہو گئی
۱۶	نہر عاصی	اسکا مخرج قریب لبوہ اٹمال بعلبک سے ہے اور زمین سودیت قرب انطاکیہ میں پھرتی ہے اور اسکو عاصی اسو اسطی کہتی ہیں کہ اور نہرین طرف جنوب کی ہی ہیں الا یہ شمال کو پھرتی ہے اور اسکو نہر مقلوب بھی کہتی ہیں
۱۷	نہر فرائ	یہ نہر بزرگ ہے مخرج اسکا بلاد کوفہ و ارمینہ سے ہے اور اسکو پیت ہیں چنانچہ بقول جناب امیر علی کرم اللہ وجہہ کہ یہ نہر نابدان جنت سے ہے
۱۸	نہر کرد	نہر در میان ارمینہ کے ہے اور مبارک
۱۹	نہر سین	یہ نہر سین میں جاری ہی اور طلوع آفتاب سے غروب تک مشرق سے طرف مغرب کے پھرتی ہی اور شام سے صبح تک مغرب سے مشرق کے روان رہتی ہے
۲۰	نہر مروان	اس نہر میں نہنگ بہت ہیں اور اسکا مخرج زمین قنوج سے ہے اور بحر فارس سے جا ملتی ہے
۲۱	نہر عامود	یہ نہر ہند میں ہے اور حال اسکا سجدۃ الرحمان میں نابون لکھا کہ اسپر درخت جدید و نحاس کے ہیں اور اسکی نیچی عامود کا ہے اور طول عامود ۱۰۰۰ و عرض یک درود ہے
۲۲	نہر نیل	یہ نہر مبارک انہار جنت سے ہے اسکی برابر دنیا میں کوئی نہر بزرگ نہیں چنانچہ اسکے مبد و جبل قمر سے تا بل و مصر و سن معنی کے راہ ہے دو مہینی کے راہ اہل اسلام اور دو مہینی کی جنگل اور چار مہینی کے راہ خرابات اور اسو اسطی اسکو جبل قمر کہتی کہ اسپر قمر زمین طلوع کرتا
۲۳	نہر رمل	یہ نہر ہی نہر ہے بلاد مغرب میں اور بسبب شدت جریان کے

		<p>اوسین کوئی نہیں جانا کہتی ہیں کہ سکندر روز و القزین جب پانی پہونچا اور اسکا پہنا دیکھا شیخ ہوا آخر ایک روز اسکا پہنا طبع کر کے حکم اس پر لوگوں کو واسطے جانے و انکشاف حال کے دیا جو لوگ وہاں گئی سب ڈوب گئی تب سکندر نے وہاں ایک تیل رو میں دس کا واسطے استناع مرد و چہاز و غیرہ کے قابض کر دیا</p>
۱	عین تقریباً	<p>پہ چٹہ قزاقین کے قریب تین واقع ہے اسکی پانی یعنی پانی عجیب ہوتا ہے اور جب اسکا پانی کہیں لجاؤ تو اسکی خاصیت ہو جاتی ہے اور سبک و نیرین ہو جاتا ہے</p>
۲	عین بارخا	<p>ملا دو استخان میں ہی جب کہ وہاں لوگوں کو ہوا زیادہ ہوتے ہے تب بار چہ بعض کار و سمین ڈال آتے ہیں ہوا جانے لگتی ہے اور اگر کوئی اسکا پانی ایک قطرہ پی بی بیوی تو اسکا شکم مثل شیل نفع کر جاتا ہے اور جب کوئی اسکی پانی کو کسی مکان پر لجا دی تب وہ مثل بہتر کے منجھ ہو جاتا ہے</p>
۳	عین پاسپان	<p>پہ چٹہ بڑی اور ز سے ہوتا ہے زمین باسیان میں اور اس میں سی بوی کندہا کیسی لگتی ہے جو کوئی اسل خارش و دھماکے سی غسل کر لے تو خارش اور دھماکے جاتی رہتی ہیں اور جب کسی طرف میں بند کر رکھو تو مثل خشکی ہو جاتا ہے اور جب اسکو آگ دیکھا و متعل ہو جاتا ہے</p>
۴	عین الاوقا	<p>پہ قریب مدینہ افریقیہ کے واقع ہے جب اسکی قریب کوئی ناپاک جادوی تیل پانی بنا دیکھا</p>
۵	عین شیرم	<p>پہ در میان اصفہان و شیراز کے ہے</p>
۶	عین عقاب	<p>پہ چٹہ زمین مدینہ اور ہر ایک پہاڑ کے واقع ہے جب عقاب جاتا ہے تب وہ یہاں آکر اسکی پانی سے غسل کر کے اپنی بر جیا دیتا</p>

یہ اوسکی دلیسی قوت اور جوانی پر آتے ہے شجاع آفتاب میں جیتی سے فقط



نقصہ عمارت عمارت عمارت عمارت

۷۶

عدد نام عمارت	نام بانی	سنہ بنیاد	کیفیت
۱	ارم	شداد باوٹشا بن عاود	<p>اگرچہ کچھ حال شداد کا سابقہ قائمند چکا ہے سوای اوسکی پیکہ مدت مملکت اس بادشاہ کی ۹۰۰ سال کے ہوئی اور مدت ۵۰۰ سال میں یہ عمارت اختتام کو پہونچی ہے زربشمار حتی کہ ایک ایک خشت زرین و یک ایک خشت سیدین سے بنائی گئی اور شداد کی بیانی کا نام شدید بہا بعد وفات شداد کے شدید بالکل مالک تاج و تخت کا ہوا اور دوسو ساٹھ بادشاہ اسکی تابع تھے اور شداد سب اہل و عیال و لشکر و اسیر لے کر بہشت ارم مذکور کے چل فاصلہ ایک منزل کا باقی رہ گیا تھا کہ اسد تعلقہ جل شانہ فرشتہ عذاب کو بھیجا کہ اوسکی بانگ میت سے سب مر گئی اور عداوت لڑکا شداد کا شہر فظوم میں تھا اور ہزار قہرمان اور تابع تھے جب اسنی اس حال خبر پائی تو سب لشکر موقع وار و ان پر پہونچ کر اور</p>

<p> اپنے باپ کو اٹھو اگر حضرت موت میں لیکھا اور کا فور سے محط کر دو اگر ایک غار پہاڑ پر گھوڑا اور سین ایک تخت زرین پر ہر ماحد زرین پنا کر کہہ دیا اور اسکی نمر کے پاس ایک تختہ طلائی پر پیدہ اشعار لکھا ہو اگر کہہ دیا اکثر نے ایسا مشورہ بالعمہ دیدہ نہا شدہ اور ابن عاد صاحب الحصن العزیز واخوان نقوة والہا سار والک الملک الخشیدہ دان اہل الارض لمن خوف و وعدہ و عیدہ و ملکات الشرق والغرب لسلطان شدیدہ و بفضل الملک والحدۃ فیہ والحدیدہ وانی ہو وکنہ خذلان قبل ہو و نہ عانا لو اجناہ الی الامر الرشیدہ فحصناہ ونا وینا الابل من محمد فانتما صیغہ شہوی من الافق العبدہ فشر کوزرع و سبطہ پیدا و حصید فقط </p>	۱			
<p> بہ فرات پر تعمیر ہوا اور اسکو کلایہ سی لکھی بین اور بقول باقی اسکا مہل میل ہی کہتا روز قبل طوفان سی بنا کیا گیا اور ہمارے ہمارے وقت و فرشتہ فراق نہ رہدین اتیک چاہا بابل میں ہنگی بین اور اگر کو شخص جادو سیکھنے کو اہل اسلام شیخ باتا ہی تو اسی ایک تنور یا کوٹھری میں پیشاب کر دے تو بین کہ فقور پیشاب کرے </p>	<p> ۱۵ یوم قبل مسیح </p>	<p> غر و دیادنیہ سپرین بن اور پوتا جام کا </p>	<p> شہر بابل بین اور پوتا جام کا </p>	

کی ایمان مانند نور او سکی سنہ سی نکل جاتا
 و دو دو پہر جاتا ہی اور او سی جاو و آجاتا ہی
 عیاد و با صمد اور حال باروت و ماروت کا
 اس خط پیری کہ جب اور میں دوم مصاحب
 ملار اعلیٰ کی ہوی فرشتوں فی کہا کہ خدای
 ابن جالحی در میان لطیفہ کی کہ ہرگز گناہ اور
 ہندین ہو کیا کہ تا ہی خدایتحالی کے طرف سے
 خطاب آیا کہ جو تم انکی جگہ پر ہو و تو تم سے
 گناہ صاف ہو و جنانچہ یقیمان عالم کو
 نے حسب الحکم رب العزت عزا عزا سے
 تین فرشتوں فاضلین کو انتخاب کر کے
 پر پہی انہوں فی ریاست برتیبہ کر اختیار
 بنی آدم سے شروع کیا اور ایک دن عینون
 میں سی مستغنی ہو کر چلا گیا و دو فوعلیق
 باروت و ماروت ہوی ایک روز ہر نام و
 خوبصورت و اسطی کسی کام کی انکی پاس ہی
 یہ دو فوعلیق عاشقی ہوگی اور از میں
 حتیٰ او سکی گھر میں جا کر شہرابی حال ہو
 و سکون تعظیم بت و تعلیم اسم اعظم نہرہ کو
 کیا اور ایک کو مار ڈالا نہرہ برکت اسم اعظم
 سی اسحاق بر جلی گئی اور یہ دو فوعلیق
 بابل میں نہرہ ملکوں لشکری گئی کہ قیامت
 لشکری رہیں گی فقط راست گفتہ ہر کہ این

در سفینه سید دنیا بی ترد استغون				
جگہ فرشتی بی اگر ہرسل جابین سکے				
سید بغداد سمت مشرق کی بی اور تخریب	۱۳۵	مصمور	شہر بغداد	۱۳
سید ابو مین افتخار کو بہو بنی		ابن محمد شاہ		
ملک ہند وغیرہ میں معروف ہی	.	راجہ سوہج	شہر فتوح	۱۴
ایضاً .	..	راجہ دہلو	شہر دہلی	۱۵
ایضاً .	.	راجہ بانی	شہر کالی	۱۶
ایضاً .	.	کیدار برہن	قلعہ کالیچھ	۱۷
ایضاً .	..	راجہ لٹن	قلعہ گوانیار	۱۸
ایضاً .	.	ایضاً	قلعہ بیار	۱۹
ایضاً .	.	راجہ ریت	رہاس گدہ	۲۰
دہلی میں یہ عمارت واقع ہی	۵۹۲	سید الدین	دروازہ سید الدین	۲۱
ایضاً	۴۳۳	شیر شاہ	در کا قلعہ	۲۲
			مظاہر خواجہ	
			قطب الدین	
			مختار کا کہ	
ایضاً	۴۲۴	سلطان الدین	قلعہ صاحب	۲۳
		التمش	التمش	
ایضاً	۴۲۱	غیاث الدین	قلعہ غیاث	۲۴
ایضاً	۴۲۵	غیاث الدین	قلعہ غیاث	۲۵
ایضاً	۴۲۸	ایضاً	قلعہ غیاث	۲۶
ایضاً	.	.	قلعہ غیاث	۲۷
ایضاً اور شہر میں حضرت سلطان	۴۳۹	سلطان غیاث	در کا قلعہ	۲۸

۱۹	احمد آباد گجرات	۸۱۴	ملک ہند وغیرہ میں مشہور رہی	کی انظم خلیفہ شیخ نصیر الدین محمود فی وفات یا گرفتار ہوئی
۲۰	جامع مسجد جوینور	۸۵۲	ایضاً	
۲۱	سفر و سلطان سلطان سکند	۸۹۴	دہلی میں واقع رہی	
۲۲	درگاہ یوسف قتل	۹۰۳	دہلی میں واقع رہی	
۲۳	درگاہ امام خاص	۹۴۴	ایضاً	
۲۴	مسجد چچ خان عیسیٰ خان حجاب	۹۵۴	ایضاً	
۲۵	عرب شہر	۹۶۸	دہلی میں واقع رہی	
۲۶	درگاہ مستقیم سکیم	۹۶۹	ایضاً	
۲۷	درگاہ خضر شیخ نظام الدین	۹۷۰	ایضاً	
۲۸	قلعہ انگرہ	۹۷۳	بصرف ہندو لاکہ روپیہ چھپڑ بادشاہ جہانگیر کو اکبر بادشاہ ہنگام میں قائم خان میر حکیم کے عرصہ ۸ سال میں تیار ہوا اور شیر حاجی یعنی خندق قلعہ صرف ۵ لاکہ روپیہ درست ہوئی اور سکیم	
۲۹	سفر و ہمایون بادشاہ	ایضاً	دہلی میں واقع رہی صرف ۵ لاکہ روپیہ عرصہ ۱۴ سال میں تیار ہوا	
۳۰	بلن جوینور	۹۸۱	پہلے شخص ایک تو سلطان خاص خان خانان امیر الامرا و اکبر بادشاہ سہی تھا اور تاریخ بنایا اسکی صراط المستقیم ہے	
۳۱	مسجد فتحو سکیم	۹۷۶	بصرف ۵ لاکہ روپیہ تیار ہوئی	
۳۲	در و از قلعہ سکیم	۹۸۳	ملک ہند میں مشہور رہی	

۳۳	در ذریعہ محل شری پشا کندہ	.	۱۰۰۵	انصاف
۳۴	مسجد جامع ملکہ امیر	.	۱۰۱۱	انصاف
۳۵	قلعہ الہ آباد	اگر بادشاہ	۱۰۱۱	بصرف ۳۰ لاکہ روپیہ عیار ہوا
۳۶	وزکارہ میر خسرو	خاں میر محمد والدین	۱۰۱۳	دہلی میں واقع ہی
۳۷	خوض کلان جبالگیر	.	۱۰۱۹	قلعہ اگرہ میں ہی
۳۸	روضہ سکندریہ	جہانگیر بادشاہ	۱۰۲۲	بصرف ۳۰ لاکہ روپیہ عیار ہوا اگرہ کے
۳۹	عمارت اردبیلین	.	۱۰۳۰	ملکہ ہند میں زیاد تر مشہور ہی
۴۰	حمام الوردی خان	.	انصاف	اگرہ میں واقع ہی
۴۱	پل قلعہ سلیم کنج	.	۱۰۳۱	ملکہ ہند میں مشہور ہے
۴۲	مقبرہ خاں خاں	عبد الرحیم خاں	۱۰۳۴	دہلی میں واقع ہی
۴۳	عمارت نادو جیل	شاہجہان بادشاہ	۱۰۳۴	اگرہ میں واقع ہی
۴۴	روضہ ممتاز محل	انصاف	۱۰۳۰	واقع اگرہ بصرف ۵۰ لاکہ روپیہ ثابت فروری فردوران باہتمام کمیشن و میر عبد الکرم محمد ہشت سال میں ایک لاکہ روپیہ تحصیل و کاکین و سرگود اس روضہ کا ہوا تھا
۴۵	عمارت خاص محل	.	۱۰۳۲	ملکہ ہند میں مشہور ہی
۴۶	نہر خرات	نواب اصف الدین	۱۰۳۲	ملکہ معظمیہ وغیرہ میں مشہور و معروف ہے
۴۷	تخت طاووسی	شاہجہان بادشاہ	۱۰۳۴	بصرف ایک کروڑ ایک لاکہ روپیہ بی بدل خان داروغہ زرگران دہشت ہفت سال میں عیار ہوا
۴۸	مسجد عالی اجیر	.	۱۰۳۴	ملکہ ہند میں معروف ہے

۳۹	بل علیمر دان خان	۰	۱۰۵۴	ایضا
۵۰	عمار تاشموگر	اکبر بادشاہ		بصرف اسی پندرہ روپیہ طیار ہوئی
۵۱	نہرو دہلی	علیمر دان خان و شاہجہان بادشاہ	۰	تعمیرات و خرچہ علیمر دان خان کی حکومت میں ہوئی الا شاہجہان بادشاہ نے ۵۰ لاکہ روپیہ صرف کیا تھا
۵۲	قلعہ جل آباد	۰	۱۰۵۴	میں اندر درختان لکھا دیکھا ہے
۵۳	آبادی شاہجہان آباد	شاہجہان بادشاہ	۱۰۵۸	چنانچہ میری کاشی نے یہ مصرعہ لکھا لکھا ع شد شاہجہان آباد از شاہجہان
۵۴	جامع مسجد آباد	۰	۱۰۵۴	
۵۵	قلعہ شاہجہان آباد	شاہجہان بادشاہ	۱۰۵۸	بصرف ۵۰ لاکہ روپیہ عمدتاً سال میں طیار ہوا
۵۶	جامع مسجد اگرہ	جہان رابعیگم	۱۰۵۸	بصرف ۵۰ لاکہ روپیہ عمدتاً سچ سال میں طیار ہوئی
۵۷	مسجد اکبر آبادی	۰	۱۰۶۰	ملک ہند میں مشہور ہے
۵۸	ہوئی مسجد	۰	۱۰۶۴	بصرف تین لاکہ روپیہ طیار ہوئی قلعہ اگرہ میں واقع ہے
۵۹	مسجد نمازی مسجد	شاہجہان بادشاہ	۱۰۶۴	بصرف دس لاکہ روپیہ باہتمام مسعود احمد خان دیوان اعلیٰ و فاضل خان خانان واقع دہلی میں طیار ہوئی
۶۰	شہر شاہ دہلی	ایضا	۱۰۶۹	بصرف ۵۰ لاکہ روپیہ باہتمام کمرت خان محول عرض از ارتفاع برج ۱۶۴۳ء و ۱۶۴۴ء و ۱۶۴۵ء و ۱۶۴۶ء

۴۱	مسجد عالمگیر	.	۱۰۸۵	ملک ہند میں مشہور ہے
۴۲	مہاراجہ جیٹ سنگھ	.	۱۰۹۳	ایضاً
۴۳	سترا می میران	.	ایضاً	ایضاً
۴۴	جامع مسجد کور	نواب ثابت خان	.	ایضاً
۴۵	مسجد قطب الاقطاب	.	۱۱۳۰	یہ عمارت واقع ہے دہلی میں
۴۶	شہر مرغ آباد	نواب محمد خان	۱۱۲۶	یہ شہر مرغ سیر بادشاہ کے نام پر آباد ہوا ہے اور تاریخ اسکی معلوم ہے
۴۷	نہر پشور	.	۱۱۲۷	ملک ہند میں مشہور
۴۸	شہر شاہ برہان پور	.	۱۱۳۱	ایضاً
۴۹	قلعہ شہر لشک	.	۱۱۵۰	ایضاً
۵۰	غار شاہ مردان	.	۱۱۶۲	ایضاً
۵۱	روضہ حضرت سلون	.	۱۱۷۱	ایضاً
۵۲	امام بارہ نواب اصف الدولہ	نواب اصف الدولہ	۱۲۰۵	واقع لکھنؤ میں اور متصل اسکے اور رومی دہلی پر ہے اسی سہ میں حکم نواب محمد وح
۵۳	روضہ حضرت عباس	.	۱۲۱۷	لکھنؤ میں واقع ہے
۵۴	خانہ نور نزل درویش	جہانگیر بادشاہ	.	واقع ہے اگر وہ میں انرومی دہلی میں ہے
۵۵	علاء الدین	مرزا غیاث الدین	.	ایضاً
۵۶	علاء الدین احمد آباد	.	.	بصرف سلا لاکہ روپہ طیار ہوا ہے
۵۷	قلعہ قندار	.	.	بصرف سلا لاکہ روپہ طیار ہوا
۵۸	قلعہ جوئی پور	فیروز شاہ	.	پشتر سہی قلعہ کا نام ایک کاٹوں ہوتا ہے سرباد کوئی فیروز شاہ نے قلعہ تعمیر کیا تھا وہ مقام اب تک اکوٹ محل کے نام سے مشہور ہے

۱	اور جو پور کا شہر ہی اسی بادشاہ نے آباد کیا ہے			
۷۹	دولت خانہ اکبر آباد	۰	۰	بصرف ۸۸ لاکھ روپہ طیار ہوا
۸۰	قلعہ مندراس	۰	۶۱۴۴۰	ملک ہند میں مشہور ہے
۸۱	قلعہ کلکتہ	۰	۶۱۵۱۵	ایضاً
۸۲	دہرہ کلکتہ	۰	۶۱۵۰۰	ایضاً



عدد	نام شہر	نام مختصر	کیفیت
۱	شہر بنیان پیرا	آدم عوم	ہابیل کے مرثیہ میں کہی گئی کہ ترجمہ اوسکا زبان عربی میں یعرب بن قحطان نے کیا چنانچہ وہ اشعار نقشہ اوکین حالات آدم عوم میں مندرج
۲	اشرفی ور پڑہ	ایضاً	طلحا و نقرہ سے مروج کیا واسطے خلق امد کے
۳	کاغذ	یوسف عوم	۰
۴	چق	فرعون بادشاہ	۰
۵	مسکود ویم	عبد اللہ بن داود	۰
۶	رستم گاج	قابیل	۰
۷	دفع کر د	ایضاً	۰
۸	سبب یعنی شہید	سبب عوم	۰
			ولادت شہید کے ہند میں ہوئی تھی اور وہی شہید کے مہتمم امد میں

۹	سواری فیل	شش	.
۱۰	رسم جشن نوروز	جشن باده شاه	.
۱۱	لحیة بنی ارش	شیش عزم	اول مزین در شش سکه بوی شجی
۱۲	رژا بدین در شش	افروش بن شش	.
۱۳	آیین بت پرستی	قبا بیل	بعد از عزم
۱۴	لشکر آدم	ایضا	.
۱۵	عبده قاضی القضا	بادشاه بارون	۸۰۰ واسطه امام ابو یوسف مسلمین امام خدیو رج که
۱۶	سیاه کردن	فرعون باده شاه	.
۱۷	نوره	سلیمان عزم	.
۱۸	رسم آتش پرستی	زر و شست	عبد الهیوم زر و شست سلاطین فارس سکه بها
۱۹	ازار پوشیدن	ابر اهیم عزم	.
۲۰	مان شیر باب	ایضا	.
۲۱	رسم محافظه و صفا	ایضا	.
۲۲	سعدی سو	ایضا	.
۲۳	قطع ناخن	ایضا	.
۲۴	زبان سحر و جادو	ایضا	.
۲۵	جها و براه خدا	ایضا	.
۲۶	قصایه جنا و دسمه	ایضا	.
۲۷	خطبه بر منبر خواندن	ایضا	.
۲۸	صیافت و صیبر	ایضا	.
۲۹	قصاید مستغرقان	ایضا	.
۳۰	نصب الویه	ایضا	.

۳۱	خروج سینه سر قلبا	ایضا	.	
۳۲	خشنه گردیدن	ایضا	.	
۳۳	مسواک مضغه	ایضا	.	
۳۴	سماز ظہر	ایضا	.	
۳۵	استحار از آب	ایضا	.	
۳۶	استنشاق از آب	ایضا	.	
۳۷	مہاجرت	ایضا	.	
۳۸	مہانداری جہان	ایضا	.	
۳۹	خورشید آدم و قبا	کثرتی معنی آورد	.	
۴۰	تغیر ملت حیف ابن اسمعی	عمر بن الحیجی	.	اس شخص نے آدمیوں کو واسطی بنایا رضنام انسانات و ناملکہ کے مایہ اور صنم میل کہ بیت بڑی اقصائے قریش سے تھا ملک شام سے لاکر کوہ رکھا قریش نے یہیں کو اور بنی خزیمہ عزیزی کو اور بنی ثقیف لات کو پر کشتن کر کے ہتی
۴۱	شیاد کردان بہتر	عبد المطلب بن عبد المطلب	.	
۴۲	خطہ عمر سے	اور بن عمر	.	
۴۳	علم و عرض بکار	مولانا یوسف	.	
۴۴	علم و عرض بکار	خلیل بن احمد	.	واضح ہو کہ مصی بنام احمد اول بعد ختم امر سلین صعلک کے بن احمد در خلیل کا ہوا ہے اور عرض کیا کہ
۱۵	علم فراست	حکیم بن حکیمون	.	

۳۷	حکیم زبان تازی	جعفر بن محمد	واضح ہو کہ یہ دونوں شخص سلاطین سین سی تہی اور شعر زبان تازی میں ہی ابتدا کر اسی بعرب نے کہی ہی
۳۸	خط	میرزا بن جہ	اور بقول مسکری بول کتاب عربیہ اسمعیل عوم سے ہوئی ہی
۳۹	علم صرف	معاذ ہرار	
۴۰	شعر فارسی	بہرام گور	اور ایک روایت کہ ابو حفص حکیم سعد سے کہ سعد سمرقند سے تھا
۵۰	حرف ہجاء	شہین عام	
۵۱	تعلیمات علوم	ایضا	
۵۲	صور سواب	خلیل بن احمد	
۵۳	زین و لجام	کیومرث بادشاہ	
۵۴	سواری اسب	ایضا	
۵۵	تقریر فرنگ	کیقباد بادشاہ	
۵۶	علم موسیقی	غورث حکیم	
۵۷	باقی بن شہ	کیومرث بادشاہ	
۵۸	پروان و پروان	ایضا	
۵۹	تیمخت	ایضا	
۶۰	تقریر نصیب دار	سلیم خان	
۶۱	سخن کردن از قضا	غزیر عوم	
۶۲	زین الہی بانی	اکبر بادشاہ	دراصل صلح کل کے مصالح فیضی وغیرہ
۶۳	جبریت حاکم و دولت	بابر بادشاہ	
۶۴	خلیل فرنگ	دور اکبر بادشاہ	

۶۵	برادرین فلزات از معاون و عمار	یوشنگ بادشاہ	بعضی مشہور بادشاہ
۶۶	روزہ داشتند	.	بعضی مشہور بادشاہ
۶۷	تفصیل توام مردم	جیشید بادشاہ	.
۶۸	کشتی خالی محرم	یتیمک من حکما	۱۷۹۵ء
۶۹	جنبه خلیج بحر	شیش	۱۷۹۵ء
۷۰	لنوم خلص	سعدی شیراز	.
۷۱	نشین برادر	علاء الدین خلجی	وقت مراجعت فتح بنگالہ سے
۷۲	نشین نام خدا بر سر	بہمن و راز	.
۷۳	کشتی ساحل	نوح عوم	حسب تعلیم هر سال عوم کے اور واضح ہو کہ نام نوح عوم کا فیکر تھا اور بسبب کثرت گریہ و نوح کے بنام نوح لقب ہوی اور ملک ہند میں پیدا ہوی تھی اور تنور کہ جسی تو عوم نے اولاً بنایا تھا ہند میں اس کے ارث میں پہونچا تھا اور ابا نڈ مشل تھو کے قایل طوفان کے نہیں ہیں
۷۴	عمارت بابل	فتیان بابل	ادریغی انکار بساتین و عمارات کا اسی ہی ہوا ہے
۷۵	شطر رخ	صدی بن واکر	اور لقبو کے موجد اسکا کھلاج ہے
۷۶	نرد شطر رخ	بزر جہر حکیم	یہ شخص وزیر نو شیر وان بادشاہ کا تھا
۷۷	نورای ۱۷۹۰	بار بد مطرب	.
۷۸	مختار و احتیاج	عالمگیر بادشاہ	.
۷۹	جہاں بینی ۱۷۹۰	راجہ نو دھریل	عہد میں اکبر بادشاہ کے تھا اور دھوان

نام سے علم			
۸۰	رقبہ بندی و مات	ایضاً	
۸۱	پرگنائے مخلوط را	ایضاً	
۸۲	خند سرکار و اصول	ایضاً	
۸۳	داع اسنان سیاہ	ایضاً	
۸۴	حق اربوبہ یا ہم دلم	ایضاً	
۸۵	منصب کردری	ایضاً	
۸۶	ورہ احتساب	حقیقت علم و علم	
۸۷	نوشتن تاریخ پیر	ایضاً	واضح ہو کہ بعد از ایام اسال ابتدا سند پیر کے نام مقرر ہوگا
۸۸	مروج اسلام متواج	سلطان شہباز	
۸۹	مظہر کلاب	نور جہان بیگم	اس کے اسے عطر گل کا صندل کڑی میں سے بننا تھا اور سین پیہ تریم ہوئی کہ بزارین منے لگا
۹۰	بیان کنندہ یل	الیس مظہر	
۹۱	حکمت فلسفہ		
۹۲	فن ہندسہ	افلیدین حکیم	لب التواریخ بنین لکھا ہی کہ ہندسہ جو کہ پہلی پہل اہل عرب نے پورپ میں داخل کیا ہندیوں سے لیا تھا اور اغانہ تقویم ہندی قبل عیسیٰ عرم سے ہی
۹۳	کشاوری		
۹۴	رقوم و سیاق	عبد الحمید بیگ	یہ شخص وزیر عبد الملک مروان کا تھا
۹۵	علم نجوم	ادریس علم	

۹۵	تثابث از خاصه	ایضا	.
۹۶	خیاحت	ایضا	.
۹۷	خفاش	عیسی مرم	داصح بود که اول تنی کاسی اپنی با تبه بنایا اور او سچین ہو ایسوی تنی جیاسته سبب اسکو مرع عیسی گنتی بین فقط
۹۸	شیراز	جستد شاه	.
۱۰۰	تو پچا نه بند	محمد شاه	داصح بود که نشد بین جب که هم کن کچی فکرمین واقع ہو ی اور باد نکوز و بان کافران روا تها سر کار محمد خان رومی بین ملک بند بین یاما اور قوب چرمی ہی اول بند بین کلمه تیر
۱۰۱	بادشاه ملک کن	سلطان علاء الدین	.
۱۰۲	مخنت	شد و بادشاه	اور تمار پنج حسین بین لکهای که اول
۱۰۳	امامت نماز ترویج	عمر بن الخطاب رضی	.
۱۰۴	امامت نماز ترویج	عمر بن الخطاب رضی	.
۱۰۵	تغیر قضات و بلاء	ایضا	.
۱۰۶	اعطای حریت متعه	ایضا	یعنی حدیث حریت کو علی رؤس الشیخاء بیان کیا
۱۰۷	تاج بر سر بنیاد	محمد و بادشاه	.
۱۰۸	بر سر بنیاد	ایضا	.
۱۰۹	نماز جنازه و عت	عمر رضی	.

مکملتہ حقایق اسکا شریعتی ہو ۱۱

۱۱۰	برشاندن جامه اور	سعد	یہ شخص بیتا کر ب حیر می کا تھا
۱۱۱	جس شخص کو قرآن	ابو بکر صدیق	
۱۱۲	سوار کی کین و زنا	فریدون بادشاہ	
۱۱۳	حضر خندق	ایضاً	
۱۱۴	صبح کردن الاخر	ایضاً	
۱۱۵	اہل قریہ و دیہات	ایضاً	
۱۱۶	سوار کی اربشیان	اصحیل بن	اسب طاق اسب مضبوط کو کہتی ہیں
۱۱۷	کتابت فارسی	لکھنؤ بادشاہ	
۱۱۸	کھل بنجینق	غذیرہ ضاح	یہ لوک ملوک عرب سی ہیں
۱۱۹	شمع	ایضاً	
۱۲۰	جذب بقال	ایضاً	
۱۲۱	صبح کردن باج	حیر	یہ شخص بیتا ملک کا تھا ملوک سمین سے
۱۲۲	ساختن باجگاہی	جمنہ بادشاہ	حیر تعلیم جن کے طیار کیا تھا
۱۲۳	عمامہ بر سر بستن	صعب	یہ شخص بیتا جیل کا قوم حیر سمین سے تھا
۱۲۴	خط لوب	حرب	یہ شخص بیتا ارمیہ کا تھا اور اسنی عبد اللہ بن جذعان سے اور انہوں نے کا بنادے
			یہود قوم سے سیکھا تھا
۱۲۵	لواحت	ابلیس بن	
۱۲۶	سمانہ حجر	آدم علیہ السلام	
۱۲۷	سمانہ حجر	یونس علیہ السلام	
۱۲۸	سمانہ مغرب	عیسیٰ علیہ السلام	
۱۲۹	سمانہ غبار	موسیٰ علیہ السلام	
۱۳۰	سوار سوار	سند بلخ	

۱۳۱	پوشیدن خلیجین	شیب غم	تکلم علم عربی میں پی
۱۳۲	علم حساب	انوش	یہ شخصیت علم غم کا تھا
۱۳۳	لطف در علم حکمت	ایضا	
۱۳۴	حساب شہر دور	ایضا	
۱۳۵	علم یا ضی	اور پس غم	
۱۳۶	علم الہی الہی فلک	ایضا	
۱۳۷	شربت جلد شربت حمز	عمر رخص	
۱۳۸	پیل دنیای راہ	جبلہ	حارث کا بیٹا تھا ملوک غسان سی قبل ہجرت
۱۳۹	زند ان اسلامی	سجادینہ	نیٹا رتی سفیان کا تھا
۱۴۰	نقصری فاصدی	ایضا	
۱۴۱	سارہ طرقت	ذوالمنار ابرہہ	یہ شخصیت اسکندر زوالقرنین کا تھا اور غازیوں کے بنانا شروع کیا
۱۴۲	اردان رکوب	معتز بامد	
۱۴۳	مستحقین بامد	یعنی استثنیوں کو بقدر علم شہر کے بنوانا	
۱۴۴	عبد الملک	یشامروان کا تھا	
۱۴۵	بنای حمزہ	سجادینہ	یہ شخصیت ابجد سفیان کا تھا
۱۴۶	علم یا ضی	اور پس غم کو	
۱۴۷	پرستش کاو	سناوش	یہ شخصیت منقادش کا تھا ملوک مصر
۱۴۸	لقب فرعون	ولید	یہ شخصیت علقامی دوسخ کا تھا
۱۴۹	سرای تحرقی	امر القیس	یہ شخصیت ملوک عراق عرب سی تھا اور اسکا نھان یک حشم کہ جہنی بنای خورق وسدیر یعنی ننگہ و گوشک کے عراق میں نکلا
۱۵۰	سویج ملوک	سوسدان بادشاہ	یہ شخصیت اولین ملوک میریانیہ سے ہی کہ بعد

شوفاں نوح عرم کے واقع ہوا				
یہ شخص بیٹا مالک بن فہم کا تھا ملول	۰	جذبہ	۱۵۱	انہرہ شکر لشی
عرب سے				
۹۷ سال قبل شوفاں نوح عرم سے اور	۰	سام	۱۵۲	علم جہت
بقولہ خبر بادشاہ نے کہ ۷۷۷				
سال قبل شوفاں کے تھا				
	۰	سنی ون	۱۵۳	انیر و کسان
بیٹا اے سعبان کا تھا	۰	معاویہ	۱۵۳	انقر حاجب
	۰	حکیم ستقوس	۱۵۵	علم طب
یہ شخص وزیر سکندر بادشاہ کا تھا	۰	ارسطو حکیم	۱۵۶	علم منطق
حسب لکھنی مورخان انگریزی و				
یہ شخص وزیر فرعون بادشاہ کا تھا	۰	ایمان	۱۵۷	خست
حسب الحکم بادشاہ کے واسطی بنای گاح				
کے وضع و اختراع کیا				
یہ شخص بیٹا حرابانی کا تھا بادشاہان	۰	کلکلی	۱۵۸	سیاحت شمسہ
یک مصر سے				
	۰	انصاف	۱۵۹	اسبقن پارو
	۰	لگر کس	۱۶۰	شربت بو بائے
۱۳۱۶ء واضح ہو کہ خاصہ سنگ مقناطیس سے				
بنایو ساحل ایک شخص با بیان جس کے				
جو کہ معطر کلمہ میں تھا اور کلمہ میں				
نشان دینی والدہ مریکا یعنی دنیای				
نوں کا ہے				

۱۴۲	خط کو فی بادشاہ	ابن مقبلہ	
۱۴۳	ساخت دیو در قلعہ	پور جہان بیگم	جہانگیر بادشاہ
۱۴۴	پیچہ سحران	ایضا	ایضا
۱۴۵	لکھنؤ در شہر	اشید الدین محمد خواجہ	واضح ہو کہ واج تہمیدہ کا ادب عرب میں قاضی قطب الدین خٹھی صاحب لکھنؤ کے معتمد سے ہوا ہی اور بعضوں نے اس ہو و کو اس ایہ کر سیدہ سی لکھنوی و اس دابتہ الہا ہوا خذ بنا صہا نامتہ دابتہ واخذ مہا ہوا اور از او بلکہ امی تاسم ہیفار کے کہا ہی ہیفار قد تقفنا لیلۃ القدرۃ و انت ہی حتی مطلع الفجر واضح ہو کہ بقول صاحب کشف الطنون کی امام عبد الملک بن عبد العزیز مصر ہی جو کہ شہید امین فوت ہوا اور وفات مولانا ابو حفص کے ۴۰ھ میں بلکہ ہند زمین سندھ میں ہوئی
۱۴۶	علم تہذیب و تہذیب	ابو بکر بن شاہ	بہر جب مقولہ عبدال الدین سیوطی کے کہ تفسیر نظم الجواہر
۱۴۸	خط تہذیب و تہذیب	خواجہ میر علی	
۱۴۹	سلطان تانار	بو لچہ خان	اسکو اہل عرب یا شہ بن نوح عوم کہتی اور ترک اسکی اولاد سی ہیں
۱۵۰	مفر دبی در ہم	فریدون بادشاہ	بعد حضرت آدم ع لام کے اپنے ملک میں اسمعی اسکا اغار کیا

۱۴۱	غزوہ رقطار بلال عبد الشمس	•	یہ بیٹا شیخ بن یعرب بن قحطان بن عامر بن شالح کا بی اسنی ایک سند بن مار بسمین بن بنی اور یہی • مہر بن جاری کین اور • ۱۰۰ سال حکومت اور مدینہ سب در میان طائف و مکہ کے بنا کما اور • شجاعتی • وقت بن اند قحطانی نے ساکنین سب طاعت جا ہی انہوں نے ابا کیا آخر میں غزوہ سی ذریعہ سے ہلاک ہوئی
۱۴۲	سب خلایق	•	اسنی سب سی پہلی ابتداء سب سی سب اسو اسطی اسکا لقب سب ہو گیا
۱۴۳	سب	•	نام اسکا ذی سد و تھا اور یہ شخص پوتا سباند کور کا بی اور شیعہ خطاب بادشاہان سین کا شہرگا
۱۴۴	قواعد سیاست	•	اور سین
۱۴۵	جمع کردن طلبا	•	ایضا
۱۴۶	رسم تہذیب	•	اور سین
۱۴۷	قائل نصاریٰ	•	قلو و فس
۱۴۸	پوشیدن عادی	•	حجاج بن یوسف
۱۴۹	سوار شدن بر سنا	•	سقط یا صد

۱۸۰	قصیده گوی دستار برو دسکه شاعر	بیه شخص شاعر غزلیه مدین ابو الفارس امیر نصیر بن احمد بن اسمعیل سمانی که تبار
۱۸۱	الطیفا نام نهادن بیت حمدی بن را	بیه شخص گیاره و آن ملوک روم گشته
۱۸۲	کتابت ختم المرسفین ابلی بن کعب	
۱۸۳	نوع سوزنی شخص حکایت بجمله خط کوفی	بیه شخص بیست و ابی هلیج کا تبار
۱۸۴	تصفیه نوید الحدیث نصیر	بیه بیست و شصت نامزدی کا تبار مین فوت هوا
۱۸۵	غزوه اسلام غزوه ابوا	اولین غزوه غزوات اسلام شش
۱۸۶	غزوه قتال غزوه شعله	
۱۸۷	زودن نصیر سبحه بر کفار	بیه بیست و ابی و خاص کا تبار
۱۸۸	عنایت مجملات غزوه شعله	
۱۸۹	علم نحو ابوالادب علی کریم	واضح بود که نام اصلی اسکا ظالم نهاد و نام قبیلہ کا ہی کنانہ سے روایت کر میں کہ حضرت علی سے بعد مشاہدہ عبد اسم کلام الہی میں اسکو اسی قدر تعلیم فرمایا تھا اسکام کلمہ بلنہ اسم و فاعل و حرف از اسم ما انبار عن المسمی ما انبار عن حرکت المسمی و الحرف ما

<p>سعی غیر محاکمات ابو الاسود سے ایک روز اوس کے دختر نے کہا مارا جن اسمار برقع حسن و خبر صمد جواب ایا کہ انجوم دختر نے کہا کہ سیر فقید پیدا ہوا کہ آسمان میں کون خیر نیکو ہے بلکہ میرا قصد تعجب کیسا اور ۹۹ میں مر گیا اور اول علیہ السلام اس کے میتوں اقون نے سیکھا تھا</p>			
<p>اول نزول جانب ایدہ تعالیٰ جل شانہ کے طرف سے</p>			<p>۱۹۰ یا محمد سید عالم بسم اللہ الرحمن الرحیم</p>
		<p>۲۰۰ اور ریس عزم</p>	<p>۲۰۰ روح محمد و دراز سلا بلکہ مخلوق کردن</p>
<p>بنگام رزم میں مشاہدہ کرے چہرہ شمس و غیرہ میں</p>		<p>سکند بادشاہ</p>	<p>۲۰۱ رینہ</p>
		<p>آدم علم</p>	<p>۲۰۲ خطبہ</p>
<p>دفعہ ہو کہ کچھ حال آدم علم کا نقشہ دیگر میں لکھا گیا سو اسی اوسکی پر کہ وفات آدم علم کے ملک ہند میں ہوئی اور اوسکو اللہ تعالیٰ نے خیر اسمار سب چیز کے سبب پانچ تین اوسکی وقت ہزار حرفہ پی او نہیں جو اصبو نے نبی سے کہا دی ہی بعرض فروع ضایع دھن نامی اولاد سے</p>		<p>۲۰۳ اقصا</p>	<p>۲۰۳ مثنیٰ ہر زمین</p>

قیامت تک جاری و احداث ہو رہی کے اور لاش
 جدید خصوصاً گلستان و سندان و سطر قہری
 آدم کے ساتھ نازل ہوا تھا آسمان سے اور
 خروج آدم کا بہت سی درمیان وقت نماز
 لچر و عصر کے ہوا تھا اور قیام آدم کا جنت میں
 بقدر نصف یوم ایام آخرت سے کہ برابر ۵۰
 سال کے ہی ہو رہی اور فی یوم ۷۲ ساعت
 کا قصود کرنا چاہی پس اس حساب کی رو سے
 ایک روز بقدر ۷۲۰۰ سال ہوتا ہے اور
 زمین ہند جیل بود پر ہبوط ہوا تھا اور
 خوشبو جنت بھی ساتھ آدم کے نازل ہو
 تی اور آدم جیل ہوا انوار ملائکہ کو سنتے
 اور خوشبو جنت کو سونگھتی تھی اور آخر
 کو طول قامت آدم گہنی گہنی دفن ہونے
 بقدر ۷۰ گز کے رہ گیا تھا اور آدم کے گھر
 کرنے سے اٹک دو سال تک جاری رہے
 اس سے بعد تعالیٰ نے عاقبہ خیر خوشبو
 دار و طیفہ مخلوق کردے مثل غود
 و زنجبیل وغیرہ کے اور حب آدم
 کا طین و جنی سے بنایا گیا تھا فقط

۲۰۳	حرکات	ترک بن پخت	بہ شخص اولین سلاطین ترکستان کا ہے اور
۲۰۵	ظہور تک	ایضاً	معاہر کیومرث بادشاہ کا
۲۰۶	تعمیر قلعہ ازبک	ایضاً	
	دگیاہ		

تقریر واقعات اہم از روی بیحد طوفان روح علیہ السلام اجمال

ردیف	موضوع	تاریخ	کیفیت
۱	چنگ سہا سہادت کی ہند میں	۱۰۰	قرن اعظم اول میں واقع ہوی
۲	قتل و ورور کا بین قوم ہندی	۱۰۱	ایضاً
۳	عزیز ہویا چین کا شہر تباران	۱۰۲	ایضاً
۴	خرابی سلطنت جہشہ ہاتھ خفاک	۱۰۳	ایضاً
۵	عیبائی و شقی کے	۱۰۴	ایضاً
۶	سفر ہمسکے ہشتام میں	۱۰۵	ایضاً
۷	جلوس برنجہ خان کا ناماد میں	۱۰۶	ایضاً
۸	امپراک لادن کا ملک خلیفہ ہند میں	۱۰۷	ایضاً
۹	عبد اللہ کی ہند میں قید و جلائی	۱۰۸	ایضاً
۱۰	ہوا اور مینا ہند جاری کیجا	۱۰۹	ایضاً
۱۱	بلک شہزادہ ابراہیم بنی پیدا ہونے لگا	۱۱۰	ایضاً
۱۲	بغیر عیادت خذ اسکے ہو سکے	۱۱۱	ایضاً
۱۳	مرد باقی ہند پر ہند میں کی ہو سکے	۱۱۲	ایضاً
۱۴	جلوس غریبہ دن بادشاہ کا ایرین	۱۱۳	ایضاً
۱۵	طوفان ہندوستان میں بادشاہ ہوا	۱۱۴	ایضاً
۱۶	جای و سلیم بنی بیت المقدس بفرمان	۱۱۵	ایضاً
۱۷	خروج بنی اسرائیل کا ہند میں	۱۱۶	ایضاً
۱۸	بیت یوس علیہ السلام	۱۱۷	ایضاً

۱۸	غوثی سوزاد: بینکس سٹارڈ اور دینہ الی غنیمت کا	۱۵۰۱۶
۱۹	نورق: ڈاکٹر لکھنؤ دینا اور طرفان کمر برہم	۱۶۹۳
۲۰	کامیم بنو کا ذنب اور لاد اور اجہ چند شہر ہندی	۱۷۳۴
۲۱	دینہ سیاب کا کتابت ایوان میں	۱۸۱۷
۲۲	بنیای بلوں لوگوں کی کشمیر میں بیکم راجہ بونو	۱۹۰۰
۲۳	بعثت: ڈاکٹر پیغمبر ع	۱۹۱۱
۲۴	بعثت سلیمان پیغمبر ع	۱۹۲۱
۲۵	تقریق سلطنت بنی اسرائیل کے	۲۰۲۳
۲۶	بعثت شامکوئی کا ختامین	۲۰۴۷
۲۷	سبح راجہ ذلنواز کشمیر کا قصہ تیار	۲۰۸۷
۲۸	بعثت لکھنؤ واضح شہریت دیوان	۲۲۲۸
۲۹	بعثت کچھڑ و ہمایون کے	۲۲۹۳
۳۰	اسلام دولت کا استہدائیت	۲۳۰۰
۳۱	جلوسن گریٹوس اور بنی سلاطین برقیہ	۲۳۰۵
۳۲	جلوسن انیساس قصہ کا اطلالی میں	۲۳۳۰
۳۳	بنیای روجہ کبری کے	۲۳۴۸
۳۴	جلوسن حجت نصر کا	۲۳۵۷
۳۵	خواب بیت المقدس کے	۲۳۷۵
۳۶	ظہور منجی نام یکم و کا یاراقی اثنی عشر	۲۴۰۹
۳۷	دلاوت نامی شانک لاکون پیغمبر خانی کو	۲۴۱۳
۳۸	بنیای بیکیل کے بامر بکوس والی نایل کے	۲۴۳۳
۳۹	ظہور لنگ و ایک پیغمبر خانی بعد حمل ۷۵ سالہ	۲۴۷۹
۴۰	جلوسن شامس بادشاہ کا پیران	۲۴۹۱

نام ایک شہادت کا ہے

۱۳۰	بعثت رودشت کا	۲۵۳۰
۱۳۱	اعزاز دولت قندھار و روم کا	۲۵۹۱
۱۳۲	استقام دولت راجہ پراہ و الی دہلی کے	۲۶۱۶
۱۳۳	تقریر فیلقوں پر سکندر بادشاہ یونان پر	۲۶۳۸
۱۳۴	طہر و شہر اکبر اچان جی مذہب سیم بندہ علیہ السلام کا	۲۶۳۰
۱۳۵	استقام دولت قندھار و مصر کے	۲۶۵۰
۱۳۶	جلوس اسکندر بادشاہ کا	۲۶۶۶
۱۳۷	فتح بابل کے سکندر بادشاہ پر	۲۶۹۲
۱۳۸	فصل دار اکا اہنہ سکندر بادشاہ کے	۲۶۹۴
۱۳۹	دخان سکندر بادشاہ کے اور اعزاز لائقوں کو روم پر	۲۷۹۹
۱۴۰	اعزاز سکندر کے	۲۸۲۸
۱۴۱	اعزاز دولت اشکانیان ایران میں	۲۹۰۰
۱۴۲	تسلط اہل کرباجیت والی اوجین و چین اور بنانا محمد کا اوجین اور جمع کرنا قندھار کے	۳۰۳۳
۱۴۳	تسلط جولیون قندھار کا ملک فارس پر	۳۱۵۲
۱۴۴	تسلط اسطوئس کا شام پر	۳۱۵۶
۱۴۵	سرخ نئی اہل اہل کا بصورت بوزنہ	۳۱۶۰
۱۴۶	خروج راجہ شاہ بابا بن رود و صبح شام	۳۱۶۹
۱۴۷	اعزاز دولت اشکانیان یعنی جلوس روم پر	۳۳۳۸
۱۴۸	طہر و شہر اکبر اچان جی مذہب سیم بندہ علیہ السلام کا	۳۳۴۶
۱۴۹	بنیادی استنبول کے	۳۳۳۳
۱۵۰	جلوس راجہ پیوج کا	۳۵۲۸
۱۵۱	جلوس بہرام گور کا	۳۵۹۵

۳۶	۳۷۸۱	اتھام قیصرہ روم و آغاز قیصرہ یونان کا
۳۷	۳۷۸۱	جلوس فرسیر و ان بادشاہ کا
۳۸	۳۷۸۲	جلوس یلدوز خان و آغاز دولت منجول
۳۹	۳۷۸۹	ولادت سرایا بکت پیر خاتم الانبیاء صلعم در ۱۰
۴۰	۳۷۸۳	جلوس خسرو پرویز کا ایران میں
۴۱	۳۷۸۵	اتھام دولت جوگیان اور جلوس خلیفہ کا تخت
۴۲	۳۷۸۹	جلوس نیرگرو و وفات خاتم النبیین صلعم کے
۴۳	۳۷۸۶	وفات ابو بکر رضو و تسلط عمر م کا
۴۴	۳۷۸۳	اغاز و تسلط اسلام کا ایران میں
۴۵	۳۷۸۳	بنیانی کوفہ کے
۴۶	۳۷۸۶	اغاز اسلام کا مصر میں
۴۷	۳۷۸۵	اغاز اسلام کا اندلس میں
۴۸	۳۷۸۱	وفات عمر رضو کے
۴۹	۳۷۸۸	وفات نیرگرو کے
۵۰	۳۷۸۲	وفات عثمان خود و قمر خلافت حضرت علیؓ کو
۵۱	۳۷۸۴	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۵۲	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۵۳	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۵۴	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۵۵	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۵۶	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۵۷	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۵۸	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۵۹	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۶۰	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۶۱	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۶۲	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۶۳	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۶۴	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۶۵	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۶۶	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۶۷	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۶۸	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۶۹	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۷۰	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۷۱	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۷۲	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۷۳	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۷۴	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۷۵	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۷۶	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۷۷	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۷۸	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۷۹	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۸۰	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۸۱	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۸۲	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۸۳	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۸۴	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۸۵	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۸۶	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۸۷	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۸۸	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۸۹	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۹۰	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۹۱	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۹۲	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۹۳	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۹۴	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۹۵	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۹۶	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۹۷	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۹۸	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۹۹	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے
۱۰۰	۳۷۸۵	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے

تہیں میاں میں لیا گیا اور متعلقہ حالات کی آگاہی کے بعد روح بہت تیز اور خوش حال رہا

عدد	واقعہ و حال اہم	شخصی بعد و عمر	کیفیت
۱۰	آدم بعد موت جنت میں زندہ رہا	۹۳۰ سال	یہ سال شمسی تصور کرنا چاہی جی نہیں
۲	وفات شہید عزم کے	۱۱۴۲ اس	ایضاً
۳	دریں عزم مکان بلند پر رہا	۱۱۴۴ اس	ایضاً
۴	ولادت نوح عزم کے	۱۱۴۲ اس	ایضاً
۵	جنت نوح عزم کے	۱۱۴۴ اس	ایضاً
۶	ظرفان نوح عزم کا	۱۱۴۴ اس	ایضاً
۷	وفات نوح عزم کے	۱۱۴۴ اس	ایضاً
۸	ولادت ابراہیم عزم کے	۱۱۴۴ اس	ایضاً
۹	ان میں درجہ ابراہیم عزم کا	۱۱۴۴ اس	ایضاً
۱۰	ولادت حق عزم و بنی کوہ کے	۱۱۴۴ اس	ایضاً
۱۱	وفات ابراہیم عزم کے	۱۱۴۴ اس	یہ سال شمسی تصور کرنا چاہی جی نہیں
۱۲	وفات یعقوب عزم کے	۱۱۴۴ اس	ایضاً
۱۳	وفات موسیٰ عزم کے	۱۱۴۴ اس	ایضاً
۱۴	وفات داؤد عزم کے	۱۱۴۴ اس	ایضاً
۱۵	وفات سلیمان عزم کے	۱۱۴۴ اس	یہ سال شمسی تصور کرنا چاہی
۱۶	محریت المفسدین ثانیاً پانچویں	۱۱۴۴ اس	ایضاً
۱۷	محریت المفسدین ثانیاً پانچویں	۱۱۴۴ اس	ایضاً
۱۸	ولادت مسکندر دوسری	۱۱۴۴ اس	یہ سال شمسی تصور کرنا چاہی اور اسی سال میں رز و دست ملے ظہور کیا اور اتفاق کیا اسی کو دیکھیں

۱۹	دخات سکندر راجہ	۵۲۸۹	افلا حون حکیم سی مرا سی اسی سال میں
۲۰	ولایتی عیسیٰ کے	۵۵۸۲	ایضاً سال شمسی تصور کرنا چاہی
۲۱	رضعی کا اسمان	۵۴۱۷	ایضاً
۲۲	خزانہ دارین طبرستان	۵۴۵۷	ایضاً
۲۳	اربابیہ و عیسیٰ کے	۶۰۳۴	ایضاً
۲۴	ولایتی اربابان و شہر	۶۱۴۳	ایضاً اور بحال غریبی سیداد شریف کے ۵۲۳۵ سال ہوئے میں تقریباً فاحفظ فقط

نقشہ واقعات اسم تہ تیغ سنوات عیسویہ اجمالاً

عدد	تہ تیغ	کیفیت
۱	۲۵	ولایت چین یعنی ختا میں مذہب بودہ کا مروج ہوا بعضی حضی مقام پر
۲	۴۵	مذہب بیت پرستی بودہ کا تمام ملک ختا میں مروج ہوا ہندوستان سے جا کر
۳	۷۰	بیت المقدس کو شربون نے لیا اور مسجد اقصی بنایا
۴	۷۲	شہر بیت المقدس غارت کیا گیا
۵	۲۸۴	روم قدیم کے سفیر نے فغفور کو غدر اور تحفے دے
۶	۲۸۴	ملک میچاقی کا سفیر پیشکش لیکر حاضر حضور فقہور کے ہوا
۷	۳۷۱	شاہ ایران نے بجائے رشتہ محبت کے واسطے سفیر بہجیا فقہور کے پاس

۸	۴۳۰	بزد گرد شاہ ایران فی مغفور کے پاس سہارہ و خزانہ کی مدد کو اسلئے سفیر بھیجا
۹	۴۳۱	شاہ بہد فی جسکابای تخت جی پور تہا مغفور کے دربار میں سفیر بھیجا
۱۰	۴۴۰	معاویہ بن ابی سفیان فی شہر دمشق کو دار الخلافہ مقرر کیا
۱۱	۴۴۲	غیر و شاہ ابن بزد گرد کو مغفور فی نامہ خطاب شاہ ایران لکھا
۱۲	۴۴۳	شاہ صغیر فی وزیر شاہ قناتین اسی اور پانچ برس کے بعد نذر کبیران کو درخواست نوکر کے کے
۱۳	۴۵۰	عباسیوں فی بعد اذ کو دار الخلافہ مقرر کیا
۱۴	۹۰۰	رواج مذہب اسلام کا ملک قناتین ہوا
۱۵	۹۸۴	مذہب عیسائی ملک روس میں مروج ہوا
۱۶	۹۹۴	سلطان محمود غزنوی کا بادشاہ ہوا
۱۷	۱۰۲۳	محمود شاہ غزنوی فی اجیر کو لوٹ کر مندر سو منات کو لوٹا
۱۸	۱۱۸۸	صلاح الدین فی تمام عیسائیوں کو ملک شام سے نیکال دیا
۱۹	۱۱۹۲	راجہ جاوہر راسی راجہ دہلی لڑائی غوریان میں مارا گیا
۲۰	۱۱۹۲	برہنہی راسی جوہان راجہ اجیر قید ہوا
۲۱	۱۲۰۵	سلطان محمد غوری فی اپنی غلام قطب الدین کو سلطنت ہند عفو کر کے
۲۲	۱۲۲۲	مقب بادشاہ ہند کیا
۲۳	۱۲۴۹	چنگیز خان فی سلطنت محمد غزنوی سی چین کی
۲۴	۱۲۹۹	سلطان علاء الدین فی قلعہ جنوڑ کو فتح کیا
۲۵	۱۳۱۳	کاغذ کتان سی بنام شروع ہوا اور کہیلناتاس کا دلا بن فرانس میں لگایا ہوا
۲۶	۱۳۱۳	قبلا خان تخت نشین ملک قناتین جو بدبر فی نظیر و صاحب قلم و شعر تھا
۲۷	۱۳۱۳	ملک تبت کی ایک شخص لامہ کو مالک کل ملک مذکور کا بنایا تھا اور خطاب
۲۸	۱۳۱۳	کر دیا گیا تھا یہ سنہ مذکورہ بالا میں چین کی سرکاری خطاب
۲۹	۱۳۱۳	سلطان سی محاط کیا گیا

۲۶	۱۳۵۳	قسط نظیہ کو ترکون فی لیا
۲۷	۱۳۵۱	دو محل بخلون کا ملک روس سی اوٹہ گیا
۲۸	۱۵۴۵	شیر شاہ فی قلعہ کالجہ کو محاصرہ کیا
۲۹	۱۵۶۹	انگلش لائبریری یعنی جہتی قصار کی جاری ہوئی
۳۰	۱۵۹۹	اول طلاع تجارت کی ہندوستان بین انگلشیہ کی طرف سے ہوئی
۳۱	۱۶۰۰	کوٹہ اور دیر کوٹہ کے مابین صاحبان عالی شان شوی سی بی دلائی مین برہا ہوئی
۳۲	۱۶۰۰	نفران بادشاہ انگلند اول ہم چہاز محمد لہو سپاہ لایند ہند میں چند لکیر لہی اور سو سو مہم کبھی ہوئے
۳۳	۱۶۰۰	دلائی انگلستان میں چند شخصوں فی ملکہ چہاز تجارت کی ہند کو روانہ کئی اوسوقت ملکہ ایلیز بیٹہ فرما شرفای انگلستان کی تھی اور انکو کبھی تجارتی ران ہند شرفی کا خطاب ملتا تھا
۳۴	۱۶۱۰	باجا زت راجہ مدراس ایک کوٹھی بطور قلعہ مدراس میں بنائی کئی اور نام و سکافوٹ سینٹ جارج ہوا اور شاہ جہان بادشاہ کی اجازت ایک کوٹھی بنگالی میں بھی جبار ہوئی اور سینٹ بنگلہ وون کی پاس تھی جب انکی شانہ وادی چارلس ثانی شاہ انگلستان کو بیٹھ گئے اوسکے چیمبر میں بیٹھ مکان میں انگلہ وون کی بات تہہ آبا فقط
۳۵	۱۶۶۶	شہر لندن جلا
۳۶	۱۶۶۸	ملک بینی قبضہ میں سرکار کبھی کے آیا
۳۷	۱۶۸۸	غلیہم اٹان بادشاہ وہلی کے عہد میں کبھی نے سید سوزمانتی اور کلکتہ اور کو بند پور کے خریدے اور قبضہ میں بادشاہ دوم کا تخت نشین ہوا اور میں حکمران رہا

۴۹	۱۴۹۸	عظیم الشان خسرو زید اولین شاہ عالم بادشاہ نے حکم خرید کر لئے ذمہ دار سب کو بندہ یور و غیرہ کھینچ کو دیا
۵۰	۱۴۹۹	فرخ سیر و شاہ نے اجازت خریدنی ۷۷ عظیم ضلعوں کی کھیتی کو دیا اور اس وقت میں کھیتی فی ایک ایک مویشی و لیم کلکتہ میں بنایا
۵۱	۱۴۹۹	عظیم سیر بادشاہ روس فی جس کے عہد میں علوم اور فنون اور دولت ترقی ہوئے وفات پائی
۵۲	۱۴۹۹	تین پر سید سی کلکتہ و مدراس و سب کے مقرر ہوئی
۵۳	۱۴۹۹	عبادہ انگلستان میں مروج ہوا
۵۴	۱۴۹۹	نادر شاہ بادشاہ دہلی میں داخل ہوا
۵۵	۱۴۹۹	نواب بھٹ خان ایرانی ہند میں داخل ہوا
۵۶	۱۴۹۹	نیکو سلطان ہند ہوا
۵۷	۱۴۹۹	گورنری ایک سو و چند کس انگلستان کے مقام ہلاک ہوا میں ہاتھ نواب سراج الدولہ نواب مرشد آباد سی ہوا
۵۸	۱۴۹۹	نواب سراج الدولہ دہلی بکالی نے انگلیزوں کی چیر سے کلکتہ پر فوج کر اور قلعہ مفتوح کر کے سب مال تجارت کا بندہ کیا اور ہاں انگریزوں کو سہریت ہی تنگ مکان میں قید رکھا اور تین ہی صبح کو مدد نہ دے اور باقی مردہ نکلی
۵۹	۱۴۹۹	اول لڑائی سرکار کھیتی ببادری مقام میں ہوا کہ وہ ہوتا لار و کلیو ببادری جنہوں فی نواب سراج الدولہ والی کالیہ فرخ پائی تھے
۶۰	۱۴۹۹	سرکار کھیتی نے محاصرہ مندر اس کا کیا
۶۱	۱۴۹۹	شاہ عالم بادشاہ فی عظیم آباد میں کھیتی میں شکست کھائے
۶۲	۱۴۹۹	مقل مردم انگلستان کا عظیم آباد میں ہاتھ شمر و سی ہوا اور ہندوستان

اولین ہیرت پور	نواب نجف خان کرگڑھی کی قریب باراگیا		
۳۵	۱۷۶۲	جنگ مقام بکسر عظیم آباد ساتھ نواب شجاع الدولہ کے کبھنی بیادری ہوئی	
۳۶	۱۷۶۵	جنگ سرکار کبھنی کی تھا گورہ چھان آیا دین ہوئی	
۳۷	ایضاً	اسی سہ ماہی سلطنت انگریز کی ہندوستان میں شروع ہوئی	
۳۸	۱۷۷۱	شاہ عالم بادشاہ جھانک مرہٹہ میں داخل ہوئی	
۳۹	۱۷۷۳	عدالت موسومہ کورٹ متقرر ہوئی بسبب مداخلت بادشاہ انگلستان بار کبھنی بجگم کام یار لیمنٹ	
۴۰	ایضاً	مہاراجہ عظیم فیما بین راجہ نزل سنگھ پسر چیل جاٹ والی ہیرت پور وشنگٹ نصیب احمد مذکور	
۴۱	ایضاً	اول تقرری کورنر جنرل کے ہندوستان میں اس منظر پر ہوئی پارلیمنٹ یعنی امپریز اور شیر یغیوں کی ولایت انگلستان قرار پاکر بادشاہ کی طرف سے ایک عدالت موسومہ پسر کورٹ متقرر ہوئی اور پنی اور ندر اس اور بنکا تینوا حاطہ پر ایک کورنر جنرل بادشاہ انگلستان کی منظوری سے متقرر ہوا اور ساتھ اسکی کونسل میں بھی چنانچہ نام کور اولین کا ہیٹنگ تھا	
۴۲	۱۷۷۶	نواب نجف خان فی محاصرہ قلعہ ڈیک متعلقہ ہیرت پور کا گیا	
۴۳	ایضاً	نواب صنف الدولہ وسادہ راہی سندھ ہوا اور ۵ لاکھ روپیہ جمع کیا بادشاہ کو بھیجا	
۴۴	ایضاً	مقام کور جنگ فیما بین سرکار انگلستان کے واقع ہوئی	
۴۵	۱۷۷۷	قتل چارلس بادشاہ اسپین کا ہاتھ نیولین بونا پارٹ سے ہوا	
۴۶	۱۷۷۸	جنگ گجرات میں واقع ہوئی سرکار انگلستان سے	
۴۷	۱۷۸۰	گو الیا ر کو کپتان پائیم صاحب نے لیا	
۴۸	۱۷۸۱	جنگ کرنالک واضح ہوئی فیما بین سرکار کبھنی کے	

۶۹	۱۷۸۲	نور بخش خان عارضہ مصرعی قیوم ہوا
۷۰	۱۷۸۳	سلج اہل انگلشیہ کے ساتھ مردم امریکا کے جو کہ منہبہ و بیای جدید ہی ہو
۷۱	۱۷۸۴	کورڈ کٹر و ال بھی وہ عدالت کہ جین ناکس بادشاہ برسی ہو سکے
۷۲	۱۷۸۵	جنگ گجرات مذکورہ بالائین پھر ہوئی سرکار انگلشیہ سی
۷۳	۱۷۸۶	جنگ کرناٹک سطور میں فیما بین پھر ہوئی سرکار انگلشیہ سی
۷۴	۱۷۸۷	دوسری مار کورڈ اس کوڈ جنرل ہند ہوئی اور رازی قیوم سلطان
۷۵	۱۷۸۸	سی ہوئی اور اقتح ابواب تجارت فیما بین اہالیان امریکا و خاندان کی شروع ہوئی اور والی حیدر آباد دکن اور نوآباد لکھنؤ سے
۷۶	۱۷۸۹	صلح کاڈمر نو لکھا گیا
۷۷	۱۷۹۰	شاہ عالم بادشاہ بی ادنی عیلام قادیان سے کور ہوا
۷۸	۱۷۹۱	جنرل میتھونی محاصرہ قیوم سلطان کا کیا
۷۹	۱۷۹۲	بلوہ فرانس میں ہوا
۸۰	۱۷۹۳	جنگ میسور میں فیما بین سرکار انگلشیہ کے واقع ہوئی
۸۱	۱۷۹۴	اسی سال میں اہل بنگال ناحق بضع کوٹ و لالچ کے جمعہ یکمیر سے
۸۲	۱۷۹۵	رفعت ملک تبت میں جا پری اور سب قوم نامہ کو پریشان کر دیا
۸۳	۱۷۹۶	اور اونگی خانقاہ بی نظیر شمار جو اثرات اور دودست پیری کو تو لیا
۸۴	۱۷۹۷	فیما بین اہالیان خا و نیبا لیون کے جنگ واقع ہوئی
۸۵	۱۷۹۸	لارڈ کلرک رینی پیدا و جو سابق تین کورٹر سندھ اس کا تھا
۸۶	۱۷۹۹	انگلستان کی مرمن سی ہو کر فخر کی دربار میں گیا اور دوزخ
۸۷	۱۸۰۰	استی استہ عامی کو نو یعنی سجدہ جو کہ درباری کو پیش کی تھی
۸۸	۱۸۰۱	سر جان شور صاحب کورٹر جنرل ہندی ہوا
۸۹	۱۸۰۲	پھر جنگ فیما بین سرکار انگلشیہ و میسور میں واقع ہوئی

۸۳	۱۷۹۵	سلطنت ہونا پانڈ شاہ کی فرانسس میں ہوئی
۸۵	ایضاً	لارڈ وولیک صاحب پیدا ہو کر زرخیز ملے دہلی و اگرہ معہ افسلہ کو قلعہ کیا
۸۶	ایضاً	مار کوئیس و بسلی گورنر خیرا ہند ہوا اور شہر عمرنگ پیش میں لڑا
۸۷		ہو کر فتح ہوئی اور اسی شہر میں تین تینو سلطان مارا گیا
۸۸	ایضاً	راگہو جی کہو سکھاراجہ برار کو دہلی صاحب پیدا ہو کر زرخیز ہندو
		شکست دی
۸۹	۱۸۰۰	مرگ بادشاہ ہولند کے ہوئی
۹۰	۱۸۰۱	ہنگامہ نواب وزیر علیخان کا بنارس میں ہوا
۹۱	۱۸۰۲	جنگ عید الفریخ آباد میں مقیم ہوا اور اسی سال جہڑ سال شہرہ کے دربار میں
		جنگ ہو کر کوٹا شہر فتح کیا تھا مسرہ و دکنیا گیا
۹۲	۱۸۰۳	جنگ علیگندہ میں سرکار انگلشہ کے واقع ہوئی
۹۳	ایضاً	جنگ کچوہ میں قیام میں سرکار انگلشہ کے ہوئی
۹۴	ایضاً	جنگ ساسنی شرح ایضاً
۹۵	ایضاً	جنگ ہاتر میں شرح ایضاً
۹۶	ایضاً	جنگ دہلی شرح ایضاً
۹۷	ایضاً	جنگ لاس واری سرکار کپٹنی کے ہوئی اور عہد نامہ قیام میں لڑا
		اور دسر کا کیمپ کے لکھا گیا
۹۸	۱۸۰۴	جنگ ویک قیام میں سرکار انگلشہ کے واقع ہوئی
۹۹	ایضاً	کو الیا کرٹیل ناول صاحب فی لیا اور عہد و بچان ہوا اور اگرہ میں
		داخل کیا گیا
۱۰۰	ایضاً	جسوت راولپنڈی میں فی فرخ آباد کو جلا دیا کہ بعد ہلکر کر دی مشہور ہے
۱۰۱	۱۸۰۵	اس سال کی آخر میں نامہ پیغام و تحفہ اور شجایف قیام میں سرکار انگلشہ
		اور فتح و کیمپ میں آیا اور جانچ بارو صاحب قیام کو زرخیز پیدا ہو کر

۱۰۲	۱۸۰۶	صلحی سرخپایان سرکار انگریز و جسوختار او ملکہ و نواب سرخان سی لکھا گیا
۱۰۳	ایضاً	کسب کدھوپ کو انکلیب لیا اور افواج انگریزی اودھی پوری جلی آئی
۱۰۴	۱۸۰۷	لارڈ متھو صاحب کو جبرل ہند کا ہوا اور ہزارین فرانسیسی جاہ کو انگریزوں کی
۱۰۵	۱۸۱۰	نپولین بونا پارٹ شہنشاہ فرانس ملک لکند پڑھا چین لیا
۱۰۶	۱۸۱۱	خواہ مخواہ محفوز کے طے استماع تجارت کر کے اہالیان انگلند کو ہوی
۱۰۷	۱۸۱۲	فوج کشی سرکار کینی ہٹے راجہ الور پیر کے تھی
۱۰۸	۱۸۱۳	بجھد ۱۔ کوس ہتھنگ صاحب گورنر جنرل کے سلطنت گورکھہ سی جنگ ہوی
۱۰۹	ایضاً	مار کوئس ہتھنگ گورنر جنرل ہند کا ہوا
۱۱۰	۱۸۱۵	استیصال بونا پارٹ شہنشاہ فرانس کا ہوا اور راجہ در الور کا بیٹیج و سادہ ارادی حکومت کا ہوا
۱۱۱	۱۸۱۶	لارڈ امبرسٹ صاحب پیادہ لکند سی روانہ ہو کر داخل صوبہ بھلی ملک فوجدار ہونے لگا
۱۱۲	۱۸۱۷	عبدالباقی نواب بن سرکار کینی و نواب سرخان والی ٹونک رلھا گیا
۱۱۳	۱۸۱۸	بجھد ۲۔ کوس ہتھنگ سرکار کینی والی اودھی پوری لکھا گیا
۱۱۴	ایضاً	انگلستان کا سالہ ڈیوک آف ولنگٹن بنیا در نے شکست نپولین بونا پارٹ شہنشاہ فرانس کو دیکر واپس لکھی
۱۱۵	ایضاً	پیشوا اور راجہ ناگپور بسبب خود سری اسیری ہوی
۱۱۶	۱۸۱۹	لارڈ امبرسٹ پیادہ گورنر جنرل ہند کا ہوا اور راجہ اہل برہما سی ہوی اور ملک اسنام اور ارکان لکھا گیا
۱۱۷	ایضاً	نواب شمشیر پیادہ والی باندالی وفات پائی
۱۱۸	ایضاً	قلعہ پرت پور فتح ہوا
۱۱۹	ایضاً	محکمہ میرٹھ کشن رائے کو فتح گدھ کے بر خاست ہوا
۱۲۰	۱۸۲۰	لارڈ ویلیم ہتھنگ صاحب پیادہ گورنر جنرل ہند ہوا اور اسکی

		انہیاد سستی ہو گیا ہوا اور سہ چارلس شکلف صاحب کا سیم مقام کو رہا
۱۲۱	۱۸۳۸	فیما بین دارالی الورد و سہ کار کھنٹی بیاد کی جھٹائی ہوئی
۱۲۲	۱۸۳۹	موقوفی سستی ہوئی کی بموجب امین کے اسلئے اوصاف کدہ مین ہوئی
۱۲۳	۱۸۳۰	فرمان خفوری امتثال مین انگلینڈ کی ارفیون لانی و ختامین یعنی
		باب مین جاری ہوا اور ارفیون کو وہاں جینڈ و کھٹی مین
۱۲۴	۱۸۳۳	صاحب حج سی جگہ فوجداری کا نکل کر صاحب کلکٹر سے متعلق ہوا اور
		سی دورہ دایرہ سائر مقدمات فوجداری کا متعلق ہوا
۱۲۵	ایضاً	روپیہ پیہ دار کا دار الضرب کلکتہ مین مقہر کیا گیا ورنہ فی ۱۱ ماس
		ایک رتی و ۱۱ چاول کا
۱۲۶	۱۸۳۵	سکہ کھنٹی چہرہ دار بنام بادشاہ چہارم جاری ہوا
۱۲۷	۱۸۳۶	موقوفی تحریر عبارت فارسی و اجرائی اردو کا کلکٹری مین ہوا
۱۲۸	ایضاً	لارڈ اکلینڈ صاحب بیاد و گورنر جنرل ہند ہوا و جہم کابل کی اعاز ہو
۱۲۹	۱۸۳۶	جبرئیلہ اسٹریٹیا مین جہان کان طلا کی برآمد ہوئی ہی پہلی پہل صاحب
		انکر سیرے بود باش اختیار کی
۱۳۰	۱۸۳۷	جبلو مین ملکہ محظومہ کو مین و کشور یہ فرمان فرامی انگلستان کا ہوا
۱۳۱	ایضاً	چالینس نیرار صندوق ارفیون کی چین مین کمی اور پچاس لاکھ
		کی چاندی و باغی عوض مین لیگئی
۱۳۲	ایضاً	اکال یعنی خط واقع ہوا و طوفان سیاہ آیا
۱۳۳	۱۸۳۸	جنگ افغانستان مین فیما بین سہ کار انگلیہ واقع ہوئی
۱۳۴	۱۸۳۹	موقوفی تحریر عبارت فارسی و اجرائی اردو کا محکمہ دیوانی مین
۱۳۵	ایضاً	جنگ فیما بین سہ کار انگلیہ و افغانستان کی واقع ہوئی

۱۳۶	ایضاً	جنگ غزنین و قلات کے ارغاز ہوئی
۱۳۷	ایضاً	ریخت سنگہ والی لاہور فوت ہوا
۱۳۸	۱۸۳۰	لختنائی ملکہ مغلہ و کٹوریہ کی ساہتہ شاہزادہ ہرنس البرٹ کی بیوی
۱۳۹	ایضاً	سکہ کسپی کا بنام ملکہ موصوفہ کی اجرا پایا اور حلف قرآن شریف و گنگا جل کا ٹکڑہ جات سی سب دیا ہوا
۱۴۰	۱۸۳۱	امیر دولت محمد خان والی کابل داخل فرخ آباد ہوا
۱۴۱	۱۸۳۲	لارڈ ایلن براہما و رگورن جبرائیل ہند میں آیا و قح کو الیار کی بیوی اور ہنگامہ افغانستان کا دفع ہوا الایت سی انگلہ نر ماری کی
۱۴۲	ایضاً	جنگ غلڑی و قندھار و کابل و جلال آباد واقع ہوئی اور کپتان کاشی اور کپتان ایبٹ اور کپتان بیکر صاحبوں کی امتحان کر کے اور اندازہ کام اور تجزیہ اخراجات کا باندہ کر واسطے درستی نہر گنگا جو گنگا جل سے کہ قریب ہر دو وار ہی رپورٹ حضور لغت گو نر بجا اگر دین کے
۱۴۳	۱۸۳۳	جنگ سندھ حیدر آباد میانی چارچ پور و پیار میا بین سرکار انگلہ کی واقع ہوئی
۱۴۴	ایضاً	محمد اجنتی کا فرخ آباد سی برخواست ہو کر دفتر تعلق سرشتہ دیوانی
۱۴۵	۱۸۳۴	دار انصر بر روپہ کلدار کا فرخ آباد دین توڑا گیا
۱۴۶	ایضاً	۹ اگست بعد اتمام جنگ جلیانہ مشورہ دفعہ ۸ فیما بین کسپی کی تحریر جو امیر ہنری پاتنجر بیاد کی روپہ و در چار کروڑ بیس لاکھ روپہ تاوانا مغفور سی لینا شہر پایا گیا
۱۴۷	ایضاً	عہد نامہ ہم شہر حنون کا فیما بین سلطنت خا و اہل امریکا کی لکھا گیا
۱۴۸	۱۸۳۶	لارڈ ہارڈنگ صاحب بیاد ورنی لاہور و غیرہ مالک پنجاب کو فتح کیا بعد جنگ بمقام ایسوال و غیرہ و عہد نامہ فیما بین سرکار لاہور

		دوسرے کار و دولت دار کھنٹی بہادر کی تحریر ہوا اور عہد میں انہیں گورنر جنرل کی عہد نامہ جدید فیما بین شاہ آودہ کی لکھا گیا اور نہر گنگا کی انہیں کی عہد میں پختہ ہوئی اور بنیاد سرشتہ تحلیل نامی کی آگوست وقت میں جمائی گئی
۱۴۹	۱۸۴۷	راجہ بیچ سنگھ کو ملک سپال کوٹ بابت سالانہ تین ہزار روپہ ملا دیرہ لاکہ روپہ سالانہ واسطیہ راجہ ولیپ سنگھ کے مقرر ہوا اور فی جہند انور قلعہ لاہور سی نکالی گئی
۱۵۰	۱۸۴۸	لارڈ ولہوزی بہادر گورنر جنرل ہند فی ملتان کو قمع کیا راجہ پرودہ کے وفات پائی
۱۵۱	ایضاً	مرکشٹن ہشتم شاہ و غرق فی وفات پائی
۱۵۲	ایضاً	فرید رک ہفتم تخت نشین و غرق کا ہوا
۱۵۳	ایضاً	۲۵ لاکھ روپہ راجہ لال سنگھ وزیر معزول لاہور کا ضبط ہوا اجلا نہر کشتی
۱۵۵	ایضاً	لارڈ فاکلنڈ صاحب بہادر گورنر جنرل ہندی مقرر ہوا
۱۵۶	ایضاً	راسم راجہ پھالکینڈ پیس گو الیا کے وفات پائی
۱۵۷	ایضاً	راجہ ستارہ ولد مر گیا اور تھینا ۵ لاکھ روپہ کا ملک اسکا قبضہ میں آیا
۱۵۸	ایضاً	سیر ہیری پانچم صاحب بہادر مندر اس گورنر ہو کر دیان پور بھی
۱۵۹	ایضاً	ملک ایرلینڈ میں باخود مالٹائی ہوئی
۱۶۰	ایضاً	دفتر سکریٹری بنگالہ میں عین معلوم ہوا اور برطانیہ موقوف ہوا
۱۶۱	ایضاً	سیر کشی ملک فرانس میں شروع ہوئی اور لوئس بادشاہ و ہانس انگلستان کو ہوا لگیا

۱۴۲	ایضاً	ولایت فرنگ میں عظیم واسطی ریاست جمہوری کی اور بٹا اور چند شاہان اوس دیار فی اسی اپنی سلطنت میں استعفا دیا
۱۴۳	ایضاً	ہندو اور ان علاقہ پر بدینہتی زید ورنی حکم عدم سستی ہو گیا اسی اپنی ریاستوں میں جاری کیا
۱۴۴	ایضاً	مولراج افواج انگلستانی سی پر خلاف ہو گیا
۱۴۵	ایضاً	ملک ایرلینڈ میں باخود ہالوائی ہوئی
۱۴۶	ایضاً	جہند انور رانی لاہور عقیدہ ہو کر بنارس میں پہنچی اور سازش قتل انگلستانی کہیں گئی
۱۴۷	ایضاً	جنرل ونچور صاحب نوکر جہار اجد لاہور کو حکم واسطی صلی جانے ولایت کے ہوا
۱۴۸	ایضاً	ایڈوارڈ صاحب و نواب بہا ولیوری محاصرہ ملتان کا کیا اور شکست مولراج کو ہوئی
۱۴۹	ایضاً	جنگ بافواج سرکار کینیڈا ملتان میان بمقام جناب واقع ہوئی
۱۵۰	ایضاً	لارڈ ہارڈنگ واسطی رفع سرکشی کے ایرلینڈ میں گیا
۱۵۱	ایضاً	شیر کاندھی لشکار علاقہ بین سرکشی ہوئی
۱۵۲	ایضاً	ایڈوارڈ صاحب نے مولراج سے شکست کھائی اور سرکشی ملک ہزارہ میں شروع ہوئی
۱۵۳	ایضاً	دوست محمد خان و ملی کابل نے اردو مولراج سے انکار کیا
۱۵۴	ایضاً	راجہ شیر سنگھ براہ ملک حرامی سرکار سے بغی ہو کر مولراج سے جامل
۱۵۵	ایضاً	ملتان کی ڈاک بند ہو گئی سی اور مہم صاحبوں فی لاہور جمہور دیا ہوا
۱۵۶	ایضاً	۹ ہزار سکھوں فی سرکشی کر کے قلعہ میٹا ورین قبضہ کر گیا
۱۵۷	ایضاً	شیر سنگھ اپنی باپ جسر سنگھ سے جامل
۱۵۸	ایضاً	قلعہ انکسکھنوں فی لیا

۱۷۹	ایضاً	سیرج گندمین شکست سکھوں کی ہوئی
۱۸۰	ایضاً	راجہ پرتاب سنگھ بروہان والہ بھلت لغو ای افواج ہندوستانی کے گرفتار
۱۸۱	ایضاً	رائہ گجرتین فیما بین سکھوں و سرکار انگلشیہ کے جنگ ہوئی بڑی بڑی صاحب بھی تباہی گئی
۱۸۲	ایضاً	قلعہ انگ کو سرکار دو گتہ دار بنے لیا
۱۸۳	ایضاً	فوج احاطہ مینی کے ملتان پر پہنچی
۱۸۴	ایضاً	مولوی لاج کامیکٹرین اور لایا گیا اور نقصان کثیر ہوا اور وکابٹ انگلستان میں ایک جماعت نے ترکیب عجیب محیر الکلبہ بای یعنی تاریک پیکار کا
۱۸۵	ایضاً	شاہزادہ داراجت و لیچہد سلطنت دہلی میں وفات پائی
۱۸۶	ایضاً	نرائین سنگھ سپہ سالار مولوی مقیم قلعہ چنوت فی اسی تینوں حوالہ خبر ل صاحب کے کیا
۱۸۷	ایضاً	مقام چلیان والہ گجرات میں فیما بین افواج انگلشیہ سکھان کی لڑائی ہوئی
۱۸۸	ایضاً	بعد جنگ ممالک پنجاب شامل ممالک سرکار انگلشیہ متعلقہ ہند کے ہوئے اور چار لاکھ روپیہ سالانہ واسطے خرچ مہاراجہ دیپ سنگھ واسلے لایا کی مقیم ہوا فقط
۱۸۹	ایضاً	ولایت انگلستان میں جماعت واسطی کالنے و ایجاد کر کے ترکیب عجیب ٹیلیگراف یعنی تاریک محیر الکلبہ بای جسکے ذریعہ سی و در دور کے خبریں مل مارنے میں پہنچ سکتی ہیں مقیم ہوئی اور مکمل ہوا
۱۹۰	۱۸۴۹	حب مضمون مندرجہ اشتہار مرقومہ ۲۹ مارچ پیشکاه قضا و چاہ خبر ل بہادر کشور ہند ملک پنجاب داخل و شامل ملک ہندوستان ہو کر میں سرکار کی مبنی بہادر کے آیا
۱۹۱	۱۸۵۰	حکم واسطی حاصل کرنے لیاقت علمی بت حرج ملازمین سرکار کے جاری ہوا یعنی بعد ۵۲ سال کی کوی بی علم ملازم نہ ہو گا

۱۹۲	ایضاً	لا سواد و افرات پسرین خود در جایابی و راه دست یرون و قومی یعنی محصول انباش
۱۹۳	ایضاً	کریه شیر و دین و برادر بر مقرر کیا گیا تھا۔
۱۹۴	۱۹۵۲	ایسکول چنیو کا مینیا ایکلہ پر جب حکم سرکار کیننی بنیا دیا کہ
۱۹۵	۱۹۵۲	راجہ بہال سنگھ والی کیو ریشیلہ متعلقہ مالک پنجابی وفات پائی اور رند پیر
۱۹۶	ایضاً	اوسکا پھای جانشین ہوا۔
۱۹۷	ایضاً	پروم ملک برہما کا مفتوح ہوا لڑائی سرکار کیننی بنیا دین
۱۹۸	ایضاً	دہای سوہا ہی سرکار کیننی کی طرف سنی ملک برہما پر بھی گئی
۱۹۹	ایضاً	علی قہ پسا گرو فرید کا مسلح قتل و قاتل گرفتار کر کے ہو گیا
۲۰۰	ایضاً	الاس پکوان درہای نور کر جو خزانہ والی لاہور سی سرکار کیننی میں بجیم
۲۰۱	ایضاً	جنگ کے باوجود کیا تھا و سکی آب و تاب ایساں کوہ نور سی زیادہ
۲۰۲	ایضاً	باقی تعمیرات کھانے وغیرہ عالم میں روشن ہی کلکتہ میں حکومتیں کیننی
۲۰۳	ایضاً	کی کوچی میں ۵۹ ہزار نو ہند کو نیلام ہوا۔
۲۰۴	ایضاً	صوبہ سرحد کو جو ملک برہما میں ہی قبضہ میں سرکار کیننی کے آیا
۲۰۵	ایضاً	پو پو لا و لکھنوی عہدہ از الین کلکتہ میں کی جھیر و لکھنوی بڑی دہو
۲۰۶	ایضاً	جنگ ہزارہ میں ممالک پنجاب کی ختم ہوئی
۲۰۷	ایضاً	گورنمنٹ پولیس سوہم تخت نشین سلطنت فرانس کیو انور ملقب ہوا
۲۰۸	ایضاً	در رسہ کلان جدید شہر بنارس میں باہتمام سچر کٹو صاحب بھون کیا لاکر
۲۰۹	ایضاً	جالیس ہزار روپیہ بلیار کیا گیا۔
۲۱۰	ایضاً	ملکت کلکتہ میں کا وزیر اعظم عہدہ وزارت سی متعفی ہوا اور بجای
۲۱۱	ایضاً	اوسکی ارل آڈلبرڈ میں صاحب عہدہ وزارت بر مقرر ہوا
۲۱۲	۱۸۵۳	اجرای کار سلسلہ قیام بجز الکھریابی کا بندہ سیستان میں وزیرہ ڈاکٹر
۲۱۳	ایضاً	در شانیسی قنصل خیر و خوشی کے ہوئے
۲۱۴	ایضاً	اسٹیریلیا بجز الکھریابی میں ایک خبریہ اعظم در میان ایشیا اور امریکہ

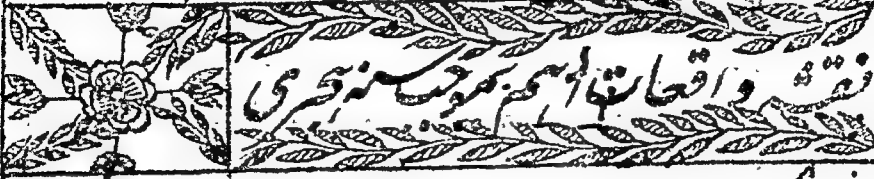
۱	کی کہ خط استوا شمی کھن کی جانب ۱۱ و ۹ میل در جو عرض بلد کے دیر	
۲۰۸	ایسی وہاں کان بٹلا کر برآمد ہوئے	ایضاً
۲۰۹	حسب الحکم سرکار کپتانی جی راؤ مہاراجہ ستقل ریاست گوالیار پر ہوا اور	ایضاً
۲۱۰	عبدالقادیر رئیس عرب نے جو پورہ صیخ سال سی ملک فرانس میں مقیم تھا	ایضاً
۲۱۱	حسب الحکم نواب گورنر جنرل کشور ہند محمد نور دہ اند منسٹر لیس کا مالک تھا	ایضاً
۲۱۲	سی شکست ہو کر بجای، روسکی عہدہ چیف کمشنری یعنی کمشنر اعلیٰ مقرر	ایضاً
۲۱۳	کے لگ گیا	ایضاً
۲۱۴	امریکہ یعنی دنیا میں ایک شہر تیشو کی سی جبل گیا نقصان پہلے	ایضاً
۲۱۵	زاید و دیگر در روپیہ سی ہوا اعلان جانون کی	ایضاً
۲۱۶	مدراس میں ہر قسم کی مصنوعات کا بڑا تیار ہوا	ایضاً
۲۱۷	مرزا عبدالغفور خان وزیر امیر دست محمد خان والی کامل کا راہی ملک تھا	ایضاً
۲۱۸	نواب گورنر جنرل بہادر شہزادہ سوار سی سفینہ دہانی نمونہ تیار ممالک	ایضاً
۲۱۹	شہر قی کو رو دینہ ہوا	ایضاً
۲۲۰	مہاراجہ جی راؤ والی گوالیار اگرہ میں ای	ایضاً
۲۲۱	ولایت سی ایک چار ضرورت دہانی رہی کا دہلی صوبہ کے دیواریں آریا	ایضاً
۲۲۲	وہاں کے مقام بنارس تا کلکتہ سرکاری جاری ہوئی	ایضاً
۲۲۳	کپتان بیردہ اسٹیمٹ صاحب بجای کر نیل کا علی صاحب مدرسہ دہلی	ایضاً
۲۲۴	مہتمم انجیرنگ یعنی کلوئی مقرر ہوا	ایضاً

۲۲۰	ایضاً	ہشتہار و واسطے بند کر کے لوگوں کی مینا پر تعجب و سر ہنسا م دیکھ کر
۲۲۱	ایضاً	و انگلش بہادر کے حسب الحکم نواب گورنر جنرل کشور ہند جاری ہوا
۲۲۲	ایضاً	بہار اجماع ہوئے سنگ و اسے پیر پور ماہ باج بین رہی ملک ہند
۲۲۳	ایضاً	حب الحکم سرکار کمپنی طیارسی قلعہ و مسیح کے بجای قلعہ فیروز پور
۲۲۴	ایضاً	کی تجویز ہوئی
۲۲۵	ایضاً	جہاز ہوا کے کل کا ایر کن صاحب نے ولایت بین طیار کیا اور
۲۲۶	ایضاً	ساتھ خوشنویس واسطے طیارسی نقشہ کلان بنکار کے لازم ہوا
۲۲۷	ایضاً	بہ نقشہ ایسا کر اسی حسین و وزیر پانگو گورنر اجماع ہوا
۲۲۸	ایضاً	لبتان اور مار سین صاحب متفق و معیت پر پست پیرت پور کے منقر
۲۲۹	ایضاً	ہوئی سبب نابالغی فرزند راجہ متوفی کے
۲۳۰	ایضاً	نقدہ بای سہ کاری واسطے مبارزان مینہاہت شان جنرل
۲۳۱	ایضاً	۹۹ء اور ۱۰۲۴ء تو یک کسی ہم بین خدمات پسند ہونے
۲۳۲	ایضاً	بین طیار ہو کر نقشہ کشی گئی
۲۳۳	ایضاً	نواب بہادر پور نے وفات ہی اور اول محمد صادق خان سکند
۲۳۴	ایضاً	ہو و بعدہ حاجی محمد خان فرزند اصلی و سادہ آرا ہو گیا
۲۳۵	ایضاً	بہار اجماع کو الیاء فی پست سکھار و ن کو مقتول کیا
۲۳۶	ایضاً	جنرل و نثار اصحاب قوم فرانس جو بہار اجماع بخت سنگہ واسطے
۲۳۷	ایضاً	لاہور کا عہدہ اراکین سے تیار اسکے ترکہ کے سب ملکیت و علاقہ
۲۳۸	ایضاً	سنگہ کار کمپنی کے جو حق مبلغ تین لاکہ روپیہ کے خرید کر کمپن
۲۳۹	ایضاً	نزار روپیہ سالانہ ادسکا پنشن من کے طور پر منقر کیا
۲۴۰	ایضاً	حکم منظر و پست پنشن کا واسطے تدریسین ہدایت کے کار
۲۴۱	ایضاً	میں نافذ ہوا

۲۳۱	ایضاً	کر نیل سیکشن صاحب بہادر کمرہ نشا اور ناحق ہاتھ ایک شخص قوم جو سی مجروح شدید ہو کر مر گیا
۲۳۲	ایضاً	ابرت ہلشن صاحب بہادر رزیدینٹ آنڈر کو خطاب بارونٹ کا ملا اور نواب کو نوجن بہادر ممالک واسطے بند کئے ہو اور شاہ صاحب موصوف کا برابریٹ کمرہ صاحبان کو نسل کئے ہو
۲۳۳	ایضاً	ملک فرانسین حسین عظیم ہوا اکھون آدمی حج ہوئی اور ڈیرہ کرور دہیہ زیادہ صرف میں پڑا
۲۳۴	ایضاً	جسٹس صاحب بہادر نواب نصرت گورنر جنرل اگرہ فی مقام بر میں وفات پائے
۲۳۵	ایضاً	حکومت میں باپویر دسٹو کمارتا کو روکیل سرکار نے ایک دیر سے واسطی تعلیم میں سرکاری کے مقرر کیا اور صاحب سالانہ صرف اڑسکے کا واسطی علی الدوام کے تکفل ہوا
۲۳۶	ایضاً	عشرہ محرم الحرام میں فساد عظیم مراد آباد میں واقع ہوا
۲۳۷	ایضاً	قصبہ کول ضلع علیگڑھ میں فیما بین ہندو و مسلمان بڑا بلبوہ جنگ ہوئی
۲۳۸	ایضاً	ایک ستارہ خود ذنب یعنی بڑا دم دار فی طرف مغرب میں طلوع کیا
۲۳۹	ایضاً	سیرطاس سنگ صاحب بہادر رزیدینٹ و کمرہ نشا نے وفات پائی
۲۴۰	ایضاً	جو شخص آخون خون کر نیل سیکشن نشا اور کامرنگ ہو ا تھا اور سراپیا نسی کے علی
۲۴۱	ایضاً	شہر یونان میں تجو نیز تعمیر دیر واسطی تعلیم اطفال اجلاق کے کے گئے
۲۴۲	ایضاً	ڈاکٹر اوٹا نسی صاحب جو سلسلہ منجر الکہربائی کے بڑے ہنر نگار ہیں داخل کلکتہ ہوئے

۲۴۳	ایضاً	کلکتہ میں فی نوکل واسطے سید کے ولایت سی این
۲۴۴	ایضاً	ولایت چین میں کردہ باغیوں نے جو قرین پچاس ہزار
۲۴۵	ایضاً	بین شہر ناگپور کو محاصرہ کر لیا
۲۴۶	ایضاً	ہیاری سبک اپنی کلکتہ سے بنا شروع ہو گئی اور پوری
۲۴۷	ایضاً	ہی کچھ بنگراند ورفنا جاری ہوئی
۲۴۸	ایضاً	منظور کے ضوابط جدید سہ ہشتہ ڈاک بحقیف محصول
۲۴۹	ایضاً	سے نافذ ہوئے
۲۵۰	ایضاً	عبد نامہ جدید فیما بین واسطے جدید آباد و ستر کار کپتانی
۲۵۱	ایضاً	کے لکھا گیا
۲۵۲	ایضاً	لارڈ جان رسل صاحب وزیر سلطنت انگلستان کا
۲۵۳	ایضاً	مستحق طنز ایک اخبار نویس درباب سادات انتظامی
۲۵۴	ایضاً	اسور ات کے ہوا
۲۵۵	ایضاً	سراج الملک وزیر نواب نظام الملک والی حیدر آباد
۲۵۶	ایضاً	لے فوت کیا
۲۵۷	ایضاً	شوای رام سنگہ ڈالے جی پور واسطے شادی کے یوں
۲۵۸	ایضاً	کو گیا
۲۵۹	ایضاً	ملک پنجاب میں تخریق بیت آسمان واسطے پیمائش کے
۲۶۰	ایضاً	کیا گیا
۲۶۱	ایضاً	مصلحت فیما بین آواد سرکار کپتانی کے ہوا
۲۶۲	ایضاً	جہاراجہ بنالک راو شوای چھاوتی تر ومان ضلع بدای
۲۶۳	ایضاً	وفات پائی
۲۶۴	ایضاً	مرشد آباد میں بنای در سہ جدید کی تجویز و سنائی مالدار
۲۶۵	ایضاً	ڈالے گئے

۲۵۱	ایضاً -	رنڈی تھنے اتو فر کے علاقہ میں جا بجا دار الشفا رہنمائی ہوئے
۲۵۲	ایضاً	شاہزادی روس کے ساتھ شوہر بطریق سیر داخل ہوئے
۲۵۳	ایضاً	ہوئی



واقعات اور اہم محرم ہجری

۱	۲۵۴	کیفیت واقعات اہم مخصوصاً
۱	۲۵۵	حضرت صلعم نے بے بغاوت کفار اور ابادہ ہونا اور نکاح واسطے قتل اپنی حبیبہ علیہ السلام جہانہ بنتا حضرت علی کو پہنایا اور آپ بلدا سن حضرت علی کے خواب گاہ سے نکل کر اول غار ثور میں تین شبانہ روز تشریف رکھ کر مبعوض حضرت ابو بکر صدیق رحمہ و عبد اعد و عامر داخل مدینہ ہو کر مبعوض مسیحیوں کی ڈالنے فقط
۲	۲۵۶	ایضاً واسطے حاضر ہوئے جماعت کے اذان منقر ہوئی
۳	۲۵۷	ایضاً روزہ یوم عاشورہ کا مہینہ ہوا
۴	۲۵۸	ایضاً حضرت سلمان فارسی مشرف اسلام ہوئے اور اسکی عمر ۵۰ سال کے تھی
۵	۲۵۹	۲ روزہ رکعتا ہونمون برقرض اور بعد قہ عبد فطر کا واجبات اور بموجب حکم خدای عزوجل ماہ شعبان روزہ و شنبہ مناجات سے کعبہ کے طرف نماز منقر ہوئی
۶	۲۶۰	ایضاً نماز پشیمین اور عصر اور نماز عشا بجا ہی دو رکعت چار رکعت منقر ہوئی اور سنت اذان کی جاہر ہو کر موزنی حضرت

۱	سلاطین برٹری		
۷۲	انصاف	۳	کلیج حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا حضرت علی کریم امدد وجہ سی ہوا
۸	۳	۳	حضرت عثمان کا کلیج کا ٹھوم بنت رسول امدد کے ساتھ ہوا
۹	انصاف	۳	حضرت امیر حمزہ شہید ہوئی اور دو دندہ ان مبارک پستین انجیر صلیع کے قرب سنگ سیاہ شہید ہوئے
۱۰	۴	۶	سفیان سعد و سونفر صالح مسلمانوں پر حیرہ آیا اور سفاقل ہوا اور حبیب اور زید بنی ادسکو لینا کر مکہ بن داریہ کیسہا قحط
۱۱	۵	۵	سنانہ بن انال مسلمان ہوا
۱۲	۶	۶	صلوۃ استسقاء راجدہ اور انحضرت صلیع نے برہی اور طواف واجب ہوا
۱۳	انصاف	۶	خیر و پیر و نیز شاہ مجسم نے مکتوب گرامی انحضرت صلیع کو چاک کیا اور جواب لکھا
۱۴	۷	۷	خلعہ خیرہ سلطان حضرت علی مرتضیٰ کی فتح ہوا
۱۵	۸	۸	تج مکہ مظلوم واقع ہوئی اور احیام سے کہ تعداد ۱۰ لکھ ہوئی کہ
۱۶	۹	۹	کوپاک کیا
۱۷	۱۰	۱۰	جبر ۵۰۰ کس کے بدینہ بین پہونجکر مسلمان ہوا اور صلیع کذاب بنی جو جماعہ پیادہ سے تہا باغواہی شیطان و عتویٰ انبوت کا کیا
۱۸	۱۱	۱۱	حضرت علی نے اکثر اہل یمین کو مسلمان کیا
۱۹	انصاف	۱۱	مجتہد الوداع واقع ہوا
۲۰	۱۲	۱۲	ختم المرسلین صلیع سحرار رحمت یرورد گار شریف فرما ہوئے
۲۱	۱۳	۱۳	مغیرا حاکم حکم خلفہ دوم سعدہ تک اگر حد فتح کے لوٹ گیا قحط
۲۲	۱۴	۱۴	بنیای شہر یقیرہ کی حضرت عمر فاروق کے ایما سے عتبہ نے قحط کر تین سال میں تمام کیا فقط

۲۲	۱۶	با حضرت عمر فاروق وضع سال ہجری کے درمیان امت کے ہوئے
۲۳	۱۸	معاویہ بن ابوسفیان جب الحکم حضرت عمر فاروقی امارت شام پر فرائض
۲۴	۱۹	علت طاعون کی ملک شام میں شروع ہوئے
۲۵	۲۱	سفر بن سعد امیر کوفہ کا ہوا
۲۶	۲۲	فتح ہمدان و اذربائیجان وغیرہ کے ہوئے
۲۷	۲۳	فتح دارالخیر فارس حضرت عمر فاروق کو حاصل ہوئی اور طمان خلافت
		آپ بین قوت و شوکت امت خاتم الانبیاء کے اوس مرتبہ کو پہنچی کہ
		۴ ہزار شہر و قصبہ مفتوح ہوئی اور ۴۰ ہزار کشت منہدم اور
		بجای ادنیٰ مساجد تعمیر پائی
۲۸	۲۸	مہلب ابن صفورہ نے اہل اسلام سے اول قدم سرحد ہند میں رکھا
۲۹	۳۱	خارون بادشاہ عجم کا ملک خراسان پر تاخت لایا
۳۰	۴۴	ختنا زبن ابو عبیدہ ثقفی کو اپنے تصرف میں لایا
۳۱	۵۰	مجنون عاشق لیلے کو کہ قبیلہ عامریہ سے تھا فوت ہوا
۳۲	۱۰۱	عمر عبدالعزیز نے باع محمد بنی فاطمہ کو دیا
۳۳	۱۲۹	استام خلافت بنی امیہ و اعزاز عباسیہ و واقعہ بنانا ماہ شعبان
		عطا ابن منقذ کے ہوا
۳۴	۱۴۰	اعزاز سلطنت و تسلط طولونید کے مصر میں
۳۵	۱۶۹	جلوس ہارون رشید بادشاہ کا
۳۶	۱۹۶	جلوس ہارون رشید بادشاہ کا
۳۷	۱۴۱	معدن و مین طایران بمثل جراد کے جو مین طایر ہو کر دی گئے
		کو چھپایا
۳۸	۱۴۲	بارش آجھار دہ دہ رطل کے بنوید ای مصر پر اور زلزلا ملک مصر میں
		واقع ہوا

۳۹	۱۵۴	تسلط طو لوقہ کا شام برہوا
۴۰	۱۵۵	فصل منصف نور حلاج کا ہوا
۴۱	۱۵۶	بارش اچانک رطل کے بعد اذین ہوئی
۴۲	۱۵۷	زرنہ عظیم ملک رسی میں ہوا
۴۳	۱۵۸	ابو اسحق ترک اول مروج اسلام دہلی مسجد کا بندہ بن ہوا
۴۴	۱۵۹	وفات ابو بکر قارابی کے
۴۵	۱۶۰	فتح محمد دغلاوی کے تہانہ پر اور بکریب مندر سوم جگہ کا
۴۶	۱۶۱	بارش ترا بعد بریفہ مرغ کے اوق میں اور بدھ منجد چالیش سال کے ہاتھ محمدوسی ہوئی
۴۷	۱۶۲	تغذائے شہد و سنہون کے ساتھ عظیم برپا ہوا چنانچہ ستون
۴۸	۱۶۳	اذان میں فی علی خیر العمل کہنے شروع کیا
۴۹	۱۶۴	زلزلہ ہوا اور قلعہ اور گریٹا واقعہ کا اور دینا ابن ادسکی غضب
۵۰	۱۶۵	اور اجازت مانج جلالی کے ہوئی
۵۱	۱۶۶	سندھ لینی راجہ پرتی راج اور قران چہ سیار ہوا ای رطل اور
۵۲	۱۶۷	طہور قبور ابراہیم و یعقوب و اسحاق علیہم السلام کا
۵۳	۱۶۸	عجب و عمارت طابره کا بعد اذین ہوا
۵۴	۱۶۹	بارش بارش ہوا زمین اور ہشہادت سالار سحر و
۵۵	۱۷۰	کی اور انلاہ کوئی قبر میخ خدا علیہ اللہ علیہ وسلم کا
۵۶	۱۷۱	قران سید سیارہ کبریج میزان بین اور ولادت جنگر خان
۵۷	۱۷۲	کی
۵۸	۱۷۳	راجہ پرتی راج پور سلطان شہاب الدین نے فتح پایا اور
۵۹	۱۷۴	سید دہلی و دارالسلطنت اسلامیہ ہو کر پڑے
۶۰	۱۷۵	بارش نگر گہفت رطل کے اوق میں

۵۴	۶۲۶	غلبہ ملاکو خان کا ایران پر
۵۵	۶۳۱	صنم مہاکال تبر مسجد دہلی کے مدفون ہوا
۵۸	۶۵۳	ظہور الشریعہ خارج مدینہ میں
۶۹	۶۵۶	بنامی صدر افسر کے
۶۰	۶۶۳	ظہور شریعت و فتنہ کا
۶۱	۶۸۵	حادثہ بیچ و بارش شمال ایک سو پچاس درم کا بھڑہ میں اور بارش اجماع سفید کے احمد آباد میں
۶۲	۶۹۶	آغاز دولت عثمانیہ کے مفقود تہ میں
۶۳	۶۹۸	تخت دو بامی ایران میں
۶۴	۷۰۱	بارش نگر بغداد میں بصورت و طہور و سیاح و رجال و حرم مسجد نبوی
۶۵	۷۰۸	آغاز جراح مصفی و مصادرہ بامر خلیجیان ہند میں اور آغاز سینہ کے دکن میں
۶۶	۷۱۰	خلیجیان نے تمام ہندوستان کو فتح کیا
۶۷	۷۱۱	بنامی دولت آباد کے ہوئے
۶۸	۷۱۳	ملنی استخوان آدمی بہت کمبلی قد کے ہند میں
۶۹	۷۲۶	آغاز قرامانیہ کا نام میں
۷۰	۷۳۶	انجام دولت چنگیز خان و آغاز طوائف الہوک کا ایران میں
۷۱	۷۷۱	آغاز طلوع تبر اقبال امیر تیمور گورگان کا واضح ہو کہ اگرچہ مجملہ حال عظمت و جلال اس بادشاہ کا ساتھ تھا لکھا گیا ہی سوای او سیکے بہت سی لکھا جاتا ہی اور فصیح اسلمہ اجداد کرام او ستم انکم کے جاسے ہی ہند کہ تیمور اصل میں تھر یعنی اسکے اسم خود اور طر اغامی بروزن شفا جامی اور ہر کل بروزن کل

۴۵	۵۸۷	اور اچھل بر وزن ایل اور قراچار لویان بر وزن چھا جو بان فراچار اسم و بویان نوین بر وزن چوین معنی سرور اسکی اور سنو ملو جی جی در اصل جی اور ارادہ بر لاس بہ نسبت تمام الوسن بر لاس سنی سنی ہی اور قاجولی بھیم ہے اور بر تان بر وزن فر جان اور جھٹائی بر وزن تہائی اور قرغغن بر وزن شد کن اور فزان بر وزن جوان اور اوغلن بمعنی پادشاہ زادہ و نو جوان کے ہے
۴۶	۵۸۸	اعاز و العدریہ کا نام عین
۴۷	۵۸۹	امیر تیمور بنید و سندان میں آیا کھ مایک لیکر اور خضر خان نود ملی بن جنہو کر سر قند کو نوٹ لکھا جیسا سنج اس فتح مند کی آجہ فتح قریب ہے
۴۸	۵۹۰	ایلد و دم سلطان روم سی امیر تیمور بعد کر اس کے فتحی آجا
۴۹	۵۹۱	امیر تیمور نے اپنی قدسی وطن اور الفہر میں آکر ایک بڑا میشن کیا اور اسی شہر میں مر گیا
۵۰	۵۹۲	اسنام دولت جنگزہ کی ملک تھاسی
۵۱	۵۹۳	بیلول نووی سحر میں تیمور بند سین
۵۲	۵۹۴	اسنام دولت تیمور نے اور قاجا صفویہ کا امیران میں ہوا
۵۳	۵۹۵	وصول بادشاہ کا بند میں
۵۴	۵۹۶	دکتر لیکھا بہ بند کا واقع ہوا
۵۵	۵۹۷	قبلہ جس بادشاہ تھا توں کا بند میں اور فتح قلعہ کا لجر ہے
۵۶	۵۹۸	اسنام سلطنت خاندان میں کا دکن میں اور نصیر اوسکا یاچ سلطان
۵۷	۵۹۹	غریبیت تھا توں بادشاہ کے امیران کو

۸۳	۹۶۲	جلوس اکبر بادشاہ ہند میں
۸۴	۹۷۹	انجائزہ تعمیر عمارت فتح پور سیکری
۸۵	۹۷۹	شاہ عباس صفوی فی تسخیر قلعہ بخدا کیا
۸۶	۹۹۱	انفار سیدہ نصیر علیا حکیم اکبر بادشاہ ذریعہ حکیم فتح اللہ شیرازی سے
۸۸	۹۹۹	سلطنت سلطان عثمانیہ روم کا مقررہ اور انجام عیال سیدہ کا
۸۹	۱۰۱۲	جلوس جہانگیر بادشاہ کا
۹۰	۱۰۱۴	عمارت سکدرہ کے تعمیر ہو چکے
۹۱	۱۰۲۵	ہوبای عام ممالک میں
۹۲	۱۰۲۶	ظہور عسود ہوائی و طاعون کا
۹۳	۱۰۲۸	اگرہ سے لاہور تک اسمیال نصب ہوئی
۹۴	۱۰۳۵	نزول صاعقہ دپانا آئین قابل اصلاح اور سکے مصب
۹۵	۱۰۳۶	جلوس شاہجہان بادشاہ کا دہلی میں واضح ہو کہ بروقت درپردہ تہنیت نامہ طرف سےی خوند کار روم کے اور استدر اک خطا شاہجہان کا نسبت بادشاہ ممدوح مرزا طالب حکیم شاعر غزالی بدل نے کیا خوب کیا کہ موافق اس کے جوابا فرمان بنام خوند کار روم دائنہ ہوا از حکیم ہند و جہان زردی وعدہ و چون جزا برست اور اخلاص شاہجہان زان مقرر بہت
۹۶	۱۰۴۰	خط دکن و وفات ممتاز محل و اس کے فرنگیان ہو گئی تین
۹۷	۱۰۴۱	طیاری تخت طاووس سوای جواہرات بہت لک روپیہ کے جو ادسین لگی تھی
۹۸	۱۰۵۶	واقعہ راجہ امر سنگہ کا ہوا بہرہ دہی امر سنگہ کے جس کے نام سے درود امر سنگہ قلعہ اگرہ میں مشہور
۹۹	۱۰۵۶	شاہجہان بادشاہ نے بلخ و بدخشان کو فتح کیا

۱۰۰	۱۰۵۷	استام عمارت شاہجہان آباد سمرہ شاہجہان بادشاہ
۱۰۱	۱۰۵۷	عمارت دہلی نو عمر انجام کو پہنچی بصرن ساہتہ لاکہ روپیہ
۱۰۲	۱۰۶۰	استام عمارت مسجد جامع دہلی
۱۰۳	۱۰۶۸	محبوبی شاہجہان بادشاہ کے جب تک حکم عالمگیر بادشاہ کے
۱۰۴	۱۰۶۹	فتح یانا عالم گیر کا شاہ شجاع پیر
۱۰۵	۱۰۶۹	جلوس عالمگیر بادشاہ کا
۱۰۶	۱۰۷۰	اعاز خرچ جہان آباد دکن و فتح ہند میں
۱۰۷	۱۰۷۰	سنبھارت شاہزادہ دارا شکوہ کے ہوتی
۱۰۸	۱۰۷۳	فتح بابائی احمد شاہ در اپنے کے از پر موج مرتبہ ہای دکن یعنی کشادہ
		وغیرہ چنانچہ ماوہ تاریخ غلام علی آزاد بنگیز می سی پیدہ جامع نظر
		بادشاہ عالیجاہ
۱۰۹	۱۰۹۶	عالمگیر بادشاہ نے بیجا پور کو فتح کیا
۱۱۰	۱۱۰۷	عالمگیر بادشاہ فی حیدر آباد کو فتح کیا
۱۱۱	۱۰۹۸	عالمگیر بادشاہ فی قلعہ کلکنڈہ کو فتح کیا
۱۱۲	۱۱۱۱	عالمگیر بادشاہ کے قلعہ ستارہ فتح کیا
۱۱۳	۱۱۱۵	قتل اعظم شاہ و فتح بہاؤ ز اور آغاز دولت سکھوں کے
۱۱۴	۱۱۲۳	جلوس عظیم ارشان و جہاندار شاہ کا
۱۱۵	۱۱۲۵	جلوس فرخ سیر و قتل ذوالفقار خان کا واقع ہو کہ اس بادشاہ
		کے عہد میں ایک مرتبہ مہینہ کے ساتھ ملک سندھ میں مصری برسی
		چنانچہ سب سے زیادہ اسباب میں کہی ہی سے فرخ سیر آن
		ماہر کات : چرخ از ادب اوشدہ شیرین حرکات : در سندھ زمین
		عہد دولت مند میں : باران بارید زبرہ قند و نبات :
۱۱۶	۱۱۲۹	خروج مرتبہ کا ملک ہند میں

۱۱۴	۱۱۳	جلوسن محمد شاه اور اغاز رحمت دہلی دجی نگر و بنارس و انجام سادات بارہمہ و زلزہ عظیم
۱۱۸	۱۱۳	طہر تہذیب و ذنب و اغار فساد پیشوایان دکن کا
۱۱۹	۱۱۲	اغاز بنیادی جبار شہنشاہ برہانپور کے محمد شاہ بادشاہ سلطنت ہوی
۱۲۰	۱۱۵	انامہ در شاہ بادشاہ کاہند بین واضح ہو کہ اگرچہ کچھ حال اس بادشاہ قہار کا سابقہ نقشہ بادشاہان اہل اسلام میں مندرج ہو چکا ہی سواری اور نیکی یہاں تہوڑا سا اور ہی لکھا جاتا کہ ہر آئینہ خانی لطیف سی نہ ہو و یگانہ نقل ہے کہ ایک روز محمد شاہ بہند میں ہوا جبہ نادر شاہ محمد ہندی تختیوں کو کششی نادر شاہ سبی فرمایا کہ از سر کار برادر نادر شاہ میرا جہت میری یا جی منشی تہ کورنی باوجود تقرری شاہرہ سی روپہ باسواری کی و سوچو قورچی شاہرہ دار و دہزار روپہ براہ دور اندیشی و قابلیت سچا اپنی دلہن میں متامل ہو کہ جواب دیا کہ میں و این قورچی و تہ وسی روپہ می یا ہم بر وفق استماع اس فصاحت بیابے ہر دو بادشاہ سجدی محفوظ ہوئی اور نادر شاہ نے بعد تو صیف حسن بنیادی و سلیقہ بشعاری اپنی منشی محمد شاہ سی فرمایا کہ سجدات بہند سلک صاحب معمول شاہرہ اہل بینہ و غیرہ زیادہ اہل قلم اکثر ہے باشد فقط نادر شاہ کہ از دار الملک خراسان محمد شاہ فرمان فرمای بہند و ستان کہ منشاوار الملک خراسان کی بود پار سال بار سال رسل و مراسلہ مرسلہ بند کلوئی و فاد و فاد گشتہ شاہد میرا از بقا اب اتقا بچہ کشت و جواب از جناب بہجت بخشا شد فاشخہ نمو ہم سخن یا حتی انسو کم ذکر ہی گشتہ ایک بہندی و صلا تہذیب بود فی الجواب لایزال الجواب کیون خبر

فیشتی با احاطه من الجواب چون منج منج ولای دالار با کلان
 شقاق اینجند و جنود و هم و تشکیک از کشور خاطر بر اینجند و قطع و
 کار با پیش خیمه یشت که صاحب کمر گشتن منور در آن بسیار می کرد
 استظهار اوست و پیر صاحب دم که بلال آسا کلید فتح شهر
 و در قبضه افسر در او باد صفت که چنان دمی در روی حصص
 جسد بر استی دم نزنند و با کمال خون خوانی بنکام ملاقات
 عدو جسد بنوازشش معامله نکند یعنی تیغ نشیند
 و سیف خون نیز حواله است همچنان پذیر بوده و در و
 موکت قیامت است و در انتظار باشند که شمشیر
 دور و دور کار بکشد و یک کشت شمشیر صدف اصدق انبارتن
 الکتاب فی جده المجدین و اللعاب میض الشفایج الابیض الصبیغ
 مستون حسن جلال الشک و الیوم و العلم فی مهبط الراح لاسمه
 بین الخشب بن لافی السبقة الشهبانیه نادیر شاه مصنوب محمد شاه
 حسبند در جبهه شوی نادیر نامه صنفه شوی محمد مهدی کوکب خطم

باد شاهی از که بر سر سلاطین	کرد بالاسر دشمنان پام اسم
از همایون شک و در قیام	سر تعش از من ملوک شایم دوم
از همایون تیغ من شاقان حسن	بی ارجل گردد و جهان زیر زمین
از زمین خشم گردان من	دو تنزل شاه تانار و خشن
شاه یک نام در یک چشم	از خاندنم می گردید ذراع و شش
گر شود رنگ من صوی برق	شده عراق از کف بنید از برق
و جوهر چشم چو کبر قد و ز	نیزه گردد چشم شاه بنمروز
گر بلند آوازه گردد کوس من	شاه رسد پی نابوس من
ملک گمان و ایران و چشم	زیر حکم من در آمد یک قلعه
میو یک کشور ستان کردم و آن	از خراسان جان بند و ستان

خار قند هاری که در ره داشتیم
 قوم افغان را سپهرم از خاک
 فتح کابل کردم اندر یک زمان
 تیغ بر سر خیر بها آخستم
 بلوچ لاهور و ملتان بیدنگ
 گر بها در چان بشو جو بای گمن
 در مطیعم گردد از بخت بلند
 فتحیاب از التفات قادرم
 خود پرستان را کنم خاکیست
 تیغ تیزم بر عدو چون دوقطاب
 چون کشم شمشیر از روی عتاب
 عکس تیغم گنفتد بر روی کم
 گر بجزم جنگ سپردم غنائم
 دارم از جنگ سواران صد
 هر یکی چون بهمن و هفتاد
 باستان پهلوی شیران دین
 دارم امید آنکه بانیروخت
 هر که از شاهان بود و فرمان
 هر که آید مسوی من با غم جنگ
 قول سجده را بگوشش نشنود
 هر که با قول و باز و پنجه کرد
 آن جهان بان راه حق را کند
 جزیره ستان چو شمشیر کشد

خسار را کندم گل اینجا
 کردم آن گلشن از ان خاشاک پاک
 قید کردم ناخشن سپردار خان
 کوه خیسر غرق در خون ساختم
 از بها در خان ستانم غر جنگ
 نقش او بردارم از روی زمین
 نقش آن بندم چو سوم نقش مند
 از همه شاهان عالم نادرم
 ذوالفقار حیدری دارم بدست
 سرخ رو باشد بر وز کارزار
 کوه آهمن را کنم دریای آب
 از خطر در بیم مانند هیچ غم
 نوزادان بیت زمزم آسمان
 هر یکی رستم دل اندر کارزار
 شیر شکره پیشش شان و باه
 با تبر زین صدق میدان بشکند
 از همه شاهان ستانم تلخ و سخت
 تاجورسانم و صاحب سیر
 خرمش سوزانم از آتش تفنگ
 کاین چنین گفت مرده اورد
 ساعد سیمن خود را رخ کرده
 کفیه را بر مسکین حاکم کند
 باشد آن مهر خیل کفار لعین

پیرترینش کمر بستن رهاست	نه آنکه آن گمراه بر راه خطاست
شده جوی باشد غافل و لیدار	بهر کنیشتن قرض شد بستن گم
روز آید مرخصی خواهم بداد	تا بهطلوبان و من در ادبی رسد
چون نشان معدلت کردیم	از نده است نشد نهان خوشی روان
از سحر چون گستره خوان گرم	خاتم از حسرت بند رود و رعدم
باورم و رتاج تجلی چون سحر	کلیت از ستان چون جرم حساب
در بهار چون نام از آخوان خا	خواج با شعیاری بشه دالاسد
انچه جدم به پایون آباد شاه	کرد انعامات مانج و سپاه
باورم شخیر بند و ستان کرد	ای سینه دالاسد و سنجید مردم
بر اتمیران کرده در می رعشار	فیه التحقیق جمل از دشمن شمشیر
این امیران و شهاب است شمشیر	به ایکان سیم و ذرات ضایع کین
شکر چه ریش بر آسمان این	نن نبات در دو غا شمشیر خون
چون نشان بازین و زینت	همچو مطرب جامه دو ستارشان
با سسی و لدان بر مردمک سپاه	در جنبه بر خود کرده شهاب
که صورت لافت قمری می بیند	یکه در معنی در تپا گشت از نده
ریش بر رخ و زینت مردان این	دیش زو که کس نشان مردان
مر جبین شکر چه حید از می چیده	بمان نشان از باد میلند و چیده
مست قمر الدین و زینت بجز	رخسرخش تو در رسم بهم قمر
گر نظام هم الملک از کین سید	چیده سه سالو تن او خوانم در به
از خد خواهم که بر بالای دار	آورد هم منصور - منصور و دار
هم خضر خان - انکم در خواب	طرحه بر با سیم ز فرق طره بانه
خان قور ان دانه و اندر بخا	با تهر زین از سر شش بر زین
خون خواهم زینت با خربستان	از ستاد خد خان و هم شمشیر

جنت کافر و کهنی ز نادار دار به گهواره شکو خورشید را تیز با بارم بد کهن چون نگر گر کشم شمشیر ز اینک جنگ گرید و یاسم ز پیر و پاک است از یسم گنگا بر دکنم عسار در همه بت خانه تاشنم بت پرستان را گنم یکبار نامه سابق میا بجی برده است حمزه بیگ این نامه دیگری برد در بیاید دیدیم زود تر گوش کن این نکته عطار را با ادبی العزم آنکه گردد کینه بایدت ای خند و بند و ستان تا که صاحب افسوس سازم نبرد از بر سویم کفره باشی کین فرض حق بخت نبی از کجی بافصایح ای شمشیر ذوالاخرام	سوی من ابد بقصد کارزار بکسم ز ناز آن مردار را ملک و کهن را گنم ببار و برگ بج خون را گنم ز کهن زافرنگ مجد اسلام اسلالم منات بج کفار را منورم ستار چون خلیل الله بتان بکنم بند سازم زان همه ناپاک پاسخ آن دیر شد نامه ده پاسخ آن تا برودی آود ملک بند و ستان گنم ز پیر و برگ اهل ایمان واقع اسرار را روز و چون شیر شمشیر کز برای خد منم بند می میان در کنی تا خیر نبوی و بیچ تا ز قهر این روی یاسی امان تا شویم مقبول درگاه خدا ختم کردم این سخن بر او اسلام
---	---

در باغی نادار شاه

من پادشاهم که سالم همه کس را وز و بد به شوکت تا پاک است	من گورگ و رندم که بد به کس صراف جهانم که شمشیرم کس
--	---

جواب از محی شاه

شبه چه باشد که پر د چنیل	کبر پوارفت ز شد جبر سبیل
--------------------------	--------------------------

گزنکسی بزور دو باز و نمود	لحمه سیم رخ منو اهد را بود		
ص	ر ابا عی نادر شاه		
ماده تاج پسر شده کاظم درین	تخته کشتی بایست نهنک سنا		
	حواص محمد شاه		
منع و در دست هم چنگ	تنگ دل چون نشدی نهنک		
گزنکسای نشدی ملک	نهنک در هر قدم کاس نهنک		
نوک پاسبی که بی چنگ	درین سحر کرد نهنک		
براه سیردن شدن	صد بود در جو و در قند		
۱۱۵۱	۱۲۱	لینا کا بل و قند باز و پشاور و سیاه و دیت ایران	
۱۱۵۵	۱۲۲	سلطه گهو سسله نهنک لارین اور بقدر چهاریم کا	
۱۱۵۹	۱۲۳	اسیر علی محمد خان رئیس کیش	
۱۱۶۰	۱۲۴	مسل نادر شاه بادشاه کا	
۱۱۶۱	۱۲۵	اجه شاه ابد الی هندین آما	
۱۱۶۱	۱۲۶	وفات محمد شاه و قمر الدین خان قوراجی نهنک و جلوس اجه شاه	
		وزارت منصور علیخان و جانشینی ایشیری سینگ و خواجی لاک	
		ایران بین اور آما اجه شاه کا اور میراجت لک لال پور سنی	
		ادب پل لاک و پینه صرفا گزنک شمع نهنک و جد کا راجه جی سینگ	
		حکیم سید محمد سنج ز صد لک نهنک	
۱۱۶۹	۱۲۷	جلوس گزنک خان رند کا سدر سیر از بر	
۱۱۶۸	۱۲۸	جلوس عالم گزنک	
۱۱۶۹	۱۲۹	قتل مہتر و دیو و بد و نونا گنبد و لال پور کا بند سنی	
	۱۳۰	معار و دولت انگریز و سلطه مرشد آباد سیر اور قتل	
	۱۳۱	سیراج الدوله کا	

۱۳۱	۱۱۷۳	قتل عالمگیر ثانی کا اور آنا احمد شاہ نویت چارم اور نرسیت جنگوں و عہد الملک و جلوس شاہ عالم و نرسیت انگریزان درام نراین و تسلط خہاچی سندھ کا دہلی میں
۱۳۲	۱۱۷۴	وفات آئینت الملک بیکم مادر نواب نجف خان و فتح قلعہ آسٹیر حیدر آباد کہ بنا کیا ہو اہمیر کا تھا اور کثرت استحصال سے اسنا اہمیر اسیر ہوا ہی واقع ہوئی
۱۳۳	۱۱۷۵	پرتاب برق کا نیرن پر و مصالحہ انگریزان کا ساتھ شاہ اور کی و مصالحہ میان پیشوا و نظام الملک اسے حیدر آباد آنا احمد شاہ کا مرتبہ نجم میں اور نرسیت عالیجاہ کے انگریزوں سی اور تسلط انگریزوں کا عظیمیم آباد میں
۱۳۴	۱۱۷۶	نرسیت شجاع الدولہ کے انگریزوں سی
۱۳۵	۱۱۷۷	وفات ہو لکیر کے ہوئی
۱۳۶	۱۱۷۸	مصالحہ انگریزوں کا ساتھ نواب شجاع الدولہ و حیدر آباد کے
۱۳۷	۱۱۷۹	بہتدین قحط اور وبا واقع ہوئی
۱۳۸	۱۱۸۰	وفات احمد شاہ ابد اسے کے
۱۳۹	۱۱۸۱	فتح پانا نواب شجاع الدولہ کا حافظ رحمت خان پر
۱۴۰	۱۱۸۲	وفات شجاع الدولہ و نول سنگہ خاں پیرت پور والہ و سندھ نشینی اصف الدولہ و درنجیت سنگہ لاہوری و قتل محنتا و تسلط انگریزوں کا بنارس تک و فتح قلعہ دولت آباد اصف جاہ والی ثانی حیدر آباد و کن
۱۴۱	۱۱۸۳	فتح یا بلے نواب نجف خان کے قلعہ پیرت پور پر
۱۴۲	۱۱۸۴	وفات کریم خان واسطی ایران کے و معاہدہ انگریزوں کا سندھ سے

۱۳۴	۱۱۹۳	واقعه راجہ جیت سنگہ بنارس والدہ کا
۱۳۵	۱۱۹۸	زلزلہ عظیم و بارش سنگ کے پینڈ میں
۱۳۶	۱۲۰۲	شاہ عالم بادشاہ کوز ہوئے غلام قادر کورنگ کے ہاتھ سے
۱۳۷	۱۲۰۶	غلام قادر رنگ حرام اپنی سترا ہی اعمال بد کو چھوڑا
۱۳۸	۱۲۰۶	محمد خان فخر ایران میں بادشاہ ہوا
۱۳۹	۱۲۱۱	نواب مظفر جنگ فی فرخ آباد میں رحلت کیا
۱۴۰	۱۲۱۲	وفات نواب احمد الدولہ و مسند شہینہ سیمین الدولہ و ظہور ستارہ ذو ذنب کا
۱۴۱	ابھٹا	تقیہی نواب و وزیر علیخان بہادر کے
۱۴۲	۱۲۱۳	بونایارٹ فی مسعود اسکندر بہ کوئے لیا
۱۴۳	۱۲۱۴	عہد نامہ فیما بین کہنی بہادر و نواب سعادت علی بہادر کے لکھا گیا
۱۴۴	ابھٹا	تقسیم ملک میان سیمین الدولہ و انگلہ پزان و ظہور ذو ذنب ستارہ کا واقع ہوا
۱۴۵	۱۲۱۶	قول و قرار فیما بین بھرکار انگلہ و نواب فرخ آباد ذریعہ عدم تعلق عدالت کے لکھا گیا
۱۴۶	ابھٹا	کورنر و لڑے صاحب روانہ و لاہن ہوا اور مسعود حیدر پوتا بہر غلام علی آندہ دیلگراسے جو بڑا قابل نہا روانہ ملک عدم ہوا
۱۴۷	ابھٹا	درگاہ حضرت عباس کے لکھنؤ میں نواب سعادت بہادر نے تعمیر کے چنانچہ مرزا ققیل بیٹے تاراج کیا درگاہ کے کہی ہی ع ابن کبندہ جد بہ بنای سعادت بہ

۱۵۸	ایضاً	صاحبان پور در بنو ہستین صاحبان بخت بر علی مقرر ہوئے
۱۵۹	۱۲ ۱۸	جنرل چارلس بیرون صاحب پباد رشتہ میر شہ کو خانیج اکر دئے گیا
۱۶۰	ایضاً	قلعہ احمد نگر سے فٹ جنرل دلز کے فتح ہوا
۱۶۱	ایضاً	قلعہ شانیچھان آباد منصرف جنرل بیک صاحب فتح ہوا اور قلعہ علیکنگ کا بھی
۱۶۲	ایضاً	قلعہ و شہر کنگ منصرف میں کہنی کے آیا
۱۶۳	ایضاً	قلعہ اگرہ فتح ہوا
۱۶۴	ایضاً	منافع بند یکنہ کا طرف پیٹو اسی منصرف کہنی کے ہوا
۱۶۵	ایضاً	صلحنامہ فیما بین سرکار و دولت راہ سبند بہ کے ہوا
۱۶۶	ایضاً	علیکنگ و سہارنپور و اگرہ متعلق سرکار کے ہوا
۱۶۷	ایضاً	قلعہ گوالیار قبضہ سرکار کہنی میں آیا
۱۶۸	ایضاً	اجزای کاغذات استانبول کچہری اپیل میں اور لبنای کا ہوا
۱۶۹	۱۹ ۲۰	تقدیریں کرنا یو اب باصر جنگ کا ملک فرخ آباد انگریزوں کو اور دلزہ عظیم کا ہونا
۱۷۰	ایضاً	جسوت راہو لکر فتح میں آیا اور نرک سنوار و چھاوئی میں آگ لگائے
۱۷۱	ایضاً	پیرت پور یعنی قلعہ و یک فتح ہوا بعد اسی ۲۷ دن کے
۱۷۲	ایضاً	عہد نامہ فیما بین راجہ پیرت پور پرت گتہ سونگ وغیرہ کی لکھا گیا
۱۷۳	۲۰ ۲۱	وفات مرزا ابو طالب لندن کی ہوئی
۱۷۴	ایضاً	ستر سین صاحب بھیدہ رزید منشی شانیچھان

۱۷۵	۱۲۲۱	شاہ نواز خان وزیر نساکن شاسجیان فوت ہوا	۱۷۵
۱۷۶	۱۲۲۲	مستہ گلشن رز بدنت لکھنؤ فوت ہوا	۱۷۶
۱۷۷	۱۲۲۳	نور ثریا بنت صاحب داخل کلکتہ ہوا	۱۷۷
۱۷۸	۱۲۲۴	وفات الہاس علیخان خوجہ کنی	۱۷۸
۱۷۹	۱۲۲۵	لارڈ میر داخل کلکتہ ہوا	۱۷۹
۱۸۰	۱۲۲۶	درمیان انگریزوں و نیپالیوں کے لیے اسے ہوسٹس اور قیدیوں پر ملی فی ملوہ کیا	۱۸۰
۱۸۱	۱۲۲۷	مجاور پنجابین مردان بلوچی سریلے سیاہہ حوجہ کر	۱۸۱
۱۸۲	۱۲۲۸	وفات نواب وزیر علیخان کے اور مقبوضہ بیٹا قلعہ ہائہ رس کے سرکار کسینی کو	۱۸۲
۱۸۳	۱۲۲۹	جنرل ڈکلیں صیاح فی تاگیوز مقبوضہ گہو سون کو فتح کیا اور لارڈ میر بعد ہم دکن داخل لکھنؤ ہوا	۱۸۳
۱۸۴	۱۲۳۰	سندھ شہنشاہی بجایا سی راجہ دولت راجہ سہنشاہ کے بجایا اپنے شوہر کے کو الیابین	۱۸۴
۱۸۵	۱۲۳۱	سفیدی معتمد الدولہ و ثنائت اعظم الدولہ کے ہوی	۱۸۵
۱۸۶	۱۲۳۲	سندھ الدولہ میر فضل علیخان فوت ہوا و سو لومی شاہ عد فی انتقال فرمایا	۱۸۶
۱۸۷	۱۲۳۳	سندھ شہنشاہی حاکم راجہ دولت راجہ سہنشاہ کے الیابین	۱۸۷
۱۸۸	۱۲۳۴	وفات شیرالد بن حیدر و سندھ شہنشاہ محمد علی شاہ کے اودہ	۱۸۸
۱۸۹	۱۲۳۵	مستظم الدولہ حکیم مہدی علیخان فوت ہوا	۱۸۹
۱۹۰	۱۲۳۶	ظہیر الدولہ محمد علی خان نائب ہو	۱۹۰
۱۹۱	۱۲۳۷	وفات ظہیر الدولہ نگر و تفریدی بہا بندهام منور الدولہ احمد علیخان	۱۹۱

۱۹۱	۱۲۵۴	وفات اکبر بادشاہ دہلوی و ولیم چہارم بادشاہ لندن و سلطان محمود قیصر روم و ویلوس پیادہ بادشاہ کا دہلی میں ہوا
۱۹۳	۱۲۵۹	جبک فیما بین سبرکار کپتنی و واسطے کو الیبار واقع ہوئی اور فتح جیاجی راو کو سدا کار نے مسند ریاست پر بیٹھا یا
۱۹۴	۱۲۶۴	بودان و اہالیان اسلام کا الہ آباد میں دربار بانی ہوئی ورواڑہ مساجد و امام باڑہ سیر اور نہر سمیت پانا منہود
۱۹۵	ایضاً	محمد شاہ بادشاہ ایران کا فوت ہوا
۱۹۶	ایضاً	نقشہ علوم و متعارفہ احوال
۱	۱	عدو نام علم نام وضع تحریف
۲	۲	علم ہے کہ غانیہ اور سیکے چنا ہے خطا سے سمجھی معانی و ضمیمہ بین
۳	۳	علم ہے بحث کیجاتی ہے اوسین احوال کلمہ لکھنے و زیاد اہل الا و تغیر اہل
۴	۴	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسین احوال کمون سے انوارا و بنار
۵	۵	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسین احوال و سقیم وزن شعر ہے
۶	۶	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسین احوال علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسین احوال
۷	۷	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسین احوال علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسین احوال
۸	۸	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسین احوال علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسین احوال
۹	۹	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسین احوال علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسین احوال
۱۰	۱۰	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسین احوال علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسین احوال

۴	بیان	علم ہے کہ بجا ہوا ہے روایت کرنا اور اس کا تعقیب معنوی
۵	بدیع	علم ہے کہ غرض اور سواری میں الفاظ سے
۶	ارکان	علم ہے کہ اوسے جانی جانی میں قواعد واسطے
۷	آداب	مرادات ان ان کے
۸	پنج اخوات	علم ہے کہ ہو جانا ہے بسبب اور سیکے ملکہ حاضر جوابی کا خباہت اس علم میں حمزہ انصفا لے چکے کتاب کا کی از بس مشہور ہے بڑا علم تھا
۹	دوا وین	
۱۰	استغفار	
۱۱	مناظرہ	علم ہے کہ غرض اور سیکے اخبار و جواب ہے
۱۲	فقہ	علم ہے کہ بحث کی جاتی ہے اور میں حلت اور حرمت اشیاء سے
۱۳	اصول	علم ہے کہ بیان کی جاتی ہیں اور میں قواعد کلیہ ہر ایک علم کے
۱۴	تفسیر	علم ہے مقصود اور سبب اخبار و معانی مراد کلام اللہ ہے
۱۵	حدیث	علم ہے کہ بحث کی جاتی ہے اور میں قول وفعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
۱۶	منطق	علم ہے کہ مقصود اور سبب سے بجا ذہن کا ہے خطا و فکر سے
۱۷	طبیعیات	علم ہے کہ بحث کی جاتی ہے اور میں ادیان اور کہ محتاج مانہ کے ہیں ذہن اور خاتج میں

۲۰	الہیات	علم ہے کہ بحث کیجاتے ہے اوسمین واج الوجود سے طریقہ حکما رنہ
۲۱	ریاضی	علم ہے کہ بحث کیجاتے ہے اوسمین ان سے کہ محتاج مادہ کے خارج ہیں نہیں ہیں
۲۲	حساب	علم ہے کہ بحث کیجاتے ہے اوسمین اعداد مادی سے
۲۳	تجربہ	علم ہے کہ بحث کیجاتے ہے اوسمین نحو اور سعادت طالع سے
۲۴	حضر فقیہ	علم ہے کہ بحث کیجاتے ہے ہما بش زمین سے
۲۵	ہیت	علم ہے کہ بحث کیجاتے ہے اوسمین کائنات و زمین سے
۲۶	اخلاق	علم ہے کہ غرض اوسی تہذیب اخلاق ہے
۲۷	کلام	علم ہے کہ بحث کیجاتے ہے اوسمین احوال مبدأ و سعادت سے طریقہ اسلام پر
۲۸	طب	علم ہے کہ بحث کیجاتے ہے اوسمین بدن انسان سے من حیث الصحنۃ و اللحم و الف
۲۹	تاریخ	علم ہے کہ بحث کیجاتے ہے اوسمین احوال ماضی و حال سے چنانچہ اس علم محمد اکبر و جید تھا
۳۰	صحاح	کلام ہے کہ بوجہ صحیح وال ہو اسلم یعنی قائم پر کمال تحفہ علی ذی الراہی انصاب
۳۱	قیافہ و قمر	علم ہے کہ اوسے شناخت نمک و بد وغیرہ انسان کے ہو جی ہے از روئی ہست کہ ایہ

۳۳	علم تکسیر	علم ہے کہ ذکر بچہ ضرب الدرد وغیرہ سے حال در یافت کیا جاتا ہے چنانچہ بقولہ کہ علم تکسیر اذا کر فقط
۸۴	نقشہ قواریخ پستین شہرہ تاسیہ	نقشہ قواریخ پستین شہرہ تاسیہ
۱	عبدانام پستین و یا نام واضح	تعداد پستین پستین کیفیت
۱	منجھی	۱۸۴۹۰۳۳ واضح ہو کہ اسکو صاحب فی ایتدائی آفرینش لکھا ہے اور تاریخ ابتدای عالم کو قبول حکماء ہند اس طور پر ثبت کیا ہے ۱۹۵۵۸۴۹۳۳۳۳
۲	نیکر حسی اولین سلطان	۴۳۸۸۴ نتیجہ الاخبار میں مرقوم ہے کہ نیکر نام بادشاہ گاہی کہ قلم و ختایچہ میں اس کے قلم میں تھا اور قبل اسی وہ قلم صرف میں ماران کی بنا اور نیکر مقدم آخیر کلجنگ ۵۹ ۸۴ سال اور حکماء ہند ختا کو اپنے کتب میں ناگ روک کے نام سے ذکر کیا ہے اور کہتی ہیں کہ اولین سلطان اوس

	<p>ملک کا نام بامسوک تھا اور تازمانہ راجہ جہ ستر درمیان ہندیوں و چینوں کے خویشی تھی چنانچہ ایک دختر ختا کے تھیں ارجن کہیں برادر راجہ جہ ستر کے مکتھد اہتی اور بریاہن اسکے لڑکے کی دیا سینی پور کو جو کہ اب بنام ملک پیر جہ مشہور ہے جہ مادر سی مین پایا تھا</p>				
۳	<p>ابتدای ہفتہ اس تاریخ کا روز سنہ یکم ماہ فروردی تھا</p>	۴۱۵۰	عبریان	ہبوط آدم	
۳	<p>تفہیم الاخبار میں مندرج ہے</p>	۴۱۹۵	جمشید	کیو مری	
۵	<p>غیاث اللخت میں مندرج</p>	۴۹۲۸	بیاسد نو	راجہ جہ	
۴	<p>واضح ہو کہ بقول براہمہ و ہنود دور کو کہتی ہیں اور مدار گردش روزگار پور کا دور چار جگہ مفصلہ ذیل کے ہر قوم پہلے است حکایت اسکے لاکھ ۸۰ ہزار سال کے ہے اس میں اوضاع جہان بنان کے فرد افراد اور پر صلاح کے وضیع و شریف و غنی مسکین و صغیر و راستی کو شفا رہا کر کے مرضیات الہی میں سلوک کرتے ہیں اور عریضے مردم اس دور کے ایک لاکھ سال کے ہے ایک راجہ نے کوہسار کو یا لاکھ زمین سے ہنکا تم شکار مادی کے گوشہ</p>	ایضاً		انارکھک	

دو درمیں دو حصہ چار حصہ رویش کن
 سی راست گفتاری و درست کردار
 کی ہی اور عمر طبعی مردمان اس دور
 ایک ہزار سال ہی اور آخر اس جنگ
 راجہ کرا اور راجہ جدر راجہ ہای عظیم ان
 سی ظاہر ہوئی اور منس یعنی اولاد
 کر میں پاوان صاحب اقتدار و شجاعت
 واقع ہوئی کہ استبداد جنگ کے رسم اور
 توجہ باطنی سری کشن سی اور سری
 اولاد میں اسی راجہ جدر کی گہرین
 کی شکم دیو کے دختر راجہ اگر سین
 متبر اسی پیدا ہوا اور بلرام جی
 شکم دیو ہنی سے گہرین با جدر
 ظاہر ہوا اور اول کتاب کتاثرہ
 جنگ خوبان و برادران کا یہو
 ہنود ۱۰ کرد و جادوان اولاد
 جدر سی سری کشن سے ہر ایک
 کا ملہ سے جاہ و جلال کر کی جماعہ
 دام فنا ہوئی اور شامی دنان
 ہمراہ اپنے شوہر دن کے کشتہ و
 دار آگ میں جل گئے و بعد ازاں
 بجا اعلان کہ خانہ بسلا ب داد
 فرشتگان بخارت منساب و آردہ اند

باز از بقدر نعمت دنیا چه میکنی پادشاه
 نفع زاید است خود خواب داد و انداخت
 چونها که گنج بدست آید که هم لاکه هم سلم
 هر دو سال که بگذرد اسن دور بین بدست
 هم خدایه ای و هر چه بیاورد کی اور
 نامدستی و نادوستی کی بین اور طبع
 مردم این دور کی ایک سو سال گزشت
 بی مردم اس زبانہ کی اکثر یا چند ص
 و طبع بصورت و رسمہ گاہ دور معنی از کار
 بیکار و بی بین و دور و افایل
 محال بود سی سہ کہ نامش دنیا است
 خالیت بکرو خالی از مہر و وفا است
 بسیار بود کہ خود اندیشہ اباد دل و دین
 کسب آب کسی کہ اور اکم خواست و اور
 سفید ہنود کا ہی کہ آخر دور بندہ کے ہوتا
 ہر کار سبب ہنود نصاف صوبہ پشاور
 آباد کلنگے اونار بصورت آدمی تاج
 کہ کہ معدلت گنہری بطور دور سہ
 جگ کی گری کا اور ان چار و چگون
 کو جو گری کہتی ہیں اور بودہ اونا
 کلنگ میں جاہر ہو چکا ہے اور اس سے
 سم اور اونا دن کے سہ ہیں
 چہ باز اہ شہ کلنگہ باون

بر مہرام ز امجد در سر می کشن
 بودہ کلنگ راجہ پر تہنہ دہ کر نو
 موہنی و ہفت سوجہ کار خانہ طہایت
 ہری منس رکبت کیل من
 بناس گونہ و ناترہ بلرام
 ہر و من اندر دہ اور تلک الموت
 گودہر مہراج دھراج کتی ہین چتر گونہ
 پیشکار دہر مہراج قرار دیا ہی کہ قوم
 کابہہ ہین اور بچہ اکبر بادشاہ ز نای
 اودی سنگہ نے شہر اودی پور آباد
 کیا اور راجہ سیوانی قلعہ ستار اودی
 رکھا اور رانای اودی پوری کا خانہ
 نسل نوشیر دان عادل بادشاہ سے
 ہی اور ہنر چہرہ و زیرہ نوشیر دان نے
 کتاب کرتک و دوتک ہندیہ کو زبان
 سپہ پانی سے ترجمہ عربی و فارسی ہین
 کیا فنام کلید و منہ و انوار سنبلی رکھا
 ابو الفضل نے بچہ اکبر بادشاہ مختصر
 اوسکا مجموعہ کر کے خیابان و انش کے نام
 سی موسوم کیا اچھی گوہن سی لکھو ہا یا
 ہی اور راجہ ہای عظیم الشان مثل راجہ
 جسونت سنگہ رانہور و راجہ جی سنگہ
 نیہرہ راجہ مان سنگہ کچھو ہا و راجہ ہتر

				سال پاؤہ راجہ بوندی و رانا امر سنگ اودھی پوری وغیرہ عہد شاہجہان بادشاہ مین تہی اود قدسی حاجی محمد خان ملک الشعراۓ شاہجہانی سی کوی سخنوری سخنزدن سکی گیا تھا حضر نامہ شاہجہان وغیرہ اسکے تصنیف سی ہیں من کلامہ خط بہمن ذوق من بی صبر داغ خویش را اول غلب من کلد بخلس چراغ خویش را بلنج خلوت اگر مودی اجازت بیگم چنان لبت را کہ وہ وسخن نہاند
۷	خوفان شیح	یہود	۲۹۳۸	روز جمعہ ۲۴ ماہ شیر کے شہی اود بعد تاریخ ہیوط آدم ہمدرد ۹۰ ۳۰ روز کے واقع ہوا تھا اور تنقیح الاخبار مین ۹۰ ۳۴ مرقوم ہیں بجائی ۲۸ ۹۳ کے
۸	ابراہیم سی	یہود و نصار	۳۲۱۰	تنقیح الاخبار مین ۳۴ ۷۹ مرقوم
۹	تبر کی زینور وغاۓ	بادشاہ غلام	۳۱۳۰	غبات اللغت مین مندرج
۱۰	داہ دسی	علکھائی	۳۵۳۲	النبیح ایضاً
۱۱	موسیٰ	یہود و نصار	۳۳۱۳	شرح ایضاً اور تنقیح الاخبار مین ۳۴ ۳۴ مرقوم
۱۲	بیای بیگل	ایضاً	۲۸۵۰	سب مندرجہ تنقیح الاخبار
۱۳	شاگوٹہ	شاگروٹہ	۳۸۳۸	تنقیح الاخبار مین لکھا ہے کہ یہ شخص

			قبل ۸۲۸ھ کے پیدا ہوا تھا فوج آزاد ہوا آسمان سے اکبر بخت زرین میں وہ ہوا اوسے وقت کے قدم دور او کہا کہ ہیں پیغمبر ہوں
۳۱	بخت نصر قبطی	میرزا یکتا	۲۵
			سید اور اسکا روز چہار شنبہ اور ہجرت ۹۶۴ ۳۳۳ ۳۳۳ ۱۰ روز بعد تاریخ لحوقان نوح عوم کے واقع ہوئی
۱۵	اسکندر	روم	۳۱۳
			غیاث اللخت میں مرقوم روز و شنبہ تہا بعد تاریخ قبطیہ ۱۰۹۱۵ مقرر ہوا
۱۶	سنت	راجہ سنگھ	۱۸۸۳
			ابتداء اسکے بعد تاریخ اسکندر ہجرت ۹۲۵۵ روز کے ہوئی
۱۶	عیسوی	عزیز	۱۸۲۳
			سید اور اس سنہ شمس کا بعد ۹ روز و تولد عیسی عوم سے ہی اور وہ دو شنبہ تہا جہانگیر ۱۰ جنوری سے آغاز سال ہوتا ہے اور تین سو پنہیستہ درجہ روز کا سال اسی واسطے سال چہارم میں عوض کسے درجہ کے ماہ فروری میں ایک یوم کہیں زیادہ کیا جاتا ہے اور مابین سنت دسہ عیسوی کے تفاوت ۵۵۱۱ روز کا ہے
۱۸	شاہ	راجہ سنگھ	۱۶۹۳
			جب مشہر جہانگیر اللخت کے

سہ

نقشہ مدن و بلدان نامی اجمالاً

نام و نام ہذا و نام باطن کیفیت

حسب قول سعید بن مسیب کے دمشق ہے و بقول
 قزطبی اسکندریہ و بقول قتادہ و متقاتل نام
 قبیلہ عاد کا کہ اسکو شہاد بادشاہ برہنہ بن
 منی بنا کیا اور وہ پہلے سین مین در میان صنعاء
 و خضر موت کے واقع طول اسکا ۱۴ فرسخ اور
 عرض اسبقدر اسکے دیوار ۵۰۰ ذراع اور
 عرض ۵۰ ذراعہ اور اسکے اندر تین سو ہزار
 قصر و سین سے ۱۴ قصر بیت عمدہ انواع یافت
 کی اور انکی اندر نہرین زرین و دیوارین تھے
 یا قوت دجواہر سے اور انہیں نہر دن پر طرح
 طرح کے اشجار زرین شاخون کے اور
 وہیں انکے طرح طرح یا قوت دجواہر کے جب کہ
 یہ نہایت نام ہوئی حکم ہوا کہ بساط حریر و دنیا
 کے اوسکین بچھاسی جاوین پس بہہ ہی ہوا
 اور طرح طرح کے خردن سونے و چاندی کے
 دھری کے اور لاکہ ہزار بہ حسین محلے انواع
 حلے و حلل سے ساکن کی گئیں آخر ش قس
 دخول کے بادشاہ مذکور باطنے اسکا ہلاک ہوا اور

۹	انظر حوس	اسمین قلعه حصن کا ہے اور اوسمین معصوم عثمان بن عفان رخو کا ہے دعور بن پیمان کے ازبس حسین ہوتی ہیں
۱۰	افرنجہ	اسمین ۵۰ شہر ہیں اور سکنا اسکے فرنگ اسمین کشتکاری و اشجار کم ہیں
۱۱	افریقہ	بہ شہر کثیر الخیرات و عظیم البرکات ہی اور اسمین معادن زر و نقرہ و این دس واریز کے ہیں
۱۲	ازجان	یہ شہر زمین فارس میں مشہور ہے
۱۳	جلک	شہر خوب مغرب ہے چنانچہ اوسمین ایک جاہ الیافعیق ہے کہ اوسکا پائے اوپر سے نہیں دیکھا ہی دیتا
۱۴	پایل	بہ شہر ہی کہ حسین ابراہیم عوم آگ میں ڈالے گئی تھی اور اب تک خراب پڑا ہی اور اسمین جب دانیال عوم موجود ہی ہیں عراق میں اور اسکو لوگ چاہ ماروت کا بیان کرتے ہیں
۱۵	بجداد	ابو جعفر منصور سابق میں ایک قریہ قرار فارس سے تھا جب کہ اوسکو ابو جعفر منصور نے غصاً لیا تھا اوسمین شہر تھوین شہر بنا کیا اور نام اوسمین وسیدۃ البلاد و بدینۃ الاسلام و قیۃ الاسلام ہوا اور آری شہر مدورہ و دیرہ اونیان

زین ہے اور ہاں کے تربت سب تربتوں
 کا احباب ہے اور اس میں

..... اجماع ہے

اس میں دو موضع ہیں ایک مدینہ
 جبکہ میلانوں کے بعد میں جناب
 رہا کہ بنا کیا اس میں ایک لاکھ
 مسجد بنیں اور خلق اللہ بنیں
 سہاگین ایک لاکھ و پانچ ہزار
 شہر قریب شوس افی کے ہے

۱۴ بصرہ

شہر مشہور ہے اس میں بعد نعل
 خالص کے ہے

۱۵ بدھستان

شہر بزرگ اجہات بلاد خراسان
 اور اس میں بلیت النار عظیم جوت اصنام

سوجہ بن
 بیج بن قریون

۱۸ بلخ

ایک شہر بزرگ ہے اور اس کے عجایب
 بہت ہیں کہ اس کے اہل عاشق بنیں
 اور اگر عاشق وہاں جا کر پانی
 عشق نہ ایل ہو جائی اور آتش
 رہی اور اس کے پانی سے بد بو
 ہی اور اگر اس کے پانی سے اہل
 جابی قرار ہو جائی اور وہاں
 عدہ بنیں کہانی سلطان
 بطامی رخ بیان ہے

۱۹ بطام

شہر عجیب کنارہ بحر ہندو کی
 طرف مختلفہ

نور شیروان

۲۰ باب ابواب

۱۰	بجارا	اور بخت ہر گیس کی مختلف اور قلعہ جہرستان کا اسی میں ہے
۱۱	بلادرہم	شہر بزرگ و مشہور بادشاہ النہر کے ہی اور اسی احسن مدینہ اسلام میں تھا اور مجمع فقہاء و محدثین علما و قبۃ الاسمان ہی اور قلعہ شہر ہی اور کمرہ سی بنی ساسان کی کہ جنگ کا دور کا معلم شمس کا ہی ہے
۱۲	بلادرہم	مملکت واسطہ پہنسل عیسیٰ بن اسحاق عرم کے پہلی بیگم لوک وین فلہ سفہ کار کہتی تھی جب نصاریٰ ظاہر ہوئی وین ٹین آئی
۱۳	بلادرہم	سکنائی اسکے قوم ترک ہیں اور نماز پڑھتی ہیں طرف وکن کے
۱۴	بلادرہم	یہہ بڑی زمین مسیح ہی اور کہیں ایک شہر اخترم تھا اور لقب بادشاہ اس بلاد کا بخاشی ہی چنانچہ جوادل ملقب اس لقب سیر ہوا نام اوسکا اضمی تھا اور یہہ اولیائی اوسر سی رہا
۱۵	بلادرہم	پہان کی لوک پرتہ سہی ہیں اور یہ کثرت نمازت شمس گیارہ اور متحد سوئی کے ہی
۱۶	بلادرہم	یہہ زمین واسطہ جنوبی مصر ہے وشرق نیل اور سکنائی کے نصاریٰ
۱۷	بلادرہم	انین واسطہ مغرب میں ہی اور قوم جابلوت کی رہتی ہیں
۱۸	بلادرہم	یہہ وہ مقام سی کہ چنان موسیٰ و ہارون عرم و سال گمراہ رہی ساتھ نبی اسرائیل کو نسیان ایلم و مصر کے و مسخر سچ پھر سی
۱۹	بلادرہم	درسیان ہندو چین کے ہی اور اسمین شہر و عمارتین بہت ہیں اور اسمین معد بن کبر بن احمد کے ہی اور ابوہی مشک پہار وین پرتی ہیں
۲۰	بلادرہم	شہر ہی اقصیٰ بلادرہم میں کہ سکنائی اسکے اولاد نمودہی ہیں ان ملک نہیں پہنچ سکتا ہی اور دوسرا جابلوت کہ اقصیٰ

۳۱	جزیرہ سلاط	یہاں ان قوتوں کا ساتھ تھا سندرج ہو چکا ہے
۳۲	جزیرہ کبیلہ	جرمنہ میں جی اس میں سکھند بن تین دکانوں کو لکھا جاتی ہے
۳۳	عبدہ	درمیان ہندو چین کی ہی دور ۸۰۰ فرسخ کا ہے
۳۴	حجاز	زید بن اسی بن داغل ہے اس میں معادن جو اہر ہے
۳۵	حضر موت	درمیان و دار چینی وغیرہ پیدا ہوتا ہے
۳۶	حلب	سین قبر حوتی ہے کہی
۳۷	حلیہ	درمیان سین و شام ہے
۳۸	ختن	بحیرہ سین کے ہے اور اس میں قبیلہ ہندو ہے
۳۹	دیشق	اس میں قبر ابراہیم علیہ السلام کے ہے
۴۰	علاء الدین	زمین مایل میں جی درمیان کو فہ و بغداد
۴۱	غزنو	بلاد ترک سے ہے اور اس میں ہندو
۴۲	غزنی	نہرین میں
۴۳	غزنی	غزنی علاقہ میں اس کا نام جلیق ہے اور ہندو گویا ہوا
۴۴	غزنی	ازہن کے ہے اور ہندو اپنے مہا کے اس کے
۴۵	غزنی	اسکند نے کے فہر و اپنے مہا کے اس کے
۴۶	غزنی	علاء نے علی و ختلاف الا قوال اور قلعہ
۴۷	غزنی	اس میں اول قسن بن ادق نے بنا
۴۸	غزنی	اور ہندو ختلاف ہی اور اس میں ہندو
۴۹	غزنی	پہنچے ہندو شہر کے ہے قاسم کے
۵۰	غزنی	اور ہندو ختلاف قلعہ شہر کے
۵۱	غزنی	جانب ہے ہندی
۵۲	غزنی	شہر و ہندو و دار و دار است یا ہندو

		ہے شہر اے قسطنطنیہ کے
۳۰	ری	ہو شیخ کبیر بہ شہر افہات بلا د سے ہے اس میں قبر امام محمد و امام ابی حنیفہ رح کے ہے
۳۱	سیر قند	عدتبہ مشہورہ باور اور النہر میں ہے اس میں قصور غائے ہیں ہوئے ہیں
۳۲	سجستان	بڑا نا حبہ ہے کہ عورات یہاں کے دن کو نہیں نکلتے ہیں
۳۳	سپاہ	در میان سین کے ہے اور صفار میں ہے فاصلہ علم بونم کا بہت اچھا شہر ہے کہ ذکر اسکا قرآن محمد میں ہے آیا ہے
۳۴	سومنا	شہر مشہور سند میں ہے اور بر کنارہ محمد کے
۳۵	کسٹ	بہت اچھا شہر ہے اور مشہور فارس میں
۳۶	لنسٹار	صفار میں ازال سے ہے اور اسکے عجائب سے قصر غزلان ہے کہ اسکو قناعہ نے بنا کیا تھا
۳۷	سین جی	بلا واسکے وسیع مشہور بین جیون مشرق کے اور . . . علم شہر ہیں دو ناہ کے آباد ہیں اور دین محو سن اور چھ سال وہاں کے لوگ گہورے کو اور برٹیلہ پیار کے فوج کر دار سٹے باز سن ہوئے کے اگر بہہ حد کت نکرین تو غلبہ کہ پانے نہ رہے

پانچواں حال اسکا بفتح نقشہ حمال
خشا یعنی حسین بن لکھا گیا ہے
ملاحظہ کرنا چاہئے

۴۹ فارس فارس
تاجیہ شہزادہ ہے کہ بیام باہجہ
فاز سن بن الا شور یا بن بن فوج
عوم کے مشہور ہو اسسین
بہت شہرتیں

۵۰ سلیمان بن سلمان
شہر یگستان کا ہی و قلیل ال

۵۱ مسطظین بن مسطظین
سور یوس
بہر دار الکن روزم ہے بن عفا
سے بحر محیط احاطہ کے ہوئے
ہے اور اسکے نزدیک قبر امیر
النصار عوم کے ہے

۵۲ قلزم

جیسے ... رقی پہلو گو

۵۳ قسیم
شہر ہے قریب اصفہان

کے اور اسسین معدن سولہ
کے ہے اور یہی کے جو شخص اس

کان نمک سے بے الجلاہ

مالک کے لینوے اور ادشکامن

نادر کریمے قولاً و سکا

جامنور لنگرا ہو جاتا ہے فقط

نقصہ	یہ دو سو خلیج ہیں اول یلادرو میں دوسرا قرار و مشرق سے ہے غنبل کر کے نہر مو خلیج اول میں محل یعنی جون نہیں پیدا ہوتی ہیں
مقدونہ	جانتا قسطنطین کے ہے اور یہ شہر حکماً یونان کا تھا
مطیہ	مدینہ مشہورہ و کثیر الجو : و اشجار ہے کہتے ہیں کہ اسمین نام انہار از نول شہر صوف سار
ماروین	مدینہ مشہورہ ہے اسمین قلعہ کوہ پر ایک قلعہ عجیب الوصف واقع کہ مثل اس قلعہ کے اور یلذان میں نہیں ہی اور اسمین کے طرح کے غنبل پیدا ہوتے ہیں
مراغہ	مدینہ کبیرہ ہے مشہورہ اور باسجان میں اسمین کتب محوس کے ہیں اور حشہ ہای گرم بھی
مدائین	یہ کہ مدائن بنائی ہوئی اکاخرہ کے ایہ نہر دجلہ کے واقع ہیں
معرۃ النعمان	بلکہ یہی در بیدان حماہ و حلب کے کثیر التین اور زیتون اسی ہی مشہور ہے
نہروان	شہر بزرگ ہی در بیدان بغداد اور واسطہ کے

۸۳	نخرب	بدینہ منہور ۱۲۰۰ رقص خراسان میں و حکماء اسکی منسوب ہیں
۸۴	نخبران	بدینہ منہور ۱۲۰۰ رقص خراسان میں و حکماء اسکی منسوب ہیں
۸۵	بصیرین	اسمین نام موضع بین اور اس در و سفید ہوتا ہی اور در و احمر ہوتا ملتا اور اسمین جبل جو دخی ہی کہ جس کشتی نوح غم ہڑنی ہی
۸۶	غنیوی	دو موضع بین پہلا شرمی و چاہے اسمین فیض غم سمجھوٹ ہو ہی دو در و ارض پابل میں کہ کمر بلا و او
۸۷	بہاوند	بدینہ منہور ۱۲۰۰ رقص خراسان میں و حکماء اسکی منسوب ہیں
۸۸	غنی پور	اسمین نام موضع بین اور اس در و سفید ہوتا ہی اور در و احمر ہوتا ملتا اور اسمین جبل جو دخی ہی کہ جس کشتی نوح غم ہڑنی ہی
۸۹	نوی	قبر نہ ہی صفات و مشق سی اور قبر سام بن نوح غم کے ہے
۹۰	احیات	بلا و مصر میں ہی اسمین زعفران بودی جانی ہی اور اسمین سائے اشقی ہڑنی ہو تی ہیں کہ اونٹ کو ڈالے ہیں ہنگامہ کاٹنے کے سبب وہ ہمیت کی اکثر سوار او سکے ہی
۹۱	بجبر	بدینہ منہور ۱۲۰۰ رقص خراسان میں و حکماء اسکی منسوب ہیں

اور اس سبب سے خیر اس بود و بھائیما تھا کہ حج
 بیت احد سے منہ دو ہو چا و مئی الایم
 اور سیکے مرزا د جا بیل نہوی

بدینہ ہی بلا و فارس میں قریب اقصیٰ
 کی کثیر الباتین و الجیزات کہتی ہیں کہ
 عورتیں وہاں کی اغتلا م کر رہتی ہیں
 اور میں مثل اغتلا م سنا تیرے بھائی

نہیں
 ایک قریب ہی زمین فارس میں در میان
 دو پہار کے اور اس میں ایک جاوہر
 اور سبب سے دیوان ٹکلتا ہے کہ کوہ
 سبب اور سیکے اور سیکے قریب نہیں جاسکتا
 اور اگر طایر وہاں اور تا ہوا جاوے
 تو جبل کر گر پڑتا ہے

بدینہ ہی جنوب آفریقہ کے اسپین قلعہ
 عظیم ہے

بدینہ واسطہ ہی ہینا کی عورت جہ
 ہم سال کے بچہ کو نہو بختے ہیں اپنے
 ہن رجاں بر قصد قی کر تی ہیں جو
 منع نہیں کر سکتا

بدینہ عظیمہ ہے جو کوئی اسپین جاتا ہے
 اور سکو خجک خیر شہر ہے اور سرد
 بلا حرب اور علم بلا وجہ حاصل ہوتا ہے

ہوا

مندیان

ودان

وادکی

واقات

<p>اسکی سبب نہیں معلوم ہو اسکی آدمی بہت شدید بخن و لطیف طبع ہوئے ہیں اور خرن اس میں مجدد و م بسبب کثرت کے ساتھ لائق علی رکاکہ عقلے ان انی ہندانی</p>	<p>۱</p>	<p>سندھ ان</p>
<p>بلاد و اسوہ کیرہ ہی اسچین اچھی اور عیائب حیوانات ہونی ہیں اور دو نوہائی ہنی ولد پوہین بقلین بن نوح عرم سے اور عیائب ہی کہ اس میں صرف رکاکہ کان سے ہونا ہی اور یہہ مزمین شدید اس میں کفار ۹۰ ہزار ۵۰۰ رہتی ہیں اور سرحد ہند میں ایک قوتیس ہونا ہی اور اسکی پہلی جگہ ہے کہ اوسے جلگر خاکسریہ پہر جب کہ اوسیر بانی برستا ہے کٹری بندہ ہو جانی ہیں آخر مشل ہندی ماد باپ کی بن جانی ہیں حافور کی بہت عجیب و غریب ہونی تسا مسل اس لحاظ کا اسی شرط اور ہند میں ہند کی ایک ہزار دو اور ہا لاکہ و مسلم ہزار قریہ اور</p>	<p>۹۸</p>	<p>ہند</p>

مريد ذوق ربيع الا برار من خطابه فليكن
 ما كن بالربيع وسعائك التي تحمق حتما
 ببيع البديع على سلك ياتر به العصر فليكن
 من نظير ما ملك في انظمتهم والنشر الى
 السواجع في زيار من سجعائك شاهدة
 بانك الواعد الطيبك والفتى والكمال
 الذي لا يقال به كعبا ولا نيريك وكل
 منا بشر بالتوحيد لا نيكه ولا يجتهد فانه
 صراحا يبلغ به المراد من فتوى شمس
 الصدور شفا نسق المستلهم والمثورة
 تردى بنهر كوشها المتسلسل في خيال
 كل صا دليف سجا رى النجاد مش
 مضمار السادة والافتخار اما ما
 ام كيف لك بته وهو عبده رقى لا يبر
 كليا ولا جنة يباحثه صريح ولسانه
 فصيح والمولى اعلم من غيره معاذ
 الصبح رفقاً يا نولامى بالعبد البغيم
 خفف لجلال علمك جناح الذل
 هو عن بني عتك الواجبة عليه لم
 وكان له بورود الكتابين المش
 يا خمار الفتيين سرور او سرت باقا
 جافل همه وارتياج فت نية اعضا
 غنم الحواسر سكاره من اخلا